وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے آپ پر ایک ایسی کتاب
نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے

جامع اشاریہ
مضامینِ قرآن

تحقیق و تدوین

ڈاکٹر اطہر محمد اشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے آپ پر ایک ایسی کتاب
نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے

جامع اشاریہ
مضامینِ قرآن

جلد سوم

تحقیق وتدوین

ڈاکٹر اطہر محمد اشرف

شیخ زاید اسلامک ریسرچ سینٹر
جامعہ کراچی

کتاب کا نام : جامع اشاریہ مضامینِ قرآن
جلد : سوم
تحقیق وتدوین : ڈاکٹر اطہر محمد اشرف
معاون : مسز تسنیم شاہد
نگراں : مفتی محمد بدر عالم صدیقی
استاد و مفتی دار العلوم کورنگی، کراچی
کمپوزنگ : مولوی عمر فاروق انصاری، فاران پرویز
پروف ریڈنگ : عرفان احمد آفتاب، حاجی محمد رفیق،
محمد مبین، محمد نبی، ڈاکٹر شبیر حسین اور
ایم۔ شفقت بیگ
تعدادِ اشاعت : 1100
تاریخِ اشاعت : رمضان المبارک 1434ھ
طابع : افرو ایشیا پرنٹرز ناظم آباد کراچی
ہدیہ : 3250 روپے (مکمل سیٹ)
ناشر : شیخ زاید اسلامک ریسرچ سنٹر
جامعہ کراچی
سول ڈسٹری بیوٹر : مکتبہ ھُدیٰ لِلنّاس
B-268، ماریہ اپارٹمنٹ، بلاک 1،
مین ناگن چورنگی، نارتھ کراچی
فون نمبر: 0092-21-36907240
موبائل: 0092-333-3269772

باب (ز)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۸۲۔	زادِ راہ	۱۴۰۱
۵۸۳۔	زبان (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۵۸۴۔	زبردستی	۱۴۰۱
۵۸۵۔	زبور (دیکھئے: تورات زبور اور انجیل)	
۵۸۶۔	زراعت (دیکھئے: کھیت)	
۵۸۷۔	زرہ	۱۴۰۲
۵۸۸۔	زکوٰۃ:	
	زکوٰۃ	۱۴۰۳
	زکوٰۃ کے مستحق	۱۴۰۵
۵۸۹۔	زلزلہ	۱۴۰۶
۵۹۰۔	زمین:	
	زمین	۱۴۰۷
	زمین کی حد سے نکلنا	۱۴۱۷
	زمین وآسمان (دیکھئے: آسمان وزمین)	
۵۹۱۔	زنا:	
	زنا	۱۴۱۸
	زنا کی تہمت لگانا	۱۴۱۹
۵۹۲۔	زنانے نام (دیکھئے: دیویاں)	
۵۹۳۔	زنجیریں (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)	
۵۹۴۔	زندگی اور موت	۱۴۲۰
۵۹۵۔	زندہ وقائم	۱۴۳۰
۵۹۶۔	زوجہ (دیکھئے: رشتے ناتے، میاں بیوی)	
۵۹۷۔	زوجہ ابراہیمؑ	۱۴۳۱
۵۹۸۔	زور	۱۴۳۱

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۵۹۹۔ زیادتی ۱۴۳۴

۶۰۰۔ زیتون (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)

۶۰۱۔ زینت ۱۴۳۶

۶۰۲۔ زیور ۱۴۳۷

باب (س)

۶۰۳۔ ساس (دیکھئے: رشتے ناتے)

۶۰۴۔ سامری ۱۴۳۸

۶۰۵۔ سانپ ۱۴۳۸

۶۰۶۔ سائبان ۱۴۳۹

۶۰۷۔ سائے ۱۴۳۹

۶۰۸۔ سبزیاں، اناج، پھل اور میوے:

سبزی:

سبزی ۱۴۴۰ ککڑی ۱۴۴۰ کدو ۱۴۴۰ ترکاری ۱۴۴۰

پیاز ۱۴۴۰ لہسن ۱۴۴۱ سونٹھ (ادرک) ۱۴۴۱

اناج:

اناج کے کھیت ۱۴۴۱ گیہوں ۱۴۴۱ مسور ۱۴۴۱

پھل:

زیتون ۱۴۴۱ انار ۱۴۴۱ انگور ۱۴۴۱ کیلے ۱۴۴۱

تھوہر ۱۴۴۱

میوے:

میوے ۱۴۴۲ کھجور ۱۴۴۲ انجیر ۱۴۴۲ بیری ۱۴۴۲

چارہ:

چارہ ۱۴۴۳ بھس ۱۴۴۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۰۹۔	سبقت	۱۴۴۳
۶۱۰۔	ستارہ پرست	۱۴۴۳
۶۱۱۔	ستارے	۱۴۴۴
۶۱۲۔	ستون (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۶۱۳۔	سجدہ	۱۴۴۵
۶۱۴۔	سچ	۱۴۴۸
۶۱۵۔	سچائی (دیکھئے: سچ)	
۶۱۶۔	سچے (دیکھئے: سچ)	
۶۱۷۔	سحر (دیکھئے: جادو)	
۶۱۸۔	سخت	۱۴۶۰
۶۱۹۔	سختی	۱۴۶۶
۶۲۰۔	سر (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۶۲۱۔	سرپرست (دیکھئے: پرورش)	
۶۲۲۔	سرکش اور سرکشی	۱۴۶۸
۶۲۳۔	سردار	۱۴۷۱
۶۲۴۔	سرگوشی	۱۴۷۴
۶۲۵۔	سزا	۱۴۷۵
۶۲۶۔	سستی کاہلی	۱۴۷۹
۶۲۷۔	سسر (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۶۲۸۔	سفارش	۱۴۸۰
۶۲۹۔	سفر کی دعا	۱۴۸۲
۶۳۰	سقر	۱۴۸۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۳۱۔	سلسبیل	۱۴۸۲
۶۳۲۔	سلام	۱۴۸۲
۶۳۳۔	سلامتی	۱۴۸۴
۶۳۴۔	سلامتی کا گھر	۱۴۸۴
۶۳۵۔	سمتیں:	
	مشرق ۱۴۸۵ مغرب ۱۴۸۵ جنوب/دائیں ۱۴۸۵ شمال/بائیں	۱۴۸۵
	آگے ۱۴۸۵ پیچھے ۱۴۸۶ آس پاس ۱۴۸۶	
۶۳۶۔	سمجھ	۱۴۸۶
۶۳۷۔	سمعنا واطعنا (ہم نے سن لیا اور مان لیا)	۱۴۹۸
۶۳۸۔	سمندر/دریا (دیکھئے: دریا/سمندر)	
۶۳۹۔	سنت (مطالعہ طور طریقہ، عادت)	
۶۴۰۔	سند (دیکھئے: دلیل)	
۶۴۱۔	سنگسار (دیکھئے: پتھر)	
۶۴۲۔	سننا/کان (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۶۴۳۔	سوار	۱۴۹۹
۶۴۴۔	سواری	۱۵۰۱
۶۴۵۔	سوال	۱۵۰۲
۶۴۶۔	سود	۱۵۱۴
۶۴۷۔	سوّر (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۶۴۸۔	سورۃ الفاتحہ	۱۵۱۵
۶۴۹۔	سورج اور چاند (دیکھئے: چاند اور سورج)	
۶۵۰۔	سونا (دیکھئے: جواہرات، دھاتیں)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۵۱۔	سونامی کبیر (دیکھیے: طوفانِ نوح)	
۶۵۲۔	سونٹھ (ادرک) (دیکھیے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۶۵۳۔	سوئی	۱۵۱۵
۶۵۴۔	سوئی کا ناکہ	۱۵۱۶
۶۵۵۔	سیدھا راستہ (دیکھیے: راستہ)	
۶۵۶۔	سیرت النبی ﷺ (دیکھیے: اسوۂ حسنہ)	
۶۵۷۔	سیر و سیاحت	۱۵۱۶
۶۵۸۔	سیڑھی (دیکھیے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۶۵۹۔	سیسہ (دیکھیے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)	
۶۶۰۔	سیلاب	۱۵۱۸
۶۶۱۔	سینہ (دیکھیے: اعضائے جسمانی)	

باب (ش)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۶۲۔	شادی (دیکھیے: نکاح، مہر)	
۶۶۳۔	شاعر:	
	شاعر ۱۵۱۹	
	شاعری ۱۵۱۹	
۶۶۴۔	شام (دیکھیے: صبح شام)	
۶۶۵۔	شامتِ اعمال (دیکھیے: اعمالِ بد)	
۶۶۶۔	شبِ قدر	۱۵۲۰
۶۶۷۔	شبہ (دیکھیے: شک و شبہ)	
۶۶۸۔	شخص (دیکھیے: انسان)	
۶۶۹۔	شراب	۱۵۲۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۷۰۔	شراب اور جوا	۱۵۲۱
۶۷۱۔	شراب طہورا	۱۵۲۱
۶۷۲۔	شراکت	۱۵۲۳
۶۷۳۔	شرک	۱۵۲۳
۶۷۴۔	شرمگاہیں (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۶۷۵۔	شریعت	۱۵۲۹
۶۷۶۔	شریک	۱۵۳۰
۶۷۷۔	شعائر اللہ	۱۵۳۵
۶۷۸۔	شعر (دیکھئے: شاعر)	
۶۷۹۔	شعراء (دیکھئے: شاعر)	
۶۸۰۔	شعلہ (دیکھئے: نگارے)	
۶۸۱۔	شعور (دیکھئے: سمجھ، عقل)	
۶۸۲۔	شفا	۱۵۳۶
۶۸۳۔	شفاعت (دیکھئے: سفارش)	
۶۸۴۔	شق القمر	۱۵۳۶
۶۸۵۔	شکار	۱۵۳۷
۶۸۶۔	شکار کا کفارہ	۱۵۳۷
۶۸۷۔	شکر اور ناشکری: شکر ۱۵۳۷ ناشکری ۱۵۴۰ شکر کا طریقہ	۱۵۴۳
۶۸۸۔	شکست	۱۵۴۴
۶۸۹۔	شک وشبہ	۱۵۴۴
۶۹۰۔	شوریٰ (دیکھئے: سرگوشی، مشورہ)	

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار

۶۹۱۔ شوہر:
شوہر (دیکھئے: رشتے ناتے، میاں بیوی) شوہر کا راز (دیکھئے: میاں بیوی کی ذمہ داریاں)
شوہر کا فرض (دیکھئے: میاں بیوی کی ذمہ داریاں)
۶۹۲۔ شہاب ثاقب (دیکھئے: انگارے)
۶۹۳۔ شہد ۱۵۴۹
۶۹۴۔ شہد کی مکھی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے، شہد)
۶۹۵۔ شہید (دیکھئے: اللہ کی راہ میں مارے جانے والے)
۶۹۶۔ شہر:
شہر ۱۵۵۰ شہروں کے نام:
انطاکیہ ۱۵۵۷ بابل ۱۵۵۷ بکہ ۱۵۵۷ بن ۱۵۵۷
مدین ۱۵۵۷ مدینہ ۱۵۵۷ مکہ ۱۵۵۷ یثرب ۱۵۵۷
۶۹۷۔ شہنشاہ (دیکھئے: بادشاہ)
۶۹۸۔ شہ رگ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۶۹۹۔ شیر (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۷۰۰۔ شیشہ ۱۵۵۸
۷۰۱۔ شیطان:
شیطان ۱۵۵۸ شیطان سے بچو ۱۵۶۳ شیطان کا تکبر ۱۵۶۳ شیطان کا وعدہ ۱۵۶۳
شیطان کی پیروی ۱۵۶۴ شیطان کے بھائی ۱۵۶۴ شیطان کے ساتھی ۱۵۶۴ شیطانی کام ۱۵۶۵

باب (ص)

۷۰۲۔ صابر (دیکھئے: صبر)
۷۰۳۔ صابی (دیکھئے: ستارہ پرست)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۰۴۔	صالحؑ کی قوم (دیکھئے: قصہ صالحؑ)	
۷۰۵۔	صبح وشام	۱۵۶۷
۷۰۶۔	صبر	۱۵۷۰
۷۰۷۔	صحابہ کرامؓ کی فضیلت	۱۵۷۴
۷۰۸۔	صحیح تولو (دیکھئے: ناپ اور تول)	
۷۰۹۔	صحیفے	۱۵۷۵
۷۱۰۔	صدقہ خیرات	۱۵۷۶
۷۱۱۔	صدقہ خیرات کے مستحق (دیکھئے: زکوۃ کے مستحق)	
۷۱۲۔	صدیق اور شہید	۱۵۸۰
۷۱۳۔	صراطِ مستقیم	۱۵۸۱
۷۱۴۔	صفا اور مروہ	۱۵۸۱
۷۱۵۔	صلح:	
	صلح ۱۵۸۱ صلح حدیبیہ ۱۵۸۲ صلح کا طریقہ (صلح، میاں بیوی میں صلح کرانے کا طریقہ)	
	صلح کی فضیلت ۱۵۸۳	
۷۱۶۔	صلوٰۃ سلام	۱۵۸۳
۷۱۷۔	صلہ	۱۵۸۳
۷۱۸۔	صلہ رحمی	۱۵۸۷
۷۱۹۔	صور	۱۵۸۸
۷۲۰۔	صورت (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۷۲۱۔	صوم (دیکھئے: روزہ)	
۷۲۲۔	صیام (دیکھئے: روزہ)	

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار

باب (ض)

۷۲۳۔ ضامن ۱۵۹۰
۷۲۴۔ ضرر ۱۵۹۰
۷۲۵۔ ضمانت (دیکھئے: رہن، ضامن)
۷۲۶۔ ضیافت ۱۵۹۱

باب (ط)

۷۲۷۔ طاغوت (دیکھئے: سرکش اور سرکشی، شیطان)
۷۲۸۔ طاقت ۱۵۹۲
۷۲۹۔ طاقت سے زیادہ تکلیف ۱۵۹۷
۷۳۰۔ طالب (دیکھئے: خواہش)
۷۳۱۔ طالوت ۱۵۹۷
۷۳۲۔ طرف دار (دیکھئے: دوست اور دوستی، مدد اور مددگار)
۷۳۳۔ طریق (دیکھئے: طور طریقہ)
۷۳۴۔ طریقہ (دیکھئے: طور طریقہ)
۷۳۵۔ طشت (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)
۷۳۶۔ طعنہ (دیکھئے: لعنت)
۷۳۷۔ طلاق:
طلاق ۱۵۹۸ طلاق بغیر رخصتی ۱۵۹۹ طلاق رجعی ۱۶۰۰
۷۳۸۔ طلب (دیکھئے: خواہش)
۷۳۹۔ طور (پہاڑ) ۱۶۰۰
۷۴۰۔ طور سینا ۱۶۰۱

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۷۴۱۔ طور طریقہ ۱۶۰۱
۷۴۲۔ طوفان ۱۶۰۷
۷۴۳۔ طوفانِ نوح (سونامی کبیر) ۱۶۰۷
۷۴۴۔ طوق (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)
۷۴۵۔ طہارت ۱۶۰۸

باب (ظ)

۷۴۶۔ ظالم ۱۶۰۹
۷۴۷۔ ظلم ۱۶۱۸
۷۴۸۔ ظہار:
ظہار ۱۶۲۴ ظہار کا کفارہ ۱۶۲۴

باب (ع)

۷۴۹۔ عادت ۱۶۲۵
۷۵۰۔ عالَم ۱۶۲۵
۷۵۱۔ عالم (دیکھئے: مشائخ)
۷۵۲۔ عالم الغیب (دیکھئے: اللہ عالم الغیب ہے، غیب)
۷۵۳۔ عبادت:
عبادت ۱۶۲۸ عبادت گاہ ۱۶۳۷
۷۵۴۔ عبرت ۱۶۳۸
۷۵۵۔ عدت ۱۶۳۹
۷۵۶۔ عدل (دیکھئے: انصاف، منصف)

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۷۵۷۔ عذاب:

عذاب ۱۶۴۰ عذاب الیم(دیکھئے:عذاب) عذاب کا کوڑا ۱۶۷۴ عذاب کے لئے حجت ۱۶۷۴

۷۵۸۔ عذر (دیکھئے:حیلے، حیلے بہانے)

۷۵۹۔ عرش (دیکھئے:اللہ کا عرش)

۷۶۰۔ عزت ۱۶۷۵

۷۶۱۔ عزت کے مہینے ۱۶۷۸

۷۶۲۔ عزت والا گھر ۱۶۷۹

۷۶۳۔ عشر ۱۶۷۹

۷۶۴۔ عصا ۱۶۷۹

۷۶۵۔ عفو (دیکھئے:درگزر)

۷۶۶۔ عقل:

عقل ۱۶۷۹ عقل کا امتحان ۱۶۸۱ عقل کا اندھا ۱۶۸۱ عقلمند ۱۶۸۱

۷۶۷۔ علم ۱۶۸۳

۷۶۸۔ علماء (دیکھئے:دانشور، مشائخ)

۷۶۹۔ عمارت اور عمارت کے حصے:

عمارت ۱۶۹۵ بنیاد ۱۶۹۵ دیوار ۱۶۹۶ ستون ۱۶۹۶ چھت ۱۶۹۶

فرش ۱۶۹۷ آرام گاہ ۱۶۹۷ خواب گاہ ۱۶۹۷ سیڑھی ۱۶۹۷ بالا خانے ۱۶۹۷

حوض ۱۶۹۷ دروازے ۱۶۹۷ پردے ۱۶۹۸

۷۷۰۔ عمل (دیکھئے:اعمال)

۷۷۱۔ عورت (دیکھئے:میاں بیوی)

۷۷۲۔ عیاری (دیکھئے:تدبیر، چال)

۷۷۳۔ عہد ۱۶۹۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۷۴۔	عید	۱۷۰۳
۷۷۵۔	عیسائی (دیکھیے: یہود و نصاریٰ)	
۷۷۶۔	عیسیٰؑ بن مریم (دیکھیے: قصہ عیسیٰؑ، قصہ مریمؑ)	

باب (غ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۷۷۔	غار	۱۷۰۴
۷۷۸۔	غارِ ثور	۱۷۰۴
۷۷۹۔	غار والے (دیکھیے: قصہ اصحاب کہف)	
۷۸۰۔	غائب	۱۷۰۴
۷۸۱۔	غافل (دیکھیے: غفلت)	
۷۸۲۔	غرور (دیکھیے: تکبر)	
۷۸۳۔	غزوات (دیکھیے: جنگ)	
۷۸۴۔	غسل	۱۷۰۶
۷۸۵۔	غصہ	۱۷۰۶
۷۸۶۔	غضب (دیکھیے: اللہ کا غضب)	
۷۸۷۔	غفلت	۱۷۰۸
۷۸۸۔	غفور الرحیم (دیکھیے: اللہ معاف کرنے والا ہے)	
۷۸۹۔	غلام	۱۷۱۱
۷۹۰۔	غلہ:	
	غلہ ۱۷۱۲ غلہ سنبھالنے کا طریقہ ۱۷۱۳	
۷۹۱۔	غم	۱۷۱۳
۷۹۲۔	غمگین (دیکھیے: غم)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۹۳۔	غمناک (دیکھئے: تکلیف، ڈر اور خوف)	
۷۹۴۔	غنی (دیکھئے: خوشحالی)	
۷۹۵۔	غوروفکر	۱۷۱۶
۷۹۶۔	غول (دیکھئے: ابابیل، لشکر)	
۷۹۷۔	غیب	۱۷۱۸
۷۹۸۔	غیبت	۱۷۲۰

باب (ف)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۹۹۔	فاسد	۱۷۲۱
۸۰۰۔	فاسق وفاجر (دیکھئے: نافرمانی)	
۸۰۱۔	فانی	۱۷۲۱
۸۰۲۔	فائدہ	۱۷۲۲
۸۰۳۔	فتح	۱۷۳۱
۸۰۴۔	فتنہ انگیزی	۱۷۳۳
۸۰۵۔	فتنہ وفساد	۱۷۳۳
۸۰۶۔	فجر	۱۷۳۸
۸۰۷۔	فحاشی (دیکھئے: بے حیائی، زنا)	
۸۰۸۔	فخر (دیکھئے: تکبر)	
۸۰۹۔	فدیہ (دیکھئے: کفارہ)	
۸۱۰۔	فرامین (دیکھئے: حکم)	
۸۱۱۔	فرش	۱۷۳۹
۸۱۲۔	فرشتے	۱۷۳۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۸۱۳۔	فرشتوں کے کام (دیکھیے: فرشتے)	
۸۱۴۔	فرعون:	
	فرعون	۱۷۵۰
	فرعون کی لاش	۱۷۵۵
	فرعونی	۱۷۵۵
۸۱۵۔	فرشتے	۱۷۵۷
۸۱۶۔	فرمان (دیکھیے: حکم)	
۸۱۷۔	فرمانبردار	۱۷۶۱
۸۱۸۔	فرمانبرداری (دیکھیے: فرمانبردار)	
۸۱۹۔	فریب	۱۷۶۵
۸۲۰۔	فریق (دیکھیے: لشکر)	
۸۲۱۔	فساد (دیکھیے: سرکش اور سرکشی، فتنہ وفساد)	
۸۲۲۔	فضل (دیکھیے: اللہ کا فضل)	
۸۲۳۔	فضیلت	۱۷۶۷
۸۲۴۔	فطرت	۱۷۶۹
۸۲۵۔	فعلِ شنیع (دیکھیے: بدفعلی)	
۸۲۶۔	فعلِ قبیح (دیکھیے: بدفعلی)	
۸۲۷۔	فکر (دیکھیے: غور وفکر)	
۸۲۸۔	فلاح (دیکھیے: کامیابی، مراد پانے والے، نجات)	
۸۲۹۔	فلاح و بہبود	۱۷۶۹
۸۳۰۔	فوجیں (دیکھیے: جنگ، لشکر)	
۸۳۱۔	فے (دیکھیے: مالِ غنیمت)	
۸۳۲۔	فیاضی (دیکھیے: اللہ غنی ہے)	
۸۳۳۔	فیصلہ	۱۷۷۰

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۸۳۴۔ فیصلہ کا دن ۱۷۷۳

باب (ق)

۸۳۵۔ قابلیت ۱۷۷۴

۸۳۶۔ قابیل (دیکھیے: ہابیل اور قابیل)

۸۳۷۔ قاتل ۱۷۷۴

۸۳۸۔ قادر (دیکھیے: اللہ کی قدرت، طاقت)

۸۳۹۔ قالین (دیکھیے: گھریلو استعمال کی چیزیں)

۸۴۰۔ قبر ۱۷۷۵

۸۴۱۔ قبلہ ۱۷۷۶

۸۴۲۔ قتل:

قتل ۱۷۷۷ قتلِ اولاد ۱۷۸۲ قتلِ خطا ۱۷۸۲ قتلِ عمد ۱۷۸۳

۸۴۳۔ قدرت (دیکھیے: اللہ کی قدرت، طاقت)

۸۴۴۔ قرآن:

قرآن ۱۷۸۳ قرآن کا چیلنج ۱۸۰۶

۸۴۵۔ قرأت (دیکھیے: آداب تلاوت قرآن، تلاوت)

۸۴۶۔ قربانی ۱۸۰۶

۸۴۷۔ قرض ۱۸۰۷

۸۴۸۔ قرضِ حسنہ ۱۸۰۸

۸۴۹۔ قسم:

قسم ۱۸۰۸ قسم کھانے کے لائق ۱۸۱۵ قسموں کا کفارہ ۱۸۱۶

۸۵۰۔ قصاص اور دیت ۱۸۱۶

۸۵۱۔ قصص القرآن:

قصص القرآن: ۱۸۱۷ قصہ آدمؑ ۱۸۲۰ قصہ آل عمرانؑ ۱۸۲۶ قصہ ابراہیمؑ ۱۸۲۷
قصہ ادریسؑ ۱۸۴۴ قصہ ارم کے رہنے والوں کا (دیکھئے: قصہ صالحؑ) قصہ اسحاقؑ ۱۸۴۴
قصہ اسمٰعیلؑ ۱۸۴۵ قصہ اصحاب الایکۃ (دیکھئے: قصہ شعیبؑ) قصہ اصحاب کہف ۱۸۴۶
قصہ الٹی ہوئی بستیوں کا (دیکھئے: قصہ لوطؑ) قصہ الیاسؑ ۱۸۴۸ قصہ ایک بستی (انطاکیہ) کا ۱۸۴۹
قصہ ایک فیصلہ کا ۱۸۵۰ قصہ ایک مومن کے خطاب کا قوم فرعون سے ۱۸۵۱ قصہ الیسعؑ ۱۸۵۳
قصہ ایوبؑ ۱۸۵۳ قصہ باغ والوں کا ۱۸۵۴ قصہ بن کے رہنے والوں کا (دیکھئے: قصہ شعیبؑ)
قصہ بنی اسرائیل ۱۸۵۷ قصہ بیل کا جو سونے سے بنا تھا ۱۸۹۸ قصہ بیل کے ذبح کرنے کا ۱۹۰۰
قصہ جالوت وطالوت ۱۹۰۱ قصہ جبرئیلؑ ۱۹۰۲ قصہ خضرؑ ۱۹۰۵ قصہ داؤدؑ ۱۹۰۷
قصہ دوبارہ زندہ ہونے کا ۱۹۰۹ قصہ ذوالکفل ۱۹۱۰ قصہ ذوالقرنین ۱۹۱۰ قصہ ذولنون (دیکھئے: قصہ یونسؑ)
قصہ زکریاؑ ۱۹۱۱ قصہ سامری جادوگر (دیکھئے: قصہ بیل جو سونے کا تھا اور قصہ بیل کے ذبح کرنے کا)
قصہ سبا ۱۹۱۴ قصہ سلیمانؑ ۱۹۱۶ قصہ شعیبؑ ۱۹۱۹ قصہ صالحؑ ۱۹۲۳
قصہ صحابہ کرامؓ: قصہ ابوبکر صدیقؓ ۱۹۳۱ قصہ زیدؓ ۱۹۳۱
قصہ طالوت وجالوت (دیکھئے: قصہ جالوت وطالوت، قصہ داؤدؑ) قصہ عزیرؑ ۱۹۳۲ قصہ عیسیٰؑ ۱۹۳۲
قصہ فرعون (دیکھئے: فعون) قصہ قارون ۱۹۴۴ قصہ قوم ثمود (دیکھئے: قصہ صالحؑ)
قصہ قوم عاد (دیکھئے: قصہ ھودؑ) قصہ قوم فرعون (دیکھئے: فرعونی اور قصہ بنی اسرائیل)
قصہ لوطؑ ۱۹۴۶ قصہ مچھلی والے کا (دیکھئے: قصہ یونسؑ) قصہ مدین والوں کا (دیکھئے: قصہ شعیبؑ)
قصہ مریمؑ ۱۹۵۳ قصہ موسیٰؑ (دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل) قصہ نمرود (دیکھئے: قصہ ابراہیمؑ)
قصہ نوحؑ ۱۹۵۶ قصہ ہابیل اور قابیل ۱۹۶۷ قصہ ہاتھی والوں کا ۱۹۶۸ قصہ ہاروت ماروت ۱۹۶۸
قصہ ہارونؑ (دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل) قصہ ہامان (دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل)
قصہ ھودؑ ۱۹۶۹ قصہ یحییٰؑ ۱۹۷۴ قصہ یعقوبؑ ۱۹۷۵ قصہ یوسفؑ ۱۹۷۸
قصہ یونسؑ ۱۹۸۹

باب (ز)

زادِراہ

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
حج یا سفر کرتے وقت زادراہ لے لیا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۹۷
بہترین زادراہ تقویٰ ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۷

زبان

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

زبردستی

دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۵۶
آسمان اور زمین کی ہر چیز خوشی سے یا زبردستی اللہ کی فرمانبردار ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	آل عمران (۳)	۸۳
یہ جائز نہیں کہ عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ۔ اور اس نیت سے روکو کہ جو ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لے لو۔	النساء (۴)	۱۹
اگر تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔	النساء (۴)	۹۰
کہہ دو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو۔	التوبہ (۹)	۵۳
کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟	یونس (۱۰)	۹۹
جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے یا زبردستی اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۵
جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے، وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا۔	النحل (۱۶)	۱۰۶
ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔	الکھف (۱۸)	۷۹
جادوگروں نے کہا کہ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۳
میرا بھائی میری ایک دنبی کو بھی حوالے کرنے کا کہتا ہے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۳
زمین بنانے کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو دھواں تھا۔ تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ خوشی سے یا زبردستی سے (یعنی خواہ ناخوش ہوکر)۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۱
آپ (ﷺ) زبردستی کرنے والے نہیں۔	قٓ (۵۰)	۴۵

زبور

(دیکھئے: تورات، زبور اور انجیل صفحہ ۹۲۴)

زراعت

(دیکھئے: کھیت صفحہ ۲۱۴۴)

زرہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
داؤدؑ لوہے کی کڑیوں کو جوڑ کر زرہیں بناتے تھے۔	سبا (۳۴)	۱۰ اور ۱۱

(ساتھ ہی دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

زکوٰۃ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نماز پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔	البقرہ(۲)	۴۳
محتاجوں سے بھلائی کرنا، لوگوں سے اچھی باتیں کرنا، نماز پڑھتے رہنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔	البقرہ(۲)	۸۳
نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اُسے اللہ کے ہاں پالوگے۔	البقرہ(۲)	۱۱۰
مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں، یتیموں محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور جب عہد کریں تو اُس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں جہاد کے وقت ثابت قدم رہیں۔	البقرہ(۲)	۱۷۷
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی مثال۔	البقرہ(۲)	۲۶۱
جو پاکیزہ چیزیں اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں اُن میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا بھی نہ سوچو۔	البقرہ(۲)	۲۶۷
جو لوگ اپنا مال رات اور دن پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے۔	البقرہ(۲)	۲۷۴
جو کوئی ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرے، نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے تو اس کا اجر اللہ کے پاس ہے۔	البقرہ(۲)	۲۷۷
پہلے جہاد کا حکم نہیں دیا بلکہ نماز پڑھنے زکوٰۃ دیتے رہنے کا کہا پھر جب جہاد فرض کیا گیا تو بعض ایسے ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔	النساء(۴)	۷۷
علم میں پکے اور ایمان والے نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں، اللہ اور روز آخرت کو مانتے ہیں ان کو عنقریب اجرِ عظیم دیں گے۔	النساء(۴)	۱۶۲
پیغمبروں پر ایمان لانے، نماز پڑھنے، زکوٰۃ دینے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم اور صلہ میں گناہ دور کرنے اور جنت کا وعدہ۔	المائدہ(۵)	۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے دوست تو بس اللہ، اسکے پیغمبر (ﷺ) اور مومن لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں، زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں اور یہی جماعت غلبہ پانے والی ہے۔	المائدہ (۵)	۵۵اور۵۶
دنیا اور آخرت میں بھلائی کے لئے پرہیزگاروں اور زکوٰۃ دینے والوں اور ایمان لانے والوں کے لئے رحمت کا وعدہ۔	الاعراف (۷)	۱۵۶
مشرک اگر توبہ کر لیں نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔	التوبہ (۹)	۵
اگر توبہ کر لیں نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۱
مسجدوں کو آباد کرنے والے اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے، نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔	التوبہ (۹)	۱۸
لوگوں کا مال ناحق کھانا، اللہ کے راستے سے روکنا، سونا چاندی جمع کرنا، اللہ کے راستے میں خرچ نہ کرنا، پھر یہی مال دوزخ میں گرم کر کے پیشانیوں، پہلو اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔	التوبہ (۹)	۳۴تا۳۵
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں جو اچھے کام کرنے کا کہتے، بری باتوں سے روکتے اور نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے، اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرتے، ان پر اللہ رحم کرے گا۔	التوبہ (۹)	۷۱
توبہ کرنے والے سے زکوٰۃ قبول کر لو تا کہ ان کا ظاہر اور باطن پاک ہو جائے۔	التوبہ (۹)	۱۰۳
ماں کی گود میں بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے برکت والا بنایا گیا ہے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۰اور۳۱
جو اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے وہ اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔	مریم (۱۹)	۵۵
نیک کام کرنے، نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۳
نماز پڑھنا، زکوٰۃ دینا، نیک کام کرنے کا کہنا اور برے کام سے روکنا۔	الحج (۲۲)	۴۱
نماز پڑھیں زکوٰۃ دیں اور اللہ کی رسی کو پکڑے رہیں تو اللہ ہی تمہارا دوست اور مددگار ہے۔	الحج (۲۲)	۷۸
مومن زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔	المومنون (۲۳)	۴
اللہ کا ذکر کرنے والے اور تسبیح کرنے والے لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔	النور (۲۴)	۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نماز پڑھتے رہو، زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔	النور (۲۴)	۵۶
یہ نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۳
زکوٰۃ دینے میں برکت ہے ایسے ہی لوگ اپنے مال بڑھانے والے ہیں۔	الروم (۳۰)	۳۹
نیکوکار زکوٰۃ دیتے۔	لقمٰن (۳۱)	۴
اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو۔ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتی رہو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳
مشرکوں پر افسوس ہے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۶ اور ۷
اگر خیرات دینے کی طاقت نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نماز پڑھتے رہو زکوٰۃ دیتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۲ اور ۱۳
نماز پڑھتے رہو زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو۔	المزمل (۷۳)	۲۰
اللہ سے ڈرنے والے اور مال کو پاک کرنے والے کو دوزخ کی آگ سے دور رکھا جائے گا۔	اللیل (۹۲)	۱۷ تا ۱۸
اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کرنا، نماز پڑھنا اور زکوٰۃ دینا۔	البینۃ (۹۸)	۵

(ساتھ ہی دیکھئے: صدقہ خیرات صفحہ ۱۵۶۷)

زکوٰۃ کے مستحق

رشتہ داروں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا۔	البقرہ (۲)	۸۳
رشتہ دار، یتیم محتاج، مسافر، مانگنے والے اور گردنوں (قیدیوں) کو چھڑانے میں دیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
جو مال خرچ کرنا چاہو تو وہ قریب کے رشتہ داروں کو، یتیموں کو محتاجوں کو اور مسافروں کو دو۔	البقرہ (۲)	۲۱۵
حاجتمندوں کو جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور مانگتے نہیں نہ مانگنے کی وجہ سے لوگ غنی سمجھتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷۳
میراث کی تقسیم کے جو (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آ جائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو۔	النساء (۴)	۸
غریب رشتہ داروں، پڑوسیوں، یتیموں محتاجوں، مسافروں اور غلاموں کے ساتھ احسان کرو۔	النساء (۴)	۳۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
صدقات (یعنی زکوٰۃ وخیرات) تو مفلسوں محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیفِ قلب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے)۔	التوبہ (۹)	۶۰
رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کو دو اور فضول خرچی نہ کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۶
صاحبِ ثروت لوگ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں محتاجوں، ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے۔ ان کو چاہیے کہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔	النور (۲۴)	۲۲
مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا حصہ ہے۔	المعارج (۷۰)	۲۴ اور ۲۵
باوجود کھانے کی طلب رکھنے کے فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۸
کسی کی گردن چھڑانا، بھوکے کو کھانا کھلانا، یتیم رشتہ دار کو یا فقیر اور مسکین کو بھی۔	البلد (۹۰)	۱۱تا۱۶

زلزلہ

قوم ثمود پر زلزلہ کا عذاب آیا پھر وہ گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	الاعراف (۷)	۷۸
شعیبؑ کی تکذیب پر زلزلہ آیا اور قوم گھروں میں اوندھی پڑی رہ گئی۔	الاعراف (۷)	۹۱
موسیٰؑ اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو لے کر (طور پر) پہنچے تو انہیں زلزلہ نے پکڑا۔	الاعراف (۷)	۱۵۵
(قیامت کے) زلزلہ کا دن بڑا بھاری ہے۔	الحج (۲۲)	۱
زلزلہ کا عذاب قوم شعیبؑ پر۔	العنکبوت (۲۹)	۳۷
جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔	الواقعہ (۵۶)	۴
قیامت کے دن زلزلہ آئے گا اس کے بعد پھر زلزلہ آئے گا، دل خائف ہو رہے ہوں گے آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۶تا۹
قیامت کو زمین اور پہاڑ کانپیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے۔	المزمل (۷۳)	۱۴
زمین زلزلہ سے ہلا دی جائے گی اور وہ اپنے اندر کا بوجھ نکال ڈالے گی اور اپنے پروردگار کے حکم سے اپنے حالات بیان کرے گی۔	الزلزال (۹۹)	۱تا۵

زمین

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب فاسدوں سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۱
زمین میں خرابی کرنے والے نقصان اٹھانے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷
فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں۔	البقرہ (۲)	۳۰
آدمؑ اور ان کی بیوی کو حکم دیا کہ بہشت سے نکل جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش مقرر کر دیا گیا ہے۔	البقرہ (۲)	۳۶
اللہ کی عطا کی ہوئی روزی کھاؤ پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔	البقرہ (۲)	۶۰
موسیٰ سے فرمائش کہ زمین میں جو نباتات اگتی ہیں وہ ہمارے لئے پیدا کر دے۔	البقرہ (۲)	۶۱
بیل جو زمین کو جوتتا نہ ہو۔	البقرہ (۲)	۷۱
جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔	البقرہ (۲)	۱۶۸
جھگڑالو جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے۔	البقرہ (۲)	۲۰۵
اگر اللہ بعض کو بعض کے ساتھ دور نہ کرتا تو زمین میں فساد برپا ہو جاتا۔	البقرہ (۲)	۲۵۱
مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔	البقرہ (۲)	۲۶۷
کفر کی حالت میں مرنے والے اگر زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔	آل عمران (۳)	۹۱
تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کیسا انجام ہوا؟	آل عمران (۳)	۱۳۷
مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) زمین پر سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔	آل عمران (۳)	۱۵۶
روزِ حساب کو کافر اور پیغمبر (ﷺ) کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔	النساء (۴)	۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اپنی جانوں پر ظلم کرنے والوں کی روح قبض کرتے وقت فرشتے پوچھیں گے کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں ہم ملک میں عاجز وناتواں تھے فرشتے کہیں گے کیا اللہ کا ملک (زمین) فراخ نہ تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟	النساء(۴)	۹۷
جو شخص اللہ کی راہ میں گھربار چھوڑ جائے تو وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔	النساء(۴)	۱۰۰
اللہ نے کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تا کہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیوں کر چھپائے۔	المائدہ(۵)	۳۱
کافروں کے پاس روئے زمین کا سب مال ومتاع ہو اور اسی قدر اور بھی ہو تو قیامت کے روز (عذاب) سے بچنے کے بدلے میں دینا چاہے تو بھی ان سے قبول نہیں کیا جائے گا۔	المائدہ(۵)	۳۶
زمین مین جو چلنے پھرنے والا (حیوان) ہے یا دو پروں سے اڑنے والا جانور ہے ان کی بھی تمہاری طرح جماعتیں ہیں۔	الانعام(۶)	۳۸
زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ یا ہری یا سوکھی ایسی چیز نہیں مگر کتاب روشن میں ہے۔	الانعام(۶)	۵۹
اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہنا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا راستہ بھلا دیں گے۔	الانعام(۶)	۱۱۶
اسی نے تمہیں زمین میں نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تا کہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔	الانعام(۶)	۱۶۵
زمین میں ٹھکانہ بنایا اور سامان معیشت پیدا کئے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔	الاعراف(۷)	۱۰
ایک وقت تک رہنے اور سامانِ معاش استعمال کرنے کے لئے۔	الاعراف(۷)	۲۴
اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے۔	الاعراف(۷)	۷۳
قوم عاد کے بعد قوم ثمود کو سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔	الاعراف(۷)	۷۴
شعیبؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔	الاعراف(۷)	۸۵
کیا ان لوگوں کو جو اہلِ زمین کے (مرنے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں۔	الاعراف(۷)	۱۰۰
زمین تو اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بنا دیتا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۲۸
موسیٰؑ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں خلیفہ بنائے اور پھر دیکھے کہ تم کیسا عمل کرتے ہو۔	الاعراف (۷)	۱۲۹
جو لوگ کمزور سمجھے جاتے ہیں ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا۔	الاعراف (۷)	۱۳۷
جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔	الاعراف (۷)	۱۴۶
(اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے۔	الانفال (۸)	۲۶
ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے۔	الانفال (۸)	۶۳
پیغمبر (ﷺ) کو شایان نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کہ کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے۔	الانفال (۸)	۶۷
(مشرکو تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔	التوبہ (۹)	۲
جب تم کو اپنی کثرت پر غرور تھا تو وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین باوجود فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی۔	التوبہ (۹)	۲۵
جب جہاد کے لئے کہا جاتا ہے تو تم زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا ہی نہیں چاہتے)۔	التوبہ (۹)	۳۸
اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔	التوبہ (۹)	۷۴
ان تینوں (جو مجبوری کی وجہ سے جہاد سے رک گئے تھے) زمین باوجود فراخی کے تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہوگئیں۔	التوبہ (۹)	۱۱۸
دنیا کی زندگی کی مثال بارش کی سی جس سے سبزہ اگا جسے انسان اور جانور مل کر کھاتے ہیں اور اس سے زمین خوشنما ہوئی، کہ ناگہاں رات یا دن کو عذاب آیا اور اس سے وہ ایسا ختم ہوا جیسے وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔	یونس (۱۰)	۲۴
اگر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (وہ عذاب سے بچنے کے لئے) سب بدلے میں دے ڈالے پھر بھی وہ عذاب کو دیکھے گا۔	یونس (۱۰)	۵۴
اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم زبردستی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟	یونس (۱۰)	۹۹
زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے۔	ھود (۱۱)	۶
یہ لوگ زمین میں (بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے۔ اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔	ھود (۱۱)	۲۰
اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔	ھود (۱۱)	۶۱
یہ اونٹنی اللہ کی نشانی ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا۔	ھود (۱۱)	۶۴
شعیبؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ زمین میں خرابی نہ کرتے پھرو۔	ھود (۱۱)	۸۵
کیا ان لوگوں نے ملک (دنیا) میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا؟	یوسف (۱۲)	۱۰۹
زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں جن سے مختلف پھل اور اجناس ہوتے ہیں جبکہ سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۴
جنہوں نے اللہ کے حکم کو قبول نہیں کیا وہ اگر روئے زمین کے سب خزانے اگر ان کے اختیار میں ہوں اور ان کے ساتھ اتنے ہی (عذاب کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں (تب بھی نجات نہیں ملے گی اور پھر بھی) ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا۔	الرعد (۱۳)	۱۸
(کیا) قرآن ایسا (ہے) کہ اس سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے (؟)۔ یہ سب باتیں صرف اللہ کے اختیار میں ہیں۔	الرعد (۱۳)	۳۱
کیا تم اسے ایسی چیزوں یعنی شریکوں کا بتاتے ہو جن کو وہ زمین میں کہیں بھی معلوم نہیں کرتا؟	الرعد (۱۳)	۳۳
کیا دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو کناروں سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں؟	الرعد (۱۳)	۴۱
زمین میں جتنے لوگ ہیں اگر سب کے سب ناشکری کریں تو اللہ بھی بے نیاز اور قابلِ تعریف ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۸
فرعونیوں کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۴
ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے جسے زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۶
زمین کو پھیلایا اس میں پہاڑ رکھے اور ہر ایک کے لئے موزوں چیز اگائی۔ تمہارے لئے اور ان کے		

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
لئے بھی جن کو تم کھانے کے لئے نہیں دیتے۔ معاش کے سامان بھی پیدا کیے۔ ہر چیز کے خزانے ہیں ان کو مناسب مقدار میں اتارتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۱۹ تا ۲۱
شیطان نے پروردگار سے کہا کہ میں زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر کے دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔	الحجر (۱۵)	۳۹
طرح طرح کی مختلف رنگ کی چیزیں زمین میں پیدا کیں نصیحت پکڑنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۳
زمین پر پہاڑ بنائے تا کہ وہ تم کو لے کر ڈولنے نہ لگے۔	النحل (۱۶)	۱۵
زمین پر چل پھر کر دیکھ لو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔	النحل (۱۶)	۳۶
کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ایسی جگہ سے ان پر عذاب آ جائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو؟	النحل (۱۶)	۴۵
س خبرِ بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔	النحل (۱۶)	۵۹
ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴
زمین پر اکڑ کر اور تن کر مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۷
قریب تھا کہ یہ لوگ (مکہ کی) زمین سے تمہیں جلا وطن کر دیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۶
ایمان لانے کے لئے شرط کہ زمین سے چشمہ جاری کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۰
اگر زمین میں فرشتے بستے ہوتے تو ہم فرشتہ کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۵
زمین کو آزمائش کے لئے آرائش کیا پھر اس کو بنجر میدان کر دیں گے۔	الکھف (۱۸)	۷ اور ۸
جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔	الکھف (۱۸)	۴۷
ہم نے ذوالقرنین کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا۔	الکھف (۱۸)	۸۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۹۴
ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا۔	مریم (۱۹)	۴۰
زمین کو فرش بنایا اور اُس میں راستے رکھے۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۳
قیامت کو زمین کو ہموار کردے گا جس میں نہ گڑھا ہوگا اور نہ کوئی ٹیلا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۵تا۱۰۷
بھلا جن لوگوں نے زمین کی چیزوں سے معبود بنالیا ہے تو وہ کیا ان لوگوں کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے؟	الانبیاء (۲۱)	۲۱
ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے نہ لگے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۱
کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اُس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں؟	الانبیاء (۲۱)	۴۴
ابراہیمؑ اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔	الانبیاء (۲۱)	۷۱
زمین خشک ہوتی ہے پھر جب اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہوجاتی ہے یعنی مردہ زمین زندہ ہوجاتی ہے ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی خوشنما چیزیں اگتی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ قدرت رکھتا ہے کہ وہ دوبارہ بھی پیدا کردے گا۔	الحج (۲۲)	۵
زمین کو پھیلایا اس میں پہاڑ رکھے۔ اور اس میں ہر چیز موزوں اگائی تمہارے لئے اور ان کے لئے بھی جن کو تم کھانے کے لئے نہیں دیتے، اس میں معاش کے سامان بھی پیدا کئے۔	الحج (۲۲)	۱۹اور۲۰
ہر چیز کے خزانے ہیں ان کو مناسب مقدار میں اتارتے رہتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۲۱
کیا ان لوگوں نے ملک (زمین) میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان ایسے ہوتے ان سے سن سکتے۔	الحج (۲۲)	۴۶
جتنی چیزیں زمین میں ہیں اللہ نے سب تمہارے تابع کر رکھی ہیں اور کشتیاں بھی جو دریا میں چلتی ہیں۔	الحج (۲۲)	۶۵
ایک اندازے کے مطابق نازل کیا، پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور اس پر بھی قادر ہیں کہ پانی کو نابود کردیں۔	المؤمنون (۲۳)	۱۸
وہی تو ہے جس تم کو زمین میں پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم جمع کئے جاؤ گے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۹
زمین اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) کس کا مال ہے؟	المؤمنون (۲۳)	۸۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے تو وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۲
ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ ہم کو زمین میں مغلوب کردیں گے۔	النور (۲۴)	۵۷
اللہ کے بندے زمین میں آہستگی سے چلتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۶۳
زمین میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں یہ بھی اک نشانی ہے۔	الشعراء (۲۶)	۷اور ۸
زمین کو تمہارے لئے قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں، پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی۔	النمل (۲۷)	۶۱
کون زمین میں تم کو جانشین بناتا ہے؟	النمل (۲۷)	۶۲
کون زمین (جنگل) اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے اور ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔	النمل (۲۷)	۶۳
کہہ دو ملک (زمین) میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے۔	النمل (۲۷)	۶۹
قیامت کو ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کردے گا۔	النمل (۲۷)	۸۲
ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔	القصص (۲۸)	۸۱
زمین مین چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے (کس طرح) خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۰
سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑا۔ کچھ پر پتھروں کا مینہ برسایا، کچھ کو چنگھاڑ نے پکڑا اور کچھ کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کردیا۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔	العنکبوت (۲۹)	۵۶
ان لوگوں نے پچھلی قوموں کا انجام نہیں دیکھا جو ان سے قوت میں بھی زیادہ تھیں اور انہوں نے زمین کو جوتا اور آباد بھی کیا تھا۔	الروم (۳۰)	۹
زمین کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔	الروم (۳۰)	۱۹
خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے۔	الروم (۳۰)	۴۱
ملک (زمین) میں چلو پھرو اور دیکھو جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔		

ز

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔	الروم (۳۰)	۴۲
اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۰
زمین میں اکڑ کر نا چلنا کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۸
اگر زمین میں جتنے درخت ہیں قلم ہوں اور سمند سیاہی اور اس کے بعد سات سمندر اور بھی ہوں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۷
کوئی نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔	لقمٰن (۳۱)	۳۴
کافروں کا کہنا کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہوں گے؟	السجدہ (۳۲)	۱۰
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے جس میں سے چوپائے بھی کھاتے اور وہ بھی کھاتے ہیں؟	الاحزاب (۳۳)	۲۷
بادلوں سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۹
وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں جانشین بنایا۔	الفاطر (۳۵)	۳۹
کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے؟	الفاطر (۳۵)	۴۳
اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۵
ایک نشانی مردہ زمین بھی ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا، اس میں اناج اگایا جسے تم کھاتے ہو اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیئے کھانے کے لئے اور اس میں چشمے جاری کیئے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۳تا۳۵
زمین کی نباتات کے جوڑے بنائے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۶
داؤدؑ کو زمین میں بادشاہ بنایا۔	صٓ (۳۸)	۲۶
اللہ کی زمین کشادہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۰
اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال ومتاع) ہو جو زمین میں اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کے روز برے عذاب کے بدلے میں دے دیں تو بھی وہ (امر عذاب کا) ظاہر ہو جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا۔	الزمر (۳۹)	۴۷
یوم حشر کو زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک رہی ہوگی۔	الزمر (۳۹)	۶۹
اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اس نے اپنے وعدہ کو سچا کیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا ہم اس میں جس مقام میں چاہیں رہیں گے۔	الزمر (۳۹)	۷۴
زمین پر سیر کرتے تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں زیادہ تھے مگر ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ کے (عذاب) سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا۔	المؤمن (۴۰)	۲۱
دوزخ اس کا بدلہ ہے کہ زمین میں حق کے خلاف خوش ہوا کرتے تھے اور اس پر اترایا کرتے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۷۵
زمین پر سیر کرکے دیکھو ان کا کیا انجام ہوا وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات کے اعتبار سے بہت بڑے تھے۔ جو کچھ وہ کرتے تھے ان کے کچھ کام نہ آیا۔	المؤمن (۴۰)	۸۲
زمین پر پہاڑ بنائے برکت رکھی اور سامانِ معیشت مقرر کیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۰
خشک زمین پر جب پانی برساتے ہیں تو شاداب ہو جاتی ہے تو وہ پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۹
لوگ رزق میں فراخی ملنے پر زمین میں فساد کرنے لگتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۷
تم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۱
زمین کو بچھونا بنایا۔ اس میں چلنے کے لئے راستے بنائے۔	الزخرف (۴۳)	۱۰
اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔	الزخرف (۴۳)	۶۰
قیامت کو کہا جائے گا کہ دوزخ اس کا بدلہ ہے جو تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اس کی کہ بدکرداری کیا کرتے تھے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۹ اور ۲۰
پیغمبروں کی بات نہ ماننے والا زمین میں اللہ کو عاجز نہ کر سکے گا، اُس کے سوا اس کا کوئی حمایتی نہ ہوگا اور وہ صریح گمراہی میں ہوگا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا انہوں نے ملک (زمین) میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔	محمد (۴۷)	۱۰
ان کے جسموں کو زمین کم کرتی جاتی ہے۔	قٓ (۵۰)	۴
یومِ حشر کو زمین اُن پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل پڑیں گے یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔	قٓ (۵۰)	۴۴
یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۰
وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔	النجم (۵۳)	۳۲
اسی نے مخلوق کے لئے زمین بچھائی۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۰
اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں اور اناج کے ساتھ بھس بھی ہوتا ہے اور خوشبودار پھول بھی۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۱ اور ۱۲
ہر مخلوق کو فنا ہونا ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۶
قیامت کو زمین بھونچال سے لرزے گی، پہاڑ ٹوٹ کر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۳ تا ۶
اللہ ہی زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۷
کوئی مصیبت زمین اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں۔	الحدید (۵۷)	۲۲
نمازِ جمعہ کے بعد زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔	الجمعہ (۶۲)	۱۰
زمین کو نرم کیا چلنے پھرنے کے لئے، رزق کے لئے اور قبروں سے نکلنے کے لئے۔	الملک (۶۷)	۱۵
چاہے تو زمین میں دھنسا دے، یا کنکر پتھر کی ہوا چلا دے۔	الملک (۶۷)	۱۶ اور ۱۷
اللہ نے انسانوں کو زمین میں پھیلایا۔	الملک (۶۷)	۲۴
قیامت کو زمین اور پہاڑ اٹھا کر اور توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔	الحاقہ (۶۹)	۱۴ اور ۱۵
جتنے آدمی زمین پر ہیں اگر سب کچھ عذاب کے بدلے میں دے دیں مگر عذاب پھر بھی ہوگا۔	المعارج (۷۰)	۱۴ اور ۱۵
اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔	نوح (۷۱)	۱۷
زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا تا کہ اس کے بڑے بڑے کشادہ راستوں میں چلو پھرو۔	نوح (۷۱)	۱۹ اور ۲۰
نوحؑ نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! کسی کافر کو روئے زمین پر بستہ نہ رہنے دے۔	نوح (۷۱)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنات نہیں جانتے کہ اللہ اہلِ زمین کے حق میں برائی کا ارادہ رکھتا ہے یا بھلائی کا۔	جن (۷۲)	۱۰
جنات زمین میں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر تھکا سکتے ہیں۔	جن (۷۲)	۱۲
قیامت کو زمین اور پہاڑ کانپیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے۔	المزمل (۷۳)	۱۴
بعض اللہ کے فضل (معاش) کی تلاش میں زمین میں سفر کرتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۲۰
زمین کو سمیٹنے والی بنایا زندوں اور مردوں کے لئے۔ اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھے اور میٹھا پانی لوگوں کو پلایا۔	المرسلٰت (۷۷)	۲۵ تا ۲۷
زمین بچھائی، پہاڑ نسب کئے، رات آرام کے لئے اور دن معاش کے لئے بنائے۔	النبا (۷۸)	۶ تا ۱۶
زمین کو پھیلایا اور اس میں سے پانی نکالا اور اس سے چارا اگایا جو تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدہ کے لئے ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۳۰ تا ۳۳
زمین پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۳۲
ہم نے زمین کو بارش سے چیرا پھاڑا۔	عبس (۸۰)	۲۵ اور ۲۶
قیامت کو زمین کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی۔	الفجر (۸۹)	۲۱
زمین زلزلہ سے ہلا دی جائے گی اور وہ اپنے اندر کا بوجھ نکال ڈالے گی اور اپنے پروردگار کے حکم سے اپنے حالات بیان کرے گی۔	الزلزال (۹۹)	۱ تا ۴

(ساتھ ہی دیکھئے: آسمان و زمین صفحہ ۱۵۲)

زمین کی حد سے نکلنا

آسمان اور زمین کی حد سے نکلنا۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۳

زمین و آسمان

(دیکھئے: آسمان و زمین صفحہ ۱۵۲)

زنا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
متقی اگر کھلا گناہ کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۵
پہلا حکم۔ اگر کوئی عورت بدکاری کرے تو چار گواہ لاؤ پھر ثابت ہونے پر انہیں گھروں میں بند رکھو، یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا پھر اللہ کوئی سبیل پیدا کرے۔	النساء (۴)	۱۵
اگر کوئی دو مرد بدکاری کریں تو انہیں ایذا دو۔	النساء (۴)	۱۶
عدت کے دوران اگر مطلقہ بدکاری کرے تو اسے گھروں سے نکالا جا سکتا ہے۔	النساء (۴)	۱۹
لونڈیوں کو اگر وہ نکاح میں آکر بدکاری کریں تو انہیں دوسری عورتوں کے مقابلے میں آدھی سزا دی جائے گی۔	النساء (۴)	۲۵
اہلِ کتاب کا (حلال) کھانا، پاک دامن عورتیں جن کا مہر دیا گیا ہو، البتہ بدکاری کرنے اور چھپی دوستی کرنا منع ہے۔	المائدہ (۵)	۵
زنا کے پاس بھی نہ جاؤ کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۲
جواب دیا کہ میرے لڑکا کیسے پیدا ہوگا جب کہ مجھے کسی شخص نے آج تک چھوا بھی نہیں اور نہ ہی میں بدکار رہوں۔	مریم (۱۹)	۲۰
جب مریمؑ بچے کو اٹھا کر قوم کے لوگوں کے پاس آئیں تو وہ کہنے لگے کہ اے مریم! یہ تو نے برا کام کیا۔	مریم (۱۹)	۲۷
اے ہارونؑ کی بہن نہ تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی۔	مریم (۱۹)	۲۸
زنا کرنے والا مرد ہو یا عورت ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔	النور (۲۴)	۲
بدکار مرد تو بدکار یا مشرک کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۔	النور (۲۴)	۳
اگر زنا کے گواہ نہ ہوں اس صوت میں لعان کا طریقہ۔	النور (۲۴)	۶ تا ۹
الزام لگانے والے اگر گواہ نہ لاسکیں تو وہ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔	النور (۲۴)	۱۳
ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے، پاک مرد پاک عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں۔	النور (۲۴)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جولونڈیوں کو بدکاری پر مجبور کرے تو اللہ (ان لونڈیوں) کو بخشنے والا ہے۔	النور (۲۴)	۳۳
اللہ کے نیک بندے بدکاری نہیں کرتے۔	الفرقان (۲۵)	۶۸
ایمان والے صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔	النجم (۵۳)	۳۲
اگر مومن عورتیں اس بات پر کہ نہ تو وہ شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنے ہاتھوں میں کوئی بہتان باندھ کر لائیں گی اور نہ ہی نیک کاموں میں آپ (ﷺ) کی نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۲
شرم گاہوں کی حفاظت کرو سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے۔	المعارج (۷۰)	۲۹ اور ۳۰
انسان کو اسی نے پیدا کیا اور اس کے اعضاء کو برابر کیا پھر اسے بدکاری اور پرہیزگاری کی سمجھ دی۔	الشمس (۹۱)	۷ اور ۸

(ساتھ ہی دیکھئے: بے حیائی صفحہ ۱۸۷)

زنا کی تہمت لگانا

جولوگ پرہیزگار عورتوں پر بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسّی کوڑے مارو اور کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو۔	النور (۲۴)	۴
جولوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔	النور (۲۴)	۱۹
نیک لوگوں پر بدکاری کی تہمت لگانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت اور آخرت میں عذاب۔	النور (۲۴)	۲۳ اور ۲۴

زنانے نام

(دیکھئے: دیویاں صفحہ ۱۲۵۷)

زنجیریں

(دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۱۵۷)

زندگی اور موت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اندھیرے پر اندھیرا، بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک تو موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں۔	البقرہ (۲)	۱۹
بچھڑے کو معبود بنانے پر موت طاری ہونے کے بعد تم کو از سرِ نو زندہ کر دیا۔	البقرہ (۲)	۵۶
ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	البقرہ (۲)	۷۳
اگر آخرت یہودیوں کے لئے ہوتی تو وہ موت کی تمنا کر کے دکھائیں۔	البقرہ (۲)	۹۴
موت کی تمنا نہیں کریں گے اپنے اعمال کی وجہ سے۔	البقرہ (۲)	۹۵
وصیت کی اس بات کی ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کو اور یعقوبؑ نے بھی اپنی اولاد کو کہ تم مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔	البقرہ (۲)	۱۳۲
جب یعقوبؑ وفات پانے لگے تو اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟	البقرہ (۲)	۱۳۳
مینہ جس کو اللہ آسمان سے برساتا ہے اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۶۴
عقل والو! تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے۔	البقرہ (۲)	۱۷۹
موت کے وقت اگر کچھ مال چھوڑو تو وصیت کرو والدین اور رشتے داروں کے لئے۔	البقرہ (۲)	۱۸۰
جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو ان (بیواؤں) کی عدت چار مہینے اور دس دن ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۴
جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو ان کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔	البقرہ (۲)	۲۴۰
جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے مگر موت کے خوف سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے۔	البقرہ (۲)	۲۴۳
مرنے سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کر لو۔	البقرہ (۲)	۲۵۴
جواب دیا کہ ایک دن یا اس کے کم مرا رہا۔ اللہ نے کہا نہیں سو برس (مرے) رہے ہو۔	البقرہ (۲)	۲۵۹
مال و اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۴
تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عیسیٰؑ کا معجزہ کہ مٹی کی مورت بشکل پرندہ بنا کر اس میں پھونک مار کر اللہ کے حکم سے سچ مچ زندہ کر دیتے۔ اور مردے میں جان ڈال دیتے۔	آلِ عمران (۳)	۴۹
کفر کی حالت میں مرنے والوں سے عذاب کے بدلے زمین بھر سونا بھی دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۹۱
مرنا تو مسلمان مرنا۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۲
تم موت (شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۳
اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نہیں مر سکتا، اس کا وقت مقرر کر کے لکھ دیا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۵
جن کی قسمت میں قتل ہونا لکھا ہوتا ہے وہ وقت پر وہاں پہنچ جاتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
منافقوں کا کہنا کہ اگر جہاد پر نہ جاتے اور ہمارے پاس ہی رہتے تو یہ مارے نہ جاتے۔ زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۶
اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال ومتاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی رحمت اور بخشش کہیں بہتر ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۷
اگر مر جاؤ یا مارے جاؤ تو اللہ کے پاس ضرور جمع کئے جاؤ گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۸
منافق اگر سچے ہیں تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال کر بتا دیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۸
جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ نہ سمجھنا وہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۹
جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس پر خوش ہیں۔ بلکہ جو بعد میں مرنے والے ان کے لئے خوشیاں منا رہے ہیں قیامت کو نہ ان کو کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۰
ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے، قیامت کو تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۵
جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں اس میں مردوں اور عورتوں دونوں کا حصہ ہے۔	النساء (۴)	۷
ان لوگوں کو ڈرنا چاہئے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا؟)۔	النساء (۴)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بدکاری ثابت ہو جانے پر عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کر دے۔	النساء (۴)	۱۵
ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو بار بار وہی کام کریں اور ایسوں کی بھی نہیں جو مرنے کے قریب توبہ کریں اور نہ ہی کفر کی حالت میں مرنے والوں کی۔	النساء (۴)	۱۸
جو مال ماں باپ یا رشتہ دار چھوڑ مریں تو ہر ایک کا حصہ مقرر کر دیا ہے۔	النساء (۴)	۳۳
کہیں بھی رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔	النساء (۴)	۷۸
فرشتے ان لوگوں کی جانیں جنہوں نے عاجز ہو کر ہجرت نہیں کی قبض کرتے ہوئے ان سے پوچھیں گے کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی؟	النساء (۴)	۹۷
دوران ہجرت اگر موت آ جائے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔	النساء (۴)	۱۰۰
ان (عیسیٰؑ) کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئیں گے اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔	النساء (۴)	۱۵۹
ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ ہوں) تو اس کے ترکے کی تقسیم کا طریقہ۔	النساء (۴)	۱۷۶
جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو وصیت کے وقت دو مرد جو عادل ہوں گواہ کر لو۔	المائدہ (۵)	۱۰۶
عیسیٰؑ اللہ کے حکم سے مردے کو زندہ کر دیتے تھے۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
عیسیٰؑ کا کہنا کہ جب مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگران تھا۔	المائدہ (۵)	۱۱۷
وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔	الانعام (۶)	۲
کافروں کا کہنا کہ بس یہی دنیا کی زندگی ہے اور ہم (مرنے کے بعد) دوبارہ زندہ نہ کئے جائیں گے۔	الانعام (۶)	۲۹
رات کو (سو جانے پر) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے پھر دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے	الانعام (۶)	۶۰
موت آنے پر فرشتے روح قبض کر لیتے ہیں اور کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔	الانعام (۶)	۶۱
فرشتے کافروں کی جانیں قبض کرتے وقت کہیں گے کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔	الانعام (۶)	۹۳
جیسے اکیلے پیدا ہوئے تھے ویسے ہی اکیلے لائے جاؤ گے مال ومتاع سب پیچھے رہ جائے گا اور نہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کے اس دن شریک کام آئیں گے۔	الانعام (۶)	۹۴
وہی جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے۔	الانعام (۶)	۹۵
اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے تو بھی یہ ایمان نہ لاتے۔	الانعام (۶)	۱۱۱
کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادتیں، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العلمین کے لئے ہے۔	الانعام (۶)	۱۶۲
زمین پر جینا، مرنا اور (قیامت کو) اسی سے نکالے جائیں گے۔	الاعراف (۷)	۲۵
ایک وقت مقرر ہے نہ ایک گھڑی کم نہ ایک گھڑی زیادہ۔	الاعراف (۷)	۳۴
جادوگروں کا ایمان پر اصرار صبر و استقامت کی طلب اور مسلمان مرنے کی خواہش۔	الاعراف (۷)	۱۲۵اور ۱۲۶
(وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا اور موت دیتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۸
(موت کا وقت) نزدیک آنے پر وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟	الاعراف (۷)	۱۸۵
مومنوں کو اسی طرح نکلنا چاہئے جیسے آپ (ﷺ) کو نکالا جبکہ منافق ناخوش ہوئے اور ایسے چلے جیسے موت ان کو دھکیل کر لے جا رہی ہو۔	الانفال (۸)	۵اور ۶
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانو وہ تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشتا ہے اور اس فتنہ سے بچو جو گنہگاروں پر واقع ہوگا۔	الانفال (۸)	۲۴تا ۲۵
فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے وقت مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں۔ یہ انکے اعمال کی سزا ہے۔	الانفال (۸)	۵۰اور ۵۱
اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال جنت کے بدلے خرید لی جو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں مارتے ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۱
وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۶
آخرت سے غافل لوگ دنیا کی زندگی میں خوش اور مطمئن ہیں وہ ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	یونس (۱۰)	۷اور ۸
ان سے پوچھو جاندار سے بے جان کو اور بے جان سے جاندار کو کون پیدا کرتا ہے؟	یونس (۱۰)	۳۱
ہر امت کے لئے موت کا وقت مقرر ہے۔ اس کے بعد ایک گھڑی کی دیر نہیں۔	یونس (۱۰)	۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہی جان بخشتا اور موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	یونس (۱۰)	۵۶
موت کے بعد دوبارہ اُٹھانے کو کافر جادو کہیں گے۔	ھود (۱۱)	۷
قرآن ایسا نہیں کہ جس سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے، اصل یہ ہے کہ یہ سب باتیں صرف اللہ کے اختیار میں ہیں۔	الرعد (۱۳)	۳۱
پیغمبروں نے سمجھانے کی کوشش کی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا ان کے لئے دوزخ، پیپ کا پانی، گھونٹ گھونٹ پیئے گا، موت آرہی ہوگی، وہ نہیں مرے گا اور ان کے لئے سخت عذاب ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۱۵تا۱۷
ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔	الحجر (۱۵)	۲۳
اس (شیطان) نے کہا مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کئے جائیں گے۔	الحجر (۱۵)	۳۶
اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت آجائے۔	الحجر (۱۵)	۹۹
موت کے مطیع ہوں گے اور کہیں گے ہم تو کچھ نہیں کرتے تھے فرشتے کہیں گے اللہ سب جانتا ہے دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔	النحل (۱۶)	۲۸اور۲۹
یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔	النحل (۱۶)	۳۸
آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو مرنے کے بعد پیدا کیا۔ اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔	النحل (۱۶)	۶۵
اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی موت دیتا ہے اور بعض کو نکمی عمر تک پہنچا دیتے ہیں کہ جاننے کے بعد وہ سب کچھ بھول جاتا ہے۔	النحل (۱۶)	۷۰
جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہوگا تو اسکو پاک زندگی اور آخرت میں اچھا بدلہ دیں گے۔	النحل (۱۶)	۹۷
اگر آپ (ﷺ) کو لوگ پھسلا دیتے تو ہم آپ (ﷺ) کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزہ چکھاتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۵
یحییٰ جس دن پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان پر سلام (اور رحمت) ہے۔	مریم (۱۹)	۱۵
عیسٰیؑ نے کہا کہ جب تک زندہ رہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۱
جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے۔	مریم (۱۹)	۳۳
سامری کو سزا کہ زندگی میں کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۷
مگر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈال دیا کہ تم کو ایسا درخت بتاتا ہوں جو ہمیشہ کی زندگی اور بادشاہت دے گا جو کبھی زائل نہ ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۰
بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے معبود بنا لیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے؟	الانبیاء (۲۱)	۲۱
(اے پیغمبر ﷺ) ہم نے آپ سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟	الانبیاء (۲۱)	۳۴
ہر متنفس کو موت کو مزہ چکھنا ہے اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۵
پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو بعض جلدی مر جاتے ہیں اور بعض نکمی عمر تک پہنچ جاتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۵
اللہ ہی زندگی دیتا ہے پھر موت دیتا ہے وہ اس کے بعد پھر زندہ کرے گا۔	الحج (۲۲)	۶۶
اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت آ جائے۔	الحج (۲۲)	۹۹
وہی زندگی بخشا، موت دیتا اور رات اور دن بدلتے رہتا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۸۰
کافر موت آنے پر دنیا میں دوبارہ بھیجنے اور اچھے کام کرنے کا کہیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۹ اور ۱۰۰
ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا۔ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفہ کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی۔ پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائی۔ پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا اور پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔ پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو۔ پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۲ تا ۱۶
(سرداروں کا اعتراض) مرنے کے بعد جب مٹی ہو جائیں گے اور صرف ڈھانچہ رہ جائے گا تو کیا پھر زندہ ہوں گے؟	المؤمنون (۲۳)	۳۲

ز

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(صالحؑ کا کہنا) مرنے کے بعد دوبارہ نکالے جاؤ گے۔	المؤمنون (۲۳)	۳۵
(قوم کے سرداروں کا کہنا) زندگی تو صرف دنیاوی زندگی ہے مرنے کے بعد ختم ہو جائے گی۔	المؤمنون (۲۳)	۳۷
وہی زندگی بخشتا، موت دیتا اور رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	المؤمنون (۲۳)	۸۰
کافر موت آنے پر دنیا میں دوبارہ بھیجنے اور اچھے کام کرنے کا کہیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۹ اور ۱۰۰
اللہ کے سوا اور معبود بنالئے جو نہ کچھ پیدا کر سکتے ہیں، نہ نفع نقصان کا اور نہ ہی جینے اور مرنے کے بعد اٹھنے پر اختیار رکھتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳
قیامت کو جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ان کو دیکھ کر غضبناک ہوگی تو یہ اس کے چیخنے چلانے کو سنیں گے اور جب دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں جکڑ کر ڈالیں جائیں گے تو موت کو پکاریں گے، ایک موت کو نہیں بلکہ کئی موتوں کو پکارو۔	الفرقان (۲۵)	۱۱ تا ۱۴
کافروں کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۰
اللہ پر بھروسہ رکھ جسے کبھی موت نہیں آئے گی۔	الفرقان (۲۵)	۵۸
ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۷
کس نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو بعد مرنے کے زندہ کیا؟ کہیں گے اللہ نے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۳
زندہ کو مردے سے نکالتا اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح تم پھر زمین میں سے نکالے جاؤ گے۔	الروم (۳۰)	۱۹
خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور آسمان سے مینہ برساتا پھر زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۲۴
اللہ کی رحمت کی نشانیوں کو دیکھ کس طرح زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اسی طرح وہ مردوں کو بھی زندہ کرے گا۔	الروم (۳۰)	۵۰
کسی کو نہیں پتہ وہ کہاں مرے گا۔	لقمٰن (۳۱)	۳۴
موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے وہ روح قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	السجدہ (۳۲)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مرنے یا قتل ہو جانے کے خوف سے بھاگنا تم کو کوئی فائدہ نہیں دے گا بلکہ اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۶
موت کی غشی۔	الاحزاب (۳۳)	۱۹
کافروں کا کہنا کہ ایسے آدمی کا پتہ بتائیں جو مرنے کے بعد پارہ پارہ ہو جانے کے بعد بھی ازسر نو پیدا ہونے کا بتاتا ہے۔	سبا (۳۴)	۷
جنات کو بھی سلیمانؑ کی موت کا علم نہ ہو سکا۔	سبا (۳۴)	۱۴
اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کو اٹھنا ہوگا۔	الفاطر (۳۵)	۹
کافروں کے لئے دوزخ کی آگ ہے، نہ ان کو موت آئے گی نہ ہی ان پر سے عذاب کم کیا جائے گا۔ ہم ہر ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۳۶
قرآن اس شخص کے لئے جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔	یٰس (۳۶)	۷۰
کافروں کا کہنا کہ پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور آئندہ مرنے کے نہیں اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۸ اور ۵۹
تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے۔	الزمر (۳۹)	۳۰
اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت روحیں قبض کر لیتا ہے اور سوتے وقت بھی پھر جن پر موت کا حکم نہیں ہوتا ان کی روحیں ایک وقت مقررہ تک چھوڑ دیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۲
وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو۔	المؤمن (۴۰)	۶۵
تم جوانی کو پہنچ کر بوڑھے ہو جاتے ہو پھر کوئی مر جاتا ہے اور کوئی وقتِ مقرر تک پہنچ جاتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۷
وہی تم کو جلاتا (یعنی پیدا کرتا) ہے اور مارتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو کہہ دیتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۸
کافروں کا خیال کہ پروردگار کے ہاں مرنے کے بعد بھی خوشحالی ہوگی۔	حٰمٓ السجدۃ (۴۱)	۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مرنے سے پہلے اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لیں ورنہ قیامت کے دن نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ گناہوں سے انکار ہو سکے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۷
(دوزخ میں) موت کی خواہش کریں گے مگر وہ اسی حالت میں رہیں گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۷
وہی جلاتا اور وہی مارتا ہے۔	الدخان (۴۴)	۸
بنی اسرائیل کا کہنا تھا کہ ہمیں صرف ایک بار مرنا ہے اور پھر نہیں اٹھنا۔	الدخان (۴۴)	۳۴ اور ۳۵
ان کی دلیل کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لے آؤ۔	الدخان (۴۴)	۳۶
پہلی بار مرنے کے بعد دوبارہ کبھی موت نہیں آئے گی۔	الدخان (۴۴)	۵۶
متقی امن کے مقام میں ہوں گے۔ یعنی باغوں اور چشموں میں، حریر کا لباس باریک والا بھی اور دبیز والا بھی، پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے وہاں بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائے جائیں گے، وہاں خاطر جمع ہر قسم کے میوے منگائے جائیں گے اور یہ پہلی مرتبہ مرنے کے بعد اب موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔	الدخان (۴۴)	۵۱ تا ۵۶
آسمان سے رزق نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کیا۔	الجاثیہ (۴۵)	۵
ایمان والوں اور برے کام کرنے والوں کی زندگی اور موت یکساں نہ ہوگی۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۱
اللہ ہی تم کو زندگی دیتا ہے اور وہی تم کو موت دیتا ہے اور قیامت کے دن تم کو جمع کرے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۶
والدین کا (بیٹے کو) ایمان لانے کا کہنا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کو نہ ماننے پر عذاب کا بتانا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷ اور ۱۸
منافق جہاد کا سن کر اس طرح دیکھتے ہیں جس طرح کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو رہی ہو۔	محمد (۴۷)	۲۰
فرشتے منافقوں کی جان نکالتے وقت مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔	محمد (۴۷)	۲۷
کفر کرنے، اللہ کے راستے سے روکنے اور کفر پر مرنے والوں کو اللہ نہیں بخشے گا۔	محمد (۴۷)	۳۴
مرنے اور مٹی ہونے کے بعد پھر زندہ ہونا بڑی عجیب بات ہے۔	قٓ (۵۰)	۳
موت کی بیہوشی ایک حقیقت ہے جس سے تو بھاگتا ہے۔	قٓ (۵۰)	۱۹
ہم ہی زندہ کرتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے پاس ہی لوٹ کر آؤ گے۔	قٓ (۵۰)	۴۳
تم میں موت کو مقرر کر دیا۔	الواقعہ (۵۶)	۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مرنے والے سے اللہ کے نزدیک ہونے کی مثال اس روح سے زیادہ جو نکلتے وقت گلے میں پھنس گئی ہو۔	الواقعہ (۵۶)	۸۵
اللہ ہی زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۷
اللہ کے ساتھ دوستی کا دعویٰ کرنے والے موت کی آرزو کر کے دکھائیں۔	الجمعہ (۶۲)	۶
یہ ان اعمال کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے۔	الجمعہ (۶۲)	۷
موت سے بچنے پر بھی موت تو آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کرنے والے کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔ پھر وہ تم کو جو تم کرتے تھے سب بتلا دے گا۔	الجمعہ (۶۲)	۸
موت کے آنے سے پہلے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کر لو ایسا نہ ہو کہ بعد میں پچھتانا پڑے۔	المنفقون (۶۳)	۱۰
موت کے آنے پر مہلت نہیں ملتی۔	المنفقون (۶۳)	۱۱
کافروں کا اعتقاد کہ وہ مرنے کے بعد ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے، مرنے کے بعد دوبارہ اٹھانا اللہ کے لئے آسان ہے۔	التغابن (۶۴)	۷
موت اور زندگی سے اللہ آزمائے گا کون اچھے کام کرتا ہے۔	الملک (۶۷)	۲
اعمال نامہ جس کے بائیں ہاتھ میں ہوگا وہ پچھتائے گا۔ کاش مجھے ابدی موت ہوتی اسے دوزخ میں ڈالا جائے گا۔	الحاقہ (۶۹)	۲۵تا۳۷
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور (موت کے) وقتِ مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔	نوح (۷۱)	۴
دوزخ میں جانے کی وجہ: نماز نہیں پڑھتے تھے، فقیروں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے، اہلِ باطل سے مل کر روز جزا کو جھٹلاتے تھے یہاں تک کہ موت آ گئی۔	المدثر (۷۴)	۴۱تا۴۷
جان جب گلے میں اٹک جائے لوگ جھاڑ پھونک کرنے والا ڈھونڈیں گے تو اس نے سمجھ لیا کہ اب جدائی ہے پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی تو وہ دن پروردگار کی طرف جانے کا ہے۔	القیامہ (۷۵)	۲۶تا۳۰
نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا پھر اس کے لئے رستہ آسان بنایا پھر اس کو موت دی اور قبر میں دفن کرایا۔	عبس (۸۰)	۱۹تا۲۱
جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا تو وہ موت کو پکارے گا وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔	الانشقاق (۸۴)	۱۰تا۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دوزخ کو دیکھ کر انسان ڈرے گا اور پچھتائے گا کہ کاش اس اگلی زندگی کے لئے بھی کچھ جمع کیا ہوتا۔	الفجر (۸۹)	۲۳ اور ۲۴
مال جمع کرنا اور گن گن کر رکھنا تا کہ وہ اس کی ہمیشہ کی زندگی کے لئے معاون رہے۔	الھمزہ (۱۰۴)	۲ اور ۳

(ساتھ ہی دیکھئے: دنیا اور دنیاوی زندگی صفحہ ۱۲۰۲)

زندہ وقائم

اللہ ہمیشہ زندہ رہے گا اور ہمیشہ قائم رہے گا۔	البقرہ (۲)	۲۵۵
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۲
آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے اور پھر عرش پر قائم ہوا۔	یونس (۱۰)	۳
آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا اور اس کا عرش پانی پر تھا۔	ھود (۱۱)	۷
قرآن اس ذات کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے اُونچے آسمان بنائے یعنی رحمٰن جو عرش پر قائم ہوا۔	طٰہٰ (۲۰)	۴ اور ۵
جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اُس کو جانتا ہے اور اس زندہ وقائم کے روبرو قیامت کے دن منہ لٹک جائیں گے	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۰ اور ۱۱۱
اُسی زندہ پر بھروسہ رکھو جو مرے گا نہیں۔	الفرقان (۲۵)	۵۸
اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان جو چیزیں ہیں ان کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔	السجدہ (۳۲)	۴
وہ زندہ ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۵

زوجہ

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷ میاں بیوی صفحہ ۲۴۱۷)

زوجہ ابراہیمؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بڑھاپے میں اسحاقؑ اور ان کے بعد یعقوبؑ کی بشارت دی۔	ھود (۱۱)	۷۱
فرشتوں نے کہا تم اللہ کی قدرت پر تعجب (یعنی بڑھاپے میں اولاد ہونے پر تعجب) کرتی ہو۔	ھود (۱۱)	۷۳

زور

جب ہم نے تم سے عہد لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں ہے اسے یاد رکھو تا کہ محفوظ رہو۔	البقرہ (۲)	۶۳، ۹۳
صدقات کو دکھاوے کے لئے خرچ کرنے والے کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔	البقرہ (۲)	۲۶۴
ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی ہے۔ پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو۔	الاعراف (۷)	۱۴۵
پہاڑ اٹھا کر کھڑا کیا اور وہ ایسا لگا کہ گویا سائبان تھا اور ان پر گرتا ہے تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تا کہ بچ جاؤ۔	الاعراف (۷)	۱۷۱
جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لئے مستعد رہو۔	الانفال (۸)	۶۰
جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور اسے) اڑا لے جائے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۸
جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہ تھا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس (شیطان) کا کچھ زور نہیں چلتا۔	النحل (۱۶)	۹۹
اس کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۰۰
جو میرے مخلص بندے ان پر تیرا (شیطان کا) کچھ زور نہیں اور (اے پیغمبرﷺ) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۵
(دعا کہ) اے پروردگار! (مجھے مدینے میں) اچھی طرح داخل کرنا اور (مکے سے) اچھی طرح نکالنا اور اپنے ہاں سے زور وقوت کو میرا مددگار بنانا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۰
اے یحییٰؑ! کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔	مریم (۱۹)	۱۲
(فرعون) کہنے لگا کہ موسیٰؑ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۷
کہنے لگے کہ یہ دونوں جادوگر ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۳
تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا۔	المؤمنون (۲۳)	۴۱
کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۵۵
(فرعون نے کہا کہ موسیٰؑ) چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے۔	الشعراء (۲۶)	۳۵
سبا کے درباریوں نے کہا کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں۔	النمل (۲۷)	۳۳
جو پہلے تھے وہ ان سے زور وقوت میں زیادہ تھے۔	الروم (۳۰)	۹
انہوں نے (شکرگزاری سے) منہ پھیر لیا۔ پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا۔	سبا (۳۴)	۱۶
اس (شیطان) کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز کر دیں۔	سبا (۳۴)	۲۱
صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۳
وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور وہ اس وقت دیکھنے لگیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۹
(جن کو یہ شریک بناتے تھے وہ آخرت میں کہیں گے کہ) ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۰

نمبر آیات	نام وشمار سورۃ	حوالہ آیات
۱۵	صٓ (۳۸)	یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں کچھ وقفہ نہیں ہوگا انتظار کرتے ہیں۔
۲۱	المؤمن (۴۰)	جو پہلے تھے وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے زیادہ زبردست تھے۔
۱۶	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی تا کہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔
۱۹	الشوریٰ (۴۲)	اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ زور والا زبردست ہے۔
۸	الزخرف (۴۳)	جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا۔
۱۳	محمد (۴۷)	بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے زور وقوت میں بڑھ کر تھیں اور ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا۔
۲	الحجرات (۴۹)	اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر (ﷺ) کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں زور سے بولتے ہو ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو۔ (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔
۵۸	الذٰریٰت (۵۱)	اللہ ہی تو رزق دینے والا زور آور اور مضبوط ہے۔
۱۱	القمر (۵۴)	پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔
۳۳	الرحمٰن (۵۵)	زمین اور آسمان کے کناروں سے زور کے سوا تم نکل سکتے ہی نہیں۔
۲۰	الحدید (۵۷)	دنیاوی زندگی (کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر دیکھتا ہے کہ زرد پڑ جاتی اور چورا چورا ہو جاتی ہے۔
۲۱	المجادلہ (۵۸)	بیشک اللہ زور آور اور زبردست ہے۔
۴	المنٰفقون (۶۳)	(منافق) متناسب اعضا رکھنے کے باوجود ایسے کہ ہر زور کی آواز کو سمجھیں کہ ان پر (بلا آئی)۔
۱ اور ۲	المرسلٰت (۷۷)	ہواؤں کی قسم! جو نرم نرم چلتی ہیں پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔

(ساتھ ہی دیکھئے: طاقت صفحہ ۱۵۹۲، کمزور صفحہ ۲۱۳۹)

ز

زیادتی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل میں سے بعض لوگ زیادتی اور ظلم سے قتل کر دیتے اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔	البقرہ(۲)	۸۵
قصاص پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے۔	البقرہ(۲)	۱۷۸
زیادتی نہ کرنا اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	البقرہ(۲)	۱۹۰
اگر فسادی فساد سے باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہ کرو۔	البقرہ(۲)	۱۹۳
جیسی زیادتی تم پر کرے ویسی زیادتی تم بھی کرو۔	البقرہ(۲)	۱۹۴
ایک دوسرے پر زیادتی کرنے والے کا اپنا ہی نقصان ہوگا۔	البقرہ(۲)	۲۳۱
جو زیادتی اور ظلم سے کسی کا مال ناحق کھائے گا تو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔	النساء(۴)	۳۰
اگر کسی بیوی کو خاوند کی طرف سے کچھ زیادتی یا شکایت ہو تو چاہئے کہ میاں بیوی کسی معاملے پر صلح کرلیں، صلح بہر حال بہتر ہے۔	النساء(۴)	۱۲۸
کسی قوم سے دشمنی اس وجہ سے کہ اس نے تمہیں مسجدِ حرام جانے سے روکا تھا، زیادتی نہ کرو۔	المائدہ(۵)	۲
گناہ اور زیادتی میں مدد نہ کرو۔	المائدہ(۵)	۲
برے اعمال گناہ، زیادتی اور حرام کھانا ہے۔	المائدہ(۵)	۶۲
گناہ، زیادتی اور حرام کھانے سے نہ منع کرنا بھی برا ہے۔	المائدہ(۵)	۶۳
شکار کو نزدیک لاکر اللہ تمہاری آزمائش کرے گا کہ معلوم کرے کہ کون اس سے بغیر دیکھے ڈرتا ہے اور جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	المائدہ(۵)	۹۴
وصیت کے گواہ پر اگر شک ہو تو ان کی جگہ دوسرے دو گواہ کھڑے ہوں پھر وہ قسم کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔	البقرہ(۲)	۱۰۷
فحاشی خواہ پوشیدہ ہو یا ظاہر، گناہ، ناحق زیادتی اور شرک حرام ہے۔	الاعراف(۷)	۳۳
زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۷۴

نمبر آیات	نام وشمار سورۃ	حوالہ آیات
۱۲۶	النحل (۱۶)	جتنی تکلیف تم کو دی گئی اتنی ہی تکلیف تم دو اور اگر صبر کرو تو وہ زیادہ اچھا ہے۔
۳۳	بنی اسرائیل (۱۷)	کسی شخص کو قتل نہ کرو بجز شرعی عذر کے۔ ہم نے وارث کو اختیار دیا ہے کہ وہ اس قصاص میں زیادتی نہ کرے۔
۶۰	الحج (۲۲)	بدلہ میں اتنی زیادتی کی جائے جتنی زیادتی اس پر کی گئی ہے، ورنہ اللہ زیادتی ہونے والے کا ساتھ دے گا۔
۶۱	الحج (۲۲)	اس لئے کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو جانتا ہے وہ تو دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور رات کو دن میں وہ تو سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔
۲۸	القصص (۲۸)	(موسیٰ نے) جواب دیا کہ یہ آپ کے اور میرے درمیان ہے۔ میں جونسی مدت چاہوں پوری کروں۔ مگر پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور اللہ ہی ہمارے معاہدہ کا (گواہ اور) کارساز ہے۔
۷۶	القصص (۲۸)	قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور وہ لوگوں پر زیادتی کرتا تھا۔
۲۱ اور ۲۲	ص (۳۸)	دو افراد داؤدؑ کے پاس فیصلہ کرانے کے لئے دیوار پھاند کر آئے۔ جس سے داؤدؑ گھبرا گئے۔ انہوں نے کہا آپ ڈریئے نہیں ہم دونوں کا مقدمہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی کر رہا ہے تو آپ ہمارے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیجئے بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجئے۔
۲۴	ص (۳۸)	اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔
۲۴	ص (۳۸)	جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ زیادتی نہیں کیا کرتے۔
۵۳	الزمر (۳۹)	جنہوں نے اپنی جان پر زیادتی کی ہے وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔
۹	الحجرات (۴۹)	اگر کوئی زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو۔
۸	المجادلہ (۵۸)	جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا تھا وہ تو گناہ اور زیادتی اور رسول (ﷺ) کی نافرمانی میں کی سرگوشیاں کرتے تھے۔
۹	المجادلہ (۵۸)	مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔

(ساتھ ہی دیکھئے: ظلم صفحہ ۱۶۱۸)

زیتون

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

زینت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۱۲
مال واولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۴
لباس ستر ڈھانکنے اور زینت کے لئے۔	الاعراف (۷)	۲۶
ہر نماز کے وقت اپنے آپ کو مزین کیا کرو۔	الاعراف (۷)	۳۱
تمام زینت اور کھانے کی پاکیزہ چیزیں حلال ہیں۔	الاعراف (۷)	۳۲
جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کے زیب وزینت کے طالب ہوں تو ہم ان کے اعمال کا بدلہ دنیا میں ہی دے دیتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۵
ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسے سجا دیا۔	الحجر (۱۵)	۱۶
گھوڑے گدھے اور خچر پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق اور زینت (بھی ہیں)۔	النحل (۱۶)	۸
جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں۔	الکھف (۱۸)	۷
تم آرائشِ زندگانی دنیا کے خواستگار نہ ہو جانا۔	الکھف (۱۸)	۲۸
مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں جبکہ نیکیاں باقی رہنے والی ہیں اور وہ ثواب کے لئے پروردگار کے پاس بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہتر ہیں۔	الکھف (۱۸)	۴۶
موسیٰؑ نے یوم زینت کو چاشت کے وقت اکٹھا ہونے کا کہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۹
عورتیں اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں۔	النور (۲۴)	۳۱
بڑی عمر کی عورتیں بھی اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں تو ان کے حق میں بہتر ہے۔	النور (۲۴)	۶۰
دنیاوی زندگی فائدہ اور زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔	القصص (۲۸)	۶۰
قارون (بڑی) آرائش کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نکلا۔	القصص (۲۸)	۷۹
اگر دنیا کی زندگی، اس کی زینت اور آرائش کی طلبگار ہیں تو تم انہیں کچھ مال دے کر اچھی طرح رخصت کر دو۔	الاحزاب (۳۳)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عورتیں اپنی زینت جیسا کہ جاہلیت کے دور میں دکھاتی تھیں نہ دکھائیں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳
ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶
ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۲
اللہ نے تمہارے دلوں میں ایمان کو سجادیا۔	الحجرات (۴۹)	۷
کیا انہوں نے آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں؟	قٓ (۵۰)	۶
دنیاوی زندگی کھیل تماشا اور زینت ہے، تمہارے آپس میں فخر کے لئے چیزیں مال اور اولاد کی خواہش ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الملک (۶۷)	۵

زیور

جھاگ جو زیور کے تپانے پر آئے۔	الرعد (۱۳)	۱۷
سمندر کو تمہارے لئے مسخر کیا تاکہ اس میں سے زیور (موتی) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔	النحل (۱۶)	۱۴
بنی اسرائیل نے بتایا کہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے جو ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا۔ اسی طرح سامری نے بھی ڈال دیا۔ سامری نے اس سے ان کے لئے بچھڑا بنا دیا جو گائے کی سی آواز نکالتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۷اور۸۸
اپنے پاؤں زمین پر ایسے نہ ماریں کہ ان کا پوشیدہ زیور (یعنی ان کی جھنکار) معلوم ہو جائے۔	النور (۲۴)	۳۱
دونوں سمندروں سے زیور نکالتے اور پہنتے ہو۔	الفاطر (۳۵)	۱۲
زیور میں پرورش پانے والی نہ جھگڑے میں بات کر سکتی ہے نہ اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے۔	الزخرف (۴۳)	۱۸

(ساتھ ہی دیکھئے: جواہرات صفحہ ۹۹۲)

باب (س)

ساس

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

سامری

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰ کو بتایا کہ تمہارے پیچھے سامری نے بنی اسرائیل کو بہکا دیا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۵
بنی اسرائیل نے بتایا کہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے جو ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا۔ اسی طرح سامری نے بھی ڈال دیا۔ سامری نے اس سے ان کے لئے بچھڑا بنا دیا جو گائے کی سی آواز نکالتا ہے۔ تو لوگوں نے کہا یہ تمہارا اور موسیٰ کا معبود ہے مگر وہ بھول گئے ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۷ اور ۸۸
سامری جادوگر نے بتایا کہ میں نے فرشتے کے پاؤں کی مٹی سے ایک مٹھی بھر لی اور اسے بچھڑے کے قلب میں ڈال دیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۶
سامری کو سزا کہ لوگوں سے کہتا رہے کہ مجھے ہاتھ نہ لگاؤ، جس معبود کو تو پوجتا تھا اسے ہم جلا کر اس کی راکھ دریا میں بہا دیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۷

سانپ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جادوگروں سے مقابلہ۔ جادو سے سانپ دکھائے۔	الاعراف (۷)	۱۱۵ اور ۱۱۶
ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو نگل جائے گی۔	الاعراف (۷)	۱۱۷
لاٹھی کو ڈالنے کا حکم جب لاٹھی ڈالی تو وہ سانپ بن گیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۹ اور ۲۰
موسیٰ سے فرمایا کہ اپنی لاٹھی ڈال دو ڈالا تو وہ سانپ بن کر دوڑنے لگا، ہاتھ بغل میں ڈالو تو وہ سفید بن کر نکلے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۹، ۲۰، ۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اپنی لاٹھی ڈال دو۔ (لاٹھی ڈالی تو) دیکھا کہ لاٹھی سانپ کی طرح ہل رہی ہے۔ تو پیٹھ پھیر کر بھاگے، اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (آواز دی) اے موسیٰؑ! ڈرو مت۔ ہمارے پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔	النمل (۲۷)	۱۰
لاٹھی ڈالی تو دیکھا سانپ کی طرح ہل رہی ہے۔	القصص (۲۸)	۳۱
موسیٰؑ کے لئے دو معجزے۔ ایک عصا کا سانپ بننا دوسرا بغل میں ہاتھ ڈالنا تو سفید چمکتا ہوا بے داغ نکلنا۔	القصص (۲۸)	۳۲

(ساتھ ہی دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

سائبان

اللہ کا عذاب بادل کے سائبانوں کی صورت میں۔	البقرہ (۲)	۲۱۰
بنی اسرائیل پر بادل کو سائبان بنائے رکھا۔	الاعراف (۷)	۱۶۰
بنی اسرائیل پر پہاڑ کھڑا کیا تو وہ گویا سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۷۱
جھٹلانے پر سائبان کے عذاب نے آ پکڑا۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۹
جب دریا کی لہریں سائبان کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ اللہ کو پکارنے اور خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۲
قیامت کو مشرکوں پر آگ کے سائبان ہوں گے۔	الزمر (۳۹)	۱۶

سائے

بنی اسرائیل پر بادل کا سایہ کیا۔	البقرہ (۲)	۵۷
جنت میں گھنے سائے تلے رہیں گے۔	النساء (۴)	۵۷
سائے صبح اور شام اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۵
متقیوں کے لئے جنت کا وعدہ جس میں نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پھل ہمیشہ رہنے والے ہیں اور ان کے سائے بھی۔	الرعد (۱۳)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دائیں سے بائیں لوٹتے ہیں اور اللہ کو سجدہ کر رہے ہیں۔	النحل (۱۶)	۴۸
سائے، پہاڑ میں غار اور لباس گرمی سے بچاتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۸۱
سائے کو پھیلاتا ہے، چاہتا تو سورج کو ٹھہرا رکھتا، سورج کو سائے کا رہنما بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۴۵
موسیٰؑ سائے کی طرف گئے اور پروردگار سے دعا کی کہ میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل کرے۔	القصص (۲۸)	۲۴
سایہ اور دھوپ برابر نہیں ہو سکتے۔	الفاطر (۳۵)	۲۱
اہلِ جنت میں وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔	یٰس (۳۶)	۵۶
جنت میں کبھی نہ ختم ہونے والے لمبے لمبے سائے ہوں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۳۰
دوزخ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی اور سیاہ دھوئیں کے سائے ہونگے۔	الواقعہ (۵۶)	۴۰ تا ۴۳
جنت میں سائے قریب ہونگے۔	الدھر (۷۶)	۱۳ اور ۱۴
ایسا سایہ جس کی تین شاخیں ہونگی۔	المرسلت (۷۷)	۳۰
بیشک جنت میں پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔	المرسلت (۷۷)	۴۱

سبزیاں، اناج، پھل اور میوے

کھانے کے لئے پاکیزہ چیزیں بنائیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۴
اناج میوے اور چارا تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے لئے۔	عبس (۸۰)	۳۱ اور ۳۲

سبزی

سبزی	البقرہ (۲)	۶۱
ککڑی	البقرہ (۲)	۶۱
کدو	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۶
ترکاری	عبس (۸۰)	۲۸
پیاز	البقرہ (۲)	۶۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
لہسن	البقرہ (۲) ۶۱
سونٹھ (ادرک)	الدھر (۷۶) ۱۷
اناج	
اناج	یٰسٓ (۳۶) ۳۳، الرحمٰن (۵۵) ۱۲، النبا (۷۸) ۱۵، عبس (۸۰) ۲۷
اناج کے کھیت	قٓ (۵۰) ۹
گیہوں	البقرہ (۲) ۶۱
خوشے	یوسف (۱۲) ۴۳، الصّٰفّٰت (۳۷) ۶۵، الرحمٰن (۵۵) ۱۱
مسور	البقرہ (۲) ۶۱
پھل	
زیتون	الانعام (۶) ۹۹، ۱۴۱، النحل (۱۶) ۱۱، عبس (۸۰) ۲۹، التین (۹۵) ۱
انار	الانعام (۶) ۹۹، ۱۴۱، الرحمٰن (۵۵) ۶۸
انگور	البقرہ (۲) ۲۶۶، الانعام (۶) ۹۹، الاعراف (۷) ۱۳۷ الرعد (۱۳) ۴، النحل (۱۶) ۱۱، ۶۷، الکھف (۱۸) ۳۲ المؤمنون (۲۳) ۱۹، یٰسٓ (۳۶) ۳۴، النبا (۷۸) ۳۲، عبس (۸۰) ۲۸
کیلے (تہہ بتہہ کیلے)	الواقعہ (۵۶) ۲۹
پھلوں کے گابھے	حٰمٓ السجدہ (۴۱) ۴۷
تھوہر	بنی اسرائیل (۱۷) ۶۰، الواقعہ (۵۶) ۵۲
تھوہر کا درخت	الصّٰفّٰت (۳۷) ۶۲، الدخان (۴۴) ۴۳
جب پھلتے ہیں تو پھلوں پر اور ان کے پکنے پر نظر رکھو۔	الانعام (۶) ۹۹
تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔	ابراہیم (۱۴) ۳۲
ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔	النحل (۱۶) ۱۱

س

میوے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
میوے	البقرہ (۲) ۲۶۶، المؤمنون (۲۳) ۱۹، القصص (۲۸) ۵۷ یٰسٓ (۳۶) ۵۷، الصّٰفّٰت (۳۷) ۴۲، صٓ (۳۸) ۵۱ الزخرف (۴۳) ۷۳، الدخان (۴۴) ۵۵، محمد (۴۷) ۱۵ الطّور (۵۲) ۲۲، الرحمٰن (۵۵) ۱۱، ۴۸، ۵۲، ۶۸ الواقعہ (۵۶) ۲۰، ۳۲، الحاقہ (۶۹) ۲۳، المرسلٰت (۷۷) ۴۲
بدمزہ میوے۔	سبا (۳۴) ۱۶
طرح طرح کے رنگوں کے میوے۔	الفاطر (۳۵) ۲۷، الدخان (۴۴) ۵۵
مرغوب میوے	الدھر (۷۶) ۱۴
ہر قسم کے میووں کی دو دو قسمیں۔	الرعد (۱۳) ۳
بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔	الرعد (۱۳) ۴
کھجور	البقرہ (۲) ۲۶۶، الانعام (۶) ۹۹، ۱۴۱، النحل (۱۶) ۱۱، ۶۷ بنی اسرائیل (۱۷) ۹۱، الکھف (۱۸) ۳۲، مریم (۱۹) ۲۳، ۲۵ طٰہٰ (۲۰) ۷۱، المؤمنون (۲۳) ۱۹، الشعراء (۲۶) ۱۴۸ یٰسٓ (۳۶) ۳۴، ۳۹، قٓ (۵۰) ۱۰، القمر (۵۴) ۲۰ الرحمٰن (۵۵) ۱۱، ۶۸، الحشر (۵۹) ۵، الحاقہ (۶۹) ۷، عبس (۸۰) ۲۹
کھجور کی گھٹلی کا چھلکا	الفاطر (۳۵) ۱۳
انجیر	التین (۹۵) ۱
بیری	سبا (۳۴) ۱۶، النجم (۵۳) ۱۴، ۱۶
بے خار کی بیریاں	الواقعہ (۵۶) ۲۸
انگور، کھجور، کھیتی سب کو ایک ہی پانی سے سیراب کرتا ہے۔	الرعد (۱۳) ۴
کھجور اور انگور کے میووں میں بھی نشانی ہے کہ عمدہ رزق بھی ہے اور شراب بھی بناتے ہو۔	النحل (۱۶) ۶۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

چارہ

چارہ　النحل(۱۶) ۱۰، الاعلیٰ(۸۷) ۴

چارہ تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لئے۔ النّٰزعٰت (۷۹) ۳۱ تا ۳۲

بھس

بھس　الرحمٰن (۵۵) ۱۲، الفیل(۱۰۵) ۵

(ساتھ ہی دیکھئے: کھیت صفحہ ۲۱۴۴، نباتات صفحہ ۲۴۳۸)

سبقت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سبقت کرنے والے یعنی جو پہلے ایمان لائے اور نیکوکاری کے ساتھ پیروی کی، اللہ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش۔	التوبہ(۹)	۱۰۰
یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی آگے نکل جاتے ہیں۔	المؤمنون(۲۳)	۶۱
نہ تو سورج ہی سے ہوسکتا ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔	یٰس (۳۶)	۴۰
جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔	الواقعہ(۵۶)	۱۰
فرشتے جو لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔	النّٰزعٰت(۷۹)	۴

ستارہ پرست

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔۔	البقرۃ(۲)	۶۲
اللہ اور روز آخرت پر ایمان لانا اور نیک عمل کرنا خواہ کوئی مسلمان کرے یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو کوئی خوف نہ ہوگا۔	المائدہ(۵)	۶۹
مومنوں، یہودیوں، ستارہ پرستوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں میں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔	الحج(۲۲)	۱۷

ستارے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ کو آسمان اور زمین کے عجائبات مثلاً رات کو تاریکی میں ستارہ، چاند اور سورج دکھائے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہوجائیں۔	الانعام(۶)	۷۵تا۷۸
ابراہیمؑ نے کہا کہ ہر غائب ہونے والا میرا رب نہیں ہوسکتا۔	الانعام(۶)	۷۶تا۷۸
ستارے جنگلوں اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ معلوم کرنے کے لئے بنائے۔	الانعام(۶)	۹۷تا۱۰۳
اسی نے سورج چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسی کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔	الاعراف(۷)	۵۴
یوسفؑ نے باپ سے خواب کا ذکر کیا جس میں گیارہ ستارے چاند اور سورج یوسفؑ کو سجدہ کررہے ہیں۔	یوسف(۱۲)	۴
سورج چاند اور ستاروں کو بھی کام پر لگایا۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	النحل(۱۶)	۱۲
لوگ ستاروں سے بھی راستہ معلوم کرلیتے ہیں۔	النحل(۱۶)	۱۶
تمام مخلوقات خواہ آسمانوں میں ہوں یا زمین میں، سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔	الحج(۲۲)	۱۸
آسمان کو ستاروں سے مزیّن کیا اور شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی۔	الصّٰفّٰت(۳۷)	۶اور۷
ابراہیمؑ کے والد نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی اور کہا میں تو بیمار ہوں۔۔	الصّٰفّٰت(۳۷)	۸۸اور۸۹
اٹھتے وقت رات کے بعض حصوں میں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی نماز پڑھو۔	الطور(۵۲)	۴۸اور۴۹
تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔	النجم(۵۳)	۱
شعریٰ (ایک ستارہ) جس کو بعض لوگ پوجتے تھے۔	النجم(۵۳)	۴۹
ستارے اور درخت سجدہ کررہے ہیں۔	الرحمٰن(۵۵)	۶
تاروں کی منزلوں کی قسم یہ بہت بڑی قسم ہے یہ قرآن بڑے رتبے کا ہے۔	الواقعہ(۵۶)	۷۵تا۷۷
شیطان کو مار بھگانے کا آلہ بنانا اور ان کے لئے جہنم کا عذاب۔	الملک(۶۷)	۵
قریب کے آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے زینت اور حفاظت کے لئے بنایا اور شیطان کے لئے دھکتی آگ بنائی۔	الملک(۶۷)	۵

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جب تاروں کی چمک جاتی رہے (تو قیامت آجائے گی)۔	المرسلٰت (۷۷)	۸
قیامت کو ستارے بے نور ہو جائیں گے۔	التکویر (۸۱)	۲
ستاروں کی قسم! جو پیچھے ہٹ جانے والے، سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔	التکویر (۸۱)	۱۵ اور ۱۶
قیامت کو ستارے جھڑ پڑیں گے۔	الانفطار (۸۲)	۲
آسمان اور رات کے وقت آنے والے چمکتے تارے کی قسم۔	الطارق (۸۶)	۱ تا ۳

ستون

(دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے صفحہ ۱۶۹۵)

سجدہ

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے فرشتوں کو آدمؑ کو سجدے کا حکم دیا اور انہوں نے سجدہ کیا مگر شیطان نے انکار کیا۔	البقرہ (۲)	۳۴
بستی میں داخل ہونے کا حکم کہ معافی مانگتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا۔	البقرہ (۲)	۵۸
ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو طواف، اعتکاف، رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے بیت اللہ کو پاک رکھنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۱۲۵
تو تم پروردگار کی فرمانبرداری کرنا سجدہ کرنا، اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔	آلِ عمران (۳)	۴۳
بعض اہلِ کتاب رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدے کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۳
سفر میں اگر خوف ہو کہ کافر ایذا دیں گے تو نماز کو کم کر کے اس طرح پڑھو کہ ایک جماعت مسلح کھڑی رہے جب وہ سجدہ کرے تو یہ ہٹ جائیں اور دوسرے ان کی جگہ نماز میں شامل ہو جائیں۔	النساء (۴)	۱۰۲
پکا عہد لینے کے لئے ہم نے کوہِ طور کو اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا تھا کہ جب شہر کے دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے داخل ہونا اور ہفتے کے دن (مچھلیاں نہ پکڑنے کے) حکم سے تجاوز نہ کرنا۔	النساء (۴)	۱۵۴
آدمؑ کو (مٹی سے) پیدا کیا پھر شکل وصورت بنائی فرشتوں کو حکم دیا آدمؑ کو سجدہ کرو، مگر ابلیس نے نہ کیا اس کا اعتراض کہ میں آگ سے بنا ہوں اور یہ مٹی سے لہٰذا میں افضل ہوں۔	الاعراف (۷)	۱۱ اور ۱۲
شہر میں سکونت اختیار کرنے کے لئے اور شہر میں مغفرت مانگتے اور سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا۔	الاعراف (۷)	۱۶۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرشتے اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اسکے آگے سجدے کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۲۰۶
(۱) توبہ کرنے والے، (۲) عبادت کرنے والے (۳) حمد کرنے والے (۴) روزہ رکھنے والے (۵) رکوع کرنے والے (۶) سجدہ کرنے والے (۷) نیک کام کا کہنے (۸) برے کام سے منع کرنے والے (۹) اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ایسوں کو جنت کی خوشخبری سنا دو۔	التوبہ (۹)	۱۱۲
یوسفؑ نے باپ سے خواب کا ذکر کیا جس میں گیارہ ستارے چاند اور سورج یوسفؑ کو سجدہ کر رہے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۴
سب یوسفؑ کے آگے سجدہ میں گر پڑے۔ باپ سے کہا کہ یہ میرے خواب کی تعبیر ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں خوشی سے یا زبردستی اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہیں اور ان کے سائے بھی صبح اور شام (سجدہ کرتے ہیں)۔	الرعد (۱۳)	۱۵
سب فرشتے سجدہ میں گرے پڑے مگر شیطان نے انکار کر دیا۔	الحجر (۱۵)	۳۰اور۳۱
پوچھا تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟	الحجر (۱۵)	۳۲
جواب دیا کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔	الحجر (۱۵)	۳۳
مشرکوں کی باتوں سے آپ (ﷺ) کا دل تنگ ہوتا ہے لہٰذا آپ (ﷺ) تسبیح کریں خوبیاں بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں میں داخل ہو جائیں۔	الحجر (۱۵)	۹۷اور۹۸
سائے دائیں سے بائیں لوٹتے ہیں اور اللہ کو سجدہ کر رہے ہیں۔	النحل (۱۶)	۴۸
تمام جاندار جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ (آیتِ سجدہ)۔	النحل (۱۶)	۴۹
فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ کیا اور کہا کہ میں ایسے شخص کو کیوں سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۱
جن لوگوں کو پہلے کتاب کا علم دیا گیا ہے جب ان کو یہ قرآن پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ تھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۷
فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے کیا وہ جنات میں سے تھا۔	الکہف (۱۸)	۵۰
برگزیدہ لوگوں کے آگے جب ہماری آیات پڑھی جاتی تھیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے اور روتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رہتے تھے۔	مریم (۱۹)	۵۸
جادوگر سجدہ میں گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے پروردگار پر ایمان لائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۰
فرشتوں سے کہا آدمؑ کے آگے سجدہ کرو سب سجدہ میں گر گئے مگر ابلیس نے انکار کیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۶
تمام مخلوقات خواہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں، سورج، چاند ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الحج (۲۲)	۱۸
اور بہت سے لوگ جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے۔	الحج (۲۲)	۱۸
ابراہیمؑ کو حکم کہ شرک نہ کرنا، طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرا گھر پاک صاف رکھنا۔	الحج (۲۲)	۲۶
رکوع اور سجدہ کرتے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاجاؤ اور جہاد بھی کرو۔ (آیتِ سجدہ)	الحج (۲۲)	۷۷ اور ۷۸
کافر رحمٰن کو سجدہ نہیں کرتے بلکہ بدکتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الفرقان (۲۵)	۶۰
اللہ کے نیک بندے (۱) زمین پر آہستگی سے چلتے، (۲) جاہلانہ گفتگو پر سلام کہہ کر آگے بڑھ جاتے، اور (۳) پروردگار کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۶۳ تا ۶۸
ملکہ سبا اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے تھے۔	النمل (۲۷)	۲۴
اللہ جو چھپی اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو بھی جانتا ہے اسے کیوں سجدہ نہ کریں۔ (آیتِ سجدہ)	النمل (۲۷)	۲۵
ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جو نصیحت سن کر سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	السجدہ (۳۲)	۱۵
آزمائش کے بعد داؤدؑ نے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے (آیتِ سجدہ)۔	ص (۳۸)	۲۴
آدمؑ کو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا مگر شیطان نے آدمؑ کو سجدہ نہ کیا اور اکڑ بیٹھا۔	ص (۳۸)	۷۳ اور ۷۴
(شیطان سے) سوال کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا تو غرور میں آ گیا یا اونچے درجے والوں میں ہو گیا تھا؟	ص (۳۸)	۷۵
رات دن سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں تو تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے۔ (آیتِ سجدہ)	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
محمد (ﷺ) اور ان کے ساتھی جھک کر اور سجود ہو کر اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں سجدوں سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۲۹
اسی کے آگے سجدہ اور عبادت کرو (آیتِ سجدہ)	النجم (۵۳)	۶۲
ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۶
کافروں کے لئے سجدہ کرنا بھی مشکل ہو جائے گا۔	القلم (۶۸)	۴۲ اور ۴۳
رات کو بڑی دیر تک اس کے آگے سجدے اور اس کی پاکی بیان کرو۔	الدھر (۷۶)	۲۶
کافر قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے اور اسے جھٹلاتے ہیں۔	الانشقاق (۸۴)	۲۰ تا ۲۲
سجدہ کرنا اور اللہ کا قرب حاصل کرنا۔ (آیتِ سجدہ)	العلق (۹۶)	۱۹

(ساتھ ہی دیکھئے: رکوع صفحہ ۱۲۷۳)

سچ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔	البقرہ (۲)	۲۳
اللہ مچھر یا اُس سے بڑھ کر کسی چیز کی مثال بیان کرنے سے عار نہیں کرتا۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں اور یہ اُن کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶
جو اللہ کے سچے وعدے کو توڑتے ہیں وہ خسارے میں ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷
آدمؑ کو سارے نام بتا کر فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔	البقرہ (۲)	۳۱
وہ آسمانی کتاب سچی ہے۔	البقرہ (۲)	۹۱
کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو دموت کی آرزو تو کرو۔	البقرہ (۲)	۹۴

نمبر آیات	نام وشمار سورۃ	حوالہ آیات
۱۰۹	البقرہ (۲)	بہت سے اہلِ کتاب چاہتے ہیں کہ آپ (ﷺ) کو ایمان لانے کے بعد پھر کافر کر دیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔
۱۱۱	البقرہ (۲)	(یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا، یہ ان لوگوں کے خیالاتِ باطل ہیں۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔
۱۱۹	البقرہ (۲)	(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔
۱۷۷	البقرہ (۲)	ایمان میں سچے وہ لوگ ہیں جو نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں، اور عہد کو پورا کریں۔
۲۱۳	البقرہ (۲)	سچی کتاب نازل کی تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا فیصلہ کر دیں۔
۳	آل عمران (۳)	سچی کتاب نازل کی جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔
۱۷	آل عمران (۳)	اللہ کے نیک بندے سچ بولتے، عبادت کرتے، خرچ کرتے اور سحر کے وقت گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔
۴۸ اور ۴۹	آل عمران (۳)	عیسیٰ نے کہا میں تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نشانیاں لے کر آیا ہوں تمہارے سامنے مٹی کا پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک ماروں گا تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جائے گا۔
۶۲	آل عمران (۳)	یہ سارا قصہ سچ ہے اور یہ بھی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک اللہ غالب اور دانا ہے۔
۷۱	آل عمران (۳)	سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کرتے اور حق کو جانتے ہوئے بھی چھپاتے ہیں۔
۹۳	آل عمران (۳)	بنی اسرائیل پر تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی سب چیزیں حلال تھیں۔ بجز ان کے جو یعقوبؑ نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔ کہہ دو اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو۔
۹۵	آل عمران (۳)	اللہ نے سچ کہہ دیا ہے کہ دینِ ابراہیمؑ کی پیروی کرو جو صرف ایک اللہ کے رہے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔
۱۵۲	آل عمران (۳)	اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا اس وقت جب کہ آپ (ﷺ) کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے آپ (ﷺ) کو دکھا دیا۔
۱۶۸	آل عمران (۳)	منافق اگر سچے ہیں تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال کر بتا دیں۔
		اے پیغمبر (ﷺ) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزہ)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر تم سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟	آل عمران (۳)	۱۸۳
پھر اگر یہ لوگ آپ (ﷺ) کو سچا نہ سمجھیں تو پہلے بھی بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں اور لوگوں ان کو بھی سچا نہ سمجھا۔	آل عمران (۳)	۱۸۴
اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟	النساء (۴)	۸۷
تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تا کہ تم اللہ کی ہدایت کے مطابق لوگوں میں فیصلہ کرو۔	النساء (۴)	۱۰۵
اللہ سچے وعدے کرتا ہے۔	النساء (۴)	۱۲۲
اللہ کے لئے سچی گواہی دو، خواہ وہ تمہارے یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اگر کوئی امیر ہو یا غریب اللہ دونوں کا خیر خواہ ہے۔	النساء (۴)	۱۳۵
دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں سچ کہو۔	النساء (۴)	۱۷۱
ہابیل اور قابیل کے جو واقعات سچے ہیں ان کو پڑھ کر سنا دو۔	المائدہ (۵)	۲۷
سچی کتاب جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔	المائدہ (۵)	۴۸
عیسیٰ دوسرے پیغمبر کی طرح رسول تھے انکی والدہ صدیقہ (سچی) تھیں دونوں کھانا کھاتے تھے۔	المائدہ (۵)	۷۵
حواریوں کی فرمائش کہ اے عیسیٰ بن مریم کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔	المائدہ (۵)	۱۱۲
وہ (حواری) بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے۔ اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں۔	المائدہ (۵)	۱۱۳
اللہ جواب دے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو انکی سچائی کام آئے گی اور فائدہ دے گی۔ ان کے لئے جنت ہوگی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔	المائدہ (۵)	۱۱۹
عذاب پر یا قیامت کو دیکھ کر اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے، اگر سچے ہو تو بتاؤ؟	الانعام (۶)	۴۰
حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے۔	الانعام (۶)	۵۷
اس (قرآن) کو آپ (ﷺ) قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔	الانعام (۶)	۶۶
حشر کا برپا ہونا برحق ہے۔	الانعام (۶)	۷۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اور ان کو کوئی بدلنے والا نہیں۔	الانعام(۶)	۱۱۵
اے پیغمبر (ﷺ) (ان سے) پوچھو کہ اللہ نے دونوں نروں کو یا دونوں مادینوں کو حرام کیا ہے یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہوا ہے۔ اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ؟	الانعام(۶)	۱۴۳
اللہ تعالیٰ سچ کہنے والا ہے۔	الانعام(۶)	۱۴۶
ناپ تول پوری کرنا، گواہی سچی دینا اور عہد کو پورا کرنا۔	الانعام(۶)	۱۵۱تا۱۵۳
آخرت کے لئے پیغمبر سچ بات لے کر آئے۔	الاعراف(۷)	۴۳
بہشت کے مالک بننے پر اہلِ دوزخ سے کہیں گے کہ ہمارے پروردگار کا وعدہ سچا تھا اور اس نے ہمیں بچا لیا۔ کیا تم جن کو شریک بناتے تھے ان کا وعدہ بھی سچا تھا؟	الاعراف(۷)	۴۴
وہ کہنے لگے کہ اگر سچے ہو تو جس (عذاب) سے ہمیں ڈراتے ہو وہ لے آؤ۔	الاعراف(۷)	۷۰
پیغمبر سچ بولتے تھے۔	الاعراف(۷)	۱۰۵
فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو سچے ہو تو لاؤ۔	الاعراف(۷)	۱۰۶
کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا کچھ نہیں کہیں گے؟	الاعراف(۷)	۱۶۹
(مشرکو!) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہئے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔	الاعراف(۷)	۱۹۴
سچے مومن نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں (نیک کاموں) میں خرچ کرتے ہیں۔	الانفال(۸)	۴
ہجرت کے وقت ایک جماعت ناخوش تھی وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے آپ (ﷺ) سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔	الانفال(۸)	۵اور۶
کافروں کا کہنا ہے کہ اگر یہ (قرآن) سچا ہے تو ہم پر عذاب نازل کر پتھر والا یا کوئی اور تکلیف والا۔	الانفال(۸)	۳۲
جو ایمان لائے، ہجرت کی، جہاد کیا، اور (انصار جنہوں نے) مہاجرین کو جگہ دی اور مدد کی یہی سچے مسلمان ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الانفال(۸)	۷۴
جو بعد میں ایمان لائے، ہجرت کی اور آپ (ﷺ) کے ساتھ مل کر جہاد کرتے رہے وہ بھی (سچے مسلمان) ہیں۔	الانفال(۸)	۷۵
اللہ آپ (ﷺ) معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ آپ (ﷺ) پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے		

س

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو سچے ہیں اور وہ بھی آپ (ﷺ) کو معلوم ہو جاتے اور جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟	التوبہ (۹)	۴۳
اللہ سے زیادہ سچا وعدہ پورے کرنے والا کون ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۱
پروردگار کے پاس ان کا درجہ سچا ہے۔	یونس (۱۰)	۲
اُسی کے پاس تم کو لوٹ کر جانا ہے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	یونس (۱۰)	۴
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر (ﷺ) نے اس (قرآن) کو بنا لیا۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ۔ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو۔	یونس (۱۰)	۳۸
اور یہ کہتے ہیں اگر آپ (ﷺ) سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا)؟	یونس (۱۰)	۴۸
تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ عذابِ دائمی سچ ہے، کہہ دو ہاں اللہ کی قسم سچ ہے۔	یونس (۱۰)	۵۳
اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	یونس (۱۰)	۵۵
اللہ سچ کو سچ ہی ثابت کر دے گا۔	یونس (۱۰)	۸۲
یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے (قرآن) از خود بنا لیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ۔ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔	ھود (۱۱)	۱۳
تو آپ (ﷺ) اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔	ھود (۱۱)	۱۷
انہوں (نوحؑ کی قوم) نے کہا کہ نوحؑ تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا۔ لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم لا نازل کرو۔	ھود (۱۱)	۳۲
نوحؑ نے کہا اے پروردگار تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔	ھود (۱۱)	۴۵
پیغمبروں کے سچے حالات آپ (ﷺ) کے دل کو قائم رکھنے کے لئے بتائے ہیں اور مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔	ھود (۱۱)	۱۲۰
یعقوبؑ سے ان کے بیٹوں نے کہا کہ آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے۔	یوسف (۱۲)	۱۷
یوسفؑ کے قصے پر ایک کا فیصلہ یہ تھا کہ اگر کرتہ سامنے سے پھٹا ہو تو عورت سچی اور اگر پیچھے سے پھٹا ہو تو وہ سچا، اور کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا تھا۔	یوسف (۱۲)	۲۶ تا ۲۸
اے بڑے سچے (یوسفؑ) ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتائیے۔	یوسف (۱۲)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عزیز کی بیوی نے کہا سچی بات تو یہ ہے کہ میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بے شک سچا ہے۔	یوسف (۱۲)	۵۱
جس بستی میں ہم (یعنی برادرانِ یوسفؑ) (ٹھہرے) تھے وہاں سے اور جس قافلے میں آئے ہیں ان سے دریافت کر لیجئے۔ اور ہم بالکل سچے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۸۲
اللہ نے خواب کو سچ کر دکھایا، مجھے جیل خانہ سے نکالا۔ شیطان نے فساد ڈالا آپ کو یہاں لایا۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
جب پیغمبر (ﷺ) ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی اور جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔	یوسف (۱۲)	۱۱۰
یہ کتاب کی آیتیں ہیں جو حق (سچی) ہیں مگر اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔	الرعد (۱۳)	۱
بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے آپ (ﷺ) پر نازل ہوا ہے حق ہے۔ وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۹
آخرت میں فیصلہ ہونے کے بعد شیطان لوگوں سے کہے گا کہ اللہ کا وعدہ سچا تھا اور میرا جھوٹا، تم میرے نقشہ قدم پر چلے اب تم اپنے آپ کو ملامت کرو، گمراہوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
رسول اللہ (ﷺ) پر نصیحت نازل ہوئی تو کہا یہ تو دیوانہ ہے اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتے کو کیوں نہیں لاتے۔	الحجر (۱۵)	۶ تا ۷
اُنہوں (فرشتوں) نے (ابراہیمؑ سے) کہا ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہوئیے۔	الحجر (۱۵)	۵۵
لوگ شک کرتے تھے اور ہم سچ کہتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۶۳ اور ۶۴
قسمیں کھاتے ہیں کہ دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ ہرگز نہیں اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اکثر لوگ نہیں جانتے تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے تھے وہ جان لیں۔	النحل (۱۶)	۳۸ اور ۳۹
اس کو روح القدس سچائی کے ساتھ لے کر آئے ہیں تاکہ یہ مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور ان کے لئے تو ہدایت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۲
قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۵
اصحابِ کہف کے حالات کا قصہ صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسی طرح ہم نے لوگوں کو اُن سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کے اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں۔	الکھف (۱۸)	۲۱
میرے پروردگار کا وعدہ جب آ پہنچے گا تو وہ اسے (دیوار کو ڈھا کر) ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔	الکھف (۱۸)	۹۸
یہ مریم کے بیٹے عیسیٰؑ ہیں یہ سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔	مریم (۱۹)	۳۴
کتاب میں ابراہیمؑ کو یاد کرو وہ نہایت سچے پیغمبر تھے۔	مریم (۱۹)	۴۱
کتاب میں اسمٰعیلؑ کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور نبی تھے۔	مریم (۱۹)	۵۴
کتاب میں ادریسؑ کا بھی ذکر کرو وہ بھی نہایت سچے نبی تھے۔	مریم (۱۹)	۵۶
اللہ سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۴
پھر ہم نے ان کے بارے میں وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۹
کہتے ہی کہ اگر آپ (ﷺ) سچے ہو تو جس عذاب کی یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا)؟	الانبیاء (۲۱)	۳۸
(قیامت کا) سچا وعدہ آجائے گا تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گیں۔	الانبیاء (۲۱)	۹۷
جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے، تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں۔	الحج (۲۲)	۵۴
ہمارے پاس جو کتاب ہے وہ سچ سچ کہہ دیتی ہے اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	المؤمنون (۲۳)	۶۲
اللہ سچا بادشاہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں عرش کا مالک ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۶
جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔ اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ وہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔	النور (۲۴)	۶
عورت اپنی سچائی کے لئے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے اور پانچویں (باریوں) کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو)۔	النور (۲۴)	۸اور۹
قیامت کے دن آسمان پھٹے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں اس دن سچی بادشاہی اللہ کی ہوگی وہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
دن کافروں پر سخت اور ان کا پچھتاوا ہوگا کہ کاش میں پیغمبر کے ساتھ ہوتا اور شرک نہ کرتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۵ تا ۲۸
(قوم ثمود) کہنے لگے تم سچے ہو تو کوئی نشانی لاؤ۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۳ اور ۱۵۴
(فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے (یعنی معجزہ) لاؤ (اور دکھاؤ)۔	الشعراء (۲۶)	۳۱
اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۴
(شعیبؑ سے نشانی مانگی کہ) اگر سچے ہو تو آسمان کا ٹکڑا لا گراؤ۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۷
(سلیمانؑ نے ہدہد سے) کہا ہم دیکھ لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا یا جھوٹ، میرا خط لے جا اُن کو دے پھر دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۲۷ اور ۲۸
قوم عاد نے حضرت صالحؑ کے قتل کا منصوبہ بنایا اور کہا کہ ہم کہہ دیں گے کہ ہم وہاں گئے ہی نہیں تھے اور ہم بالکل سچ کہہ رہے ہیں۔	النمل (۲۷)	۴۹
کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔	النمل (۲۷)	۶۴
کہتے ہیں کہ اگر آپ (ﷺ) سچے ہیں تو یہ (عذاب کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟	النمل (۲۷)	۷۱
ان کو معلوم ہو جائے اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر نہیں جانتے۔	القصص (۲۸)	۱۳
اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس قرآن سے بہتر سچی کتاب لے آؤ تا کہ میں بھی اس کی پیروی کروں۔	القصص (۲۸)	۴۹
ہر امت سے گواہ نکالیں گے کہ وہ اپنی دلیل پیش کرے تو ان کا افترا ختم ہو جائے گا اور جان لیں گے کہ ساری سچائی اللہ ہی کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۷۵
پچھلوں کو بھی آزمایا گیا تھا اب بھی سچوں کو اور جھوٹوں کو دیکھا جائے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۳
اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۱
ان کی قوم نے اس سے کہا کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔	العنکبوت (۲۹)	۲۹
عذاب نافرمانوں پر آئے گا، سچے ایمان والوں کو بچالیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۲
صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	الروم (۳۰)	۶۰
اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۹، ۳۳
کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ (قیامت کا) کب ہوگا؟	السجدہ (۳۲)	۲۸
وہی سچی بات بتاتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں معلوم کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۸
مومن لشکر کو دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے وعدہ کیا تھا اور انہوں نے سچ کہا تھا اس پر ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہوگئی۔	الاحزاب (۳۳)	۲۲
جب اللہ سچ کر دکھاتا ہے تو بعض مومن فوراً نذر دے دیتے ہیں اور بعض وقت کا انتظار کرتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۲۳
اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۴
سچ بولنے والے مرد اور عورتوں کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
اللہ سچی بات کہنے سے شرم نہیں کرتا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
جو (قرآن) آپ (ﷺ) کے اوپر نازل ہوا ہے وہ حق ہے۔	سبا (۳۴)	۶
شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے۔	سبا (۳۴)	۲۰
کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا؟	سبا (۳۴)	۲۹
اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے۔	الفاطر (۳۵)	۵
کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا؟	یٰسٓ (۳۶)	۴۸
کہیں گے ہمیں خوابگاہوں سے کس نے جگایا؟ اس کا تو اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۲
اللہ نے ابراہیمؑ سے کہا تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۵
ان کے پاس اس (شرک) کی کوئی صریح دلیل ہے؟ اگر سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۶ اور ۱۵۷
(اللہ نے جواب دیا کہ) میں بھی سچ کہتا ہوں کہ میں تجھ (شیطان) سے اور جو اُن (لوگوں) میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔	صٓ (۳۸)	۸۴ اور ۸۵
یہ کتاب سچائی کے ساتھ نازل کی۔	الزمر (۳۹)	۲
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات پہنچنے پر اس کو بھی جھٹلائے۔	الزمر (۳۹)	۳۲
سچی بات لانے اور تصدیق کرنے والے متقی ہیں۔	الزمر (۳۹)	۳۳
قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا۔	الزمر (۳۹)	۴۱
اہلِ جنت اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اس نے وعدہ کو سچا کیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا ہم اس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں جس مقام میں چاہیں رہیں گے۔	الزمر (۳۹)	۷۴
اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔	المؤمن (۴۰)	۲۰
اگر سچا ہے تو جس عذاب کا یہ کہتا ہے وہ تم پر واقع ہو کر رہے گا۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے کا کوئی مقدور نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴۳
صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	المؤمن (۴۰)	۵۵
اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۷۷
اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے وہاں بھی خوشحالی ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۰
ہم عنقریب ان کو اطراف میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ (قرآن) حق ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۳
اللہ نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور ترازو بھی۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۷
ان کی دلیل کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لے آؤ۔	الدخان (۴۴)	۳۶
یہ اللہ کی آیات ہیں جو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۶
گمراہ کہتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لے آؤ۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۴ اور ۲۵
ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی کیونکہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۹
تکبر کرنے، اللہ کے وعدہ کو سچا نہ جاننے اور قیامت پر یقین نہ رکھنے والوں کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱ تا ۳۵
اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔	الاحقاف (۴۶)	۴
اللہ کی طرف رجوع کرنے اور مسلمان رہنے پر اور نیک اعمال کرنے پر گناہوں سے درگزر کریں گے یہ اہلِ جنت ہیں یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ماں باپ (نافرمان) اولاد کو کہتے ہیں کہ کمبخت ایمان لا اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷
کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔	الاحقاف (۴۶)	۲۲
جنات کہنے لگے کہ ہم نے ایسی کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی اور جو کتابیں پہلے نازل ہوئیں ان کی تصدیق کرنے والی ہے سچا اور سیدھا راستہ بتاتی ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۰
جب (جہاد کی) بات پختہ ہوگئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔	محمد (۴۷)	۲۱
اللہ نے اپنے پیغمبر (ﷺ) کو صحیح اور سچا خواب دکھایا کہ تم مسجد حرام میں سر منڈوا کر اور بال کتروا کر امن وامان سے داخل ہو گے۔	الفتح (۴۸)	۲۷
مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے میں اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے اور یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں۔	الحجرات (۴۹)	۱۵
اللہ کا احسان کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو۔	الحجرات (۴۹)	۱۷
جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵
جس رزق کا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ آسمانوں میں ہے۔ اور یہ اسی طرح برحق ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔	الذٰریٰت (۵۱)	۲۲اور۲۳
کافروں کا کہنا کہ پیغمبر (ﷺ) نے اسے خود بنالیا ہے اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام خود بنالائیں۔	الطور (۵۲)	۳۳اور۳۴
ہم نے تم کو پیدا کیا تو دوبارہ پیدا ہونے کو سچ کیوں نہیں سمجھتے۔	الواقعہ (۵۶)	۵۷
اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے؟	الواقعہ (۵۶)	۸۷
مفلس مہاجرین اللہ کے پیغمبر (ﷺ) کے مددگار ہیں یہ سچے ایمان والے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۸
کہہ دو کہ اے یہود! اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو۔	الجمعہ (۶۲)	۶
اسی کی سچی بادشاہی ہے۔	التغابن (۶۴)	۱
اسی کی سچی بادشاہی ہے۔	التغابن (۶۴)	۳
سچے دل سے توبہ کرنے پر بخشش اور جنت، انکے ساتھ ایمان کا نور چلے گا۔	التحریم (۶۶)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہوگی؟	الملک (۶۷)	۲۵
اگر سچے ہیں تو شریکوں کو سامنے لائیں۔	القلم (۶۸)	۴۱
سچ مچ ہونے والا جس کو قوم عاد وثمود نے جھٹلایا، کڑک اور آندھی کا عذاب۔	الحاقۃ (۶۹)	۱ تا ۶
روز حساب کو سچ جاننے والے جنت میں ہوں گے۔	المعارج (۷۰)	۲۶ تا ۳۰
(متکبر) پیٹھ پھیر کر چلا اور (قبول حق سے) غرور کیا۔	المدثر (۷۴)	۲۳
نیک بات کو سچ جاننے والے کو ہم آسان راستہ کی توفیق دیں گے۔	اللیل (۹۲)	۵ تا ۷
ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاصِ عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے۔	البینۃ (۹۸)	۵
ایمان لانا، نیک عمل کرنا آپس میں حق (بات) اور صبر کی تلقین کرنا۔	العصر (۱۰۳)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: حق صفحہ ۱۰۷۳، حق وباطل صفحہ ۱۰۸۰)

سچائی

(دیکھئے: سچ صفحہ ۱۴۴۸)

سچے

(دیکھئے: سچ صفحہ ۱۴۴۸)

سحر

(دیکھئے: جادو صفحہ ۹۴۱)

سخت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل پر پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی۔	البقرہ (۲)	۴۹
(بڑی مشکل سے) انہوں نے بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے۔	البقرہ (۲)	۷۱
تمہارے دل پتھروں کی طرح سخت ہو گئے۔	البقرہ (۲)	۷۴
بعض لوگوں پر ظلم کرنے، اور بعض کو وطن سے نکالنے اور مجرموں کو چھڑانے، کتاب اللہ کے بعض احکام کو ماننے اور بعض سے انکار کرنے پر اس کی سزا اس کے علاوہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں۔	البقرہ (۲)	۸۵
اللہ کے سوا دوسروں کو پکارنے والے عذاب کو دیکھ لیتے کہ اب اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۶۵
فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۱
اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۴
جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۱
اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے والوں پر سخت عذاب ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۴
اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱
جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دونگا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۵۶
یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۷
رسول اللہ (ﷺ) اگر سخت دل ہوتے تو یہ (منافق) آپ کے پاس سے بھاگ جاتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۹
یتیم کا مال کھانا سخت گناہ ہے۔	النساء (۴)	۲
اللہ لڑائی کے حساب سے بھی بہت سخت ہے اور اللہ سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔	النساء (۴)	۸۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء(۴)	۹۳
اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔	المائدہ(۵)	۲
عہد توڑنے پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔	المائدہ(۵)	۱۳
منافق اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۵۳
کافروں سے سخت جہاد کریں۔	المائدہ(۵)	۵۴
اللہ سخت عذاب دینے والا اور بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ(۵)	۹۸
نافرمانیوں پر اُن کے دل سخت ہو ہی گئے تھے اور شیطان بھی ان کے کام کو آراستہ کر دکھاتا تھا۔	الانعام(۶)	۴۲ اور ۴۳
یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔	الانعام(۶)	۱۰۹
جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذاب سخت ہوگا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے۔	الانعام(۶)	۱۲۴
سخت تکلیف بھی آزمائش ہے۔	الاعراف(۷)	۱۴۱
ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۶۴
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی مخالفت پر اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال(۸)	۱۳
اس فتنہ سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ ان ہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں۔ اور جان رکھو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال(۸)	۲۵
اللہ سے ڈر لگتا ہے جو سخت عذاب کرنے والا ہے۔	الانفال(۸)	۴۸
اللہ زبردست، سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال(۸)	۵۲
(بعض) دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں۔	التوبہ(۹)	۹۷
جو کفر کی باتیں کرتے ہیں وہ سخت عذاب میں مبتلا ہوں گے۔	یونس(۱۰)	۷۰
موسیٰ کی دعا کہ اے پروردگار! فرعون اور اس کے سرداروں کے دل سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک عذابِ الیم نہ دیکھ لیں۔	یونس(۱۰)	۸۸
پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ دکھ دینے والی سخت ہوتی ہے۔	ھود(۱۱)	۱۰۲

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
خواب کی تعبیر کہ سات سال سخت آئیں گے۔	یوسف (۱۲)	۴۸
پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔	الرعد (۱۳)	۶
اللہ بڑی قوت والا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۳
کافروں کو دنیا میں عذاب اور آخرت کا عذاب تو سخت ہے ہی۔	الرعد (۱۳)	۳۳ اور ۳۴
کافروں کے لئے عذاب سخت (کی وجہ) سے خرابی ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲
بنی اسرائیل پر فرعون کے زمانے میں سخت آزمائش تھی۔	ابراہیم (۱۴)	۶
ناشکری پر عذاب سخت ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۷
ہر سرکش ضدی کے لئے سخت عذاب ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۱۵ تا ۱۷
کافر بڑی سخت تدبیریں کرتے تھے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۶
یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔	النحل (۱۶)	۳۸
اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزہ چکھنا پڑے اور بڑا سخت عذاب ملے۔	النحل (۱۶)	۹۴
جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر پر آجائے تو اسے سخت عذاب ہوگا۔	النحل (۱۶)	۱۰۶ اور ۱۰۷
پہلا وقت آیا تو تم پر سخت لڑائی لڑنے والے بندے مقرر کر دیئے اور وہ شہروں میں پھیل گئے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵
اپنی اولاد کو مفلسی کے خیال سے مار ڈالنا سخت گناہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۱
تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا اس سے بھی زیادہ سخت، وہی پھر جلائے گا جس نے پہلی بار پیدا کیا تھا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۹ تا ۵۱
کفر کرنے والوں کی بستی کو قیامت سے پہلے ہلاک کر دیں گے اور سخت عذاب میں مبتلا کریں گے اور یہ کتاب (تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۸
کتاب سیدھی اور آسان اتاری تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اللہ کی طرف سے آنے والا ہے ڈرائے۔	الکھف (۱۸)	۲
(یہ) بڑی سخت بات (بیٹا کہنے والی) ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے۔	الکھف (۱۸)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہر جماعت میں سے ایسے لوگوں کو بھی کھینچ کر نکال لیں گے جو اللہ سے سخت سرکشی کرتے تھے۔	مریم (۱۹)	۶۹
درخت پر سولی چڑھادوں گا پھر تمہیں پتہ لگے گا کہ عذاب کس کا سخت ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۱
جو شخص حد سے نکل جائے اور ایمان نہ لائے تو اس کے لئے آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۷
قیامت کے دن تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور حمل والیوں کے حمل گر جائیں گے، لوگ غنودگی کی حالت میں نظر آئیں گے جبکہ وہ غنودگی میں نہ ہوں گے۔ بے شک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔	الحج (۲۲)	۲
کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا تو میرا عذاب کتنا سخت ہے۔	الحج (۲۲)	۴۴
شیطان جو (وسوسہ) ڈالتا ہے وہ ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔	الحج (۲۲)	۵۳
ایمان نہ لانے والوں پر جب ہم نے عذابِ سخت کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۷
جو پرہیزگار اور ایمان والی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا۔	النور (۲۴)	۲۳
(یہ منافق) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ (ﷺ) ان کو حکم دیں تو (سب گھروں) سے نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ (کام تو) فرمانبرداری (درکار ہے)۔	النور (۲۴)	۵۳
قیامت کا دن کافروں پر سخت اور ان کا پچھتاوے کا ہوگا کہ کاش میں پیغمبر کے ساتھ ہوتا اور شرک نہ کرتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۵ تا ۲۸
(۱) فضول خرچی کرنا، (۲) شرک کرنا (۳) قتل کرنا اور (۴) بدکاری کرنا سخت گناہ ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۶۷ اور ۶۸
اونٹنی کو تکلیف نہ دینا (ورنہ) سخت عذاب آئے گا۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۶
(لوطؑ نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۸
لوگوں کے جھٹلانے پر سائبان کے بڑے سخت دن کے عذاب نے آ پکڑا۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۹
ہدہد کے غائب ہونے پر سلیمانؑ نے سخت سزا دینے کا کہا۔	النمل (۲۷)	۲۱
سبا کے درباریوں نے کہا کہ ہم سخت جنگجو لوگ ہیں بس آپ حکم دیں۔	النمل (۲۷)	۳۳
مومنوں کی آزمائش سخت طور پر ہلا کر کی گئی۔	الاحزاب (۳۳)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنھوں نے ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کی ان کے لئے سخت درد دینے والا عذاب ہے۔	سبا (۳۴)	۵
تمہارے رفیق (ﷺ) تو تمہیں عذاب سخت کے آنے سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں۔	سبا (۳۴)	۴۶
کفر کرنے والوں کے لئے سخت عذاب ہے۔	الفاطر (۳۵)	۷
بری بری چالیں چلنے والوں کے لئے سخت عذاب ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۰
اللہ کی سخت سے سخت قسمیں کھا کر یقین دلاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آتا تو یہ سب سے زیادہ ہدایت پر ہوتے۔	الفاطر (۳۵)	۴۲
موسیٰؑ اور ہارونؑ اور ان کی قوم کو سخت تکلیف سے نجات دی اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے۔	الصفت (۳۷)	۱۱۴تا۱۱۶
اللہ کے راستے سے بھٹکنے والوں کے لئے سخت عذاب ہے کہ وہ یوم حساب کو بھلا بیٹھتے ہیں۔	ص (۳۸)	۲۶
جن کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیا ہو وہ اور جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہوں وہ برابر نہیں ہو سکتے۔	الزمر (۳۹)	۲۲
گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا اور صاحبِ کرم ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳
اللہ صاحبِ قوت اور سخت عذاب دینے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۲
اللہ اور مومنوں کو جھگڑا سخت ناپسند ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵
قیامت کو فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کیا جائے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۶
کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور جو برے عمل کرتے تھے ان کی سزا دیں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۷
کافروں کو ان کا عمل ضرور بتایا جائے گا اور ان کو سخت عذاب دیا جائے گا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۰
اللہ کے بارے میں جھگڑنے والوں کے لئے غضب اور سخت عذاب ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۶
جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا۔	الزخرف (۴۳)	۸
کافروں کے لئے سخت عذاب ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۶
جس دن سخت پکڑ پکڑیں گے تو انتقام لے کر چھوڑیں گے۔	الدخان (۴۴)	۱۶
اللہ کی آیات سے انکار کرنے والوں کو سخت درد دینے والا عذاب ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۱
سخت جنگجو قوم کے ساتھ لڑائی کے لئے بلائے جاؤ گے۔	الفتح (۴۸)	۱۶
اللہ کے رسول اور ان کے ساتھی کافروں کے حق میں سخت اور آپس میں رحم دل ہیں۔	الفتح (۴۸)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنانے والوں کو سخت عذاب میں ڈال دو۔	ق (۵۰)	۲۶
کافر قیامت کو بلانے والے کی طرف دوڑے ہوئے جائیں گے اور کہیں گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔	القمر (۵۴)	۸
ان پر سخت آندھی چلائی جو لوگوں کو اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔	القمر (۵۴)	۱۹اور۲۰
قیامت وعدے کے وقت ہی آئے گی اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے۔	القمر (۵۴)	۴۶
جن کو پہلے کتابیں دی گئیں تو زمانہ طویل ہونے کے سبب اور نافرمانی پر ان کے دل سخت ہوگئے۔	الحدید (۵۷)	۱۶
آخرت میں کافروں کے لئے سخت عذاب اور مومنوں کے لئے بخشش ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
لوہا پیدا کیا جس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۵
بات بات پر جھوٹی قسمیں کھانے والوں کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۴اور۱۵
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرنے والوں کو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۴
اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۷
ایسی باتیں کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں اللہ ایسی باتوں سے سخت بیزار ہے۔	الصف (۶۱)	۲اور۳
احکام کی سرکشی پر سخت حساب کی پکڑ۔	الطلاق (۶۵)	۸
اللہ نے سرکشوں کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الطلاق (۶۵)	۱۰
جہنم کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور اس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں۔	التحریم (۶۶)	۶
مال میں بخل کرنے والا سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے۔	القلم (۶۸)	۱۲اور۱۳
انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو سخت پکڑا۔	الحاقہ (۶۹)	۱۰
اللہ کی یاد سے غفلت کرنے والوں کو سخت عذاب میں داخل کیا جائے گا۔	جن (۷۲)	۱۷
کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفسِ بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے۔	المزمل (۷۳)	۶
اس دن سے ڈرتے ہیں جو بھیانک اور سخت ہے۔	الدھر (۷۶)	۱۰
تمہارے پروردگار کی پکڑ بڑی سخت ہے۔	البروج (۸۵)	۱۲
اس روز بہت سے چہرے ذلیل ہوں گے اور سخت تھکے ماندے دہکتی آگ میں داخل کئے جائیں گے۔	الغاشیہ (۸۸)	۲تا۷
انسان مال کی محبت میں سخت گرفتار ہے۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۶تا۸

(ساتھ ہی دیکھئے: سختی صفحہ ۱۴۶۶، مشکل صفحہ ۲۳۴۹)

سختی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سچے ایمان والے نماز پڑھیں زکوٰۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یونہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مددگی؟	البقرہ (۲)	۲۱۴
پرہیزگار وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۷
اللہ ایسے لوگ بھی پیدا کرسکتا ہے جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔	المائدہ (۵)	۵۴
اللہ سختی کرے تو کوئی ہٹانے والا نہیں اور اگر نعمت عطا کرے تو کوئی روکنے والا (نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الانعام (۶)	۱۷
پچھلی امتوں کی (نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔	الانعام (۶)	۴۲
اللہ (تنگی اور) سختی سے نجات بخشتا ہے۔	الانعام (۶)	۶۴
کاش تم ان ظالم لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں گے۔	الانعام (۶)	۹۳
عذاب سے پہلے سختی تاکہ عاجزی اور گریہ زاری کرلیں۔	الاعراف (۷)	۹۴
جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰؑ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔	الاعراف (۷)	۱۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مثال کتے کی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔	الاعراف (۷)	۱۷۶
(اے پیغمبر ﷺ) کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	التوبہ (۹)	۷۳
اے اہلِ ایمان! اپنے نزدیک کے کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت وقوتِ جنگ) معلوم کریں۔	التوبہ (۹)	۱۲۳
اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو کہتا ہے کہ سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں، بیشک وہ خوشیاں منانے والا اور فخر کرنے والا ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰
جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۳
جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۸۸
ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۵
پرہیزگاروں کو نہ تو کوئی سختی ہی پہنچے گی اور نہ غمناک ہوں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۱
اگر انسان کو اس کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
اے پیغمبر (ﷺ) کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو۔ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التحریم (۶۶)	۹
نیکوکار لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۷
اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچا لے اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا۔	الدھر (۷۶)	۱۱
خندق کھود کر جس میں آگ کا ایندھن تھا اس کے کنارے بیٹھ کر ایمان والوں پر سختیاں کر رہے تھے تو وہ سب ہلاک کر دیئے گئے۔	البروج (۸۵)	۴تا۷
بخل کرنا، نیک بات کو جھوٹ جاننا ایسے کرنے والے کو سختی میں ڈالا جائے گا۔	الیل (۹۲)	۸تا۱۰

سر

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

سرپرست

(دیکھئے: پرورش صفحہ ۸۱۹)

سرکش اور سرکشی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منافقوں کو مہلت کہ شرارت اور سرکشی میں بہک رہے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۵
جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی بات لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے۔ اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔	البقرۃ (۲)	۸۷
اگر بیویاں سرکشی کرنے لگیں تو (۱) انہیں سمجھاؤ (۲) بستر الگ کر لو اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو ان کی سرزنش کرو اگر باز آ جائیں تو پھر قطعی طور پر ہاتھ نہ اٹھاؤ۔	النساء (۴)	۳۴
منافق چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جائیں۔	النساء (۴)	۶۰
مشرک اللہ کے بجائے عورتوں کی پرستش کرتے ہیں اور شیطان سرکش کو پکارتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۱۷
مسیحؑ اور مقرب فرشتے اس بات کا عار نہیں رکھتے کہ وہ اللہ کے بندے ہیں اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔	النساء (۴)	۱۷۲
کتاب سے قوم کفار کی سرکشی بڑھتی جاتی ہے۔	المائدہ (۵)	۶۴، ۶۸
آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔	الانعام (۶)	۹۳
ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے جیسے پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے تھے اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ وہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قوم عاد نے اللہ کے حکم سے سرکشی کی۔	الاعراف(۷)	۷۷
برائی سے منع کرنے والوں کو نجات دی اور سرکشی کرنے والوں کو عذاب دیا اور ذلیل بندر بنا دیا۔	الاعراف(۷)	۱۶۵ اور ۱۶۶
اللہ گمراہوں کو چھوڑے رکھتا ہے تاکہ وہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں۔	الاعراف(۷)	۱۸۶
فرشتے اللہ کے حکم سے سرکشی نہیں کرتے۔	الاعراف(۷)	۲۰۶
جنہیں اللہ سے ملنے کی توقع نہیں وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔	یونس(۱۰)	۱۱
ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور دشمنی سے ان کا پیچھا کیا۔	یونس(۱۰)	۹۰
قوم عاد نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا، پیغمبروں کی نافرمانی کی اور سرکشوں کا کہا مانا۔	ھود(۱۱)	۵۹
قوم عاد کو اللہ کی نشانیوں سے کفر کرنے، پیغمبروں کی نافرمانی کرنے اور سرکشوں کی تائید کرنے پر عذاب۔	ھود(۱۱)	۵۹
پیغمبروں نے سمجھانے کی کوشش کی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا ان کے لئے دوزخ، پیپ کا پانی، گھونٹ گھونٹ پیئے گا، موت آ رہی ہوگی، وہ نہیں مرے گا اور ان کے لئے سخت عذاب ہوگا۔	ابراہیم(۱۴)	۱۵ تا ۱۷
آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے ہی سرکش ہیں۔	النحل(۱۶)	۲۲
اللہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا۔	النحل(۱۶)	۲۳
اللہ تم کو انصاف کرنے اور رشتہ داروں کو (مدد) دینے کا کہتا اور بے حیائی، نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔	النحل(۱۶)	۹۰
کتاب میں پیشگوئی کہ تم دوبارہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۴
قرآن سے ڈرانے پر ان میں بڑی سرکشی پیدا ہوتی ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۶۰
بیٹا بڑا ہو کر بدکردار ہوگا وہ کہیں ان (ماں باپ) کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔	الکھف(۱۸)	۸۰
یحییٰؑ ماں باپ کے نیکی کرنے والے تھے اور سرکش و نافرمان نہ تھے۔	مریم(۱۹)	۱۴
عیسیٰؑ نے کہا مجھے اپنی ماں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا بنایا اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔	مریم(۱۹)	۳۲
پھر ہر جماعت میں سے ایسے لوگوں کو بھی کھینچ کر نکالیں گے جو اللہ سے سخت سرکشی کرتے تھے۔	مریم(۱۹)	۶۹
رحمٰن سے سرکشی کرنے والوں کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔	مریم(۱۹)	۶۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۴، ۴۳
موسیٰؑ اور ہارونؑ دونوں ڈرے کہ ہم پر فرعون ظلم کرے یا پھر زیادہ سرکش ہو جائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۵
بعض لوگ اللہ کے بارے میں بغیر علم و دانش کے جھگڑتے ہیں اور شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳
فرعون اور اس کی قوم سرکش تھی۔	المؤمنون (۲۳)	۴۶
آیتوں کو سن کر ان سے سرکشی کرتے اور کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۶۶ اور ۶۷
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان کی تکلیفیں دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں اور بھٹکتے پھریں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۵
کافر ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اسی لئے فرشتوں کے نازل کرنے کا اور پروردگار کو دیکھنے کا کہتے ہیں یہ سرکش ہو رہے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۲۱
سلیمانؑ نے ملکہ کو خط لکھا (سلام کے بعد یہ کہ) مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔	النمل (۲۷)	۳۱
آسمان کو ستاروں سے مزیّن کیا اور شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶ اور ۷
دوزخ سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔	صٓ (۳۸)	۵۵، ۶۰
سرکشوں کے لئے سزا کا وعدہ ہے۔	صٓ (۳۸)	۵۸ اور ۵۹
اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵
اگر یہ لوگ سرکشی کریں گے تو (اللہ کو بھی ان کی پرواہ نہیں اور) جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور تھکتے نہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۸
اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو۔	الدخان (۴۴)	۱۹
فرعون سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔	الدخان (۴۴)	۳۰ اور ۳۱
قرآن سے سرکشی کرنے والے ظالم ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰
کتاب سے سرکشی کرنے والے ظالم ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰
سرکشی پر ظالم ہونے میں کیا شک ہے؟	الاحقاف (۴۶)	۲۰
ہر سرکش اور ناشکرے کو دوزخ میں ڈالنے کا حکم ہوگا۔	قٓ (۵۰)	۲۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
ایک وقت تک مہلت دی مگر پروردگار کے حکم سے سرکشی کرنے پر کڑک نے آ پکڑا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۳ اور ۴۴
یہ شریر لوگ ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۳
اور قوم نوحؑ کو بھی ہلاک کیا وہ لوگ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔	النجم (۵۳)	۵۲
احکام کی سرکشی پر سخت حساب کی پکڑ۔	الطلاق (۶۵)	۸
سرکشوں کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الطلاق (۶۵)	۱۰
یہ سرکشی اور نفرت میں بڑھے ہوئے ہیں۔	الملک (۶۷)	۲۱
بعض لوگ جنات کی پناہ پکڑتے تھے جس سے جنات کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔	جن (۷۲)	۶
دوزخ سرکشوں کی گھات میں ہے اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے وہاں نہ ٹھنڈک ہوگی نہ پینے کی چیز سوائے گرم پانی اور پیپ کے۔	النبا (۷۸)	۲۱ تا ۲۵
موسٰیؑ کو حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۵ تا ۱۹
جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۳۴ تا ۳۹
جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو گئے تھے اور بہت سی خرابیاں کر رہے تھے تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب نازل کیا۔	الفجر (۸۹)	۶ تا ۱۳
قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب جھٹلایا۔ جب ان میں سے ایک نہایت ہی بد بخت اٹھا۔	الشّمس (۹۱)	۱۱ اور ۱۲
انسان سرکش ہو جاتا ہے اور اپنے آپ کو غنی سمجھنے لگتا ہے۔	العلق (۹۶)	۶ اور ۷

سردار

زکریاؑ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ ہی رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں یحیٰؑ کی بشارت دیتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فیض (یعنی عیسیٰؑ) کی تصدیق کریں گے، سردار ہوں گے، عورتوں سے رغبت نہ رکھیں گے، نبی اور صالحین میں سے ہوں گے۔	آل عمران (۳)	۳۹
جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر (ﷺ) اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔	النساء (۴)	۸۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل سے عہد پر بارہ سردار مقرر کیے۔	المائدہ (۵)	۱۲
قوم کے سرداروں نے نوحؑ کو گمراہ قرار دیا۔	الاعراف (۷)	۶۰
قومِ عاد کے سرداروں نے ھودؑ سے کہا کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۶۶
یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ نجات حاصل کرو۔	الاعراف (۷)	۶۹
قوم عاد کے بعد قومِ ثمود کے لوگوں کو سردار بنایا۔	الاعراف (۷)	۷۴
صالحؑ کی قوم کے سرداروں نے جو غرور رکھتے تھے اپنی قوم کے ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنی پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔	الاعراف (۷)	۷۵
تو (سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے۔	الاعراف (۷)	۷۶
شعیبؑ کی قوم میں جو سردار اور بڑے آدمی تھے کہنے لگے کہ شعیبؑ یا تو ہم تم کو اور جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو شہر سے نکال دیں یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔	الاعراف (۷)	۸۸
سرداروں نے قوم کے لوگوں سے کہا کہ اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔	الاعراف (۷)	۹۰
فرعون اور اس کے سرداروں نے نہ مانا جس پر تباہی آئی۔	الاعراف (۷)	۱۰۳
قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کہ یہ تو بڑا علامہ جادوگر ہے۔	الاعراف (۷)	۱۰۹
فرعون کو سرداروں کا مشورہ کہ موسیٰؑ اور ان کی قوم کو نہ چھوڑے کہ وہ آپ (یعنی فرعون) اور آپ کے معبودوں کو نہ مانیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۲۷
موسیٰؑ اور ہارونؑ کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس نشانیاں دے کر بھیجا مگر انہوں نے تکبر کیا اور اسے جادو کہا۔	یونس (۱۰)	۷۵ اور ۷۶
باپ دادا کے طریقہ سے ہٹا کر تم دونوں اپنی سرداری قائم کرنا چاہتے ہو۔	یونس (۱۰)	۷۸
موسیٰؑ نے کہا کہ اے پروردگار! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو بہت سا مال و زر دے رکھا ہے۔	یونس (۱۰)	۸۸
قوم کے سردار نے کہا تم (نوحؑ) ہمارے جیسے ہو اور ادنیٰ درجے کے لوگ تمہاری پیروی کرتے ہیں تم جھوٹے ہو۔	ھود (۱۱)	۲۷
نوحؑ نے جب کشتی بنانی شروع کی تو ان کی قوم کے سرداران کے پاس سے تمسخر کرتے ہوئے گزرتے۔	ھود (۱۱)	۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰؑ کو نشانیاں اور دلیل روشن دے کر فرعون اور اسکے سردار کی طرف بھیجا۔	ھود (۱۱)	۹۶ اور ۹۷
مصر کے بادشاہ نے اپنے سرداروں سے کہا کہ اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔	یوسف (۱۲)	۴۳
نوحؑ کی قوم کے سرداروں نے قوم سے کہا یہ تمہارے جیسا آدمی ہے، صرف تم پر بڑائی چاہتا ہے، اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا، ہمارے باپ دادا نے ایسی کوئی بات نہیں کہی اور یہ (یعنی نوحؑ) تو دیوانہ ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۴ اور ۲۵
خوشحال سردار آخرت کو جھوٹ سمجھتے تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۳۳
(قوم کے سرداروں کا کہنا) زندگی تو صرف دنیاوی زندگی ہے مرنے کے بعد ختم ہو جائے گی۔	المؤمنون (۲۳)	۳۷
فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل جادوگر ہے۔	الشعرا (۲۶)	۳۴
ایک شخص شہر کے پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا اور کہا کہ موسیٰؑ (شہر کے) رئیس تمہارے مارنے کے بارے میں صلاحیں کر رہے ہیں۔	القصص (۲۸)	۲۰
پھر جب آگ میں ان کے منہ الٹائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانتے۔ پھر کہیں گے کہ ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مانا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔	الاحزاب (۳۳)	۶۶ تا ۶۸
کافروں میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ چلو اور اپنے معبودوں کی پوجا پر قائم رہو۔	صٓ (۳۸)	۶
گنہگاروں کا کھانا تھوہر کا درخت جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا جس طرح کھولتا پانی پکڑ کر اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ ڈالا جائے گا۔ پھر اس پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا اب مزہ چکھو دنیا میں تو تم بڑی عزت والے سردار تھے۔	الدخان (۴۴)	۴۳ تا ۴۹
(قرآن ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں جو سردار اور نیکوکار ہیں۔	عبس (۸۰)	۱۶
قرآن فرشتہ عالی مقام جو صاحبِ قوت اور مالکِ عرش کے نزدیک اونچا درجہ رکھتا ہے سردار اور امانت والے کی زبان سے ادا کئے گئے الفاظ میں ہے۔	التکویر (۸۱)	۱۹ تا ۲۱

(ساتھ ہی دیکھئے: بادشاہ اور بادشاہی صفحہ ۶۹۷، باپ دادا اور بڑے بوڑھے صفحہ ۶۹۳، خلیفہ صفحہ ۱۱۳۲)

سرگوشی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر تم میں سے کوئی چپکے سے بات کرے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن میں کھلم کھلا چلے پھرے (اللہ کے نزدیک) برابر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۰
یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۷
وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۲
ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالم لوگ چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ شخص کچھ بھی نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو میں کیوں آتے ہو۔	الانبیاء (۲۱)	۳
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں۔ ہاں ہاں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۸۰
کسی (جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا وہ ہوتا ہے۔ اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا وہ ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۷
کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (ﷺ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۸
مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر (ﷺ) کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔	المجادلہ (۵۸)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) ہیں۔ اس لئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۰
مومنو! جب تم پیغمبر (ﷺ) کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے کچھ خیرات دے دیا کرو یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۲
تم اس سے کہ پیغمبر (ﷺ) کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟	المجادلہ (۵۸)	۱۳

(ساتھ ہی دیکھیے: گفتگو صفحہ ۲۱۴۹، مشورہ صفحہ ۲۳۵۰)

سزا

بچھڑے کو معبود بنانے پر سزا کے طور پر اپنے آپ کو قتل کر دینے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۵۴
بعض لوگوں پر ظلم کرنے، اور بعض کو وطن سے نکالنے اور مجرموں کو چھڑانے، کتاب اللہ کے بعض احکام کو ماننے اور بعض سے انکار کرنے پر اس کی سزا اس کے علاوہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں۔	البقرہ (۲)	۸۵
جب تک مشرک خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تو تم بھی ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۱
جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹
جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے ان کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو۔	آل عمران (۳)	۸۷
ان کے کاموں کی سزا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۸۲
لونڈیوں کو اگر وہ نکاح میں اکر بدکاری کریں تو انہیں دوسری عورتوں کے مقابلے میں آدھی سزا دی جائے گی۔	النساء (۴)	۲۵
اللہ سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔	النساء (۴)	۸۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء(۴)	۹۳
اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔	المائدہ(۵)	۲
ظالموں کو سزا۔	المائدہ(۵)	۲۷تا۲۹
ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے۔ تو اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا۔	المائدہ(۵)	۳۲
جو لوگ ملک میں فساد کریں ان کی سزا یہی ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔ یہ تو ان کی دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے۔	المائدہ(۵)	۳۳
جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے۔	المائدہ(۵)	۳۸
بدترین سزا پانے والے وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، غضب ناک ہوا، ان میں سے بندر اور سور بنائے۔	المائدہ(۵)	۶۰
احرام کی حالت میں شکار کرنے کا کفارہ دے۔ تاکہ یہ اپنے کام کی سزا کا مزہ چکھے۔	المائدہ(۵)	۹۵
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آ گھیرا۔	الانعام(۶)	۱۰
قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیئے تاکہ قیامت کو کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔	الانعام(۶)	۷۰
آیتوں سے سرکشی کرنے والوں کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔	الانعام(۶)	۹۳
جو گناہ کرتے ہیں عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔	الانعام(۶)	۱۲۰
مشرکوں کے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا وہ حکمت والا خبردار ہے۔	الانعام(۶)	۱۳۹
یہودیوں پر تمام ناخن والے جانور اور گائیوں اور بکریوں سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوائے اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں یا ہڈی سے لگی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے سبب دی تھی۔	الانعام (۶)	۱۴۶
جولوگ ہماری آیتوں سے پھرتے ہیں اور اس پھیرنے کے سبب ان کو برے عذاب کی سزا دیں گے۔	الانعام (۶)	۱۵۷
ایک نیکی کے بدلہ دس نیکیاں ملیں گی اور ایک برائی کے بدلے اتنی ہی سزا ملے گی۔	الانعام (۶)	۱۶۰
گناہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۴۰
ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۴۱
تکذیب کرنے پر ان کے اعمال کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔	الاعراف (۷)	۹۶
جادوگروں کو فرعون نے بطور سزا ہاتھ اور پاؤں کاٹنے اور سولی دینے کا حکم دیا۔	الاعراف (۷)	۱۲۳ اور ۱۲۴
موسٰیؑ نے کہا کہ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کردے گا یہ تو تیری آزمائش ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۵
جو اللہ کے ناموں میں کجی کریں ان کو چھوڑ دو کہ وہ سزا پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۰
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی مخالفت پر اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال (۸)	۱۳
فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے وقت مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں یہ انکے اعمال کی سزا ہے۔	الانفال (۸)	۵۰ اور ۵۱
فرعونیوں نے اللہ کی آیتوں سے انکار کیا تو اللہ نے سزا میں ان کو پکڑ لیا۔	الانفال (۸)	۵۲
عبرتناک سزا دو۔	الانفال (۸)	۵۷
اللہ نے تمہاری مدد کی اور کافروں کو عذاب دے اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔	التوبہ (۹)	۲۶
بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۶
عزیز کی بیوی نے اس سے یوسفؑ کو سزا دینے کا کہا۔	یوسف (۱۲)	۲۵
انہوں نے پوچھا کہ چوری کی سزا کیا ہوگی؟	یوسف (۱۲)	۷۴
جواب دیا کہ جس سے مال برآمد ہوگا وہی اس کا بدل قرار دیا جائے، ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۷۵
جو شخص شیطان کی پیروی کرے گا تو اس کی سزا جہنم ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۳
کافروں کو سزا اس لئے بھی ہوگی کہ یہ کہتے تھے جب ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(ذوالقرنین کو) حکم دیا کہ چاہے تو تم اس قوم کے ساتھ بھلائی کرو یا انہیں سزا دو تمہیں اختیار ہے۔	الکھف (۱۸)	۸۶
جو ظلم کرے گا اسے ہم سزا دیں گے اور پروردگار آخرت میں بڑا عذاب دے گا۔	الکھف (۱۸)	۸۷
کافروں کی سزا جہنم، اس لئے کہ کفر کیا ہماری آیتوں اور پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔	الکھف (۱۸)	۱۰۶
جو کافر ہوئے انہیں بڑے دن (قیامت) کو حاضر ہونے پر سزا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۷
خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ جانے والوں کو عنقریب گمراہی کی سزا مل جائے گی۔	مریم (۱۹)	۵۹
سامری کو سزا کہ لوگوں سے کہتا رہے کہ مجھے ہاتھ نہ لگاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۷
جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۲۹
(اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔	الحج (۲۲)	۱۰
اور چاہئے کہ زنا کی سزا کے موقع پر مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔	النور (۲۴)	۲
عورت پر (زنا کے الزام کی) سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے اور پانچوں بار یہ کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب ہو۔	النور (۲۴)	۸
مشرک کی اللہ کو پرواہ نہیں اور کفر پر سزا لازی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۷
ہدہد کے غائب ہونے پر سلیمانؑ کی برہمی کہ اگر اس نے غائب ہونے کی وجہ نہ بتائی میں اسے سخت سزا دوں گا اور ذبح کرنے سے بھی باز نہ آؤں گا۔	النمل (۲۷)	۲۱
جو کام تم کرتے رہے اس کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔	السجدہ (۳۲)	۱۴
اے پیغمبر (ﷺ) کی بیویو! تم میں سے جو صریح ناشائستہ حرکت کرے گی اس کی دونی سزا دی جائے گی۔	الاحزاب (۳۳)	۳۰
جنہوں نے ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کی ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۔	سبا (۳۴)	۵
ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔	سبا (۳۴)	۱۷
وہ جو مرنے کے بعد ہڈیاں ہونے پر سزا کو نہیں مانتا تھا آخرت میں دیکھیں گے تو وہ (شخص) دوزخ میں ہوگا۔	الصّفّت (۳۷)	۵۱ تا ۵۵
سرکشوں کے لئے سزا کا وعدہ ہے۔	ص (۳۸)	۵۵ تا ۶۴
قوم ثمود کو سزا کے طور پر کڑک نے آپکڑا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کو ان کے اعمال کی وجہ سے سزا دیں گے۔	حٰم السجدہ(۴۱)	۲۷
اللہ کے دشمنوں کا بدلہ دوزخ ہے ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔	حٰم السجدہ(۴۱)	۲۸
زمین میں ناحق غرور کرنے والوں کے لئے آج ذلت کے عذاب کی سزا ہے۔	الاحقاف(۴۶)	۲۰
عذاب کے بعد قوم عاد کے گھروں کے سوا کچھ نظر آتا ہی نہ تھا، گنہگاروں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔	الاحقاف(۴۶)	۲۵
وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔	الفتح(۴۸)	۱۴
اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا اور اگر منہ پھیر لو گے تو وہ تم کو بری تکلیف سزا دے گا۔	الفتح(۴۸)	۱۶
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کے فرمان کی روگردانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا دے گا۔	الفتح(۴۸)	۱۷
(رسول اللہ ﷺ) کی) نافرمانی پر دل میں کہتے ہیں کہ اس پر اللہ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا؟	المجادلہ(۵۸)	۸
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرنے والوں کو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔	الحشر(۵۹)	۴
اپنے اعمال کی سزا دیکھ چکے ہیں ان کے لئے ابھی دکھ دینے والا عذاب باقی ہے۔	الحشر(۵۹)	۱۵
منافقوں اور کافروں کی سزا یہ ہے کہ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔	الحشر(۵۹)	۱۷
کفر کرنے پر اپنے کام کی سزا کا مزہ چکھا، ابھی دکھ دینے والا عذاب باقی ہے۔	التغابن(۶۴)	۵
برے کاموں کی سزا نقصان ہی تو ہے۔	الطلاق(۶۵)	۹

(ساتھ ہی دیکھئے: بدلہ صفحہ ۲۰۷، جزا صفحہ ۹۵۹، صلہ صفحہ ۱۵۸۳، عذاب صفحہ ۱۶۴۰)

سستی کاہلی

قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے میں کاہلی نہ کرنا۔	البقرہ(۲)	۲۸۲
کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔	النساء(۴)	۱۰۴
(منافق) نماز میں بھی کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کے لئے۔	النساء(۴)	۱۴۲
منافق نماز میں کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کو دکھانے کو۔	التوبہ(۹)	۳۸
ان کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوا اس کے کہ انہوں نے اللہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے اوراس کے رسول (ﷺ) سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔	التوبہ(۹)	۵۴
میری یاد میں سستی نہ کرنا۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۲

سسر

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷)

سفارش

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ڈرو اس دن سے جس دن کوئی کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی سفارش قبول کی جائے گی۔	البقرہ(۲)	۴۸
قیامت کو کسی کی سفارش فائدہ نہ دے گی۔	البقرہ(۲)	۱۲۳
اے ایمان والو! اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو کہ جس دن نہ اعمال کا سودا ہوگا اور نہ دوستی اور سفارش کام آسکے گی۔	البقرہ(۲)	۲۵۴
اس کی اجازت کے بغیر کوئی بھی سفارش نہیں کرسکے گا۔	البقرہ(۲)	۲۵۵
جو شخص نیک کام کی سفارش کرے تو اسے اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔	النساء(۴)	۸۵
اس (قرآن) کے ذریعے ان کو نصیحت کریئے جو لوگ ڈرتے ہیں کہ اللہ کے روبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں) کہ اسکے سوا نہ کوئی دوست ہوگا نہ سفارش کرنے والا۔	الانعام(۶)	۵۱
اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔	الانعام(۶)	۷۰
ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے۔ جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔	الانعام(۶)	۹۴
قیامت جس کو جو لوگ بھولے ہوئے ہوں گے وہ پکاریں گے کہ کیا کوئی ہمارا سفارشی ہیں جو ہماری سفارش کریں؟	الاعراف(۷)	۵۳
کوئی اس کی اجازت کے بغیر سفارش نہیں کرسکتا۔	یونس(۱۰)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کرسکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں۔	یونس (۱۰)	۱۸
کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا۔	مریم (۱۹)	۸۷
اس دن سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی البتہ اللہ جسے اجازت دے اور اسکی بات پسند بھی فرمائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۹
وہ (اللہ کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کرسکتے مگر اس شخص کی جس اللہ خوش ہو۔	الانبیاء (۲۱)	۲۸
کہیں گے ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔ تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے اور نہ گرم جوش دوست۔	الشعراء (۲۶)	۹۹ تا ۱۰۱
ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا۔	الروم (۳۰)	۱۳
اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔	السجدہ (۳۲)	۴
اللہ کے پاس کسی کی سفارش فائدہ نہ دے گی البتہ جس کے بارے میں وہ اجازت دے۔	سبا (۳۴)	۲۳
اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ فائدہ نہ دے سکے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔	یٰس (۳۶)	۲۳
کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا رکھے ہیں؟ یہ تو کسی چیز کا نہ اختیار رکھتے اور نہ ہی سمجھتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۴۳
سفارش تو ساری اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۴
ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا کہ جس کی بات قبول کی جائے۔	المومن (۴۰)	۱۸
جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے البتہ جو علم اور یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں۔	الزخرف (۴۳)	۸۶
آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں دیتی مگر جسے اللہ پسند کرے اور اجازت دے۔	النجم (۵۳)	۲۶
روز جزا کو جھٹلانے والوں کے لئے سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی۔	المدثر (۷۴)	۴۸
روح الامین اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو رحمٰن اجازت بخشے بشرطیکہ اس نے بات بھی صحیح کہی ہو۔	النبا (۷۸)	۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

سفر کی دعا

اللہ کا نام لے کر سوار ہو جاؤ کہ اس کا چلنا اور ٹھہرنا (اللہ کے حکم سے ہے)۔	ھود (۱۱)	۴۱
اچھی طرح سے لے جانے اور پہنچانے کے لئے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۰
بہترین منزل پر جانے کے لئے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۹
جب سواری پر بیٹھ جاؤ تو یہ کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیرِ فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۱۳اور۱۴

سقر

ایسی آگ جو نہ باقی رکھے گی نہ چھوڑے گی اور بدن کو جھلسا دے گی۔	المدثر (۷۴)	۲۶تا۲۹

(ساتھ ہی دیکھئے: جہنم کی آگ صفحہ ۱۰۲۵)

سلسبیل

بہشت کے ایک چشمے کا نام۔	الدھر (۷۶)	۱۸
اس چشمہ میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی جس سے مقرب لوگ پئیں گے۔	المطففین (۸۳)	۲۷اور۲۸

سلام

جب کوئی تم کو دعا دے تو اس سے بہتر یا انہیں لفظوں میں دعا دو۔	النساء (۴)	۸۶
مومنوں جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے سلام علیکم کرے تو اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔	النساء (۴)	۹۴
ایمان لانے والوں پر سلام علیکم کہتے ہیں۔	الانعام (۶)	۵۴
(جنت اور دوزخ کے درمیان) دیوار جس پر کھڑے ہو کر کچھ لوگ اہلِ بہشت کو سلام کہیں گے۔	الاعراف (۷)	۴۶
جنت میں ایک دوسرے سے دعا سلام ہوگی۔	یونس (۱۰)	۹اور۱۰
فرشتے جب بشارت لے کر ابراہیمؑ کے پاس آئے تو ان کو سلام کہا۔ اور انہوں نے بھی جواب میں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سلام کہا۔	ھود (۱۱)	۶۹
فرشتے جنت کے ہر دروازے سے آئیں گے اور اہلِ جنت کو سلام وعلیکم کہیں گے۔	الرعد (۱۳)	۲۴
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر جنت، جس میں نہریں بہ رہی ہوں گی وہاں ان کو سلام کہا جائے گا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۳
ابراہیمؑ کے مہمانوں نے ان کو سلام کیا۔	الحجر (۱۵)	۵۱اور۵۲
متقیوں سے کہا جائے گا کہ ان میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔	الحجر (۱۵)	۴۶
فرشتے پرہیزگاروں کی جانیں نکالتے وقت ان کو سلام علیکم کہتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۳۲
عیسیٰؑ پر سلام (اور رحمت) ہے۔	مریم (۱۹)	۱۵
عیسیٰؑ نے کہا کہ جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے۔	مریم (۱۹)	۳۳
ابراہیمؑ نے باپ کو سلام علیکم کہا۔	مریم (۱۹)	۴۷
جنت میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ بات نہ ہوگی۔	مریم (۱۹)	۶۲
مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔	النور (۲۴)	۲۷
جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو۔	النور (۲۴)	۶۱
اللہ کے بندے لوگوں سے جاہلانہ گفتگو سلام کہہ کر گزر جاتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۶۳
اللہ کے بندوں پر سلام ہے۔	النمل (۲۷)	۵۹
ایمان والے بیہودہ بات سن کر منہ پھیرتے ہیں اور سلام کہہ کر چلے جاتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۵
مومنوں کے لئے تحفہ سلام ہوگا۔	الاحزاب (۳۳)	۴۴
اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر (ﷺ) پر درود اور سلام بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو! تم بھی پیغمبر پر درود وسلام بھیجا کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۶
اہلِ جنت کو پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۸
تمام جہان میں نوحؑ پر سلام ہو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۹
ابراہیمؑ پر سلام ہو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰ اور ہارونؑ پر سلام ہو۔	الصفت (۳۷)	۱۲۰
الیاسین پر سلام ہو۔	الصفت (۳۷)	۱۳۰
پیغمبروں پر سلام ہو۔	الصفت (۳۷)	۱۸۱
جنت کے داروغہ اہلِ جنت کے پہنچنے پر ان کو سلام کہیں گے۔	الزمر (۳۹)	۷۳
اچھی بات نہ ماننے والوں سے سلام کہہ کر الگ ہو جاؤ۔	الزخرف (۴۳)	۸۹
ابراہیمؑ کو معزز مہمانوں نے سلام کہا جواب میں انہوں نے بھی سلام کہا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۵
اہلِ جنت کا کلام سلام سلام ہو گا۔	الواقعہ (۵۶)	۲۶
دائیں ہاتھ والوں کی طرف سے مقربوں کو سلام کہا جائے گا۔	الواقعہ (۵۶)	۹۰ اور ۹۱

سلامتی

اعراف پر کھڑے لوگ اہلِ بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔	الاعراف (۷)	۴۶
حکم ہوا کہ اے نوحؑ! ہمارے طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔	ھود (۱۱)	۴۸
جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۷
ہم نے حکم دیا کہ اے آگ! سرد ہو جا اور ابراہیمؑ پر (موجب) سلامتی بن جا۔	الانبیاء (۲۱)	۶۹
بہشت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔	قٓ (۵۰)	۳۴
اللہ بادشاہ پاک ذات امن اور سلامتی دینے والا۔	الحشر (۵۹)	۲۳
(یہ رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔	القدر (۹۷)	۵

سلامتی کا گھر

پروردگار کے پاس سلامتی کا گھر ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۷
اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔	یونس (۱۰)	۲۵
متقیوں سے کہا جائے گا کہ ان میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔	الحجر (۱۵)	۴۶

سمتیں

مشرق	البقرۃ (۲) ۱۱۵، ۱۴۲، ۱۷۷، ۲۵۸، الاعراف (۷) ۱۳۷ الحجر (۱۵) ۷۳، المریم (۱۹) ۱۶، النور (۲۴) ۳۵ الشعراء (۲۶) ۲۸، الرحمٰن (۵۵) ۱۷، الصّٰفّٰت (۳۷) ۵، المعارج (۷۰) ۴۰، المزمل (۷۳) ۹
مغرب	البقرۃ (۲) ۱۱۵، ۱۴۲، ۱۷۷، ۲۵۸، الاعراف (۷) ۱۳۷ الکہف (۱۸) ۸۶، الشعراء (۲۶) ۲۸، الرحمٰن (۵۵) ۱۷، المزمل (۷۳) ۹،
جنوب/ دائیں	النحل (۱۶) ۴۸، بنی اسرائیل (۱۷) ۷۱ الکہف (۱۸) ۱۷، ۱۸، سبا (۳۴) ۱۵، طٰہٰ (۲۰) ۱۷، ۶۹، العنکبوت (۲۹) ۴۸، الاحزاب (۳۳) ۵۲ الزمر (۳۹) ۶۷، الصّٰفّٰت (۳۷) ۲۸، ۹۳، قٓ (۵۰) ۱۷، الواقعہ (۵۶) ۸، ۲۷، ۳۸، ۹۰، ۹۱، الحاقۃ (۶۹) ۱۹، ۲۵، المعارج (۷۰) ۳۷، المدثر (۷۴) ۱۹، الانشقاق (۸۴) ۷، البلد (۹۰) ۱۸
شمال/ بائیں	الاعراف (۷) ۱۷، النحل (۱۶) ۴۸، الکہف (۱۸) ۱۷، ۱۸، سبا (۳۴) ۱۵، قٓ (۵۰) ۱۷، الواقعہ (۵۶) ۹، ۴۱ الحاقۃ (۶۹) ۲۵، المعارج (۷۰) ۳۷
آگے	البقرۃ (۲) ۹۵، آل عمران (۳) ۱۸۲، المائدہ (۵) ۸۰ الانفال (۸) ۵۱، الکہف (۱۸) ۵۷، الحج (۲۲) ۱۰، القصص (۲۸) ۴۷، الروم (۳۰) ۳۶، صٓ (۳۸) ۶۱ الواقعہ (۵۶) ۱۰، ۳۹، الجمعہ (۶۲) ۷، القیامہ (۷۵) ۱۳

	حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
	النبا(۷۸) ۴۰، الانفطار(۸۲) ۵،	
پیچھے	البقرۃ(۲) ۶۶، ۱۶۹، ۲۵۵، آل عمران(۳) ۱۵۳، ۱۷۰، النساء(۴) ۹، الاعراف(۷) ۱۷، ۳۸، ۳۹، الانفال(۸) ۵۷، التوبہ(۹) ۱۱۸، یونس(۱۰) ۹۲، الحجر(۱۵) ۶۰، الرعد(۱۳) ۱۱، مریم(۱۹) ۶۴، طٰہٰ(۲۰) ۱۱۰، الانبیاء(۲۱) ۲۸، الحج(۲۲) ۷۶، الفرقان(۲۵) ۶۲، سبا(۳۴) ۹، یٰس (۳۶) ۹، ۴۵، حٰم السجدہ(۴۱) ۱۴، ۲۵، ۴۲، الاحقاف(۴۶) ۲۱، الواقعہ(۵۶) ۴۰، جن(۷۲) ۲۷، القیامہ(۷۵) ۱۳، الانفطار(۸۲) ۵	
آس پاس	الواقعہ(۵۶) ۱۷،	

سمجھ

حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔	البقرہ(۲)	۴۲
(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو۔ حالانکہ تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟	البقرہ(۲)	۴۴
اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	البقرہ(۲)	۷۳
کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر اس کو سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں۔	البقرہ(۲)	۷۵
جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ آپ (ﷺ) ان کو اس لئے بتا دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام (نہ) دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	البقرہ(۲)	۷۶
جو لوگ صاحبِ یقین ہیں ان کے (سمجھانے کے) لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دیں ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۱۸
یہ بات (یعنی تحویلِ قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے۔	البقرہ(۲)	۱۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اہل کتاب آپ (ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بچوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۶
اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں۔ (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے)۔	البقرہ (۲)	۱۷۰
کافروں کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہ سن سکے۔ یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے۔	البقرہ (۲)	۱۷۱
نیکی یہ نہیں کہ تم مشرق یا مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کرلو۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
رمضانوں کے گنتی کے چند روز ہیں، اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔۔	البقرہ (۲)	۱۸۴
اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
اللہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	البقرہ (۲)	۲۴۲
طالوت نے کہا کہ جو شخص اس نہر سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا) کہ میرا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۹
اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو)۔	البقرہ (۲)	۲۶۶
اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو) اور اگر (زرِ قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا بشرطیکہ سمجھو۔	البقرہ (۲)	۲۸۰
اگر کوئی (قرض لینے والے کو) امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دے دے) تو امانت دار کو چاہئے کہ صاحبِ امانت کی امانت ادا کرے۔	البقرہ (۲)	۲۸۳
(اہلِ کتاب) میں سے بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے۔ حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے۔	آل عمران (۳)	۷۸
نیکوکار کوتاہی، یا گناہ ہو جانے پر فوراً بخشش کی دعا مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔	آل عمران (۳)	۱۳۵
کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہو گے۔ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ بھی کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔	آل عمران (۳)	۱۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جولوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا۔ بلکہ اللہ کے نزدیک وہ زندہ ہیں اوران کو رزق مل رہا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۶۹
بخل کرنے کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں۔	آل عمران (۳)	۱۸۰
اگر یہ لوگ آپ (ﷺ) کو سچا نہ سمجھیں تو آپ (ﷺ) سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا۔	آل عمران (۳)	۱۸۴
جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ۔ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔	النساء (۴)	۳۴
جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے نہ لگو نماز کے پاس نہ جاؤ۔	النساء (۴)	۴۳
اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا۔	النساء (۴)	۴۷
اگر کفر کرو گے (تو سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔	النساء (۴)	۱۳۱
جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔	النساء (۴)	۱۷۲
جب تم اذان دیتے ہو تو اسے بھی ہنسی کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔	المائدہ (۵)	۵۸
اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔	المائدہ (۵)	۸۹
احرام کی حالت میں جو جان بوجھ کر شکار کرے تو وہ اسی طرح کا چار پایہ دے یا جو تم میں دو معتبر شخص مقرر کریں قربانی کرے اور اسے کعبہ پہنچائی جائے۔ یا مسکینوں کو کھانا کھلائے یا اس کے برابر روزے رکھے۔	المائدہ (۵)	۹۵
بعض (مشرکوں) کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ سمجھ نہ سکیں۔	الانعام (۶)	۲۵
جن لوگوں نے اللہ کے روبرو کھڑے ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے۔	الانعام (۶)	۳۱
دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	الانعام (۶)	۳۲
دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔	الانعام (۶)	۶۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دونوں (یعنی مسلمانوں اور مشرکوں) میں سے کونسا فریق امن کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو تو (بتاؤ)۔	الانعام (۶)	۸۱
سمجھنے والوں کے لئے ہم نے آیتیں کھول کھول کر بیان کردی ہیں۔	الانعام (۶)	۹۸
ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا حالانکہ ان کو اسی نے پیدا کیا اور بے سوچے سمجھے اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑا کیں۔	الانعام (۶)	۱۰۰
آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم سیکھے ہوئے ہو۔ تاکہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کردیں	الانعام (۶)	۱۰۵
مشرک جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ کہیں وہ بھی بے ادبی سے بغیر سمجھے اللہ کو برا نہ کہہ بیٹھیں۔	الانعام (۶)	۱۰۸
بہت سے لوگ بے سوچے سمجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۹
جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے اور بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افتراء کرکے اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔	الانعام (۶)	۱۴۰
(۱) شرک نہ کرنا (۲) ماں باپ سے حسن سلوک کرنا (۳) ناداری کے خوف سے اولاد کو قتل نہ کرنا اللہ ہی تم کو اور ان کو رزق دیتا ہے (۴) فحاشی کے پاس نہ جانا ظاہر ہوں یا چھپی اور (۵) قتل نہ کرنا۔ ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	الانعام (۶)	۱۵۱
ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنالیا اور سمجھتے ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔	الاعراف (۷)	۳۰
اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	الاعراف (۷)	۳۲
اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔	الاعراف (۷)	۸۵
جو لوگ کمزور سمجھے جاتے ہیں ان کو زمین کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کردیا۔	الاعراف (۷)	۱۳۷
ہارونؑ نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کردیں تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں۔ اور مجھے ظالم لوگوں میں نہ ملایئے	الاعراف (۷)	۱۵۰
آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	الاعراف (۷)	۱۶۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں ان کے دل ہیں مگر ان سے سمجھتے نہیں۔	الاعراف (۷)	۱۷۹
اگر کوئی شخص (جنگ سے) پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوگا۔	الانفال (۸)	۱۶
کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔	الانفال (۸)	۲۲
(اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے۔	الانفال (۸)	۲۶
کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔	الانفال (۸)	۶۵
سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۱
اہلِ کتاب میں سے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے حرام کی ہیں نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے لڑو۔	التوبہ (۹)	۲۹
امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے۔ اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔ تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔	التوبہ (۹)	۳۷
ہلکے ہو یا بھاری (گھروں سے) نکلو اور اللہ کے راستے میں مال و جان سے لڑو، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو۔	التوبہ (۹)	۴۱
کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے۔	التوبہ (۹)	۸۱
ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں۔	التوبہ (۹)	۸۷، ۹۳
بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۹۸
بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ اور پیغمبر (ﷺ) کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ان کے لئے قربت ہے۔	التوبہ (۹)	۹۹
ہر جماعت میں سے چند لوگ نکلتے جو دین سیکھتے، سمجھ پیدا کر لیتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے۔	التوبہ (۹)	۱۲۲
اللہ نے (منافقوں) کے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔	التوبہ (۹)	۱۲۷
سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔	یونس (۱۰)	۵
اگر اللہ نہ چاہتا تو میں پڑھ کر نہ سناتا اور نہ اللہ ہی تمہیں واقف کرتا اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا تم سمجھتے نہیں۔	یونس (۱۰)	۱۶
بعض ایسے ہیں جو آپ (ﷺ) کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا آپ بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی سمجھتے نہ ہوں؟	یونس (۱۰)	۴۲
اے میری قوم! میں اس (وعظ ونصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟	ھود (۱۱)	۵۱
ھودؑ کی قوم کے لوگ بولے کہ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب پہنچا (کر دیوانہ کر) دیا ہے۔	ھود (۱۱)	۵۴
ابراہیمؑ نے فرشتوں کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔	ھود (۱۱)	۷۰
انہوں نے کہا کہ اے شعیبؑ تمہای بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔	ھود (۱۱)	۹۱
ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔	یوسف (۱۲)	۲
قافلہ والوں کے سقانے یوسفؑ کو قیمتی سرمایا سمجھ کر چھپا لیا۔	یوسف (۱۲)	۱۹
کہہ دو کہ میرا رستہ تو یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر، میں بھی اور میرے پیرو بھی۔	یوسف (۱۲)	۱۰۸
متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	یوسف (۱۲)	۱۰۹
زمینی قطعات ایک دوسرے سے ملے ہوئے مگر کسی میں انگور اور کھجور کے درخت تو کہیں کھیتیاں۔ کسی کی بہت سی شاخیں اور کسی کی کم۔ سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲تا۴
اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو)۔	الرعد (۱۳)	۱۷
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۹
تمہارے (سمجھانے کے) لئے مثالیں بیان کر دی تھیں۔	ابراہیم (۱۴)	۴۵
اسی نے تمہارے لئے رات اور دن کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں (قدرت الٰہی کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۲
کھجور اور انگور کے میووں میں بھی نشانی ہے کہ عمدہ رزق بھی ہے اور شراب بھی بناتے ہو۔ جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان (چیزوں) میں (قدرتِ الٰہی کی) نشانی ہے۔	النحل (۱۶)	۶۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا ایک قدرت نہ رکھنے والا اور ایک بہت سا مال طیب رکھنے والا جو پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمدللہ! لیکن اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے ۔	النحل (۱۶)	۷۵
(ایفائے عہد) کا جو (صلہ) اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔	النحل (۱۶)	۹۵
ساتوں آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۴
ان (ایمان نہ رکھنے والوں) کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۶
انہوں (موسیٰ) نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اس کو کسی نے نازل نہیں کیا۔ (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۲
ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔	الکھف (۱۸)	۵۴
اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا ان کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔	الکھف (۱۸)	۵۷
دیوار کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔	الکھف (۱۸)	۹۳
عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں ان کی دنیا کی محنت بھی ضائع ہوئی اس لئے کہ وہ اس کو اچھا کام سمجھتے تھے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۳ اور ۱۰۴
دعا کہ میری زبان کی گراہ کھول دے تا کہ وہ میری بات سمجھ لیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۷ اور ۲۸
ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟	الانبیاء (۲۱)	۱۰
(جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۶
ہم نے فیصلہ کرنے کا طریقہ سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۹
کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تا کہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے؟	الحج (۲۲)	۴۶
(پیغمبر نے) کہا کہ اے پروردگار! انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔	المؤمنون (۲۳)	۳۹
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں؟ (اس سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں۔ (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵۵ اور ۵۶
وہی زندگی بخشتا، موت دیتا اور رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	المؤمنون (۲۳)	۸۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا بلکہ وہ تمہارے حق میں اچھا ہے۔	النور (٢٤)	١١
جس بات کو تم ہلکی سمجھتے تھے وہ اللہ کے نزدیک بڑی بات تھی۔	النور (٢٤)	١٥
جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے۔	النور (٢٤)	٣٩
اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	النور (٢٤)	٦١
تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں۔ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔	الفرقان (٢٥)	٤٤
رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا۔ (یہ باتیں) اس شخص کے لئے ہیں جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں)۔	الفرقان (٢٥)	٦٢
جب ان (نیک لوگوں) کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے۔ (بلکہ غور وفکر سے سنتے ہیں)۔	الفرقان (٢٥)	٧٣
انہوں (یعنی موسیٰ) نے کہا کہ میرے پروردگار! میں ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔	الشعراء (٢٦)	١٢
(موسیٰ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک، بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو۔	الشعراء (٢٦)	٢٨
ان کا حساب میرے پروردگار کے ذمے ہے۔ کاش تم سمجھو۔	الشعراء (٢٦)	١١٣
(نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے۔ اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے۔ کیوں سجدہ نہ کریں۔ (آیتِ سجدہ)۔	النمل (٢٧)	٢٥
جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے اس نے پانی کا حوض سمجھا۔	النمل (٢٧)	٤٤
فرعون نے کہا اے اہلِ دربار! میں تمہارا اپنے سوا کسی کو معبود نہیں جانتا۔ تو ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا دو پھر ایک محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے اللہ کی طرف چڑھ جاؤں۔ اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔	القصص (٢٨)	٣٨
دنیاوی مال فائدہ اور زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟	القصص (٢٨)	٦٠

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے؟ جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے۔	العنکبوت(۲۹)	۴
بعض لوگ ایمان لانے کے بعد تکلیف پہنچنے کو عذاب سمجھتے ہیں اور راحت پر آپ (ﷺ) کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔	العنکبوت(۲۹)	۱۰
(ابراہیمؑ کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	العنکبوت(۲۹)	۱۶
اور ہم نے سمجھنے والوں کے لئے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔	العنکبوت(۲۹)	۳۵
مگر انہوں (یعنی قوم شعیب) نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	العنکبوت(۲۹)	۳۷
مثالیں لوگوں کے (سمجھنے کے) لئے بیان کی ہیں اسے اہل دانش ہی سمجھتے ہیں۔	العنکبوت(۲۹)	۴۳
کس نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو بعد مرنے کے زندہ کیا؟ کہیں گے اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔	العنکبوت(۲۹)	۶۳
دنیاوی زندگی کھیل تماشا، اصل زندگی تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے۔	العنکبوت(۲۹)	۶۴
جن (لونڈی اور غلاموں) کے تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (سمجھتے) ہو؟	الروم(۳۰)	۲۸
اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے۔	الروم(۳۰)	۵۹
اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اٹھیں گے اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۵
اللہ پر جھوٹ افتراء کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو۔	السجدہ(۳۲)	۲۰
کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لئے درست نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) کوئی حکم دیں تو وہ اس میں کچھ اپنا بھی اختیار سمجھیں۔	الاحزاب(۳۳)	۳۶
جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جاتے۔	سبا(۳۴)	۳۱
ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جسے تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔	سبا(۳۴)	۴۲
شیطان تمہارا دشمن ہے اسے دشمن ہی سمجھو۔	الفاطر(۳۵)	۶
بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے۔ (تو کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہوسکتا ہے)۔	الفاطر(۳۵)	۸
اس (شیطان) نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟	یٰسٓ (۳۶)	۶۲
جس کو بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟	یٰسٓ (۳۶)	۶۸
فیصلے کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۱
آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے۔	الزمر(۳۹)	۲۶
کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں؟ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار رکھتے ہوں اور نہ سمجھتے ہی ہوں۔	الزمر(۳۹)	۴۳
فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بتاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راستہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔	المؤمن(۴۰)	۲۹
آسمانوں کے رستوں پر موسیٰؑ کے اللہ کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔	المؤمن(۴۰)	۳۷
پیدائش سے لے کر تم (موت کے) وقتِ مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔	المؤمن(۴۰)	۶۷
قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔	حٰمٓ السجدہ(۴۱)	۳
ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔	الزخرف(۴۳)	۳
شیطان غفلت میں ڈالتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے راستے پر ہیں۔	الزخرف(۴۳)	۳۷
عیسٰیؑ نے کہا میں تمہارے پاس (کتاب) دانائی لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم سمجھا دوں۔	الزخرف(۴۳)	۶۳
کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے؟	الاحقاف(۴۶)	۳۳
انہوں نے اللہ کی خوشنودی کو اچھا نہیں سمجھا۔	محمد(۴۷)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اور اس کے رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان لاؤ۔ اور اس کی مدد کرو اور اسی کو بزرگ سمجھو۔	الفتح (۴۸)	۹
منافق سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر (ﷺ) اور مومن جہاد سے واپس اپنے اہلِ وعیال کی طرف نہ آئیں گے۔	الفتح (۴۸)	۱۲
بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔	الفتح (۴۸)	۱۵، ۲۷
کافر دینِ حق کو جھوٹ سمجھتے ہیں۔	قٓ (۵۰)	۵
(باطل میں پڑے کھیلنے والوں سے کہا جائے کہ) یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔	الطور (۵۲)	۱۴
ہم نے اس (کشتیٔ نوح) کو ایک عبرت بنا چھوڑا۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟	القمر (۵۴)	۱۵
ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟	القمر (۵۴)	۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰
ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟	القمر (۵۴)	۵۱
ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے۔ تو تم (دوبارہ اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟	الواقعہ (۵۶)	۵۷
تاروں کی منزل کی قسم کو اگر سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۷۵ اور ۷۶
ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ تم سمجھو۔	الحدید (۵۷)	۱۷
جن پر اللہ کا غضب ہو وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۴
اہلِ کتاب کے لوگ قلعوں کو سمجھتے تھے کہ وہ اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے۔ مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے گمان بھی نہ تھا۔	الحشر (۵۹)	۲
تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔	الحشر (۵۹)	۱۳
ایسی تجارت جو عذابِ الیم سے مخلصی دے وہ یہ ہے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔	الصف (۶۱)	۱۰ اور ۱۱
جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی تو جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۹
ایمان لانے کے بعد مرتد ہونے پر ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے۔ سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔	المنفقون (۶۳)	۳
منافق ایسے (بزدل) ہیں کہ ہر زور کی آواز کو سمجھیں (کہ) ان پر (بلا آئی)۔	المنفقون (۶۳)	۴
آسمان اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔	المنفقون (۶۳)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مریم بنتِ عمران نے شرم گاہ کی حفاظت کی، اللہ نے روح پھونکی، وہ اللہ کے کلام اور کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبردار تھیں۔	التحریم (۶۶)	۱۲
(دوزخی) کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔	الملک (۶۷)	۱۰
مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں کو سمجھ لینے دو۔	القلم (۶۸)	۴۴
نماز کے پابند روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔	المعارج (۷۰)	۲۶
نوحؑ نے کہا کہ میں ان کو کھلے طور پر بھی بلاتا رہا اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا رہا۔	نوح (۷۱)	۸ اور ۹
مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو۔	المزمل (۷۳)	۱۱
ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا۔	المدثر (۷۴)	۱۱
تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔ (وہ آگ ہے) کہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔	المدثر (۷۴)	۲۷
اس (جان بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے۔	القیامہ (۷۵)	۲۸
ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے۔	النبا (۷۸)	۲۸
سرکشی کرنے والے نے دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۳۷ اور ۳۸
ایک نابینا کے آنے پر اس سے بے اعتنائی کی جو شاید ایمان لانا چاہتا تھا یا سوچتا تھا تو اسے سمجھانا فائدہ مند تھا۔	عبس (۸۰)	۱ تا ۴
کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں ہیں۔	البروج (۸۵)	۱۹
تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟	البلد (۹۰)	۱۲
کسی کی گردن چھڑانا۔ بھوکے کو کھانا کھلانا یتیم رشتہ دار کو یا فقیر اور مسکین کو دینا سعادت مندی ہے۔	البلد (۹۰)	۱۳ تا ۱۸
اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی۔	الشمس (۹۱)	۸
نیک بات کو جھوٹ سمجھا۔	الیل (۹۲)	۹
تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ یہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔	القارعہ (۱۰۱)	۱۰ اور ۱۱
تم کیا سمجھے حطمہ کیا ہے؟ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔	الھمزہ (۱۰۴)	۵

(ساتھ ہی دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵، عقل صفحہ ۱۶۷۹)

سمعنا واطعنا

(ہم نے سن لیا اور مان لیا)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان میں سے کچھ نے کہا ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔	البقرۃ (۲)	۹۳
ایمان والے اللہ پر، فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے وہ اللہ کے حکم سے کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا۔	البقرۃ (۲)	۲۸۵
ہم نے ایک منادی کرنے والے کو سنا کہ پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔	آل عمران (۳)	۱۹۳
بعض یہودی کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا۔	النساء (۴)	۴۶
اس عہد کو بھی یاد کرو جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور مان لیا۔	المائدہ (۵)	۷
ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جو کہتے ہیں ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے۔	الانفال (۸)	۲۱
شیطان کہے گا کہ میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
(کافروں کا کہنا) کہ اگر نے اپنے ہی جیسے آدمی (پیغمبر) کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۳۴
بعض لوگ کہتے ہیں ہم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لے آئے اور حکم مان لیا۔	النور (۲۴)	۴۷
ایمان والے کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا۔	النور (۲۴)	۵۱
جب دونوں (یعنی ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ) نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا تو ہم نے پکارا کے اے ابراہیمؑ! تم نے خواب کو سچا کر دکھایا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۳
جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں ان پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۶
ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اس پر ایمان لے آئے۔ جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہے اور نہ ظلم۔	الجن (۷۲)	۱۳

سمندر/دریا

(دیکھیے: دریا/ سمندر صفحہ ۱۱۶۹)

سنت

(دیکھیے: طور طریقہ صفحہ ۱۶۰۱، عادت صفحہ ۱۶۲۵)

سند

(دیکھیے: دلیل صفحہ ۱۱۸۶)

سنگسار

(دیکھیے: پتھر صفحہ ۷۹۵)

سننا/ کان

(دیکھیے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

سوار

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حالت میں ہو نماز پڑھ لو)۔	البقرة(۲)	۲۳۹
ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے نوحؑ کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو بچا لیا اور جھٹلانے والوں کو غرق کر دیا۔	الاعراف(۷)	۶۴
جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہے اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۲
ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان (نوحؑ) کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو بچالیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا۔	یونس (۱۰)	۷۳
(نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو۔	ھود (۱۱)	۴۰
(نوحؑ نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ۔	ھود (۱۱)	۴۱
وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھیں)۔ اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں میں شامل نہ ہو۔	ھود (۱۱)	۴۲
اسی نے گھوڑے گدھے اور خچر پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق وزینت (بھی ہیں)۔	النحل (۱۶)	۸
ان لوگوں کی اولاد جن کو نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳
(شیطان سے کہا) کہ ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۴
دونوں (موسیٰؑ اور خضرؑ) جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضرؑ) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔	الکھف (۱۸)	۷۱
پیغمبر اولاد آدم میں سے اور ان میں سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا۔ (آیتِ سجدہ)	مریم (۱۹)	۵۸
لوگوں میں حج کے لئے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں۔	الحج (۲۲)	۲۷
بعض چوپایوں پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۲
ہم نے ان (نوحؑ) کو اور جو ان کے ساتھ بھری کشتی میں (سوار) تھے بچالیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص اللہ ہی کو پکارتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۶۵
ایک نشانی کشتی ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔	یٰس (۳۶)	۴۱
اور ان کے لئے ویسی ہی اور بھی چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔	یٰس (۳۶)	۴۲
اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ ان کو رہائی ملے۔	یٰس (۳۶)	۴۳
ہماری رحمت ایک مدت تک فائدے کے لئے ہے۔	یٰس (۳۶)	۴۴
ہم نے نوح ؑ کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔	القمر (۵۴)	۱۳
پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم کو (نوح ؑ کے ساتھ) کشتی میں سوار کر لیا۔	الحاقہ (۶۹)	۱۱

سواری

چوپایوں میں بوجھ اٹھانے والے بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے بھی۔	الانعام (۶)	۱۴۲
ان کے پاس سواری نہیں تھی اور آپ (ﷺ) نے بھی یہ کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں۔ تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔	التوبہ (۹)	۹۲
ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۰
اللہ نے چوپائے پیدا کئے تو کوئی ان پر سواری کرتا ہے تو کسی کو یہ کھاتے ہیں۔	یٰس (۳۶)	۷۲
تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سوار اور بعض کو تم کھاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۷۹
اسی طرح کشتیاں بنائیں جن پر تم سوار ہوتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۸۰
چوپائے اور کشتیاں سواری کے لئے بنائیں۔	الزخرف (۴۳)	۱۲
سواری کی دعا۔	الزخرف (۴۳)	۱۳
گھوڑے اور اونٹ سواری کے لئے۔	الحشر (۵۹)	۹

(ساتھ ہی دیکھئے: سفر کی دعا صفحہ ۱۴۸۲)

سوال

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔	الفاتحہ(۱)	۴
موسیٰ نے کہا تم بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا۔	البقرہ(۲)	۶۱
(موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔	البقرہ(۲)	۶۷
کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کہ اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے۔ (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں۔	البقرہ(۲)	۸۰
کیا رسول (ﷺ) سے بھی ایسے سوال کرو گے جیسا کہ موسیٰ سے کئے جاتے تھے؟	البقرہ(۲)	۱۰۸
آپ (ﷺ) سے جہنمیوں کے بارے میں سوال نہیں ہوگا۔	البقرہ(۲)	۱۱۹
سوال کیا میری اولاد میں بھی امام ہوگا؟ اللہ نے جواب دیا میرا وعدہ ظالموں کے لئے نہیں۔	البقرہ(۲)	۱۲۴
ان کو ان کے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور ان کی پرسش تم سے نہ ہوگی۔	البقرہ(۲)	۱۳۴
یعقوبؑ کا بیٹوں سے سوال کہ تم میرے بعد کس دین پر چلو گے؟	البقرہ(۲)	۱۳۳
ان کو وہ ملے گا جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہ ہوگی۔	البقرہ(۲)	۱۴۱
مسافروں، مانگنے والوں، اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں۔	البقرہ(۲)	۱۷۷
میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (آپ ﷺ) کہہ دیجئے کہ میں تمہارے پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا تو میں اس کی دعا سنتا ہوں۔	البقرہ(۲)	۱۸۶
لوگ آپ (ﷺ) سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں؟ کہہ دیجئے کہ وہ لوگوں کے حج اور وقت معلوم کرنے کے لئے ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۸۹
(اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں؟	البقرہ(۲)	۲۱۱
سوال کرتے ہیں آپ (ﷺ) سے کہ کیا خرچ کریں؟	البقرہ(۲)	۲۱۵
لوگ آپ (ﷺ) سے عزت کے مہینوں میں لڑائی کے بارے میں دریافت کرتے ہیں؟ کہہ		

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
دیکھئے کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
لوگ آپ (ﷺ) سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں؟ کہہ دیجئے کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۹
لوگ آپ (ﷺ) سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ کہہ دیجئے کہ ان کی (حالت کی) اصلاح (کرنا) بہت اچھا کام ہے۔ اور وہ تو تمہارے بھائی ہیں ہی۔	البقرہ (۲)	۲۲۰
لوگ آپ (ﷺ) سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں؟ کہہ دیجئے وہ تو نجاست ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۲
اللہ نے روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو۔	البقرہ (۲)	۲۵۹
صدقہ کے حق دار ایسے حاجت مند جو منہ پھوڑ کر نہیں مانگتے۔	البقرہ (۲)	۲۷۳
رسول (ﷺ) اور مومن کہتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۸۵
اللہ کی راہ خرچ کرنا اور سحر کے وقت گناہوں کی معافی مانگنا۔	آل عمران (۳)	۱۷
پرہیزگار اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۳۷
پیغمبروں پر ایمان لانے کا کہنے (اور عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا؟ اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا۔	آل عمران (۳)	۸۱
جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۳۵
اللہ سے ڈرو جس کے نام سے رشتے ناتے مانگتے ہو۔	النساء (۴)	۱
اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو۔	النساء (۴)	۳۲
اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ (ﷺ) بھی ان کے لئے بخشش مانگتے تو اللہ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔	النساء (۴)	۶۴
ان لوگوں کی جان جو ہجرت کے بجائے ظلم سہتے رہے، فرشتے قبض کرتے وقت سوال کریں گے کہ اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم ہجرت کر جاتے؟	النساء (۴)	۹۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سے بخشش مانگتے رہنا۔	النساء(۴)	۱۰۶
اہلِ کتاب آپ (ﷺ) سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ (ﷺ) ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ؟ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں۔	النساء(۴)	۱۵۳
کلالہ کے حکم کے بارے میں پوچھتے ہیں۔	النساء(۴)	۱۷۶
آپ (ﷺ) سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں؟ کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں۔	المائدہ(۵)	۴اور۵
یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے؟	المائدہ(۵)	۷۵
قرآن نازل ہونے کے درمیان سوال مت کرو پہلے بھی لوگ پوچھتے تھے بعد میں منکر ہو گئے۔	المائدہ(۵)	۱۰۱اور۱۰۲
اس دن پیغمبروں کو جمع کر کے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا؟ وہ عرض کریں کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔	المائدہ(۵)	۱۰۹
اللہ تعالیٰ کے عیسیٰؑ سے اس سوال پر کہ کیا تو نے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں مریم کو اللہ کے سوا معبود مقرر کرو۔ تو حضرت عیسیٰؑ اس سے انکار کریں گے اور کہیں گے یہ میری شایانِ شان نہیں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں ہے۔ اے اللہ تو میرے دل کا حال جانتا ہے جب کے تیرے دل میں کیا ہے میں نہیں جانتا تو عالم الغیب ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۶
ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرینِ انصاف) کس کی شہادت ہے؟	الانعام(۶)	۱۹
یومِ حشر پر مشرکوں سے سوال ہوگا کہ تمہارے شریک کہاں ہیں؟ اس دن ان سے کچھ عذر نہ بنے گا۔	الانعام(۶)	۲۲اور۲۳
(دولت مند غریب کو دیکھ سوال کرتے ہیں) کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے فضل کیا؟	الانعام(۶)	۵۳
کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ تو نہیں مانگتا؟	الانعام(۶)	۹۰
ایمان لانے کے لئے نشانی مانگتے ہیں۔ ان کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہیں لانے کے۔	الانعام(۶)	۱۰۹
اس دن جن وانس کو جمع کرے گا، جنات سے سوال کہ تم نے اکثر انسانوں کو بہکایا؟ مگر ان کے دوست کہیں گے کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے۔ تو ان سب کا ٹھکانا دوزخ ہے۔	الانعام(۶)	۱۲۸
دونوں جماعت سے سوال ہوگا کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آتے رہے؟	الانعام(۶)	۱۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے پیغمبر (ﷺ) (ان سے) پوچھو کہ اللہ نے دونوں نروں کو یا دونوں مادنیوں کو حرام کیا ہے یا جو بچہ مادنیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہوا ہے۔ اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ؟	الانعام (۶)	۱۴۳
اور دو (دو) اونٹوں میں سے سے اور دو دو گائیوں میں سے بھی؟ ان سے پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادنیوں کو یا جو بچہ مادنیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہوا ہے؟ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟	الانعام (۶)	۱۴۴
جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے تھے ہم ان سے سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔	الاعراف (۷)	۶
اعراف پر کھڑے لوگ کافروں سے سوال کہ تم کہتے تھے کہ مومنوں پر رحمت نہ ہوگی؟	الاعراف (۷)	۳۲
اللہ سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔	الاعراف (۷)	۵۶
قوم کا سوال کہ جس سے ڈراتے ہو اسے سامنے لاؤ؟	الاعراف (۷)	۷۰
سرداروں کا غریب ایمان والوں سے سوال کہ تمہیں یقین ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟	الاعراف (۷)	۷۵
اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور عذاب کے لئے اللہ سے سوال۔	الاعراف (۷)	۷۷
ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لبِ دریا واقع تھا؟	الاعراف (۷)	۱۶۳
پروردگار نے آدمؑ سے پیدا ہونے والی اولاد (روحوں) سے سوال کیا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے اقرار کیا اور گواہی دی یہ اس لئے کہ قیامت کو یہ نہ کہیں کہ ہمیں خبر نہیں تھی۔	الاعراف (۷)	۱۷۲
یہ لوگ آپ (ﷺ) سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے؟ کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔	الاعراف (۷)	۱۸۷
آپ (ﷺ) سے غنیمت کے مال کا پوچھتے ہیں؟ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا مال ہے۔	الانفال (۸)	۱
جو لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے اجازت نہیں مانگتے۔	التوبہ (۹)	۴۴
(رکنے کی) اجازت وہ مانگتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے۔	التوبہ (۹)	۴۵ اور ۴۶
اگر آپ (ﷺ) ان سے (اس بارے میں) دریافت کریں تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے ہیں۔ کہو کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول (ﷺ) سے ہنسی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرتے تھے؟	التوبہ (۹)	۶۵
ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدہ کے سبب تھا جو وہ اسے کر چکے تھے۔	التوبہ (۹)	۱۱۴
جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق پوچھتے ہیں کہ اس سورت میں تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے؟	التوبہ (۹)	۱۲۴
جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۷
جب لہروں میں گھر جاتے ہیں تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں۔ کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات بخشے تو ہم بہت ہی شکرگزار ہوں۔	یونس (۱۰)	۲۲
(ان سے) پوچھو کہ تم سے آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے؟ یا کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟ اور جاندار سے بے جان کو اور بے جان سے جاندار کو کون پیدا کرتا ہے؟ اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں؟	یونس (۱۰)	۳۱
(ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے پھر اس کو دوبارہ بنائے؟ کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔	یونس (۱۰)	۳۴
پوچھو کہ تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے۔	یونس (۱۰)	۳۵
تم سے دریافت کرتے کہ آیا یہ (عذابِ دائمی) سچ ہے؟ کہہ دو ہاں اللہ کی قسم سچ ہے۔	یونس (۱۰)	۵۳
ان سے پوچھو کہ اللہ نے حرام یا حلال کا حکم دیا ہے یا تم خود اللہ پر افتراء کرتے ہو۔	یونس (۱۰)	۵۹
اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے آپ (ﷺ) پر نازل کی ہے۔ کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو؟	یونس (۱۰)	۹۴
کچھ عرصے عذاب رک جانے پر کافروں کا سوال کہ کس چیز نے عذاب کو روک رکھا ہے؟	ھود (۱۱)	۸
نوحؑ کی اپنے بیٹے کی بخشش کے لئے دعا، مگر اللہ تعالیٰ نے ایسی چیز کے سوال سے منع فرمایا جسے نہیں جانتے۔	ھود (۱۱)	۴۵ اور ۴۶
نوحؑ نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔	ھود (۱۱)	۴۷

س

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میری قوم! میں اس وعظ ونصیحت کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔	ھود(۱۱)	۵۱
دلیل مانگتے ہیں مگر دلیل آنے پر بھی ایمان نہیں لانے کے۔	ھود(۱۱)	۵۳
سوال کہ کیا بھائی بندوں کا دباؤ اللہ سے زیادہ ہے؟ میرا پروردگار تمہارے سب اعمال پر احاطہ کیا ہوئے ہے۔	ھود(۱۱)	۹۲
یوسفؑ اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔	یوسف(۱۲)	۷
یوسفؑ نے کہا جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے۔	یوسف(۱۲)	۴۱
قاصد کو یوسفؑ نے بادشاہ کے پاس واپس بھیجا کہ پوچھ کر آؤ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے؟	یوسف(۱۲)	۵۰
(بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسفؑ کو اپنی طرف مائل کرانا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔	یوسف(۱۲)	۵۱
(یوسفؑ نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی۔	یوسف(۱۲)	۵۲
جس بستی میں ہم (یعنی یوسفؑ کے بھائی) ٹھہرے تھے وہاں سے اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے؟	یوسف(۱۲)	۸۲
آپ (ﷺ) ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔	یوسف(۱۲)	۱۰۴
کافر بھلائی سے پہلے برائی کی تمنا رکھتے ہیں اور نشانی کا پوچھتے ہیں۔	الرعد(۱۳)	۵تا۷
ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ کہہ دو کہ اللہ۔ پھر ان سے پوچھو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع ونقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے؟	الرعد(۱۳)	۱۶
آپ (ﷺ) سے نشانی کا پوچھتے ہیں کہہ دو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہو اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے۔	الرعد(۱۳)	۲۷اور۲۸
جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔	ابراہیم(۱۴)	۳۴
تمہارے پروردگار کی قسم! ان سے جنہوں نے قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ٹکڑے کر ڈالا ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے۔	الحجر (۱۵)	۹۲
قیامت کو سوال ہوگا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ علم والے کہیں گے آج کافروں کی رسوائی ہے۔	النحل (۱۶)	۲۷
(جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے؟ تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔	النحل (۱۶)	۳۰
آپ (ﷺ) سے پہلے مردوں کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہلِ کتاب سے پوچھ لو۔	النحل (۱۶)	۴۳
جو تم اللہ پر افتراء کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی۔	النحل (۱۶)	۵۶
جو تم عمل کرتے ہو ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔	النحل (۱۶)	۹۳
انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱
عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۴
پوچھیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) آپ (ﷺ) کے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا؟ کہہ دو کہ جلد ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۱
آپ (ﷺ) سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں؟ کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۵
ہم نے موسیٰؑ کو نو نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۱
ہم نے ان (اصحاب کہف) کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔	الکہف (۱۸)	۱۹
ان (اصحاب کہف) (کے معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی اور نہ ان کے بارے میں کسی سے دریافت کرنا۔	الکہف (۱۸)	۲۲
(خضرؑ نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے کہ) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا۔	الکہف (۱۸)	۷۰
موسیٰؑ کا سوال کہ آپ نے سواروں کو غرق کرنے کے لئے سوراخ کیا؟ یہ تو بڑی عجیب سی بات ہے۔	الکہف (۱۸)	۷۱
موسیٰؑ نے کہا کہ اگر اس کے بعد پھر کوئی بات پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا۔	الکہف (۱۸)	۷۶
آپ (ﷺ) سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں؟	الکہف (۱۸)	۸۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں؟ کہہ دو کہ اللہ ان کو اڑا کر بکھیر دے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۵
آپ (ﷺ) سے پوچھتے ہیں کہ معجزے کیوں نہیں لاتے جیسے کہ پہلی کتابوں میں ہیں؟	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۳
آپ (ﷺ) سے پہلے مردوں کو ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔	الانبیاء(۲۱)	۷
جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے۔	الانبیاء(۲۱)	۱۳
وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے اس کی) ان سے پرسش ہوگی۔	الانبیاء(۲۱)	۲۳
ابراہیمؑ نے کہا اگر یہ (بت) بولتے ہیں تو ان سے پوچھ لو؟	الانبیاء(۲۱)	۶۳
قربانی کے گوشت میں سے خود بھی کھاؤ اور سوال کرنے والوں اور نہ کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔	الحج (۲۲)	۳۶
نوحؑ نے اپنی قوم سے سوال کیا ''کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں''؟	المؤمنون (۲۳)	۲۳
(اللہ نے) نوحؑ سے کہا کہ ظالموں کے لئے سوال نہ کرنا وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۷
(صالحؑ کا) سوال کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں؟	المؤمنون (۲۳)	۳۲
کیا آپ (ﷺ) ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو؟	المؤمنون (۲۳)	۷۲
کیا تم جانتے ہو کہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) کس کا مال ہے؟ اور سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرشِ عظیم کا کون مالک ہے؟	المؤمنون (۲۳)	۸۴تا۸۶
وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے؟ اور اس کے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔	المؤمنون (۲۳)	۸۸
کہو کہ اے پروردگار! میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔	المؤمنون (۲۳)	۹۷
اور اے پروردگار! اس سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔	المؤمنون (۲۳)	۹۸
جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ہی ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۱
(اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟ وہ کہیں گے کہ ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے۔ شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۲اور۱۱۳
پوچھو کہ یہ (دوزخ) بہتر ہے یا بہشت جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔	الفرقان (۲۵)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کو مشرکوں کو معبود کا سوال کہ وہ خود گمراہ تھے یا میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ ان کا جواب ہوگا کہ تو نے ان کو نعمتیں دیں اور یہ تجھے ہی بھول گئے۔	الفرقان (۲۵)	۱۸
کہہ دو کہ تم سے اس (تبلیغ کے کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا) رستہ اختیار کرلے۔	الفرقان (۲۵)	۵۷
(وہ جس کا نام رحمٰن ہے) بڑا مہربان ہے تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔	الفرقان (۲۵)	۵۹
وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار! دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو۔ کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے۔	الفرقان (۲۵)	۶۵
وہ جو دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور پرہیزگاروں کا امام بنا۔	الفرقان (۲۵)	۷۴
فرعون کا سوال تمام جہانوں کا رب کون ہے؟ موسیٰؑ کا جواب سب کا مالک اللہ ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۸ اور ۱۹
موسیٰؑ کا فرعون سے سوال کیا احسان کے بدلے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟	الشعراء (۲۶)	۲۲
باپ اور اپنی قوم سے سوال کہ جن بتوں کو تم پوجتے ہو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟ کیا تمہیں فائدہ یا نقصان دے سکتے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۶۹ تا ۷۳
(نوحؑ نے کہا کہ) اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اللہ رب العٰلمین ہی پر ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۸ اور ۱۰۹
(ہودؑ نے کہا کہ) اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اللہ رب العٰلمین ہی پر ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۲۶ اور ۱۲۷
(صالحؑ نے کہا کہ) اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اللہ رب العٰلمین ہی پر ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۴ اور ۱۴۵
(صالحؑ کا سوال) کیا تم سے نعمتوں کا پوچھا نہ جائے گا؟	الشعراء (۲۶)	۱۴۶
(لوطؑ نے کہا کہ) اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس کام کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ تو اللہ رب العٰلمین ہی پر ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۳ اور ۱۶۴
(شعیبؑ نے کہا کہ) اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس کام کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بدلہ تو اللہ رب العلمین ہی پر ہے۔	الشعراء (۲۶)	۹ ۱۷ اور ۱۸۰
درباریوں سے سوال کہ کوئی ایسا ہے کہ ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ لوگ مطیع ہو کر آئیں۔	النمل (۲۷)	۳۸
جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے۔	النمل (۲۷)	۴۲
(صالحؑ نے) کہا اے قوم! بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو۔ اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	النمل (۲۷)	۴۶
جب سب جمع ہوں گے تو سوال کیا جائے گا کہ میری آیتوں کو کیوں جھٹلاتے تھے؟	النمل (۲۷)	۸۴
وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے اور آپس میں کچھ بھی پوچھ نہ سکیں گے۔	القصص (۲۸)	۶۶
گنہگاروں سے ان کے گناہوں کا پوچھا نہیں جائے گا۔	القصص (۲۸)	۷۸
جو بہتان یہ باندھتے رہے ہیں قیامت کے دن ان کی ان سے ضرور پرسش ہوگی۔	العنکبوت (۲۹)	۱۳
ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین اور سورج اور چاند کو کس نے تمہارے زیرِ فرمان کیا؟ تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۱
ان سے پوچھو آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے (کس نے) زندہ کیا؟ تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۳
ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۵
ہم نے تمام پیغمبروں سے عہد لیا تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۸
ان میں سے ایک گروہ (جہاد سے بچنے کے لئے) پیغمبر (ﷺ) سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۳
اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے) اس کی ضرور پرسش ہوگی۔	الاحزاب (۳۳)	۱۵
اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ گنواروں میں جا رہیں اور آپ (ﷺ) کی خبر پوچھا کریں۔	الاحزاب (۳۳)	۲۰
لوگ آپ (ﷺ) سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں؟ کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۳
جب دلوں سے اضطراب دور ہو جائے گا تو سوال کریں گے کہ پروردگار نے کیا فرمایا ہے؟ تو فرشتے کہیں گے کہ حق فرمایا ہے۔	سبا (۳۴)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟	سبا (۳۴)	۲۴
کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی۔	سبا (۳۴)	۲۵
ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم! پیغمبروں کے پیچھے چلو جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور سیدھے رستے پر ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۰ اور ۲۱
کافر پوچھتے ہیں کہ یہ وعدہ کب آئے گا؟	یٰسٓ (۳۶)	۴۸ تا ۵۰
ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہیں ان کا؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱
ان (مشرکوں) کو ٹھہرائے رکھو کہ ان (کچھ) پوچھنا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۴
یہ (مشرک اور شریک) ایک دوسرے کی رخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۷
پھر وہ (جنتی) ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۰
ان سے پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۹
انہوں (داؤد) نے کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۴
اشیطان سے سوال کہ تجھے کس چیز نے آدمؑ کو سجدہ کرنے سے منع کیا؟	صٓ (۳۸)	۷۵
(اے پیغمبر ﷺ) کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔	صٓ (۳۸)	۸۶
ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔	الزمر (۳۹)	۳۸
فرشتے مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۷
جہنم کے داروغہ سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟	المؤمن (۴۰)	۵۰
سوال ہوگا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم اللہ کے شریک بناتے تھے؟ وہ کہیں گے وہ تو ہم سے چلے گئے۔	المؤمن (۴۰)	۷۳
زمین میں جو لوگ ہیں فرشتے ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵
کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی محبت (تو چاہئے)۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو کہہ دیں گے کہ ان کو غالب اور علم والے اللہ نے۔	الزخرف (۴۳)	۹
فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں مقرر کرنے والوں کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی۔	الزخرف (۴۳)	۱۹
یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب پرسش ہوگی۔	الزخرف (۴۳)	۴۴
جو پیغمبر ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے بھیجے ہیں ان کے احوال دریافت کرلو؟	الزخرف (۴۳)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر آپ (ﷺ) ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔	الزخرف (۴۳)	۸۷
اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔	الدخان (۴۴)	۲۰
بعض کان لگا کر سنتے ہیں مگر بعد میں علم سے پوچھتے ہیں کہ انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟	محمد (۴۷)	۱۶
دوزخ اس سوال پر کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ پوچھے گی کیا کوئی اور بھی ہے؟	ق (۵۰)	۳۰
پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۲
مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا حق ہوتا ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۹
جلدی نہیں مانگنا چاہئے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۹
اے پیغمبر (ﷺ) کیا آپ ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔	الطور (۵۲)	۴۰
آسمان اور زمین میں سب اسی سے مانگتے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۹
اس دن نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۹
اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۲
ان (عورتوں کے لئے) اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔	التحریم (۶۶)	۳
پروردگار سے انکاری پر دوزخ میں ڈالنے پر چیخیں گے، داروغہ ان سے ہدایت کے بارے میں سوال کریں گے۔	الملک (۶۷)	۶تا۹
جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں کہ جس شے کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لئے حاضر ہوگی تو ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟	القلم (۶۸)	۳۸تا۴۰
کیا آپ (ﷺ) ان سے کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔	القلم (۶۸)	۴۶
ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔	المعارج (۷۰)	۱
قیامت کو کوئی دوست کسی دوست کا پرسان نہ ہوگا۔	المعارج (۷۰)	۱۰
مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا حصہ ہے۔	المعارج (۷۰)	۲۴اور۲۵
اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المزمل (۷۳)	۲۰
جنتی گنہگاروں سے پوچھتے ہوں گے کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟	المدثر (۷۴)	۴۰تا۴۲
پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ جب آنکھیں چندھیا جائیں گی اور چاند گہنا جائے گا اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سورج اور چاند کو جمع کر دیا جائے گا۔	القیامہ (۷۵)	۶ تا ۹
لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟	النبا (۷۸)	۱ اور ۲
لوگ پوچھتے ہیں کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟	النّٰزعٰت (۷۹)	۴۲
زندہ دفنانے والی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی۔	التکویر (۸۱)	۸ اور ۹
یتیم پر ستم نہ کرنا اور نہ مانگنے والے کو جھڑکنا۔	الضحیٰ (۹۳)	۹ اور ۱۰
اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔	التکاثر (۱۰۲)	۸
کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔	الفلق (۱۱۳)	۱ اور ۲
کہو کہ لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔	الناس (۱۱۴)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: دعائیں صفحہ ۱۱۷۷)

سود

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سود کھانے والے ایسے اٹھائے جائیں گے جیسے جن نے ان کو لپیٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔	البقرہ (۲)	۲۷۵
اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا۔	البقرہ (۲)	۲۷۵
اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۶
ایمان والو اللہ سے ڈرو اور بقیہ سود چھوڑ دو اگر تم ایمان والے ہو۔	البقرہ (۲)	۲۷۸
اگر سود نہ چھوڑو گے تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ۔	البقرہ (۲)	۲۷۹
اگر توبہ کرو اور سود چھوڑ دو تو اصلی رقم تمہارے لئے جائز ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۹
نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔	البقرہ (۲)	۲۷۹
اس دن سے ڈرو جس دن اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۲۸۱
دوگنا چوگنا سود نہ کھاؤ۔	آل عمران (۳)	۱۳۰
اہلِ کتاب منع کرنے کے باوجود بھی سود لیتے تھے۔	النساء (۴)	۱۶۱
اللہ کے نزدیک سود سے مال نہیں بڑھتا بلکہ اللہ کی رضا کے لئے زکوٰۃ صدقہ خیرات دینے سے بڑھتا ہے۔	الروم (۳۰)	۳۸ اور ۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

سوّر

(دیکھیے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

سورۃ الفاتحہ

سات آیتیں بار بار پڑھنے والی اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا۔	الحجر (۱۵)	۸۷تا۸۹

سورج اور چاند

(دیکھیے: چاند اور سورج صفحہ ۱۰۳۹)

سونا

(دیکھیے: جواہرات صفحہ ۹۹۲، دھاتیں صفحہ ۱۲۴۲)

سونامی کبیر

(دیکھیے: طوفانِ نوح صفحہ ۱۶۰۷)

سونٹھ (ادرک)

(دیکھیے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

سوئی

گویا ایک کھیتی کہ جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوگئی، پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی۔ پھر لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے۔	الفتح (۴۸)	۲۹

سوئی کا ناکہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آیتوں کو جھٹلانے والوں کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے نہ ہی جنت کے یہاں تک کہ اونٹ درزی کی سوئی کے ناکے میں سے نکل نہ جائے (اور یہ ہو نہیں سکتا)۔	الاعراف (۷)	۴۰

(ساتھ ہی دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

سیدھا راستہ

(دیکھئے: راستہ صفحہ ۱۲۷۴)

سیرت النبی ﷺ

(دیکھئے: اسوۂ حسنہ صفحہ ۲۲۱)

سیر وسیاحت

تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔ تو تم زمین کی سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟	آلِ عمران (۳)	۱۳۷
وہی تو ہے جو تمہیں جنگلوں اور دریاؤں میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔	یونس (۱۰)	۲۲
کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (وسیاحت) نہیں کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا؟	یوسف (۱۲)	۱۰۹
اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو۔	النحل (۱۶)	۸۰
ذوالقرنین نے (سفر کا) ایک سامان کیا اور سورج غروب ہونے کی جگہ پہنچا۔	الکھف (۱۸)	۸۵ اور ۸۶
پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا اور سورج طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا۔	الکھف (۱۸)	۸۹ اور ۹۰
کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تا کہ ان سے ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہوتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۶
کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ وہ ان سے زور وقوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا۔	الروم (۳۰)	۹
کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا؟ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔	الفاطر (۳۵)	۴۴
زمین پر سیر کرتے تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں زیادہ تھے مگر ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ کے (عذاب) سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا۔	المؤمن (۴۰)	۲۱
زمین پر سیر کر کے دیکھو ان کا کیا انجام ہوا وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات کے اعتبار سے بہت بڑے تھے۔ جو کچھ وہ کرتے تھے ان کے کچھ کام نہ آیا۔	المؤمن (۴۰)	۸۲
بعض اللہ کے فضل کی تلاش میں ملک (اور دنیا) میں سفر کرتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۲۰
ملک (دنیا) میں سیر کر کے دیکھو کہ جو لوگ پہلے تھے ان کا کیا انجام ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی۔	محمد (۴۷)	۱۰
	التکویر (۸۱)	۱۶

(ساتھ ہی دیکھئے: آثارِ قدیمہ صفحہ ۱۲۳)

سیڑھی

(دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے صفحہ ۱۶۹۵)

سیسہ

(دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات

سیلاب

زور کا سیلاب سبا میں اہلِ سبا کی ناشکری پر۔	سبا (۳۴)	۱۶

سینہ

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

باب (ش)

شادی

(دیکھئے: نکاح صفحہ ۲۴۹۱، مہر صفحہ ۲۴۱۲)

شاعر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۴
ہر وادی میں مارے مارے پھرتے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۵
کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۶
مشرک دیوانہ شاعر کہتے تھے۔	الصّفّت (۳۷)	۳۶
کافران کو شاعر کہتے ہیں۔	الطّور (۵۲)	۳۰
شاعر کا کلام نہیں اور نہ کاہن کے خرافات۔	الحاقۃ (۶۹)	۴۱

ش

شاعری

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن کو شاعر کی شاعری قرار دیتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۵
ان (رسول اللہ ﷺ) کو شاعری نہیں سکھائی اور نہ یہ ان کے شایانِ شان ہے۔ (ان کا کلام) تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۹
مشرک (آپ ﷺ کو) دیوانہ شاعر کہتے تھے۔	الصّفّت (۳۷)	۳۶

شام

(دیکھئے: صبح شام صفحہ ۱۵۶۷)

شامتِ اعمال

(دیکھئے: اعمالِ بد صفحہ ۳۰۶)

شبِ قدر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
قرآن کو مبارک رات میں نازل کیا۔	الدخان (۴۴)	۳
اس رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۴
تمہارے پروردگار کی رحمت ہے	الدخان (۴۴)	۶
قرآن کو شبِ قدر میں نازل کیا۔	القدر (۹۷)	۱
شبِ قدر ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے۔ اس میں روح (جبرائیلؑ) اور فرشتے ہر کام کے لئے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔	القدر (۹۷)	۳ اور ۴
شبِ قدر میں طلوعِ صبح تک سلامتی ہی سلامتی ہے	القدر (۹۷)	۵

شبہ

(دیکھئے: شک وشبہ صفحہ ۱۵۴۴)

شخص

(دیکھئے: انسان صفحہ ۵۷۶)

شراب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایک نے خواب بتایا کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ میں نے دیکھا میرے سر پر سے جانور روٹیاں کھا رہے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۳۶
تعبیر بتائی کہ ایک اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور دوسرا سولی چڑھایا جائے گا اور جانور اس کا سر کھائیں گے۔	یوسف (۱۲)	۴۱
اگر آسمان کا کوئی دروازہ بھی ان پر کھول دیں اور وہ اوپر بھی چڑھنے لگیں تو یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں مخمور ہوگئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔	الحجر (۱۵)	۱۵
قوم مستی میں مدہوش ہو رہے تھے۔	الحجر (۱۵)	۷۲
کھجور اور انگور کے میووں میں بھی نشانی ہے کہ عمدہ رزق بھی ہے اور شراب بھی بناتے ہو۔	النحل (۱۶)	۶۷

شراب اور جوا

شراب اور جوا میں نقصان زیادہ اور نفع کم ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۹
مومنو! جب نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ حتٰی کہ جو منہ سے کہتے ہو وہ سمجھنے کے قابل ہو جاؤ۔	النساء (۴)	۴۳
شراب جوا، بت اور پانسے شیطان کے کام ہیں لہٰذا ان سے بچو۔	المائدہ (۵)	۹۰
شیطان چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تم میں دشمنی اور رنج ڈالے اور ذکر اور نماز سے روکے۔	المائدہ (۵)	۹۱

شرابِ طہورا

قیامت کے زلزلہ پر لوگ مدہوش نظر آئیں گے جبکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے۔ بلکہ عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے۔	الحج (۲۲)	۲
ان کے لئے عزت کی روزی، میوے اور نعمت کے باغ ہوں گے۔ ایک دوسرے کے سامنے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تختوں پر بیٹھے شراب لطیف پی رہے ہوں گے جو سفید اور بہترین لذت والی ہوگی نہ اس سے سر درد ہوگا نہ اس سے نشہ ہوگا۔ ان کے پاس نگاہیں نیچی رکھنے والی انڈے جیسی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔	الصّفّت (۳۷)	۴۰ تا ۴۹
پرہیزگاروں کے لئے عمدہ مقام ہے ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہوں گی یہ وہ چیزیں ہیں جن کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا یہ ہمارا رزق کبھی ختم نہیں ہوگا۔	صٓ (۳۸)	۴۹ تا ۵۴
پانی کی نہریں ہوں گی جو بو نہیں کرے گا۔ دودھ کی ایسی نہریں ہوں گی جس کا مزہ نہیں بدلے گا شراب کی نہریں لذت والی ہوں گی، شہد مصفّا کی نہریں ہوں گی اور ہر قسم کے میوے ہوں گے۔	محمد (۴۷)	۱۵
جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ان کو ملے گا اک دوسرے سے جام شراب جھپٹ رہے ہوں گے جس کے پینے سے نہ دیوانگی ہوگی اور نہ ہی کوئی گناہ۔	الطور (۵۲)	۲۲ اور ۲۳
آبخورے، آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے کر، جس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ عقلیں زائل گی۔	الواقعہ (۵۶)	۱۸ اور ۱۹
نیکوکار ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ یہ ایک (ایسے) چشمہ (سے) ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکل لیں گے۔	الدھر (۷۶)	۵ اور ۶
اللہ ان کو ریشم عطا کرے گا تختوں پر تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے نہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی کی شدت، ان کے سائے قریب ہوں گے میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔ خدام چاندی کی طشتریوں میں شیشے کے گلاس لے کر ان کے گرد پھریں گے شیشے اور چاندی کا اندازہ بھی ٹھیک ٹھیک ہوگا۔ ایسی شراب پلائے جائے گی جس میں سونٹھ کی آزمائش ہوگی بہشت میں ایک چشمہ جس کا نام سلبیل ہے۔	الدھر (۷۶)	۱۲ تا ۱۸
ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے دیکھنے پر ایسے لگیں جیسے بکھرے موتی۔ بہشت میں ہر طرف کثرت سے نعمتیں اور عظیم سلطنت دیکھو گے۔ و بیز		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سبز اطلس کے کپڑے اور چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ پاکیزہ شراب پلائی جائے گی۔ یہ نیکی کا صلہ ہے جو اللہ کے ہاں مقبول ہوئی۔	الدھر (۷۶)	۱۹تا۲۲
باغ اور انگور اور ہم عمر نوجوان عورتیں اور شراب چھلکتے ہوئے گلاس وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔	النبا (۷۸)	۳۲تا۳۵
نیک لوگ چین سے تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے ان کے چہروں پر تازگی اور راحت واضح ہوگی ان کو شراب خالص جو سر بمہر ہوگی پلائی جائے گی جس کی مہر مشک کی ہوگی۔ چاہنے والوں کو چاہیے کہ اس کی خواہش کریں اس میں تسنیم (چشمہ کے پانی) کی آمیزش ہوگی اس چشمہ سے مقرب لوگ پئیں گے۔	المطففین (۸۳)	۲۲تا۲۸

شراکت

(ہارونؑ کو) میرے کام میں شریک کر۔	طٰهٰ (۲۰)	۳۲
اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۲۴

شرک

اللہ اولاد سے پاک ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۶
کافروں کا کہنا کہ اللہ کا بیٹا ہے جبکہ اللہ اولاد سے پاک ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۶
کافروں کے پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے دونوں عذاب دیکھیں گے اور آپس کے تعلقات کٹ جائیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۶۶
اہلِ کتاب اور مسلمانوں میں یکساں باتیں۔ (۱) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں گے، (۲) شرک نہ کریں گے اور کہ (۳) اللہ کے سوا کوئی کارساز نہیں۔	آلِ عمران (۳)	۶۴
کسی کے شایان نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب، حکومت اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔	آلِ عمران (۳)	۷۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں پر عنقریب تمہارا رعب ڈال دیں گے کیونکہ یہ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۱
اللہ شرک کو معاف نہیں کرے گا اس کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا معاف کر دے گا۔	النساء (۴)	۱۱۶
جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا وہ راستے سے دور جا پڑا۔	النساء (۴)	۱۱۶
اللہ ہی معبودِ واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو۔	النساء (۴)	۱۷۱
عیسیٰؑ بنی اسرائیل سے کہتے کہ تم اللہ کی عبادت کرو وہ میرا اور تمہارا پروردگار ہے۔ شرک پر اللہ بہشت حرام کر دے گا اور اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	المائدہ (۵)	۷۲
بتوں کو معبود بنانا صریح گمراہی ہے۔	الانعام (۶)	۷۴
جو ایمان لائے اور (شرک کے) ظلم سے بچے ان کے لئے امن اور ہدایت ہے۔	الانعام (۶)	۸۲
اللہ کی ہدایت ہی ہے اپنے بندوں پر اگر وہ شرک کرتے تو سارے عمل ضائع جاتے۔	الانعام (۶)	۸۸
اس کے اولاد کہاں سے ہو جبکہ اس کی بیوی ہی نہیں۔	الانعام (۶)	۱۰۱
گر اللہ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔	الانعام (۶)	۱۰۷
شرک نہ کرنا۔	الانعام (۶)	۱۵۱
موسیٰؑ نے کہا کہ میں شرک کیوں کروں جب کہ اللہ نے بنی اسرائیل کو فضیلت بخشی تمام اہلِ عالم پر۔	الاعراف (۷)	۱۴۰
اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور دنیا میں رسوائی ہوگی۔	الاعراف (۷)	۱۵۲
پیدا ہونے والے تمام بنی آدم (یعنی ان کی روحوں) سے پروردگار کے لئے عہد لیا تا کہ وہ بعد میں یہ نہ کہہ سکیں کہ شرک ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔	الاعراف (۷)	۱۷۲، ۱۷۳
اللہ تعالیٰ شرک سے بلند ہے۔	الاعراف (۷)	۱۹۰
اللہ پاک ہے ان کے شرک سے، وہ بہت بلند ہے۔	یونس (۱۰)	۱۸
ان میں سے کچھ تو ایمان لاتے ہیں اور کچھ ایمان نہیں لاتے۔	یونس (۱۰)	۴۰
شرک کرنے والوں کو لوٹ کر ہماری طرف ہی آنا ہے۔	یونس (۱۰)	۷۰
ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ بھلا کر سکے اور نہ بگاڑ سکے۔	یونس (۱۰)	۱۰۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے سوا کسی کو معبود بنانا گویا اللہ پر بہتان ہے۔	ھود (۱۱)	۵۰
قوم کا جواب کہ نہ تمہارے پاس کوئی دلیل ہے، نہ ہم اپنے معبود کو چھوڑیں گے اور نہ ہم تم پر ایمان لائیں گے اور تم تو ہمیں آسیب زدہ لگتے ہو۔	ھود (۱۱)	۵۳ اور ۵۴
ھودؑ نے کہا کہ تمہارے شرک سے بیزار ہوں تم سب مل کر بھی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکو گے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں وہ چلنے پھرنے والے کو سنبھالتا ہے۔	ھود (۱۱)	۵۵ اور ۵۶
صالحؑ کی قوم نے کہا تم ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں۔	ھود (۱۱)	۶۲
بھلا کئی آقا اچھے یا اللہ واحد اور غالب۔	یوسف (۱۲)	۳۹
کہہ دو کہ میرا راستہ تو یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ سمجھ بوجھ کر میں بھی اور پیروکار بھی، اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۸
مجھے تو بس یہی حکم ہوا ہے کہ صرف اللہ کی عبادت کروں اور شرک نہ کروں اسی کی طرف بلاتا ہوں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۶
اللہ شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔	النحل (۱۶)	۱
اللہ تعالیٰ کی ذات ان کے شرک سے اونچی ہے۔	النحل (۱۶)	۳
اللہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا۔	النحل (۱۶)	۲۳
موت کے مطیع ہوں گے اور کہیں گے ہم تو کچھ نہیں کرتے تھے فرشتے کہیں گے اللہ سب جانتا ہے دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔	النحل (۱۶)	۲۸ اور ۲۹
تکلیف میں اسی کے آگے چلاتے ہیں پھر جب تکلیف دور ہوتی ہے تو کچھ لوگ شرک کرنے لگتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۵۳ اور ۵۴
اللہ نے جو دانائی کی باتیں وحی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا ورنہ ملامت زدہ کر کے جہنم میں ڈالا جائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۹
اللہ تعالیٰ پاک ہے اس سے جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس کا رتبہ) بہت اعلیٰ مرتبہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۳
اصحابِ کہف کئی جوان تھے جو ایمان لائے۔ اور انہوں نے شرک سے انکار کیا کہ ہم آسمانوں اور زمین کے مالک کے سوا کسی کو معبود نہ پکاریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۳ اور ۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان مشرکوں سے بچ کر غار میں چلتے ہیں اللہ اپنی رحمت کرے گا اور آسانی فرمائے گا۔	الکھف (۱۸)	۱۶
مشرک کبھی فلاح نہ پائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۲۰
اصحاب کہف اپنے غار میں تین سو نو سال رہے۔	الکھف (۱۸)	۲۵
شرک کرنے پر جہنم کی مہمانی ہوگی۔	الکھف (۱۸)	۱۰۲
تمہاری طرح کا بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی معبود ہے تو جو آخرت پر یقین رکھتا ہو اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور شرک نہ کرے۔	الکھف (۱۸)	۱۱۰
اللہ کی یہ شان ہی نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے یہی کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔	مریم (۱۹)	۳۵
پہلے بھی بہت سے گروہوں کو (شرک کرنے پر) ہلاک کر دیا تو کیا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کوئی بھنک سنتے ہو؟	مریم (۱۹)	۹۸
کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نفع ونقصان کا اختیار رکھتا ہے؟	طٰہٰ (۲۰)	۸۹
ابراہیمؑ کو حکم کہ شرک نہ کرنا۔	الحج (۲۲)	۲۶
نیک لوگ پروردگار کے خوف سے ڈرتے، آیتوں پر ایمان رکھتے، شرک نہیں کرتے اور اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان کو اپنے اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۵۷ تا ۶۱
میرے ساتھ جو شرک کرے اور جو کفر کرے ایسے لوگ بدکردار ہیں۔	النور (۲۴)	۵۵
قیامت کا دن کافروں پر سخت ہوگا اور ان کا پچھتاوا ہوگا کہ کاش میں پیغمبر کے ساتھ ہوتا اور شرک نہ کرتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۵ تا ۲۸
پیغمبر کو دیکھ کر ہنسی اڑاتے اور شرک پر بضد رہتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۱
اللہ کے نیک بندے شرک نہیں کرتے۔	الفرقان (۲۵)	۶۸
شرک پر اللہ کو پرواہ نہیں اور کفر پر سزا لازمی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۷
شرک کر کے انسان خود اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔	النمل (۲۷)	۴۴
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے جو زمین وآسمان بنا سکے۔ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ راستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے، اور تم کو زمین میں جانشین بناتا ہے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ مگر تم بہت ہی کم غور کرتے ہو۔	النمل (۲۷)	۶۲
بھلا کون تم کو جنگل اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ بتاتا اور ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے بلند ہے۔	النمل (۲۷)	۶۳
اگر ہمیشہ کے لئے رات کر دے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں؟	القصص (۲۸)	۷۱
اگر اللہ ہمیشہ کے لئے دن کر دے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو آرام کے لئے رات کر دے تو کیا تم دیکھتے نہیں؟	القصص (۲۸)	۷۲
ماں باپ سے اچھے سلوک کرنے کا حکم مگر شرک کو نہ ماننا۔	العنکبوت (۲۹)	۸
کشتی میں سوار ہوتے وقت صرف اللہ کو پکارتے ہیں جب کنارے پر پہنچتے ہیں تو شرک کرنے لگتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۶۵
تکلیف کے وقت پروردگار کو پکارتے ہیں اور جب اللہ کی رحمت ملتی ہے تو ایک فرقہ شرک کرنے لگتا ہے۔	الروم (۳۰)	۳۳
اور شرک کر کے ناشکری کرتے ہیں۔ یہ وقتی فائدہ اٹھائیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔	الروم (۳۰)	۳۴
کیا ان کے پاس کوئی دلیل ہے جو اللہ سے شرک کرنا بتاتی ہو؟	الروم (۳۰)	۳۵
اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا، مارنے کے بعد پھر زندہ کرے گا، وہ پاک ہے بھلا کیا تمہارا بنایا ہوا شریک یہ کام کرسکتا ہے؟	الروم (۳۰)	۴۰
انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے والدین کا بھی شکرگزار رہ اور اگر وہ شرک کا کہیں جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان اور البتہ دنیاوی کاموں مین ان کا ساتھ دینا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۴ اور ۱۵
کمزور دولت مندوں سے کہیں گے کہ تمہاری چالیں ہمیں کفر اور شرک کا کہتی تھیں۔	سبا (۳۴)	۳۳
اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے روزی پہنچائے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۳
کیا تمہارے پروردگار کے لئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے؟	الصٰفٰت (۳۷)	۱۴۹
یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ موجود تھے؟	الصٰفٰت (۳۷)	۱۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انہوں نے جنات کے ساتھ (اللہ کا) رشتہ مقرر کیا ہے حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ (سب اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۸
یہ جو کچھ (شرک کا) کہتے ہیں اللہ اُس سے پاک ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۹
صرف جہنم میں جانے والوں کو بہکا سکتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۳
جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس سے پاک ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۸۰
جو لوگ شرک کرتے ہیں اور اللہ کے سوا دوست بناتے ہیں تو جن باتوں میں اختلاف کرتے ہیں (قیامت کے دن) ان میں فیصلہ کر دیا جائے گا۔	الزمر (۳۹)	۳
تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے۔	الزمر (۳۹)	۳۱
شرک کرنے پر تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۴ اور ۶۵
اللہ لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۷
رات دن سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں تو تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے۔ (آیتِ سجدہ)	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۷
کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے اپنے لئے بیٹیاں بنائی ہیں اور تمہارے لئے بیٹے۔	الزخرف (۴۳)	۱۶
زیور میں پرورش پانے والی نہ جھگڑے میں بات کر سکتی ہے نہ اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے۔	الزخرف (۴۳)	۱۸
ان کو کوئی ایسی کتاب نہیں دی جس سے شرک کی سند پکڑتے۔	الزخرف (۴۳)	۲۱
ہم نے اپنے سوا اور کوئی معبود نہیں بنائے جن کی عبادت کی جائے۔	الزخرف (۴۳)	۴۵
اگر اللہ کی کوئی اولاد ہو تو میں (یعنی رسول اللہ ﷺ) اس کی پہلے عبادت کروں۔	الزخرف (۴۳)	۸۱
آسمانوں اور زمین اور عرش کا مالک جو یہ بیان کرتے ہیں اس سے پاک ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۲
ان کو جو کہتے ہیں کہنے دو، عنقریب وہ دن جس کا وعدہ کیا جاتا ہے دیکھ لیں گے۔	الزخرف (۴۳)	۸۳
یہ کہیں گے کہ انہیں اللہ نے پیدا کیا ہے تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟	الزخرف (۴۳)	۸۷
خواہشوں کو معبود بنانے والے جانتے بوجھتے گمراہ ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا علم (جو شرک بتاتا ہو) لے آؤ۔	الاحقاف (۴۶)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر مومن عورتیں اس بات پر کہ نہ تو وہ شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنے ہاتھوں میں کوئی بہتان باندھ کر لائیں گی اور نہ ہی نیک کاموں میں آپ (ﷺ) کی نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔	الممتحنہ (۶۰)	۱۲

(ساتھ ہی دیکھئے: بت صفحہ ۷۱۰، بت پرستی صفحہ ۷۱۱، شریک صفحہ ۱۵۳۰، کافر اور کفر صفحہ ۲۰۷۰، مشرک صفحہ ۲۳۳۴)

شرمگاہیں

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

شریعت

بنی اسرائیل شریعت کی حدود سے بار بار تجاوز کرتے۔	البقرہ (۲)	۶۱
ہر ایک کے لئے الگ الگ شریعت مقرر کی ہے اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر وہ اپنے احکام پر عمل کرنے سے تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔	المائدہ (۵)	۴۸
یہ وہ لوگ تھے جن کو کتاب حکم (شریعت) اور نبوت عطا کی۔	الانعام (۶)	۸۹
کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت کا حکم دے)	الانعام (۶)	۱۵۱
(بعض) دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔	التوبہ (۹)	۹۷
جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اس قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوئ شریعت)۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳
ہر امت کے لئے الگ الگ شریعت مقرر ہے۔	الحج (۲۲)	۶۷
جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہیں کرتے مگر جائز طور پر (یعنی شریعت کے حکم) سے۔	الفرقان (۲۵)	۶۸
تمہارے لئے دین کا وہی راستہ مقرر کیا جس کا نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف بھیجی ہے اور جس کا ابراہیمؑ، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۸

شریک

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یعقوبؑ کے بیٹوں نے کہا ہم اس کی عبادت کریں گے جو وحدہٗ لاشریک ہے اور معبود تو بس ایک ہی ہے اور ہم مسلمان رہیں گے	البقرہ (۲)	۱۳۳
اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔	النساء (۴)	۳۶
اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ اس کا شریک بنایا جائے۔	النساء (۴)	۴۸ اور ۱۱۶
جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔	النساء (۴)	۴۸
جن کو تم شریک بناتے ہو میں اس سے بیزار ہوں۔	الانعام (۶)	۱۹
(مصیبت کے وقت صرف) اسی (اللہ) کو پکارتے ہیں اور شریکوں کو بھول جاتے ہیں۔	الانعام (۶)	۴۱
ابراہیمؑ نے کہا جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں اس سے بیزار ہوں۔	الانعام (۶)	۷۸
قوم سے بحث کہ مجھے تو اس (اللہ) نے سیدھا راستہ دکھا دیا۔ اور میں ان چیزوں کو جن کو تم اللہ کے ساتھ شریک کرتے ہو نہیں ڈرتا۔ میرا پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	الانعام (۶)	۸۰
میں ان چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ اس کا شریک بناتے ہو، جس کی اس نے کوئی سند نہیں نازل کی۔ اب دونوں فریقوں میں سے کون سا فریق امن کا مستحق ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو؟	الانعام (۶)	۸۱
جیسے اکیلے پیدا ہوئے تھے ویسے ہی اکیلے لائے جاؤ گے، مال ومتاع سب پیچھے رہ جائے گا اور نہ ان کے اس دن شریک کام آئیں گے۔	الانعام (۶)	۹۴
جنات کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں جبکہ ان کو اسی نے پیدا کیا۔	الانعام (۶)	۱۰۰
شریکوں کا حصہ مقرر کرنا، بچوں کو بھینٹ چڑھانا، دین کو خلط ملط کھیتی اور چوپایوں میں سے اپنی مرضی سے دینا، بعض سواری والے جانوروں پر سواری نہ کرنا، غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ، پیدا ہونے والے جانوروں کو بعض کے لئے مخصوص کرنا اور مرے ہوئے بچوں کو سب کو کھلانا، اللہ کی عطا کی ہوئی روزی کو حرام کہنا اللہ پر بہتان کرنا اور گمراہی ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۷ تا ۱۴۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کسی چیز کو اللہ کا شریک بنانا اللہ نے حرام کیا ہے۔	الانعام (۶)	۱۵۱
کہہ دو کہ میری نماز، عبادت، جینا اور مرنا سب رب العالمین ہی کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔	الانعام (۶)	۱۶۲ اور ۱۶۳
شریکوں کے لئے جہنمی لوگ کہیں گے کہ ان کو دوگنا عذاب دے مگر سب کو دوگنا عذاب دیا جائے گا۔	الاعراف (۷)	۳۸
بہشت کے مالک بننے پر اہلِ دوزخ سے کہیں گے کہ ہمارے پروردگار کا وعدہ سچا تھا اور اس نے ہمیں بچالیا کیا تم جن کو شریک بناتے تھے ان کا وعدہ بھی سچا تھا۔	الاعراف (۷)	۴۴
جب وہ ان کو صحیح وسالم (بچہ) دیتا ہے تو اس میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں، جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے۔	الاعراف (۷)	۱۹۰
ایسوں کو شریک کرتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کر سکتے بلکہ ان کو بھی پیدا کیا گیا ہے۔ وہ نہ تو کسی کی مدد کر سکتے اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۱ اور ۱۹۲
ان شریکوں کے کیا ہاتھ اور پاؤں ہیں جن سے یہ پکڑیں یا چلیں یا ان کی آنکھیں ہیں یا کان۔	الاعراف (۷)	۱۹۵
یہ شریک میرا کچھ نہیں کر سکتے نہ ہی تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی۔	الاعراف (۷)	۱۹۵ تا ۱۹۷
بھلا کوئی شریک ہے جو پہلی بار پیدا کرے اور پھر دوبارہ بھی پیدا کرے یا پھر حق کا راستہ دکھا سکے۔	یونس (۱۰)	۳۴ اور ۳۵
اللہ اور اپنے شریکوں کے پہچاننے میں کیسا انصاف کرتے ہو۔	یونس (۱۰)	۳۵
جو اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ صرف گمان کے پیچھے چل رہے ہیں۔	یونس (۱۰)	۶۶
اگر میرا رہنا اور نصیحت کرنا ناگوار گزرتا ہے تو میں تو اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں تم شریکوں سے مل کر میرے خلاف جو کچھ کر سکتے ہو کر گزرو۔	یونس (۱۰)	۷۱
ہم نے (یعنی اللہ نے) ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے عذاب کے وقت ان کے شریک ان کے کام نہ آئے اور تباہ کرنے کے سوا ان کے حق میں اور کچھ نہ کر سکے۔	ھود (۱۱)	۱۰۱
آسمانوں اور زمین کا پروردگار اللہ ہی ہے تو پھر دوسروں کو کیوں کارساز بناتے ہو جو خود اپنے نفع نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے، شریکوں نے کون سی مخلوقات پیدا کی ہیں؟	الرعد (۱۳)	۱۶
کافروں کو شریکوں کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں ان کو دنیا میں عذاب، اور آخرت کا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عذاب تو سخت ہے ہی۔	الرعد (۱۳)	۳۳ اور ۳۴
قیامت کو سوال ہوگا کہ میرے شریک کہاں ہیں علم والے کہیں گے آج کافروں کی رسوائی ہے۔	النحل (۱۶)	۲۷
شیطان کا زور ان ہی پر چلتا ہے جو اس کو دوست بناتے ہیں اور شریک ٹھہراتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۰۰
ساری تعریف اللہ کی ہے اس کا نہ تو بیٹا ہے اور نہ کوئی شریک نہ کوئی اور مددگار۔ اس کو بڑا جان کر بڑائی کرتے رہو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۱
اس کے سوا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۶
میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔	الکھف (۱۸)	۳۸
اس کا دوست کہنے لگا کہ تم اس سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا۔ میں تو کہتا ہوں وہی میرا پروردگار ہے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔	الکھف (۱۸)	۳۷ تا ۳۹
باغ اجڑنے پر کہنے لگا کاش میں پروردگار کے ساتھ شریک نہ بناتا۔	الکھف (۱۸)	۴۲
جس دن اللہ فرمائے گا کہ ان شریکوں کو جن کی تم پوجا کرتے تھے بلاؤ تو بلانے پر کوئی نہیں آئے گا پھر ان کے بیچ ہلاکت کا گڑھا بنا دیا جائے گا۔	الکھف (۱۸)	۵۲
صرف ایک اللہ کے ہو رہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔	الحج (۲۲)	۳۱
نہ اس کا کوئی بیٹا ہے نہ اس کا کوئی شریک۔ اگر اور معبود ہوتے تو وہ ایک دوسرے پر غالب آتے، اللہ کی شان شرک سے بلند ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۱ اور ۹۲
آسمانوں اور زمین میں اسی کی بادشاہی ہے اور اس نے کسی کو نہ بیٹا بنایا اور نہ ہی بادشاہی میں کسی کو شریک کیا۔	الفرقان (۲۵)	۲
اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے جو نہ کچھ پیدا کر سکتے ہیں، نہ نفع نقصان کا اور نہ ہی جینے اور مرنے کے بعد اٹھنے پر اختیار رکھتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳
دوزخ میں آپس میں لڑیں گے اور کہیں گے کہ ہم تو صریح گمراہی میں تھے کہ ہم (بتوں اور شریکوں کو) (اللہ) رب العلمین کے برابر ٹھہراتے تھے انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو آج نہ کوئی سفارش کرنے والا نہ ہی کوئی گرم جوش دوست ہوگا۔	الشعراء (۲۶)	۹۶ تا ۱۰۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ شریک بناتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۵۹
(قیامت کے روز) پوچھا جائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟	القصص (۲۸)	۶۲، ۷۴
وہ کہیں گے کہ ہم نے ان کو گمراہ کیا تھا مگر یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶۳
قیامت کے دن گنہگار ناامید ہو جائیں گے اور کوئی بھی ان کا (بنایا ہوا) شریک سفارشی نہ ہوگا۔	الروم (۳۰)	۱۲اور۱۳
مثال غلاموں کو مال میں شریک کرنے کی۔	الروم (۳۰)	۲۸
اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں کچھ کر سکے۔	الروم (۳۰)	۴۰
اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۳
مجھے دکھاؤ وہ لوگ جن کو تم نے شریک کر رکھا ہے۔	سبا (۳۴)	۲۷
یوم حشر کو ان کے شریک کسی کو نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتے۔ لہٰذا اس عذاب کا مزہ چکھو جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔	سبا (۳۴)	۴۲
جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی مالک نہیں، ان کو پکارو تو تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کریں گے اور اللہ جاننے والے کی طرح کوئی خبر بھی نہ دے سکیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۳اور۱۴
کہہ دو بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟	الفاطر (۳۵)	۴۰
قیامت کو وہ اور ان کے شریک اکٹھے حاضر کئے جائیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۵
یوم حساب کو ایک دوسرے پر الزام ڈالیں گے۔ شریک کہیں گے ہمارا تو تم پر زور نہ تھا بلکہ تمہاری اپنی سرکشی تھی سو اب ہمارے بارے میں پروردگار کی بات پوری ہو چکی اور اب ہم مزے چکھیں گے ہم خود بھی گمراہ تھے اور تم کو بھی گمراہ کیا۔	الصفٰت (۳۷)	۲۷تا۳۲
تکلیف پر انسان اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اور نعمت پر اسے بھول جاتا ہے اور شریک بنانے لگتا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہے تا کہ اس کے راستے سے گمراہ کرے۔	الزمر(۳۹)	۸
اپنی ناشکری اور شرک سے تھوڑا سا فائدہ اٹھا لے پھر تو تُو دوزخیوں میں سے ہوگا۔	الزمر(۳۹)	۸
اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص کی جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور بدخو) اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے بھلا دونوں کی حالات برابر ہے؟ (نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔	الزمر(۳۹)	۲۹
جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اگر مجھے اللہ تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ دور کر سکتے ہیں؟ یا اگر وہ مہربانی کرنا چاہے تو اسے روک سکتے ہیں؟	الزمر(۳۹)	۳۸
کافر اکیلے اللہ کو پکارنے سے انکار کرتے اور شریک کو تسلیم کرتے تھے۔	المؤمن(۴۰)	۱۲
جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی حکم نہیں دے سکتے۔	المؤمن(۴۰)	۲۰
اس چیز کو کیوں شریک بناؤں جس کا مجھے کچھ علم نہیں؟	المؤمن(۴۰)	۴۲
جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے کا کوئی مقدور نہیں۔	المؤمن(۴۰)	۴۳
سوال ہوگا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم اللہ کے شریک بناتے تھے؟ وہ کہیں گے وہ تو ہم سے چلے گئے۔	المؤمن(۴۰)	۷۳
آخرت میں کہیں گے کہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہ تھے۔	المؤمن(۴۰)	۷۴
عذاب دیکھ کر ایمان لائے اور جس چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بناتے تھے وہ ان سے دور ہوئے۔	المؤمن(۴۰)	۸۴
عذاب دیکھ کر ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دیا یہ اللہ کی سنت ہے۔	المؤمن(۴۰)	۸۵
جس دن وہ پوچھے گا میرے شریک کہاں ہیں تو کہیں گے ہم میں سے کسی کو اس کی خبر نہیں۔	حٰم السجدہ(۴۱)	۴۷
جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے سب غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ اب بچاؤ کی کوئی صورت نہیں۔	حٰم السجدہ(۴۱)	۴۸
کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا؟	الشوریٰ(۴۲)	۲۱
اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے۔	الطور(۵۲)	۴۳
اللہ شریکوں سے پاک ہے۔	الحشر(۵۹)	۲۳
اگر سچے ہیں تو شریکوں کو سامنے لائیں۔	القلم(۶۸)	۴۱
جنات نے کہا ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔	جن(۷۲)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مسجدیں خاص اللہ کے لئے ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔	جن (۷۲)	۱۸
اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں کرتا۔	جن (۷۲)	۲۰

(ساتھ ہی دیکھئے: بت صفحہ ۷۱۰، بت پرستی صفحہ ۷۱۱، شریک صفحہ ۱۵۳۰، کافر اور کفر صفحہ ۲۰۷۰، مشرک صفحہ ۲۲۳۴)

شعائراللہ

صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵۸
اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا۔	المائدہ (۵)	۲
جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔	الحج (۲۲)	۳۲
قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائراللہ مقرر کیا ہے۔	الحج (۲۲)	۳۶

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی نشانیاں صفحہ ۵۱۹، صفا مروہ صفحہ ۱۵۸۱)

شعر

(دیکھئے: شاعر صفحہ ۱۵۱۹)

شعراء

(دیکھئے: شاعر صفحہ ۱۵۱۹)

شعلہ

(دیکھئے: انگارے صفحہ ۶۱۹)

شعور

(دیکھئے: سمجھ صفحہ ۱۴۸۶، عقل صفحہ ۱۶۷۹)

شفا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اللہ کی راہ میں) لڑنے کے نتیجے میں کافروں کو تمہارے ہاتھوں اللہ (۱) عذاب دے گا (۲) رسوا کرے گا (۳) تمہیں غلبہ دے گا (۴) مومنوں کے سینوں میں شفا بخشے گا (۵) انکے دلوں سے غصہ دور کرے گا (۶) جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔	التوبہ (۹)	۱۴ اور ۱۵
نصیحت، دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا، مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور یہ اللہ کا فضل اور مہربانی سے ہے۔	یونس (۱۰)	۵۷ اور ۵۸
شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔	النحل (۱۶)	۶۸ اور ۶۹
قرآن مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کا اس سے نقصان بڑھتا جاتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۲
رب العلمین نے مجھے پیدا کیا وہی رستہ دکھاتا، کھلاتا اور پلاتا، بیمار پڑتا ہوں تو وہی شفا دیتا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۷۸ تا ۸۰
قرآن ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہ لائے ان کے کانوں پر گراں اور موجب نابینائی ہے کانوں میں ایسے آواز آئے جیسے بہت دور سے آرہی ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۴

(ساتھ ہی دیکھئے: مرض اور مریض صفحہ ۲۳۱۴)

شفاعت

(ساتھ ہی دیکھئے: سفارش صفحہ ۱۴۸۰)

شق القمر

چاند شق ہوگیا۔	القمر (۵۴)	۱

شکار

جن لوگوں نے ہفتے کے دن مچھلی کا شکار کیا تم نے ان کو جان لیا۔	البقرہ(۲)	۶۵
حالتِ احرام میں حلال جانوروں کے شکار کی ممانعت۔	المائدہ(۵)	۱
احرام کھول دینے کے بعد شکار کی اجازت۔	المائدہ(۵)	۲
شکاری جانوروں کا پکڑا ہوا شکار حلال ہے بشرطیکہ اس پر اللہ کا نام لے لیا گیا ہو اور جس طریقہ سے تم کو اللہ نے سکھایا ہے اسی طریق سے تم نے انہیں سکھایا۔	المائدہ(۵)	۴
احرام کی حالت میں اللہ تعالیٰ شکار کو نزدیک لا کر آزماتے ہیں کہ کون ان سے بغیر دیکھے ڈرتا ہے؟	المائدہ(۵)	۹۴
دریائی شکار کی اجازت البتہ احرام میں زمینی شکار کی ممانعت۔	المائدہ(۵)	۹۶
بنی اسرائیل کی آزمائش ہفتے کے دن شکار سے منع کر کے کی۔	الاعراف(۷)	۱۶۳
اس دن قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں۔	المعارج(۷۰)	۴۳

شکار کا کفارہ

احرام کی حالت میں اگر جان بوجھ کر شکار کیا تو اُس کا کفارہ دو، اُسی طرح کا چوپایہ یا اُس کے برابر مسکینوں کو کھانا کھلائے یا روزے رکھے۔	المائدہ(۵)	۹۵

شکر اور ناشکری

شکر

ہم نے تم سے درگزر کیا تاکہ تم شکر کرو۔	البقرہ(۲)	۵۲
مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا تاکہ تم شکر گزار ہو	البقرہ(۲)	۵۶
اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔	البقرہ(۲)	۱۸۵
حلال چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اس کے بندے ہو۔	البقرہ(۲)	۱۷۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی مدد پر تم شکر ادا کرو۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۳
اللہ شکر کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۴
شکر کرنے والوں کو عنقریب اجر دیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۵
تم اگر شکر کرو اور ایمان رکھو تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔	النساء (۴)	۱۴۷
اللہ تنگی کرنا نہیں چاہتا بلکہ وہ چاہتا ہے تمہیں پاک کرے اور نعمتیں پوری کرے تا کہ تم شکر ادا کرو۔	المائدہ (۵)	۶
اللہ آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم شکر کرو۔	المائدہ (۵)	۸۹
بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں۔	الانعام (۶)	۵۳
جنگلوں اور سمندر میں (گم ہونے پر) کون نجات دیتا ہے؟ پھنس جانے سے نکلنے کے لئے شکر گزار ہونے کا کہتے ہو۔	الانعام (۶)	۶۳
شیطان شکر گزاری سے ہٹائے گا۔	الاعراف (۷)	۱۷
جنت میں داخل ہونے پر نیک لوگ اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اس نے ہمیں سیدھا راستہ دکھایا۔	الاعراف (۷)	۴۳
شکر گزاری کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۵۸
(اللہ نے موسیٰؑ سے فرمایا) جو میں تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ۔	الاعراف (۷)	۱۴۴
بچہ صحیح پیدا ہونے پر بجائے شکر گزاری کے شرک کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۹ اور ۱۹۰
پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تا کہ شکر کرو۔	الانفال (۸)	۲۶
دعا مانگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت شکر گزار ہوں۔	یونس (۱۰)	۲۲
ان لوگوں کے لئے جو صابر اور شاکر ہیں (قدرت الٰہی کی) نشانیاں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۵
ابراہیمؑ کی دعا کہ یہ نماز پڑھیں اور تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تا کہ تیرا شکر کریں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۷
اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسحاقؑ اور اسمٰعیلؑ دیئے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۹
سمندر/دریا کو تمہارے لئے مسخر کیا تا کہ اس میں گوشت کھاؤ، زیور (موتی) نکالو، اس میں کشتیاں چلتی ہیں تا کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ہی تم کو ماں کے شکم سے پیدا کرتا ہے اس نے تم کو آنکھیں اور دل دیئے تا کہ تم شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۷۸
اللہ نے جو حلال طیب رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور شکر ادا کرو۔	النحل (۱۶)	۱۱۴
ابراہیمؑ اللہ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا اور سیدھی راہ پر چلایا تھا۔	النحل (۱۶)	۱۲۱
نوحؑ ہمارے شکر گزار بندے تھے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳
لڑائی (کے ضرر) سے بچانے کے لئے ایک طرح کا لباس بنانا سکھا دیا۔ پس تم کو شکر گزار ہونا چاہئے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۰
جانوروں کو ہم نے تمہارے مطیع (زیرِ فرمان) کر دیا ہے تا کہ تم شکر کرو۔	الحج (۲۲)	۳۶
ظلم سے نجات پر اللہ کا شکر ادا کرو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۸
نشانیاں ان کے لئے جو غور کرنا چاہیں اور شکر کریں۔	الفرقان (۲۵)	۶۲
داؤد اور سلیمانؑ نے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔	النمل (۲۷)	۱۵
حضرت سلیمانؑ کی دعا شکر کرنے اور نیک کام کی توفیق کے لئے۔	النمل (۲۷)	۱۹
آزمائش پر پروردگار کا شکر ادا کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۰
اللہ کا شکر ادا کرو۔	النمل (۲۷)	۹۳
اپنی رحمت سے رات اور دن بنائے تا کہ آرام کرو اور اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔	القصص (۲۸)	۷۳
اللہ سے رزق طلب کرو اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو۔	العنکبوت (۲۹)	۱۷
اللہ کا شکر، مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۳
ہواؤں کو خوشخبری کے لئے بھیجنا رحمت کے لئے اور تا کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تم اس کا فضل کماؤ اور تا کہ تم شکر کرو۔	الروم (۳۰)	۴۶
جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے کرتا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۲
انسان کو تاکید کی کہ میرے ساتھ اپنے والدین کا بھی شکر گزار رہ۔	لقمٰن (۳۱)	۱۴ اور ۱۵
اللہ کا شکر ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۵
کشتیاں جو پانی میں چلتی ہیں اس میں صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۱
اے داؤد کی اولاد میرا شکر ادا کرو۔	سبا (۳۴)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سباوالوں کے لئے دوباغ تھے کہ وہ ان سے رزق کھائیں اور شکرادا کریں۔	سبا(۳۴)	۱۵
اس کا فضل تلاش کرو اور شکرادا کرو۔	الفاطر(۳۵)	۱۲
کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا ہمیشہ رہنے کے گھر میں اتارا اب نہ ہمیں رنج ہوگا اور نہ ہی تکان ہوگی۔	الفاطر(۳۵)	۳۴اور۳۵
شکر کو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔	الزمر(۳۹)	۷
اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکرگزاروں میں ہو۔	الزمر(۳۹)	۶۶
اللہ کا شکرادا کریں گے کہ اس نے وعدہ کو سچا کیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا ہم اس میں جس مکان میں چاہیں رہیں گے۔	الزمر(۳۹)	۷۴
تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔	الشوریٰ(۴۲)	۳۳
اللہ کے فضل سے معاش تلاش کرو اور اس کا شکرادا کرو۔	الجاثیہ(۴۵)	۱۲
دعا والدین پر اور خود پر احسانات کے شکر کے لئے۔	الاحقاف(۴۶)	۱۵
شکر کرنے والوں کو ہم عذاب سے بچالیا کرتے ہیں۔	القمر(۵۴)	۳۵
ایمان والے ہمیشہ جنت میں رہیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہی اللہ کا لشکر ہے۔ اور اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔	المجادلہ(۵۸)	۲۲
اللہ کے نیک بندے باوجود یہ کہ ان کو خود طعام کی خواہش ہے فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکرگزاری کے۔	الدھر(۷۶)	۸اور۹
(لوگوں کو) چاہئے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔	القریش(۱۰۶)	۳

ناشکری

سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔	البقرہ(۲)	۱۵۲
اس (ریاکار کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کر سکیں گے۔ اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔	البقرہ(۲)	۲۶۴
کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	البقرہ(۲)	۲۴۳
اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا۔	البقرہ(۲)	۲۷۶
ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء(۴)	۳۷
زمین میں ٹھکانہ بنایا اور سامان معیشت پیدا کئے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔	الاعراف(۷)	۱۰
اللہ لوگوں پر مہربان ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	یونس(۱۰)	۶۰
اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید و ناشکرا ہو جاتا ہے۔	ھود(۱۱)	۹
اللہ کا فضل ہم پر بھی ہے اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	یوسف(۱۲)	۳۸
جب تمہارے پروردگار نے آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب سخت ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۷
اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہے سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۸
ناشکری پر تباہی کے گھر میں، جو دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۲۸اور۲۹
انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۳۴
نعمتوں کی ناشکری کرنے پر دنیاوی فائدہ اٹھالو عنقریب تمہیں اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔	النحل(۱۶)	۵۵
یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر انکار کرتے ہیں یہ ناشکرے ہیں۔	النحل(۱۶)	۸۳
اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھادیا۔	النحل(۱۶)	۱۱۲
فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۲۷
جب سمندر میں گھر جاتے ہو تو صرف اللہ کو پکارتے ہو پھر جب اللہ بچا کر لے آتا ہے تو منہ پھیر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لیتے ہو انسان ہے ہی ناشکرا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۷
کیا اس سے نڈر ہو گئے کہ وہ خشکی پر لے جا کر تمہیں زمین میں دھنسا دے یا پتھروں کی آندھی چلا دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۸
یا پھر دوبارہ جب سمندر میں لے جائے تو تیز ہوا چلا کر تمہیں ڈبو دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۹
انسان بڑا ناشکرا ہے۔	الحج (۲۲)	۶۶
اسی نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے، (لیکن) تم کم شکر گزاری کرتے ہو۔	المومنون (۲۳)	۷۸
تم نے ایک اور کام (ایک شخص کو مارنے کا) کیا تھا، تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۹
جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار اس سے بے پرواہ ہے۔	النمل (۲۷)	۴۰
تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اکثر شکر نہیں کرتے۔	النمل (۲۷)	۷۳
نعمت پر ناشکری کرتے ہیں اور ناشکری پر عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۶
کیا یہ باطل پر عقیدہ رکھنے والے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟	العنکبوت (۲۹)	۶۷
اور شرک کر کے ناشکری کرتے ہیں۔ یہ وقتی فائدہ اٹھالیں، عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔	الروم (۳۰)	۳۴
اگر ایسی ہوا چلا دے کہ جس سے کھیتی زرد ہو جائے تو لوگ ناشکری کرنے لگیں۔	الروم (۳۰)	۵۱
اگر کوئی ناشکری کرے تو اللہ اس سے بے پرواہ ہے، وہ تو لائقِ تعریف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۲
ہماری نشانیوں سے انکار وہی کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناشکرے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۲
روح پھونکی، کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔	السجدہ (۳۲)	۹
زور کا سیلاب، سبا میں، اہلِ سبا کی ناشکری پر۔	سبا (۳۴)	۱۶
ہم ناشکروں کو ہی سزا دیا کرتے ہیں۔	سبا (۳۴)	۱۷
قومِ سبا کو ہم نے (نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دئے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابر اور شاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔	سبا (۳۴)	۱۹
میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہی ہیں۔	سبا (۳۴)	۱۳
ہم ہر ایک ناشکرے کو بدلے میں دائمی عذاب دیتے ہیں۔ نہ ان کو موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا۔	الفاطر (۳۵)	۳۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زمین میں اناج اگایا، کھجور اور انگور کھانے کے لئے پیدا کئے تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟	یٰسٓ (۳۶)	۳۳تا۳۵
چوپایوں سے فائدے اٹھاتے ہیں مگر شکر نہیں کرتے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۳
اللہ جھوٹے اور ناشکرے کو ہدایت نہیں دیتا۔	الزمر (۳۹)	۳
اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پرواہے۔ وہ ناشکری پسند نہیں کرتا۔	الزمر (۳۹)	۷
ناشکری اور شرک سے تھوڑا سا فائدہ اٹھا لے پھر تو تُو دوزخیوں میں سے ہوگا۔	الزمر (۳۹)	۸
اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	المؤمن (۴۰)	۶۱
انسان بڑا ناشکرا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
انسان صریح ناشکرا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۱۵
ہر سرکش اور ناشکرے کو دوزخ میں ڈالنے کا حکم ہوگا۔	قٓ (۵۰)	۲۴
بخل کرنا، حد سے بڑھنا اور بات بات پر شبہہ نکالنا۔	قٓ (۵۰)	۲۵
جو پانی تم پیتے ہو اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟	الواقعہ (۵۶)	۷۰
نوحؑ نے پھر کہا کہ میرے پروردگار کسی کافر کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے اگر تو ان کو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔	نوح (۷۱)	۲۶اور۲۷
راستہ دکھا دیا تو اب وہ شکر گزار ہو یا ناشکرا۔	الدھر (۷۶)	۳
کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہنا نہ ماننا۔	الدھر (۷۶)	۲۴
انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے۔ اسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟	عبس (۸۰)	۱۷اور۱۸
انسان اپنے پروردگار کا احسان فراموش ہے جبکہ وہ اسے جانتا بھی ہے۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۶اور۷

شکر کا طریقہ

الحمد للہ رب العٰلمین کہیں گے۔ (یعنی اللہ کا شکر ادا کریں گے)	یونس (۱۰)	۱۰
الحمد للہ (ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں)۔	المؤمنون (۲۳)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

شکست

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے حکم سے شکست ہوگئی۔	البقرہ (۲)	۲۵۱
اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۴۰
ان کو دنیا میں شکست اور (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے۔	الانفال (۸)	۱۳ اور ۱۴
ان میں بھی ایک شکست کھایا ہوا لشکر ہے۔	ص (۳۸)	۱۱
جلد ہی شکست کھائیں گے اور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔	القمر (۵۴)	۴۴ اور ۴۵

شک وشبہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کلام اللہ) ہے۔ (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے رہنما ہے۔	البقرہ (۲)	۲
جب ان (منافقوں) سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے۔	البقرہ (۲)	۱۲
اگر تم اس (کتاب) میں کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔	البقرہ (۲)	۲۳
نماز ادا کرتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے ان کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۰
(اے پیغمبر ﷺ یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	البقرہ (۲)	۱۴۷
(اے محمد ﷺ) آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۲
قرض تھوڑا ہو یا بہت اس کے لکھنے میں سستی نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک قرینِ انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ طریقہ درست ہے۔ اس سے تم کو کوئی شک وشبہ بھی نہیں پڑے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے اس روز (جس کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں؟	آل عمران (۳)	۲۵
عیسیٰؑ کا حال آدمؑ کا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے (آدمؑ کا) قالب بنایا پھر فرمایا ہوجا تو وہ ہوگئے (یہ بات) آپ (ﷺ) کے پروردگار کی طرف سے حق ہے سو آپ ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	آل عمران (۳)	۵۹ اور ۶۰
جس کا ساتھی شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ برا ساتھ ہے۔	النساء (۴)	۳۸
عیسیٰؑ کے مسلوب ہونے کے بارے میں لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۷
وہ لوگ بلاشبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) مسیح اللہ ہیں۔	المائدہ (۵)	۷۲
(بنی اسرائیل) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔	المائدہ (۵)	۷۹
اگر وصیت کے گواہوں کے بارے میں شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو۔	المائدہ (۵)	۱۰۶
وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافرو! اللہ کے بارے میں) شک کرتے ہو۔	الانعام (۶)	۱۲
اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور جو شبہ کرتے ہیں اسی شبہ میں پھر انہیں ڈال دیتے۔	الانعام (۶)	۹
تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔	الانعام (۶)	۱۲
تورات پروردگار کی طرف برحق نازل ہوئی ہے تو آپ (ﷺ) ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	الانعام (۶)	۱۱۴
اپنی اولاد کو قتل کرنے اور اللہ کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرانے والے بلاشبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں۔	الانعام (۶)	۱۴۰
غریب ایمان لانے والوں نے کہا کہ جو چیز صالحؑ دے کر بھیجے گئے ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۷۵
اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانوا ڈول ہو رہے ہیں۔	التوبہ (۹)	۴۵
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے اس کو اللہ کی قربت اور پیغمبر (ﷺ) کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ وہ بلاشبہ ان کے لئے (موجبِ) قربت ہے۔	التوبہ (۹)	۹۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے آپ (ﷺ) پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ آپ کے پروردگار کی طرف سے حق آ چکا ہے تو آپ (ﷺ) ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	یونس (۱۰)	۹۴
(اے پیغمبر ﷺ) کہہ دو کہ اے لوگو! اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو جن لوگوں کی تم اللہ کی سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔	یونس (۱۰)	۱۰۴
آپ (ﷺ) اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔	ھود (۱۱)	۱۷
بلاشبہ یہ (افتراء کرنے والے) لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۲
اے صالحؑ! جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے۔	ھود (۱۱)	۶۲
وہ تورات کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۱۰
یوسفؑ کے بھائیوں نے کہا کہ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں۔	یوسف (۱۲)	۸
کچھ شک نہیں کہ (بعض) عورتوں کے فریب بڑے ہوتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۲۸
پچھلی قوموں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۹
ان کے پیغمبروں نے کہا کیا اللہ (کے بارے) میں شک ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟	ابراہیم (۱۴)	۱۰
وہ (فرشتے) بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز (عذاب کی) لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۶۳
اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) میں کچھ شک نہیں۔	الکھف (۱۸)	۲۱
یہ مریم کے بیٹے عیسیٰؑ ہیں یہ سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔	مریم (۱۹)	۳۴
موسیٰؑ نے اپنے دل میں خوف کیا تو ہم نے کہا کہ خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۷ اور ۶۸
اسمٰعیلؑ، ادریسؑ اور ذوالکفلؑ صبر کرنے والے تھے اور بلاشبہ نیکوکار تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۶
لوگو! اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا۔	الحج (۲۲)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں۔	الحج (۲۲)	۷
کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آ واقع ہو۔	الحج (۲۲)	۵۵
کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور رسول (ﷺ) ان کے حق میں ظلم کریں گے؟	النور (۲۴)	۵۰
آخرت کے بارے ان کا علم ختم ہو چکا ہے بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۶
کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۵
آپ (ﷺ) اس سے پہلے نہ تو پڑھنا ہی جانتے تھے اور نہ ہی لکھ سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہلِ باطل ضرور شک کرتے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۸
ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو آپ (ﷺ) ان کے ملنے سے شک میں نہ ہونا۔	السجدہ (۳۲)	۲۳
(ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں متمیز کر دیں۔	سبا (۳۴)	۲۱
ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا۔ وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔	سبا (۳۴)	۵۴
بلاشبہ یہ (ابراہیمؑ کا بیٹے کی قربانی کرنا) صریح آزمائش تھی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۶
یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔	صٓ (۳۸)	۸
پہلے یوسفؑ کے نشانیاں لانے پر تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۴
اس میں کچھ شک نہیں کہ قیامت آنے والی ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔	المؤمن (۴۰)	۵۹
یہ اس (قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۵
دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۴
جو لوگ بعد میں (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہ کی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(عیسیٰؑ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو!) اس میں شک نہ کرو۔	الزخرف (۴۳)	۶۱
وہی آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) جلاتا اور (وہی) مارتا ہے (وہی) تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا پروردگار ہے لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۷ تا ۹
بلاشبہ (جہنم میں) تھوہر کا درخت گنہگار کا کھانا ہے۔	الدخان (۴۴)	۴۳ اور ۴۴
(کہا جائے گا) یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔	الدخان (۴۴)	۵۰
اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں تم کو جمع کرے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۶
جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۲
مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے اور یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں۔	الحجرات (۴۹)	۱۵
مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑے۔	قٓ (۵۰)	۱۵
یہ از سرِ نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں۔	قٓ (۵۰)	۲۵
(لوطؑ نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔	القمر (۵۴)	۳۶
منافقوں نے (اسلام میں) شک کیا اور لاحاصل آرزوؤں نے (ان کو) دھوکا دیا۔	الحدید (۵۷)	۱۴
مطلقہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں یا ان کو ابھی حیض نہ آیا ہو اور اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔	الطلاق (۶۵)	۴
دوزخ کے (داروغہ) فرشتے بنائے اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا اور اس لئے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔	المدثر (۷۴)	۳۱

(ساتھ ہی دیکھئے: ٹوہ میں نہ رہو صفحہ ۹۳۲، گمان صفحہ ۲۱۶۱)

شوریٰ

(ساتھ ہی دیکھئے: سرگوشی صفحہ ۱۵۴۷، مشورہ صفحہ ۲۳۵۰)

شوہر

(دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷، میاں بیوی صفحہ ۲۴۱۷)

شوہر کا راز

(دیکھئے: میاں بیوی کی ذمہ داریاں صفحہ ۲۴۲۴)

شوہر کا فرض

(دیکھئے: میاں بیوی کی ذمہ داریاں صفحہ ۲۴۲۴)

شہابِ ثاقب

(دیکھئے: انگارے صفحہ ۶۱۹)

شہد

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شہد کی مکھی میں بھی نشانی ہے جو اللہ کے حکم سے پہاڑوں، درختوں اور جو لوگ گھر بناتے ہیں ان میں گھر بنائیں اور ہر قسم کے پھل کھائیں۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے۔ جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔	النحل (۱۶)	۶۸ اور ۶۹
پانی کی نہریں ہوں گی جو بو نہیں کرے گا۔ دودھ کی ایسی نہریں ہوں گی جس کا مزہ نہیں بدلے گا شراب کی نہریں لذت والی ہوں گی شہد مصفّا کی نہریں ہوں گی ہر قسم کے میوے ہوں گے۔	محمد (۴۷)	۱۵

شہد کی مکھی

(دیکھئے: شہد صفحہ ۱۵۴۹، جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

شہید

(دیکھئے: اللہ کی راہ میں مارے جانے والے صفحہ ۴۸۶)

شہر

بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس گاؤں (شہر) میں داخل ہو جاؤ اور سجدہ کرتے ہوئے اور حِطَّةٌ کہتے ہوئے داخل ہو جاؤ تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔	البقرہ (۲)	۵۸
شہری آبادی میں چلے جاؤ وہاں جو تم مانگتے ہو مل جائے گا۔	البقرہ (۲)	۶۱
شہرِ بابل میں دو فرشتے (یعنی) ہاروت اور ماروت۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
ابراہیمؑ کی دعا کہ مکہ کو امن کا شہر بنا دے۔	البقرہ (۲)	۱۲۶
ایک شخص ایک گاؤں (شہر) کے پاس سے گزرا جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا۔	البقرہ (۲)	۲۵۹
(اے پیغمبرﷺ) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔	آل عمران (۳)	۱۹۶
مجبور لوگ دعائیں کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔	النساء (۴)	۷۵
پکا عہد لینے کے لئے ہم نے کوہ طور کو اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا تھا کہ جب شہر کے دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے داخل ہونا اور ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے کے) حکم سے تجاوز نہ کرنا۔	النساء (۴)	۱۵۴
ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور (وہ اس سے) بے خبر ہیں۔	الانعام (۶)	۱۲۳
تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں (کچھ بھی)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
خبر نہ ہو۔	الانعام(۶)	۱۳۱
کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جب کہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے۔	الاعراف(۷)	۴
ہوائیں بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہیں تو ہم ان کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۵۷
لوطؑ کی قوم نے کہا کہ ان کو اور ان کے گھر والوں کو اپنے گاؤں (شہر) سے نکال دو کہ یہ پاک بننا چاہتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۸۲
شعیبؑ کی قوم میں جو سردار اور بڑے آدمی تھے کہنے لگے کہ شعیبؑ یا تو ہم تم کو اور جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو شہر سے نکال دیں یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔	الاعراف(۷)	۸۸
ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔	الاعراف(۷)	۹۴
پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ (مال اور اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کا رنج وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا۔	الاعراف(۷)	۹۵
اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے۔	الاعراف(۷)	۹۶
کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بےخوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بےخبر) سو رہے ہوں؟	الاعراف(۷)	۹۷
اور کیا اہلِ شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں؟	الاعراف(۷)	۹۸
کیا یہ لوگ اللہ کے داؤں کا ڈر نہیں رکھتے؟ (سن لو کہ) اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔	الاعراف(۷)	۹۹
یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم آپ (ﷺ) کو سناتے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں۔	الاعراف(۷)	۱۰۱
(سرداروں نے فرعون سے) کہا کہ شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے۔	الاعراف(۷)	۱۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرعون نے جادوگروں سے کہا کہ یہ تم لوگوں (یعنی موسیٰؑ اور جادوگروں) کا فریب ہے جو تم لوگوں نے مل کر شہر میں کیا ہے۔ تا کہ اہلِ شہر کو یہاں سے نکال دو۔	الاعراف (۷)	۱۲۳
شہر میں سکونت اختیار کرنے کے لئے اور شہر میں مغفرت مانگتے اور سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا۔	الاعراف (۷)	۱۶۱
اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لبِ دریا واقع تھا۔	الاعراف (۷)	۱۶۳
کیا ان کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے یعنی نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے؟ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	التوبہ (۹)	۷۰
اہلِ مدینہ اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر (ﷺ) سے پیچھے رہ جائیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۰
کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونسؑ کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا۔	یونس (۱۰)	۹۸
یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم آپ (ﷺ) سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا۔	ھود (۱۱)	۱۰۰
ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔	ھود (۱۱)	۱۰۱
اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۲
تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہِ ظلم تباہ کر دے۔	ھود (۱۱)	۱۱۷
شہر میں چرچے کہ عزیز کی بیوی غلام کی طرف مائل ہوئی۔	یوسف (۱۲)	۳۰
یوسفؑ کے بھائیوں نے کہا کہ جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے اور جس قافلے میں ہم آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے۔	یوسف (۱۲)	۸۲
یوسفؑ نے والدین سے کہا کہ پروردگار آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دعا کہ اس شہر (مکہ) کو امن کی جگہ بنادے اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچا۔	ابراہیم (۱۴)	۳۵
ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کا وقت مرقوم ومعین تھا۔	الحجر (۱۵)	۴
اہلِ شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے۔	الحجر (۱۵)	۶۷
ہم نے اس (شہر) کو نیچے اوپر کر دیا اور ان پر کنگھر کی پتھریاں برسائیں۔	الحجر (۱۵)	۷۴
بن کے رہنے والے گناہگار تھے۔ ہم نے ان سے بھی بدلہ اور دونوں شہر کھلے راستے پر ہیں۔	الحجر (۱۵)	۷۸تا۷۹
(دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت کے بغیر پہونچ نہیں سکتے تھے وہ (چوپائے) تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۷
اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ امن اور چین سے بستی تھی ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔	النحل (۱۶)	۱۱۲
پہلا وقت آیا تو تم پر سخت لڑائی لڑنے والے بندے مقرر کر دیئے اور وہ شہروں میں پھیل گئے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵
جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے۔ پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۶
(کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۸
اصحابِ کہف میں سے ایک نے دوسرے کو رقم دے کر کہا کہ شہر میں جا کر اچھا کھانا لے آؤ اور احتیاط سے جانا کوئی پہچان نہ لے۔	الکھف (۱۸)	۱۹
یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔	الکھف (۱۸)	۵۹
موسیٰؑ اور خضرؑ ایک گاؤں کے پاس سے گزرے اور کھانا طلب کیا	الکھف (۱۸)	۷۷
وہ دیوار دو یتیم لڑکوں کی تھی ان کا باپ نیک آدمی تھا اور یہ شہر میں رہتے تھے اس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا تو پروردگار نے یہ چاہا کہ یہ جوانی میں اس خزانہ کو پائیں۔	الکھف (۱۸)	۸۲
ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے؟	الانبیاء (۲۱)	۶
ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوطؑ (کا قصہ یاد کرو جب ان) کو ہم نے حکم اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۴
جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (وہ رجوع کریں)۔	الانبیاء (۲۱)	۹۵
بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔	الحج (۲۲)	۴۵
بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا مگر وہ نافرمان رہیں۔	الحج (۲۲)	۴۸
یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا۔	الفرقان (۲۵)	۴۰
پاک نتھرا ہوا پانی برسا کر شہرِ مردہ کو زندہ کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۹
اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔	الفرقان (۲۵)	۵۱
انہوں نے (یعنی سرداروں نے فرعون سے) کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی کے بارے میں کچھ توقف کیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے۔	الشعراء (۲۶)	۳۶
تو فرعونیوں نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔	الشعراء (۲۶)	۵۳
(قوم نے) دھمکی دی کہ اگر باز نہ آئے تو شہر بدر کر دیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۷
ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۸
بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۳۴
شہر میں نو (۹) لوگ ایسے تھے جو ملک میں دنگا فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔	النمل (۲۷)	۴۸
لوطؑ کی قوم کے لوگ یہ بولے کہ ان کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۵۶
محترم شہر کے مالک کی عبادت کروں اور اس کا فرمانبردار رہوں۔	النمل (۲۷)	۹۱
ایک دفعہ موسیٰؑ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے لوگوں کو معلوم ہی نہیں ہوا۔	القصص (۲۸)	۱۵
الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ (وہاں کا حال) دیکھیں تو پھر وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی ان کو پکار رہا تھا۔ انہوں نے اس سے کہا کہ تو تو صریح گمراہ ہے۔	القصص (۲۸)	۱۸
ایک دوسرا شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا اور بتایا کہ اے موسیٰؑ! یہاں کے امراء تمہیں قتل کرنے کے منصوبے بنا رہے ہیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ، میں تمہاری خیر خواہی چاہتا ہوں۔	القصص (۲۸)	۲۰
ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی معیشت میں اترا رہے تھے۔	القصص (۲۸)	۵۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج دے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔	القصص (۲۸)	۵۹
فرشتوں نے ابراہیمؑ کو بتایا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۳۱
ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۳۴
ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔	العنکبوت (۲۹)	۳۵
مدینہ میں جو بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں اگر وہ باز نہ آئے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۰
شہر پاکیزہ ہے اور پروردگار بخشنے والا ہے۔	سبا (۳۴)	۱۵
بستیاں برکت والیں۔	سبا (۳۴)	۱۸
ہم نے کسی بستی میں ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں۔	سبا (۳۴)	۳۴
بادلوں کو بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۹
اس گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے پاس پیغمبر آئے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۳
شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم! پیغمبروں کا کہا مانو۔ یہ ایسے ہیں جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور سیدھے راستے پر بھی ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۰اور۲۱
تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۷
کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا (عیش کرنا) تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔	المؤمن (۴۰)	۴
آپ (ﷺ) کے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تا کہ آپ بڑے گاؤں (یعنی مکہ) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے اردگرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ۔	الشوریٰ (۴۲)	۷
آسمان سے ایک اندازے کے مطابق پانی برسایا جس سے مردہ شہر کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔	الزخرف (۴۳)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسی طرح ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۲۳
اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکے اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟	الزخرف (۴۳)	۳۱
تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تا کہ وہ رجوع کریں۔	الاحقاف (۴۶)	۲۷
بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے زور وقوت میں کہیں بڑھ کر تھیں۔ ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔	محمد (۴۷)	۱۳
آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اور اناج کے کھیت اگائے اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے گابھے تہہ بہ تہہ روزی دینے کے لئے اور اس پانی سے مردہ شہر کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی نکل پڑو گے۔	ق (۵۰)	۹ تا ۱۱
جن بستیوں پر عذاب نازل کیا وہ قوت میں کہیں بڑھ کر تھے اور شہروں میں گشت کرنے لگے کہ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟	ق (۵۰)	۳۶
سب جمع ہو کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں کے میں یا دیواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر)۔	الحشر (۵۹)	۱۴
کہنے لگے کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے باہر نکال دیں گے۔ حالانکہ عزت تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور مومنوں کی ہے لیکن منافق نہیں جانتے۔	المنفقون (۶۳)	۸
بہت سی بستیوں نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت عذاب میں پکڑ لیا۔ اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔	الطلاق (۶۵)	۸
اس شہر (مکہ) کی قسم جس میں آپ (ﷺ) رہتے ہو۔	البلد (۹۰)	۱ اور ۲
انجیر، زیتون، طور سینا اور امن والے شہر کی قسم۔	التین (۹۵)	۱ تا ۳

(ساتھ ہی دیکھئے: بستیاں الٹی ہوئی صفحہ ۷۴۹، ملک صفحہ ۲۳۷۵)

شہروں کے نام

ایک بستی (انطاکیہ)	یٰسٓ (۳۶) ۱۵
بابل	البقرۃ (۲) ۱۰۲
بکہ	آلِ عمران (۳) ۹۶
حجر	الحجر (۱۵) ۷۸
مدین	الاعراف (۷) ۸۵، التوبہ (۹) ۷۰، ھود (۱۱) ۸۴، ۹۵، طٰہٰ (۲۰) ۴۰، الحج (۲۲) ۴۴، القصص (۲۸) ۲۲، ۲۳، ۴۵، العنکبوت (۲۹) ۳۶
مدینہ	الانفال (۸) ۴۲، التوبہ (۹) ۱۰۱، ۱۲۰، بنی اسرائیل (۱۷) ۸۰، الاحزاب (۳۳) ۱۴، ۶۰، الحشر (۵۹) ۹، المنٰفقون (۶۳) ۸
مکہ	البقرہ (۲) ۱۲۶، ۱۹۱، ۱۹۶، الانعام (۶) ۹۲، الانفال (۸) ۲۶ ابراہیم (۱۴) ۳۵، ۳۷، بنی اسرائیل (۱۷) ۷۶، ۸۰، النمل (۲۷) ۹۱، الفتح (۴۸) ۲۴، ۲۵، ۲۷، الذّٰریٰت (۵۱) ۸، الحدید (۵۷) ۱۰، الممتحنۃ (۶۰) ۱، المزمل (۷۳) ۱۵، التکویر (۸۱) ۲۲، البلد (۹۰) ۱
یثرب	الاحزاب (۳۳) ۱۳

شہنشاہ

(دیکھئے: بادشاہ صفحہ ۶۹۷)

شہہ رگ

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

شیر

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

شیشہ

شیشے کا فرش	النمل (۲۷)	۴۴
شیشے کا گلاس	الدھر (۷۶)	۱۵
شیشے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے	الدھر (۷۶)	۱۶

(ساتھ ہی دیکھئے: معدنیات صفحہ ۲۳۷)

شیطان

سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں کیا۔	البقرہ (۲)	۳۴
لوگو حلال چیزیں کھاؤ اور شیطان کے کہنے پر نہ چلو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔	البقرہ (۲)	۱۶۸
شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۸
کافروں کے دوست شیطان ہیں جو ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۷
میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔	آل عمران (۳)	۳۶
بتوں اور شیطانوں کو مانتے اور کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ مومنوں سے زیادہ سیدھے رستے پر ہیں۔	النساء (۴)	۵۱
شیطان کا داؤ بودا (یعنی کمزور) ہوتا ہے۔	النساء (۴)	۷۶
اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند لوگوں کے سوا تمام لوگ شیطان کے پیرو ہو جاتے۔	النساء (۴)	۸۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرک جو اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی کرتے ہیں اور پکارتے بھی ہیں تو شیطان سرکش کو۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔	النساء(۴)	۱۱۷اور۱۱۸
جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔	النساء(۴)	۱۱۹
شیطان کے وسوسوں پر چلنے والے دوزخی ہیں۔	النساء(۴)	۱۲۱
شیطان کی پرستش کرنے والوں کے لئے برا ٹھکانہ جب کہ وہ سیدھے راستے سے دور ہیں۔	المائدہ(۵)	۶۰
اگر ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں اور اگر شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔	الانعام(۶)	۶۸
گویا شیطان نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو)۔	الانعام(۶)	۷۱
فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو۔ سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اور جواب دیا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے۔	الاعراف(۷)	۱۱اور۱۲
انسان کو بہکانے کے لئے قیامت تک مہلت کا مطالبہ۔	الاعراف(۷)	۱۴
شیطان کا بہکاوا کہ اس درخت کے پاس جانے سے اس لئے منع کیا کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ اور خیر خواہی کا یقین قسمیں کھا کر یقین دلاتا رہا۔	الاعراف(۷)	۲۰اور۲۱
دونوں کو بتایا تھا کہ شیطان ان کا کھلا دشمن ہے۔	الاعراف(۷)	۲۲
شیطان کے بہکانے میں آنے پر پچھتاوا۔	الاعراف(۷)	۲۳
اے بنی آدم! دیکھنا شیطان تمہیں بہکا نہ دے۔ جیسا کہ اس نے تمہارے ماں باپ کو بہکا کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے ستر کھول کر دکھا دیئے۔	الاعراف(۷)	۲۷
گمراہی شیطان کو رفیق بنانے سے۔	الاعراف(۷)	۳۰
اگر شیطان وسوسہ ڈالے تو اللہ سے پناہ مانگ لیا کرو، وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔	الاعراف(۷)	۲۰۰
متقی شیطان کے وسوسہ پر چونک پڑتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۲۰۱
اللہ نے پانی برسایا تاکہ تم کو پاک کرے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کرے۔	الانفال(۸)	۱۱

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔	یوسف (۱۲)	۵
رہائی پانے والے سے یوسفؑ نے تاکید فرمائی کہ اپنے آقا سے میرا بھی ذکر کرنا لیکن شیطان نے اسے بھلا دیا یوں یوسفؑ کئی برس جیل میں رہے۔	یوسف (۱۲)	۴۲
ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسے آراستہ کیا اور شیطان سے اسے محفوظ کیا۔	الحجر (۱۵)	۱۶ تا ۱۷
شیطان نے تکبر کی وجہ سے سجدہ نہ کیا اور پروردگار سے مہلت مانگی کہ میں انسانوں کو بہکاؤں گا اور گناہوں کو خوشنما بنا کر دکھاؤں گا۔	الحجر (۱۵)	۳۱ تا ۴۰
پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے مگر شیطان نے کافروں کو ان کے ناشائستہ کردار کو ان کے لئے اچھے کرکے دکھائے آج بھی وہ ان کا دوست ہے۔	النحل (۱۶)	۶۳
جب قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔	النحل (۱۶)	۹۸
جو مومن ہیں وہ اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں شیطان کا ان پر زور نہیں چلتا۔	النحل (۱۶)	۹۹
لیکن شیطان نے اسے بھلا دیا۔	یوسف (۱۲)	۴۲
شیطان نے فساد ڈالا۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ کیا اور کہا کہ میں ایسے شخص کو کیوں سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۱
شیطان کا زور اللہ کے مخلص بندوں پر نہیں چلے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۵
فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے کیا وہ جنات میں سے تھا کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔	الکھف (۱۸)	۵۰
اللہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار نہیں بناتا۔	الکھف (۱۸)	۵۱
شاگرد نے بتایا کہ جب ایک پتھر پر آرام کے لئے رکے تھے تو میں مچھلی وہیں بھول گیا اور شیطان نے آپ سے اس کا ذکر کرنا بھی بھلا دیا۔	الکھف (۱۸)	۶۳
ابراہیمؑ نے باپ سے کہا کہ شیطان کی پوجا نہ کیجئے وہ اللہ کا نافرمان ہے۔	مریم (۱۹)	۴۴
ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے اور وہ بھی گھٹنوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پر گرے ہوئے۔	مریم (۱۹)	٦۸
جب فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے نہ کیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱٦
آدمؑ کو بتایا کہ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے کہیں یہ تمہیں بہشت سے نہ نکلوا دے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۷
مگر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈال دیا کہ تم کو ایسا درخت بتاتا ہوں جو ہمیشہ کی زندگی اور بادشاہت دے گا جو کبھی زائل نہ ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۰
اگر پیغمبر کوئی آرزو کرتا تو شیطان اس میں وسوسہ ڈال دیتا تو اللہ اس وسوسہ کو دور کر کے اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۲
شیطان کے وسوسہ کو جن کے دلوں میں بیماری ہے ان کے لئے آزمائش بنا دیتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۵۳
یہ ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں۔	الحج (۲۲)	۵۳
اے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے بچنے اور شیطانوں کے پاس آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔	المؤمنون (۲۳)	۹۷ اور ۹۸
نصیحت آنے کے بعد شیطان نے بہکایا اور وہ دھوکا دینے والا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۲۹
شیطان کے لشکر سب کے سب (داخلِ جہنم ہوں گے)۔	الشعراء (۲٦)	۹۵
(قرآن کو) شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے نہ وہ طاقت رکھتے ہیں وہ سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے۔	الشعراء (۲٦)	۲۱۰ تا ۲۱۲
ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔	الشعراء (۲٦)	۲۲۱ اور ۲۲۲
شیطان نے ملکہ سبا اور اس کی قوم کو ہدایت پر آنے سے روک رکھا تھا۔ اور ان کے اعمال کو سجا کر دکھلا رہا تھا۔	النمل (۲۷)	۲۴
موسیٰؑ کا افسوس کہ شیطان کے بہکانے سے ان کے ہاتھوں ایک قتل ہو گیا، بیشک وہ انسان کا صریح دشمن اور بہکانے والا ہے۔	القصص (۲۸)	۱۵
قومِ عاد اور قوم ثمود کو بھی (ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے تباہ شدہ گھر بھی تمہارے سامنے ہیں، جبکہ شیطان نے ان کے اعمال ان کو اچھے بتائے تھے۔ اور ان کو سیدھے راستہ سے روک رکھا تھا حالانکہ وہ دیکھنے والے لوگ تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے بارے میں کسی طرح کا تمہیں فریب نہ دے دے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۳
اُن پر اس کا کچھ زور نہ رہتا مگر ہمارا مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک کرتے ہیں ان کو اور آخرت پر ایمان رکھنے والوں میں فرق کر دیں۔	سبا (۳۴)	۲۱
تمہارا دشمن ہے اسے دشمن ہی سمجھو۔	الفاطر (۳۵)	۶
شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۰
اس نے تم سے پہلے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۲
آسمان کو ستاروں سے مزین کیا اور شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی کہ وہ اوپر کی طرف کان لگا کر سن نہ سکیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶ تا ۸
جہنم کا ایک درخت جس کے خوشے شیطانوں کے سر جیسے ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۵
شیطان ایوبؑ کو ایذا دے رہا تھا۔	صٓ (۳۸)	۴۱
شیطان نے اللہ کے حکم کے خلاف آدمؑ کو سجدہ نہ کیا اور اکڑ بیٹھا۔	صٓ (۳۸)	۷۳ اور ۷۴
(شیطان سے) سوال کہ اے ابلیس! جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا تو غرور میں آ گیا یا اونچے درجے والوں میں ہو گیا تھا؟	صٓ (۳۸)	۷۵
بولا کہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے، تو میں اس سے بہتر ہوں۔	صٓ (۳۸)	۷۶
حکم دیا کہ یہاں سے نکل جا تو مردود ہے اور تجھ پر قیامت تک میری لعنت رہے گی۔	صٓ (۳۸)	۷۷ اور ۷۸
قیامت تک کے لئے مہلت مانگی جو اسے مل گئی یعنی اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔	صٓ (۳۸)	۷۹ تا ۸۱
کہا کہ میں قیامت تک سب کو بہکاتا رہوں سوائے ان کے جو تیرے خالص بندے ہوں گے۔	صٓ (۳۸)	۸۲ تا ۸۳
پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور اسے چراغوں سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست اور جاننے والے کا اندازہ ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۲
اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۶
غفلت میں ڈالتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے راستے پر ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۳۷
آخرت میں لوگ کہیں گے کہ کاش شیطان میں اور ہم میں مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا۔	الزخرف (۴۳)	۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سیدھے راستے سے روک نہ دے وہ تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔	الزخرف(۴۳)	۶۲
ہدایت کے ظاہر ہونے پر پیٹھ دکھانے والوں کو شیطان نے ان کا عمل اچھا کر کے دکھایا ہے۔	محمد(۴۷)	۲۵
بعض کاموں میں شیطان کا بھی کہا مانتے ہیں۔	محمد(۴۷)	۲۶
دغاباز ہے وہ اللہ کے بارے میں دھوکا دیتا رہتا ہے۔	الحدید(۵۷)	۱۴
منافق شیطان کے قابو میں ہیں جس نے ان کو اللہ کی یاد سے بھلا دیا ہے اور شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے۔	المجادلہ(۵۸)	۱۹
شیطان کو مار بھگانے کا آلہ بنایا اور انکے لئے جہنم کا عذاب۔	الملک(۶۷)	۵
قرآن شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔	التکویر(۸۱)	۲۵

شیطان سے بچو

شیطان کی اتباع سے بچو۔	النور(۲۴)	۲۱
اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔	حٰم السجدہ(۴۱)	۳۶

شیطان کا تکبر

شیطان نے تکبر کیا اور وہ کافر ہوا۔	البقرہ(۲)	۳۴
تکبر کی وجہ سے سجدہ سے انکار۔	الاعراف(۷)	۱۲
تکبر کہ میں آگ سے بنا ہوں اور آدمؑ مٹی سے لہٰذا میں افضل ہوں اور وہ راندہ درگاہ ہوا۔	الاعراف(۷)	۱۲اور۱۳
شیطان نے تکبر کی وجہ سے سجدہ نہ کیا۔	الحجر(۱۵)	۳۳

شیطان کا وعدہ

شیطان کا وعدہ دھوکا ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۶۴

شیطان کی پیروی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان کی پیروی نہ کرو وہ تمہارا دشمن ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۸
شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔	الانعام (۶)	۱۴۲
آخرت میں فیصلہ ہونے کے بعد لوگوں سے کہے گا کہ اللہ کا وعدہ سچا تھا اور میرا جھوٹا، تم میرے نقشہ قدم پر چلے اب تم اپنے آپ کو ملامت کرو، گمراہوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
شیطان کی پیروی کرنے والوں کے لئے جہنم۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۳
بعض لوگ اللہ کی شان میں بغیر علم کے جھگڑتے ہیں اور شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳
کہتے ہیں کہ ہم تو اُسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا خواہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔	لقمٰن (۳۱)	۲۱
ملک سبا میں مومنوں کی ایک جماعت کے علاوہ سب شیطان کے پیچھے چل پڑے۔	سبا (۳۴)	۲۰
اپنے پیروؤں کو دوزخ میں ڈالنے کے لئے بلاتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۶
اللہ نے کہا کہ میں تجھ سے اور جو تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔	ص (۳۸)	۸۵

شیطان کے بھائی

شیطان اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔	الاعراف (۷)	۲۷
فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۷

شیطان کے ساتھی

منافق کے ساتھی شیطان ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴
جس کا ساتھی شیطان ہوا تو وہ برا ساتھی ہوا۔	النساء (۴)	۳۸
ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔	الاعراف (۷)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس کا زوران ہی پر چلتا ہے جو اس کو دوست بناتے ہیں اور شریک ٹھہراتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۰۰
عذاب کی ایک شکل کہ انسان شیطان کا ساتھی ہو جائے۔	مریم (۱۹)	۴۵
اللہ سے غافل ہونے والوں پر مقرر ہوتا ہے اور اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۳۶

شیطانی کام

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان نے آدمؑ اور ان کی بیوی کو جنت سے نکلوا دیا۔	البقرہ (۲)	۳۶
سلیمانؑ کے زمانے میں شیطان جادو سکھاتے تھے۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
شیطان برائی اور فحاشی اور جھوٹ کا حکم دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۶۹
شیطان روشنی سے اندھیروں کی طرف لے جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۷
شیطان فقر سے ڈراتا اور فحاشی کا حکم دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۸
مومن اور کافر ایک دوسرے سے گتھ گئے، تو بعض کاموں پر شیطان نے پھسلا دیا۔	آل عمران (۳)	۱۵۵
شیطان اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے ان سے مت ڈرنا بلکہ مجھ ہی سے ڈرنا۔	آل عمران (۳)	۱۷۵
شیطان چاہتا ہے کہ بہکا کر رستے سے دور کر دے۔	النساء (۴)	۶۰
کہا کہ میں انسانوں کو گمراہ کرتا، امیدیں دلاتا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور کہ وہ اللہ کی بنائی صورتوں کو بدلتے رہیں۔	النساء (۴)	۱۱۹
شیطان جو وعدے دیتا امیدیں دلاتا ہے وہ سب دھوکا ہی دھوکا ہے۔	النساء (۴)	۱۲۰
شراب جوا، بت اور پانسے شیطان کے کام ہیں لہٰذا ان سے بچو۔	المائدہ (۵)	۹۰
شیطان چاہتا ہے کے شراب اور جوئے کے سبب تم میں دشمنی اور رنج ڈالے اور ذکر اور نماز سے روکے۔	المائدہ (۵)	۹۱
اُن کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے شیطان ان کے کام کو آراستہ کر دکھاتا تھا۔	الانعام (۶)	۴۲ اور ۴۳
اشیطان بھلاتا رہتا ہے۔	الانعام (۶)	۷۱
دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں باتیں ڈالتے رہتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۲
شیطان حرام چیزیں کھانے کا کہتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے بتائے سیدھے راستے سے ہٹانے اور ہر طرف سے بہکانے کا کہا۔	الاعراف (۷)	۱۶ اور ۱۷
شکر گزاری سے ہٹائے گا۔	الاعراف (۷)	۱۷
تکبر اور انکار پر مردود ہوا۔	الاعراف (۷)	۱۸
وہ انسان کا دشمن ہے۔	الاعراف (۷)	۱۱، ۲۵
اے بنی آدم! تمہارے باپ کو جنت سے نکالا۔	الاعراف (۷)	۲۷
آیتیں بھولنے پر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہوگیا۔	الاعراف (۷)	۱۷۵
اعمال کو آراستہ کرکے دکھاتا ہے دوستی کا یقین دلاتا ہے وقت پر چھوڑ جاتا ہے۔	الانفال (۸)	۴۸
گناہوں کو خوشنما بنا کر دکھاؤں گا۔	الحجر (۱۵)	۳۱ تا ۴۰
شیطان نے کافروں کو ان کے ناشائستہ کردار کو ان کے لئے اچھے کرکے دکھائے	النحل (۱۶)	۶۳
قیامت تک بنی آدم کو بہکائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۲
شیطان لوگوں میں بری باتوں سے فساد ڈلواتا رہتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۳
شیطان جو وعدے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۴
شیطان کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے جو شرارتوں پر اکساتا ہے۔	مریم (۱۹)	۸۳
وسوسہ ڈالتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۰
جو شیطان کی پیروی کرے گا اسے آگ کا عذاب ہوگا۔	الحج (۲۲)	۳ تا ۴
شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو۔ شیطان تو بے حیائی اور برے کام کا ہی بتائے گا۔	النور (۲۴)	۲۱
شیطان کے فریب سے بچو۔	الفاطر (۳۵)	۵
بد اعمال کرنے والوں کا ہم نشین، جو ان کو اعمال اچھا کرکے دکھاتا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۵
طویل عمر کا دھوکا دیتا ہے۔	محمد (۴۷)	۲۵
مومنوں کو تکلیف دینے کے لئے شیطانی سرگوشیاں کرتے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۰
شیطان کفر کی طرف اکساتا رہتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۶

باب (ص)

صابر

(دیکھئے: صبر صفحہ۱۵۷۰)

صابی

(دیکھئے: ستارہ پرست صفحہ۱۴۴۳)

صالحؑ کی قوم

(دیکھئے: قصہ صالحؑ صفحہ۱۹۲۳)

صبح وشام

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سحری میں کھاؤ پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آئے۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
پروردگار کا ذکر کثرت سے کرنا اور صبح اور شام اس کی تسبیح کرنا۔	آلِ عمران (۳)	۴۱
(اس وقت کو یاد کرو) جب آپ (ﷺ) صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۱
جو لوگ صبح شام پروردگار سے دعا کرتے رہتے ہیں اور اسکے طالب رہتے ہیں انہیں نہ نکالئے۔	الانعام (۶)	۵۲
وہی صبح کی روشنی پھاڑنے والا ہے اور اُسی نے رات کو آرام کے لئے بنایا۔	الانعام (۶)	۹۶
اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور ہلکی آواز سے صبح شام یاد کرتے رہو۔	الاعراف (۷)	۲۰۵
قوم لوطؑ پر عذاب کا وقت صبح کا۔	ھود (۱۱)	۸۱
قوم لوطؑ پر صبح کے وقت عذاب، بستی الٹ گئی اور کنکریاں برسیں۔	ھود (۱۱)	۸۲اور۸۳
دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی پہلی چند ساعتوں میں نماز		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پڑھا کرو۔	ھود (۱۱)	۱۱۴
جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے یا زبردستی اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہیں اور ان کے سائے بھی صبح اور شام سجدہ کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الرعد (۱۳)	۱۵
وحی بھیجی کہ قوم کی جڑ صبح ہوتے تک کاٹ دی جائے گی۔	الحجر (۱۵)	۶۶
صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آ پکڑا بستی کو اوپر نیچے کر دیا اور ان پر کنکر اور پتھر برسائے۔	الحجر (۱۵)	۷۴
صبح ہوتے ہی چیخ نے آ پکڑا جو وہ کام کرتے تھے وہ بھی کام نہ آئے۔	الحجر (۱۵)	۸۳ اور ۸۴
چوپایوں میں رونق بھی جب شام کو تم لاتے ہو اور صبح چرنے کے لئے چھوڑتے ہو۔	النحل (۱۶)	۶
سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور صبح کے وقت قرآن پڑھا کرو کہ یہ حضوری کا وقت ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۸
صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارنے والوں اور اس کی خوشنودی کے طالب لوگوں کے ساتھ صبر کرتے رہو۔	الکھف (۱۸)	۲۸
صبح شام اللہ کو یاد کرنا۔	مریم (۱۹)	۱۱
بہشت میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے ان کے لئے صبح وشام کھانا تیار ہوگا۔	مریم (۱۹)	۶۲
جن گھروں میں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے اور صبح شام تسبیح ہو ان گھروں کا ذکر بلند کیا جائے۔	النور (۲۴)	۳۶
غلام، لونڈیاں اور نابالغ بچے تین اوقات میں یعنی (۱) نماز فجر سے پہلے اور (۲) دوپہر کو جب تم کپڑے اتار کر آرام کرتے ہو۔ اور (۳) عشاء کے بعد کمرے میں اجازت لے کر داخل ہوں۔	النور (۲۴)	۵۸
کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے۔ اور وہ صبح اور شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۵
صبح ہوتے ہی بنی اسرائیل کا فرعونیوں نے تعاقب کیا۔	الشعراء (۲۶)	۶۰
الغرض موسیٰ صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ (وہاں کا حال) دیکھیں۔	القصص (۲۸)	۱۸
کل جو لوگ اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے کہ اللہ ہی اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہے رزق فراخ کر دے یا تنگ کر دے۔	القصص (۲۸)	۸۲
صبح اور شام اللہ کی تسبیح کرو۔	الروم (۳۰)	۱۷
اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرو اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔	الاحزاب (۳۳)	۴۱ اور ۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سلیمانؑ کی فضیلت کہ ہوا کو ان کا تابع کر دیا تھا۔ جسکی صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل بھی ایک مہینے کی ہوتی تھی۔	سبا (۳۴)	۱۲
پہاڑوں کو داؤدؑ کی زیرِ نگیں کر دیا تھا اور وہ ان کے ساتھ صبح وشام تسبیح کرتے تھے۔	ص (۳۸)	۱۸
ان کے سامنے شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے۔	ص (۳۸)	۳۱
فرعون والے صبح شام آگ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴۶
صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	المؤمن (۴۰)	۵۵
صبح اور شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔	الفتح (۴۸)	۹
قوم لوطؑ پر صبح سویرے عذاب آیا۔	القمر (۵۴)	۳۸
بہترین کھیتی ہوئی صبح کاٹنے کا ارادہ کیا مگر انشاء اللہ نہ کہا اور اللہ کی راہ میں دینے سے کترائے اور صبح سویرے نکلے کہ جا کر کاٹیں گے مگر جب دیکھا تو باغ ویران تھا، ایک نے کہا تم نے اللہ کو کیوں نہ یاد کیا۔	القلم (۶۸)	۱۷تا۳۵
چاند کی قسم اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے اور صبح کی جب روشن ہو۔	المدثر (۷۴)	۳۲تا۳۴
صبح شام اپنے پروردگار کی تسبیح کرتے رہو۔	الدھر (۷۶)	۲۵
دنیا میں گویا ایک صبح یا شام رہے تھے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۴۶
رات کی قسم جب پیچھے ہٹنے لگے اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔	التکویر (۸۱)	۱۷اور۱۸
شام کی سرخی، رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی قسم۔	الانشقاق (۸۴)	۱۶اور۱۷
شب قدر میں طلوع صبح تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔	القدر (۹۷)	۵
صبح کو چھاپا مارتے ہیں۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۳
میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس بری چیز سے جو اس نے پیدا کی ہے۔	الفلق (۱۱۳)	۱تا۵

(ساتھ ہی دیکھئے: دن اور رات صفحہ ۱۱۹۰ فجر صفحہ ۱۷۳۸)

صبر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نماز اور صبر سے مدد طلب کرو۔	البقرہ (۲)	۴۵
تم نے (یعنی بنی اسرائیل) نے کہا کہ ہم سے ایک کھانے پر صبر نہیں ہوسکتا۔	البقرہ (۲)	۶۱
اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔	البقرہ (۲)	۱۵۳
اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔	البقرہ (۲)	۱۵۳، ۲۴۹
صبر کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔	البقرہ (۲)	۱۵۵
طالوت اور اس کے لشکر نے صبر اور استقامت اور فتح کے لئے دعا کی۔	البقرہ (۲)	۲۵۰
صبر کرتے، سچ بولتے، عبادت کرتے، خرچ کرتے اور سحر کے وقت گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۷
صبر اور برداشت کرنے پر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔	آل عمران (۳)	۱۲۰
حوصلہ کرنے اور اللہ سے ڈرنے پر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے مدد کریں گے۔	آل عمران (۳)	۱۲۵
اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۴۶
ثابت قدم رہنے اور صبر کرنے والوں کو اللہ نے دنیا میں بھی اچھا بدلہ دیا اور آخرت میں بھی دے گا۔	آل عمران (۳)	۱۴۷ اور ۱۴۸
پرہیزگاری اور صبر بڑی ہمت کے کام ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۸۶
لونڈیوں کے ساتھ نکاح کی اجازت صرف ان کو ہے جو صبر نہ کرسکیں اور گناہ کا ڈر ہو۔ البتہ اگر صبر کریں تو ان کے لئے بہت اچھا ہے۔	النساء (۴)	۲۵
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے وہ اس پر صبر کرتے رہے آپ (ﷺ) بھی صبر سے کام لیں۔	الانعام (۶)	۳۴
اگر کچھ ایمان لاتے ہیں اور کچھ نہیں لاتے تو صبر کرو اللہ فیصلہ کردے گا۔	الاعراف (۷)	۸۷
فرعون کے جادوگروں کی صبر و استقامت کے لئے دعا۔	الاعراف (۷)	۱۲۶
بنی اسرائیل کے صبر کی وجہ سے اللہ نے وعدہ پورا کیا۔ فرعونیوں کو غرق کیا اور ان کو وارث بنایا۔	الاعراف (۷)	۱۳۷
صبر سے کام لو اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔	الانفال (۸)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کرتے رہو صبر کرو اور فیصلہ کا انتظار کرو۔	یونس(۱۰)	۱۰۹
صبر کرنے اور نیک اعمال کرنے پر بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	ھود(۱۱)	۱۱
صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں کا ہی بہتر ہے۔	ھود(۱۱)	۴۹
صبر کئے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	ھود(۱۱)	۱۱۵
باپ نے صبر کیا اور اللہ سے مدد مانگی۔	یوسف(۱۲)	۱۸
صبر ہی کرنا چاہئے شائد کہ اللہ سب کو میرے پاس لے آئے۔	یوسف(۱۲)	۸۳
جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	یوسف(۱۲)	۹۰
عقلمند اللہ کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے، نماز پڑھتے، ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے نیکی سے برائی کو ختم کرتے ہیں۔ ان کے لئے جنت ہے۔	الرعد(۱۳)	۱۹تا۲۴
موسیٰؑ سے کہا کہ یہ نشانیاں لے کر جاؤ اور ان کو اللہ کے دن کی یاد دلاؤ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر اور شاکر ہیں (قدرتِ الٰہی کی) نشانیاں ہیں۔	ابراہیم(۱۴)	۵
پیغمبر نے کہا ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ رکھیں، اور جو تکلیفیں تم دیتے ہو اس پر صبر کریں۔	ابراہیم(۱۴)	۱۲
آخرت میں متکبرین کہیں گے کہ اب گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۲۱
جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے گھر چھوڑا ان کے لئے دنیا میں بھی اچھا ٹھکانہ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں اور پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔	النحل(۱۶)	۴۱اور۴۲
جن لوگوں نے صبر کیا ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ ہے۔	النحل(۱۶)	۹۶
جتنی تکلیف تم کو دی اتنی ہی تکلیف تم دو اور اگر صبر کرو تو وہ زیادہ اچھا ہے۔	النحل(۱۶)	۱۲۶
صبر ہی کرو یہ اللہ کی طرف سے ہے یہ جو بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہوئیے۔	النحل(۱۶)	۱۲۷
صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارنے والوں اور اس کی خوشنودی کے طالب لوگوں کے ساتھ صبر کرتے رہو۔	الکھف(۱۸)	۲۸
موسیٰؑ کو (خضرؑ نے) جواب دیا کہ تم میرے ساتھ صبر سے نہیں رہ سکو گے۔	الکھف(۱۸)	۶۷
جس بات کی تمہیں خبر ہی اس پر تم صبر کیونکر کر سکتے ہو؟	الکھف(۱۸)	۶۸
موسیٰؑ نے کہا کہ ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔	الکھف(۱۸)	۶۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(خضرؑ نے) کہا میں نہ کہتا تھا تم صبر نہ کر سکو گے۔	الکھف (۱۸)	۷۲
راستے میں (خضرؑ نے) ایک لڑکے کو مار ڈالا اس پر موسیٰؑ صبر نہ کر سکے۔	الکھف (۱۸)	۷۴
(خضرؑ نے) پھر کہا کہ میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ تم صبر نہیں کر سکتے۔ جس پر موسیٰؑ نے کہا آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔	الکھف (۱۸)	۷۵ اور ۷۶
(خضرؑ نے) کہا تم علیحدہ ہو جاؤ اب میں تمہیں اُن باتوں پر جن پر صبر نہیں کر پائے، بتاتا ہوں۔	الکھف (۱۸)	۷۸
سو یہ ہے ان باتوں کی حقیقت جن پر تم صبر نہیں کر سکے تھے۔	الکھف (۱۸)	۸۲
پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ بھول گئے ہم نے ان میں صبر واستقامت نہ دیکھی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۵
پس یہ جو کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۰
اسمٰعیلؑ، ادریسؑ اور ذوالکفلؑ یہ سب صبر کرنے والے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۵
یہ ایسے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں صبر کرتے، نماز پڑھتے اور ہمارے دیئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳۵
اللہ کے نیک بندے کفار کے تمسخر اڑانے پر صبر کرتے رہے اور بدلے میں کامیاب ہو گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۹ تا ۱۱۱
صبر کریں تمہارا پروردگار دیکھنے والا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۲۰
متقیوں کے لئے ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے۔ اور وہاں فرشتے ان سے دعا سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔	الفرقان (۲۵)	۷۵
ایسے لوگوں کو دوگنا اجر دیا جائے گا کیونکہ یہ صبر کرتے رہے اور بھلائی کے ساتھ برائی کو روکتے رہے اور جو اللہ نے دیا ہے اس میں خرچ کرتے رہے۔	القصص (۲۸)	۵۴
مومنوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے جو ثواب اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے جو صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملے گا۔	القصص (۲۸)	۸۰
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر بہشت میں اونچے اونچے محل دینگے، یہ صلہ اس کے لئے ہے جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے رہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۸ اور ۵۹
صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	الروم (۳۰)	۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو مصیبت آئے اس پر صبر کرنا۔ صبر کرنا بڑی ہمت کا کام ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۷
کشتیاں جو پانی میں چلتی ہیں اس میں صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۱
پیشوا ہمارے حکم سے ہدایت کرتے، صبر کرتے اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔	السجدہ (۳۲)	۲۴
صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتوں کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم تیار ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
اہلِ سبا کے قصے میں صابر و شاکروں کے لئے نشانیاں ہیں۔	سبا (۳۴)	۱۹
اسمٰعیلؑ نے جواب دیا کہ اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۲
ایذا پہنچنے پر صبر کریں۔	صٓ (۳۸)	۱۷
صبر کرنے والوں کو بے شمار ثواب ملے گا۔	الزمر (۳۹)	۱۰
صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	المؤمن (۴۰)	۵۵
صبر کرو۔	المؤمن (۴۰)	۷۷
اللہ کے دشمن اگر صبر کریں تو بھی آخرت میں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی اس وقت توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۴
تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۳
جو صبر کرے اور قصور معاف کردے تو یہ ہمت کے کام ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۳
عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۳۵
حجروں کے باہر سے آوازیں دینا بے عقلی ہے البتہ صبر کرنا زیادہ بہتر ہے۔	الحجرات (۴۹)	۴ اور ۵
کافر جو کچھ کہہ رہے ہیں اس پر صبر کرو۔	قٓ (۵۰)	۳۹
جھٹلانے والے اب دوزخ میں داخل ہو جاؤ اب صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے یہ تمہارے ان کاموں کا بدلہ ہے جو تم کرتے تھے۔	الطور (۵۲)	۱۶
پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔	الطور (۵۲)	۴۸
قوم ثمود کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم (یعنی صالحؑ) ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔	القمر (۵۴)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے حکم کے انتظار میں صبر کریں۔	القلم (۶۸)	۴۸
حوصلے کے ساتھ برداشت کرو۔	المعارج (۷۰)	۵
جو لوگ باتیں کرتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریقے سے ان سے کنارہ کش رہو۔	المزمل (۷۳)	۱۰
پروردگار کے لئے صبر کرو۔	المدثر (۷۴)	۷
صبر کے بدلے ان کو بہشت اور ریشم عطا کرے گا۔	الدھر (۷۶)	۱۲
پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔	الدھر (۷۶)	۲۴
ان میں شامل ہو جاؤ جو ایمان لائے، صبر اور نصیحت کی اور شفقت کی وصیت کرتے رہے یہی لوگ صاحبِ سعادت ہیں۔	البلد (۹۰)	۱۷ اور ۱۸
صبر کی تلقین کرنے والے نقصان میں نہیں رہیں گے۔	العصر (۱۰۳)	۳

صحابہ کرامؓ کی فضیلت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) اپنے صحابہؓ سے مشاورت کر لیا کریں۔	آل عمران (۳)	۱۵۹
رسول اللہ (ﷺ) اور ان کے ساتھی گویا ایک کھیت ہیں کہ جس نے پہلے سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی پھر نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی۔ جس سے کھیت والوں کو خوش مگر کافروں کو جلاتا ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
اللہ نے ان کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے بیزار کر دیا یہی لوگ ہدایت پر ہیں۔	الحجرات (۴۹)	۷

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ صحابہ صفحہ ۱۹۳۱)

صحیح تولو

(دیکھئے: ناپ اور تول صفحہ ۲۴۲۸)

صحیفے

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
(مسلمانو) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اسمٰعیلؑ اسحٰقؑ یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے)۔ اور ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۳۶
ایمان لائے اللہ پر، اس کتاب پر، اور جو صحیفے ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ، اور ان کی اولاد پر، اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار سے ملیں سب پر اور ہم پیغمبروں میں کوئی فرق نہیں کرتے۔	آل عمران (۳)	۸۴
اگر یہ لوگ آپ (ﷺ) کو سچا نہ سمجھیں تو آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہ سمجھا۔	آل عمران (۳)	۱۸۴
پیغمبروں کو جو نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے مگر ان کو جھٹلایا گیا تو اللہ نے کافروں کو پکڑ لیا سو ان پر عذاب کیسا ہوا۔	الفاطر (۳۵)	۲۵ اور ۲۶
موسیٰؑ کے صحیفوں کی باتیں۔	النجم (۵۳)	۳۶
آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۸
ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفے۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۹
دنیاوی زندگی کے مقابلے میں آخرت بہت بہتر ہے اور پائندہ تر ہے، یہ بات پچھلے صحیفوں میں بھی ہے۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۶ تا ۱۸

(ساتھ ہی دیکھئے: تورات زبور اور انجیل صفحہ ۹۲۴)

صدقہ خیرات

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔	البقرہ (۲)	۱۹۵
عمرہ کے بعد اگر کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے میں روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
لوگ پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کس طرح کا مال خرچ کریں؟ کہہ دو جو مال خرچ کرنا چاہو وہ ماں باپ کو، قریب کے رشتہ داروں کو، یتیموں کو محتاجوں کو، اور مسافروں کو (دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۵
جو بھی ضرورت سے زائد ہو وہ خرچ کرو۔	البقرہ (۲)	۲۱۹
اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو، جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے گی۔	البقرہ (۲)	۲۵۴
جو لوگ اپنا مال اللہ کے راستے میں صرف کرتے ہیں پھر اُس کے بعد احسان نہیں رکھتے اور نہ تکلیف دیتے ہیں اُن کا صلہ اُن کے پروردگار کے پاس ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۲
اچھی بات کرنا اور درگزر کرنا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد جتلایا جائے۔	البقرہ (۲)	۲۶۳
صدقہ کو جتلا کر اور ایذا دے کر خراب نہ کرو۔	البقرہ (۲)	۲۶۴
جو لوگ اللہ کی خوشنودی کے لئے اور خلوصِ نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اُونچی جگہ پر واقع ہو جب اُس پر مینہ پڑے تو دو گنا پھل آئے تو اگر پھوار بھی پڑے تب بھی اچھا پھل دے۔	البقرہ (۲)	۲۶۵
بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اُس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو اُس میں ہر قسم کے میوے ہوں اور اُسے بڑھاپا آ پکڑے اور اُس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں کہ ناگہاں اُس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل کر راکھ ہو جائے۔	البقرہ (۲)	۲۶۶
شیطان تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۸
تم جس طرح کا مال خرچ کرو یا کوئی نذر مانو تو اللہ اُس کو جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۰
ظاہر کر کے دو تو وہ بھی اچھا ہے اگر چھپا کر دو تو وہ زیادہ اچھا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۱
صدقہ سے گناہ دور ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۷۱
مومنو! تم جو مال خرچ کرو اس کا فائدہ تم ہی کو ہے اور تم جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا۔	البقرہ (۲)	۲۷۲
یہ صدقات اُن حاجت مندوں کے لئے بھی ہے جو اللہ کی راہ میں رو کے بیٹھ ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ مانگنے کی وجہ سے لوگ انہیں غنی خیال کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷۳
اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۶
تم اس وقت تک نیکی حاصل نہ کر سکو گے جب تک تم ان چیزوں میں جو تمہیں عزیز ہیں (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو گے۔	آلِ عمران (۳)	۹۲
جس مال میں بخل کرتے ہیں وہ قیامت کے دن طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۰
اللہ تکبر کرنے والوں، بخل کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا کہ وہ خرچ بھی کریں تو لوگوں کو دکھانے کو۔	النساء (۴)	۳۶ تا ۳۸
اگر یہ لوگ اللہ اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا۔	النساء (۴)	۳۹
اللہ کسی کی حق تلفی نہیں کرتا اور نیکی کو خوب بڑھا کر دے گا اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے گا۔	النساء (۴)	۴۰
جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مشورہ دے، صدقہ کرے، نیک بات کرے یا لوگوں میں صلح کرائے تو اس کے لئے بڑا ثواب ہے۔	النساء (۴)	۱۱۴
اگر تم بھلائی کھلم کھلا کرو یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو تو اللہ بھی معاف کرنے والا اور قدرت والا ہے۔	النساء (۴)	۱۴۹
اللہ پرہیزگاروں کی نیاز قبول کرتا ہے۔	المائدہ (۵)	۲۷
تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔	الانفال (۸)	۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نافرمانوں سے چاہے وہ خوشی سے خرچ کریں یا ناخوشی سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔	التوبہ (۹)	۵۳
بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں آپ (ﷺ) سے طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں۔ اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں۔	التوبہ (۹)	۵۸
اللہ سے عہد کیا تھا کہ جب اللہ مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے مگر مال ملنے پر بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) پھر بیٹھے۔	التوبہ (۹)	۷۵ اور ۷۶
بعض اپنی حیثیت کے مطابق دل کھول کر خیرات کرتے ہیں، بعض اپنی استطاعت کے مطابق۔	التوبہ (۹)	۷۹
اللہ اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا، صدقہ لیتا ہے اور بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔	التوبہ (۹)	۱۰۴
خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۸۸
ان لوگوں کے لئے عاقبت کا گھر ہے جو نماز پڑھتے اور جو (مال) ہم نے دیا ہے اس میں ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں۔ اور نیکی سے برائی کو بدلتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۲
رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضل خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۶
اگر تم کسی وجہ سے مستحق کی مدد نہ کر سکو تو ان کو نرمی سے ٹال دو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۸
اپنے ہاتھ نہ تو گردن سے باندھو (یعنی ہاتھوں کو تنگ نہ کرو) اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ (سب ہی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ خود ہی) ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۹
اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے ان کو بند کر رکھتے۔ انسان دل کا بہت تنگ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۰
اللہ کے نیک بندے پروردگار سے ڈرتے، ایمان رکھتے، شرک نہیں کرتے، صدقہ خیرات دیتے اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵۷ تا ۶۱
(غلطی پر) رشتہ داروں مسکینوں اور مہاجروں کی مدد سے نہ رکیں معاف کر دیں اور درگزر کر دیں۔	النور (۲۴)	۲۲
اندھا، لنگڑا اور بیمار کسی بھی گھر سے کھانا کھا سکتا ہے۔	النور (۲۴)	۶۱
جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور نجات چاہتے ہیں تو وہ اہلِ قرابت محتاجوں اور مسافروں کو دیں۔	الروم (۳۰)	۳۸
خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
تم جو خرچ کرو گے اس کا عوض تمہیں ہی ملے گا۔	سبا (۳۴)	۳۹
جو لوگ جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔	الفاطر (۳۵)	۲۹
کافر اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۷
دنیا کا مال دنیاوی فائدے کے لئے ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۶
اللہ تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔	محمد (۴۷)	۳۶
اگر وہ تم سے مال طلب کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے۔	محمد (۴۷)	۳۷
بعض اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہیں تو بخل کرنے لگتے ہیں۔	محمد (۴۷)	۳۸
میں طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھلائیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۷
اللہ رزق دینے والا قوت والا اور مضبوط ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۸
جس مال میں اللہ نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو ایمان لائے اور خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔	الحدید (۵۷)	۷
تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے جس شخص نے تم میں سے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی اور وہ (جس نے بعد میں کئے) وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ ان کا درجہ ان سے کہیں بڑھ کر جنہوں نے بعد میں خرچ اور جہاد وقتال کیا۔	الحدید (۵۷)	۱۰
اللہ کو بہترین قرض (قرض حسنہ) دینے پر اللہ اسے دگنا کرے گا اور اسے عزت کا صلہ ملے گا۔	الحدید (۵۷)	۱۱
جو مرد اور عورتیں اللہ کو اچھا قرض (قرض حسنہ) دیتے ہیں ان کو دوگنا دیا جائے گا اور عزت کا صلہ بھی۔	الحدید (۵۷)	۱۸
اگر خیرات دینے کی طاقت نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نماز پڑھتے رہو زکوٰۃ دیتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۲ اور ۱۳
جو مال ہم نے تم کو دیا ہے موت سے پیشتر خرچ کر لو کہ بعد میں پچھتانا نہ پڑے۔	المنٰفقون (۶۳)	۱۰
اللہ کی راہ میں خرچ کرنا تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص بخل سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
راہ پانے والے ہیں۔	التغابن (۶۴)	۱۶
اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو وہ تم کو اس کا دوگنا دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔	التغابن (۶۴)	۱۷
مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا حصہ ہے۔	المعارج (۷۰)	۲۴ اور ۲۵
نماز پڑھتے رہو زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو۔	المزمل (۷۳)	۲۰
نماز نہیں پڑھتے تھے اور نہ فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے اس پر دوزخ میں ہیں۔	المدثر (۷۴)	۴۲ تا ۴۴
خود کو طعام کی خواہش ہونے کے باوجود اللہ کی خوشنودی کے لئے فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۸ اور ۹
پرہیزگار مال پاک کرنے کے لئے دیتا ہے۔ نہ ہی احسان کی غرض سے اور نہ ہی بدلہ کی غرض سے بلکہ اپنے اللہ کی خوشنودی کے لئے دیتا ہے۔	اللیل (۹۲)	۱۸ تا ۲۱
مانگنے والے کو نہ جھڑکنا۔	الضحیٰ (۹۳)	۱۰
بھوک میں ان کو کھانا کھلایا۔	القریش (۱۰۶)	۴
منافق فقیروں کو نہ خود کھانا کھلاتا ہے اور نہ دوسروں کو کھلانے کی ترغیب دیتا ہے۔	الماعون (۱۰۷)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی راہ میں خرچ کرنا صفحہ ۴۸۲، خرچ صفحہ ۱۱۲۵، زکوٰۃ صفحہ ۱۴۰۳)

صدقہ خیرات کے مستحق

(دیکھئے: زکوٰۃ کے مستحق صفحہ ۱۴۰۵)

صدیق اور شہید

شہید ہونے کی خواہش رکھنے والوں کو بھی دیکھ لیا۔	آل عمران (۳)	۱۴۳
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) اِن لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا۔ یعنی انبیاء، صدیق، شہید اور نیک لوگ۔	النساء (۴)	۶۹ اور ۷۰
جو اللہ کی راہ میں لڑے پھر شہید ہو یا غازی اس کو عنقریب بڑا ثواب دیں گے۔	النساء (۴)	۷۴
اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لانے والے ہی صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے صلہ ہوگا اور روشنی بھی۔	الحدید (۵۷)	۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

صراطِ مستقیم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(۱) شرک نہ کرنا (۲) ماں باپ سے حسن سلوک کرنا (۳) ناداری کے خوف سے اولاد کو قتل نہ کرنا اللہ ہی تم کو اور ان کو رزق دیتا ہے (۴) فحاشی کے پاس نہ جانا ظاہر ہوں یا چھپی (۵) قتل نہ کرنا (۶) یتیم کے مال کے پاس نہ جانا (۷) ناپ تول پوری پوری کرنا (۸) گواہی سچی دینا (۹) عہد کو پورا کرنا۔ ان باتوں کی وہ تاکید کرتا ہے۔ یہی میرا (یعنی اللہ کا) سیدھا راستہ ہے تم اسی پر چلنا اور دوسرے راستوں پر نہ چلنا۔	الانعام (۶)	۱۵۱ تا ۱۵۳

(ساتھ ہی دیکھئے: راستہ صفحہ ۱۲۷۴)

صفا اور مروہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
صفا اور مروہ اللہ کی نشانیاں ہیں جو کوئی حج یا عمرہ کرے تو ان کا طواف کرے۔	البقرہ (۲)	۱۵۸

صلح

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر وارثوں میں صلح کرادی جائے تو کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۲
لوگوں میں صلح اور سازگاری کرانے سے نہ رکو۔	البقرہ (۲)	۲۲۴
جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آجائیں (تو (احتراز ضروری نہیں)۔	النساء (۴)	۹۰
جو (کافر اور مشرک) نہ صلح کا پیغام دیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کردو۔	النساء (۴)	۹۱
مقتول اگر ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے۔	النساء (۴)	۹۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مشورہ دے، صدقہ کرے، نیک بات کرے یا لوگوں میں صلح کرائے تو اس کے لئے بڑا ثواب ہے۔	النساء(۴)	۱۱۴
اگر کسی بیوی کو خاوند کی طرف سے کچھ زیادتی یا شکایت ہو تو چاہئے کہ میاں بیوی کسی معاملے پر صلح کرلیں، صلح بہرحال بہتر ہے۔	النساء(۴)	۱۲۸
اگر صلح نہ ہو سکے اور جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو غنی کر دے گا۔	النساء(۴)	۱۳۰
اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو۔	الانفال(۸)	۱
جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔	الانفال(۸)	۵۶
اگر صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسکی طرف مائل ہو جاؤ۔	الانفال(۸)	۶۱
دین کے معاملے میں اگر مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہئے)۔	الانفال(۸)	۷۲
جہاد میں ہمت نہ ہارو اور نہ صلح کی طرف بلاؤ تم غالب ہو اور اللہ تمہارا ساتھ دے گا۔	محمد(۴۷)	۳۵
اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو اور صلح مساوات کے ساتھ اور انصاف کے ساتھ کرادو۔	الحجرات(۴۹)	۹
مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادو۔	الحجرات(۴۹)	۱۰

(ساتھ ہی دیکھئے: اصلاح صفحہ ۲۲۲)

صلح حدیبیہ

مسجد الحرام کے نزدیک۔	التوبہ(۹)	۷

صلح کا طریقہ

(دیکھئے: صلح صفحہ ۱۵۸۱، میاں بیوی میں صلح کرانے کا طریقہ صفحہ ۲۴۲۵)

صلح کی فضیلت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میاں بیوی میں صلح کرانا بہتر ہے۔	النساء(۴)	۳۵
جو لوگوں میں صلح کرائے تو اس کے لئے بڑا ثواب ہے۔	النساء(۴)	۱۱۴
صلح بہرحال بہتر ہے۔	النساء(۴)	۱۲۸
دو بھائیوں میں صلح کرادو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔	الحجرات(۴۹)	۱۰

صلوٰۃ وسلام

اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر (ﷺ) پر رحمت بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو! تم بھی ان پر بہت بہت رحمتیں اور سلام بھیجا کرو۔	الاحزاب(۳۳)	۵۶

صلہ

توبہ کرنے پر خطائیں معاف فرمادیں گے اور نیکوکاروں کو اور نوازیں گے۔	البقرہ(۲)	۵۸
جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو اُن کو صلہ پروردگار کے ہاں ملے گا۔	البقرہ(۲)	۶۲
جادو کے بدلے ایمان لاتے تو اس کا اچھا صلہ ملتا۔	البقرہ(۲)	۱۰۳
جو نیکوکار اپنی گردن جھکا دے اس کا صلہ اللہ کے پاس ہے۔	البقرہ(۲)	۱۱۲
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور احسان نہ جتانے والے کا صلہ اللہ کے پاس ہے۔	البقرہ(۲)	۲۶۲
(ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کرسکیں گے۔	البقرہ(۲)	۲۶۴
جو لوگ رات یا دن میں پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اُن کا صلہ پروردگار کے پاس تیار ہے۔	البقرہ(۲)	۲۷۴
جو کوئی ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرے، نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے تو اس کا صلہ اللہ کے پاس ہے۔	البقرہ(۲)	۲۷۷
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو پورا پورا صلہ دوں گا۔	آل عمران(۳)	۵۶ اور ۵۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اچھے کام کرنے والوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۳۶
ہم شکرگزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۴۵
جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور اللہ کے ہاں نیکوکاروں کے لئے اچھا صلہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹۸
جو لوگ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اُس کے آگے عاجزی کرتے اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے، یہی لوگ ہیں جن کا صلہ اُن کے پروردگار کے ہاں تیار ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹۹
جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے اور کسی میں فرق نہ کرے تو ان کو عنقریب اس کا صلہ ملے گا۔	النساء (۴)	۱۵۲
اللہ کو قرضِ حسنہ دینے یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر گناہ دور ہوں گے اور صلہ میں جنت ملے گی۔	المائدہ (۵)	۱۲
اللہ نے ایمان لانے اور ماننے کے سبب ان کو بہشت کے باغ عطا فرمائے گا۔	المائدہ (۵)	۸۴ اور ۸۵
اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت پانے والا شخص اگر ہر (چیز جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہوگا۔	الانعام (۶)	۷۰
کہہ دو میں اس کا صلہ نہیں مانگتا یہ تو جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔	الانعام (۶)	۹۰
سیدھے راستے پر چلنے والوں کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا دوست دار ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۷
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر بہشت۔	الاعراف (۷)	۴۲
قیامت کو منادی کردی جائے گی کہ اعمال کے صلہ میں بہشت کے مالک بنادیئے گئے ہو۔	الاعراف (۷)	۴۳
جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں کیا صلہ عطا کیا جائے گا۔	الاعراف (۷)	۱۱۳
جو لوگ ایمان لائے، وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال وجان سے جہاد کرتے رہے اُن کے لئے پروردگار رحمت، خوشنودی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے اور اُن کے لئے اللہ ہاں بڑا صلہ تیار ہے۔	التوبہ (۹)	۲۰تا۲۲
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے ایسی راہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دکھائے گا کہ جس کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	یونس (۱۰)	۹
(نوحؑ نے کہا کہ اے قوم!) اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے۔	یونس (۱۰)	۷۲
تم سے صلہ نہیں چاہتا، ایمان لانے والے پروردگار سے ملنے والے ہیں۔ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔	ھود (۱۱)	۲۹
ھودؑ نے کہا کہ میں وعظ و نصیحت صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ کے ذمہ ہے۔	ھود (۱۱)	۵۱
ان سے صلہ تو نہیں مانگتے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۴
(ایفائے عہد کا) جو (صلہ) اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔	النحل (۱۶)	۹۵
نیک اعمال کرنے والا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔	النحل (۱۶)	۹۷
ہدایت پر چلنے والے کا اپنا ہی فائدہ ہے اور گمراہی کا وبال بھی اسی کے اوپر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۵
نتیجہ یہ نکلا کہ حکومت سب اللہ برحق کی ہے اسی کا صلہ بہتر ہے اور اچھا ہے۔	الکھف (۱۸)	۴۴
(موسیٰ نے خضرؑ سے کہا) کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے اس (دیوار بنانے کے کام) کا معاوضہ لیتے۔	الکھف (۱۸)	۷۷
منکر کے سارے اعمال ضائع ہونگے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۴تا۱۰۶
نیکیاں باقی رہنے والی ہیں جو صلہ کے لحاظ سے خوب اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہے۔	مریم (۱۹)	۷۶
کیا آپ ان سے کچھ صلہ مانگتے ہیں؟	المؤمنون (۲۳)	۷۲
کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ تو نہیں مانگتا۔	الفرقان (۲۵)	۵۷
جو (۱) جھوٹی گواہی نہیں دیتے، (۲) بیہودہ چیزوں کے پاس سے بزرگانہ انداز سے گزرتے، (۳) پروردگار کی باتوں پر غور و فکر کرتے، (۴) اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما (۵) اور پرہیزگاروں کا امام بنا۔ ان کے لئے بہترین صلہ (جنت میں) اونچے اونچے محل، فرشتے سلام کہیں گے، اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ ٹھہرنے کی عمدہ جگہ ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۲تا۷۶
جادوگر فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟	الشعراء (۲۶)	۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نوحؑ نے (اپنی قوم سے) کہا تم ڈرتے کیوں نہیں؟ میں تو امانت دار پیغمبر ہوں، اللہ سے ڈرو، میرا کہنا مانو۔ میں صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ تو اللہ رب العٰلمین پر ہے۔	الشعراء(۲۶)	۱۰۶تا۱۰۹
میرا صلہ تو پروردگارِ عالم ہی پر ہے۔	الشعراء(۲۶)	۱۰۹، ۱۲۷، ۱۴۵، ۱۶۴، ۱۸۰
(نوحؑ کا اپنی قوم کو) جواب کہ (اعمال کا) حساب میرے پروردگار کے ذمے ہے۔	الشعراء(۲۶)	۱۱۲تا۱۱۵
ہر نیکی کا صلہ اس سے بڑھ کر ہے اور ایسوں کو کوئی گھبراہٹ نہ ہوگی۔	النمل(۲۷)	۸۹
پھر ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب دی اور ان کو دنیا میں صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔	العنکبوت(۲۹)	۲۷
اچھا صلہ اس کے لئے ہے جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے رہے ہیں۔	العنکبوت(۲۹)	۵۹
کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی کیسی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔	السجدہ(۳۲)	۱۷
کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ تو اللہ ہی کے ذمے ہے۔	سبا(۳۴)	۴۷
شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم! پیغمبروں کا کہا مانو، یہ ایسے ہیں جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور سیدھے راستے پر بھی ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۰اور۲۱
کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ ہی میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔	صٓ(۳۸)	۸۶
تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا البتہ قرابت کی محبت چاہتا ہوں۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
عزت واحترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی پرچوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوں گے اور تم ہمیشہ اس میں رہو تم اس کے مالک کر دیئے گئے اور یہ تمہارے اعمال کا صلہ ہے وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوں گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۰تا۷۳
(جنت میں خوشحالی اور) اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ پیو۔	الطّور(۵۲)	۱۹
کیا آپ (ﷺ) ان سے صلہ مانگتے ہیں جو ان پر بوجھ پڑ رہا ہے۔	الطّور(۵۲)	۴۰
جو اللہ کو قرض حسنہ دے گا تو وہ اُن کو دوگنا دیا جائے گا اور اُس کے لئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے۔	الحدید(۵۷)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(منافقو!) آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ہی کافروں سے (قبول کیا جائے)۔	الحدید(۵۷)	۱۵
جو مرد اور عورتیں اللہ کو اچھا قرض (قرضِ حسنہ) دیتے ہیں ان کو دوگنا دیا جائے گا اور عزت کا صلہ بھی۔	الحدید(۵۷)	۱۸
اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لانے والے ہی صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے صلہ ہوگا اور ان کے ایمان کی روشنی بھی۔	الحدید(۵۷)	۱۹
جو اللہ کی راہ میں جان و مال لگائے اس کے لئے اجر عظیم ہے۔	الصف(۶۱)	۱۱تا۱۲
جو اعمال بھیج چکے ہو ان کا صلہ مزے سے کھاؤ پیو۔	الحاقہ(۶۹)	۲۴
جو نیک عمل تم آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں صلہ میں بہتر اور زیادہ پاؤ گے۔	المزمل(۷۳)	۲۰
بہشت میں ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے دیکھنے پر ایسے لگیں جیسے بکھرے موتی۔ بہشت میں ہر طرف کثرت سے نعمتیں اور عظیم سلطنت دیکھو گے۔ دبیز سبز اطلس کے کپڑے اور چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ پاکیزہ شراب پلائی جائے گی۔ یہ نیکی کا صلہ ہے جو اللہ کے ہاں مقبول ہوئی۔	الدھر(۷۶)	۱۹تا۲۲
جنت میں باغ اور انگور، ہم عمر نوجوان عورتیں اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس۔ وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام متقین۔	النبا(۷۸)	۳۲تا۳۶
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔	البینہ(۹۸)	۷اور۸
یوم حساب کو جس نے بھی ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ بھی دیکھ لے گا۔	الزلزال(۹۹)	۷تا۸

(ساتھ ہی دیکھئے: اجر صفحہ ۱۹۵، بدلہ صفحہ ۲۰۷، ثواب صفحہ ۹۳۹، جزا صفحہ ۹۵۹)

صلہ رحمی

جو عہد کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اُس کو قطع کر ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔	البقرہ(۲)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں وہ اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور جن (رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا اُن کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور بُرے حساب سے خوف رکھتے ہیں اُن کے لئے آخرت کا گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹تا۲۲
جو لوگ اللہ سے عہد کر کے اُس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اُسے توڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور اُن کے لئے گھر بھی برا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۵

صور

جس دن صور پھونکا جائے گا اسی کی بادشاہت ہوگی وہی پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، دانا اور خبردار ہے۔	الانعام (۶)	۷۳
پھر ان کو چھوڑ دیا جائے گا کہ یہ لوگوں میں گھس جائیں پھر صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کریں گے۔	الکھف (۱۸)	۹۹
جس روز صور پھونکا جائے گا اور گنہگاروں کو اکٹھا کریں تو ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۲
جب صور پھونکا جائے گا تو کوئی بھی دوسرے کو نہ پوچھے گا۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۱
جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو بھی لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں گھبرا اٹھیں گے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔	النمل (۲۷)	۸۷
جب صور پھونکا جائے گا تو یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۱
جب پہلا صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً اٹھ کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۸
جب صور پھونکا جائے گا تو وہی وعید کا دن ہے۔	قٓ (۵۰)	۲۰
پکارنے والا نزدیک سے پکارے گا لوگ سن لیں گے تو وہی دن نکلنے کا دن ہوگا۔	قٓ (۵۰)	۴۱اور۴۲
جس دن بلانے والا ان کو (صور پھونک کر) ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا۔	القمر (۵۴)	۶
جب صور میں ایک (بار) پھونک ماری جائے گے۔ زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔ تو اس روز پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پڑے گی۔	الحاقۃ (۶۹)	۱۳ تا ۱۵
جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن کافروں پر مشکل ہوگا۔	المدثر (۷۴)	۸ تا ۱۰
جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ جھنڈ کے جھنڈ جمع ہو جاؤ گے۔	النبا (۷۸)	۱۸

صورت

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

صوم

(دیکھئے: روزہ صفحہ ۱۳۷۹)

صیام

(دیکھئے: روزہ صفحہ ۱۳۷۹)

(ض)

ضامن

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبروں سے عہد کہ جو پیغمبر تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ پھر اس پر اقرار لیا۔ اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)۔	آلِ عمران (۳)	۸۱
بیٹوں سے عہد لے کر (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔	یوسف (۱۲)	۶۶
اعلان کہ جو شخص بادشاہ کا گم ہوا گلاس لے کر آئے اس کے لئے ایک بار شتر انعام اور میں اس کا ضامن ہوں۔	یوسف (۱۲)	۷۲
جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کا اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔	النحل (۱۶)	۹۱

ضرر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب لوگوں نے بتایا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (لشکرِ کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو تو ان (مومنوں) کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ پھر اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش وخرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۳ اور ۱۷۴
جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے۔ اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔	الانعام (۶)	۱۶۴
بعض نے اس غرض سے مسجد کہ ضرر پہنچائیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۷
اللہ نے (ایسے) کرتے (بھی) بنائے جو تم کو (اسلحہ) جنگ کے ضرر سے محفوظ رکھیں۔	النحل (۱۶)	۸۱
جو ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا نقصان بھی اسی کا ہوگا۔ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے تمہارے لئے ایک (طرح کا) لباس بنانا بھی سکھا دیا تا کہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۰
کافر جن کی پرستش کرتے ہیں وہ نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ہی نقصان، وہ پروردگار کی مخالفت بڑے زور سے کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۵۵
جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔	الروم (۳۰)	۴۴
کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھ ہی کو ہے۔	سبا (۳۴)	۵۰
جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور کافروں کو ان کا کفر زیادہ ہی نقصان کرتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۹
اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور برے کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۶
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کرے گا تو اس کا ضرر اسی کو ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۵

(ساتھ ہی دیکھئے: نفع ونقصان صفحہ ۲۴۸۴)

ضمانت

(دیکھئے: رہن صفحہ ۱۳۸۴، ضامن صفحہ ۱۵۹۰)

ضیافت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دونوں کی (موسیٰ اور خضرؑ کی) گاؤں والوں نے ضیافت کرنے سے انکار کر دیا۔	الکھف (۱۸)	۷۷
تھوہر کے درخت کھاؤ گے اور اس پر کھولتا ہوا پانی ایسے پیو گے جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔ جزا کے دن یہ ان جھٹلانے والے گمراہوں کی ضیافت ہوگی۔	الواقعہ (۵۶)	۵۱تا۵۶
جھٹلانے والوں گمراہوں کی کھولتے پانی کی ضیافت ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۹۳

(ساتھ ہی دیکھئے: مہمانی صفحہ ۲۴۱۷)

باب (ط)

طاغوت

(دیکھئے: سرکش اور سرکشی صفحہ ۱۴۶۸، شیطان صفحہ ۱۵۵۸)

طاقت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۶۵
جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔	البقرہ(۲)	۱۸۴
یہ (کافر) لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین پھیر دیں۔	البقرہ(۲)	۲۱۷
کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔	البقرہ(۲)	۲۳۳
اگر عورتوں کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق خرچ دے۔	البقرہ(۲)	۲۳۶
جن لوگوں نے نہر سے پانی پیا انہوں نے کہا کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے لڑنے کی طاقت نہیں۔	البقرہ(۲)	۲۴۹
ایک شخص کو سو برس مرا رکھا تاکہ لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں۔	البقرہ(۲)	۲۵۹
(تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجت مندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے۔	البقرہ(۲)	۲۷۳
اے اللہ! جتنا بوجھ اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔	البقرہ(۲)	۲۸۶
جو اللہ کے گھر جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔	آل عمران(۳)	۹۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے۔	آل عمران (۳)	۱۴۵
جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (یتیم کے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہئے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے۔	النساء (۴)	۶
جو تم میں مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں سے ہی نکاح کر لے۔	النساء (۴)	۲۵
جو مرد، عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ وہ چارہ نہیں کر سکتے اور نہ رستہ جانتے ہیں (اگر وہ ہجرت نہ کر سکیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں)۔	النساء (۴)	۹۸
طاقت ہو تو زمین میں سرنگ نکالو یا آسمان میں سیڑھی، پھر معجزہ لاؤ (تب بھی یہ کافر انکار ہی کریں گے) جو سنتے ہیں وہی (حق کو) قبول کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۳۵ اور ۳۶
ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۱ اور ۱۹۲
جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۷
منافق کہیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور چل پڑتے۔ اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔	التوبہ (۹)	۴۲
(تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں وہ تم سے بہت طاقتور، مال واولاد میں کہیں زیادہ تھے۔	التوبہ (۹)	۶۹
اسلام لانے کے بعد یہ کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے۔	التوبہ (۹)	۷۴
اے اہلِ ایمان! اپنے نزدیک کے کافروں سے جنگ کرو اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت وقوت جنگ) معلوم کریں۔	التوبہ (۹)	۱۲۳
کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر وذلت کی) نجاست ڈالتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۰۰
توبہ کرنے کو کہا جس پر اللہ بارش برسائے گا اور اس سے طاقت بڑھے گی۔	ھود (۱۱)	۵۲
تمہارا پروردگار طاقتور اور زبردست ہے۔	ھود (۱۱)	۶۶
انہوں (یعنی فرشتوں) نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟	ھود (۱۱)	۷۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(لوطؑ نے) کہا اے کاش! مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ لے سکتا۔	ھود (۱۱)	۸۰
وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔	یوسف (۱۲)	۱۴
جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر (اے شیطان) تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) البتہ بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔	الحجر (۱۵)	۴۲
اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی مقدور رکھتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۷۳
ایک غلام جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا وہ اور ایک ایسا شخص جو پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۵
ایک جو گونگا قدرت نہیں رکھتا (اور دوسرے کا غلام ہے) جہاں اسے بھیجے تو بھلائی نہیں لاتا کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۶
دعا کہ اے پروردگار؟ اپنے ہاں سے زور وقوت کو میرا مددگار بنائیو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۰
جب تم باغ میں داخل ہوئے تو تم نے یہ کیوں نہ کہا ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کہ جو اللہ نے چاہا وہ ہونے والا ہے اور ''نہیں کوئی طاقت مگر اللہ کی مدد سے''۔	الکھف (۱۸)	۳۹
ذالقرنین تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے)۔	الکھف (۱۸)	۸۶
ذوالقرنین نے کہا کہ مجھے قوت بازو سے مدد دو۔	الکھف (۱۸)	۹۵
دیوار بننے کے بعد یاجوج ماجوج میں وہ طاقت نہ رہی کہ وہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس پر نقب لگا سکیں۔	الکھف (۱۸)	۹۷
اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔ وہ جو میری یاد سے غافل تھے اور نہ ہی سننے کی طاقت رکھتے تھے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۰ اور ۱۰۱
اس (میرے بھائی) سے میری قوت کو مضبوط کر۔	طٰہٰ (۲۰)	۳۱
جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
غنی کر دے۔	النور (۲۴)	۳۳
(قرآن کو) شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے نہ وہ طاقت رکھتے ہیں وہ سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۰ تا ۲۱۲
سلیمانؑ کا جواب کہ ہم اپنے لشکر سے حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی تم میں طاقت نہیں ہوگی اور وہاں سے بے عزت کر کے نکالیں گے اور تم ذلیل ہو جاؤ گے۔	النمل (۲۷)	۳۷
جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں سبا کی ملکہ کے تخت کو لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت حاصل ہے۔	النمل (۲۷)	۳۹
ملک میں ان (بنی اسرائیل) کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶
قارون کو اتنے خزانے دیئے کہ جس کی چابیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی بھی مشکل ہوتی تھیں۔	القصص (۲۸)	۷۶
اللہ نے بہت سی قوموں کو جو طاقت اور تعداد میں بڑی تھیں ہلاک کر ڈالا۔	القصص (۲۸)	۷۸
جو پہلے تھے وہ ان سے زور و قوت میں زیادہ تھے۔	الروم (۳۰)	۹
پہلے کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت دی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۴
اللہ طاقتور ہے اور زبردست ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۵
جو پہلے تھے وہ ان سے زور و قوت میں بہت زیادہ تھے اور اللہ علم والا اور قدرت والا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۴
انہوں نے اللہ کے علاوہ دوسرے معبود بنا لئے کہ شائد وہ ان کی مدد کریں مگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۴ اور ۷۵
(اے پیغمبر ﷺ) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کرو جو صاحبِ قوت تھے۔	صٓ (۳۸)	۱۷
اللہ صاحبِ قوت اور سخت عذاب دینے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۲
سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۴۳
کسی پیغمبر میں مقدور نہ تھی کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر نشانی لے آئے۔	المؤمن (۴۰)	۷۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زمین پر سیر کر کے دیکھو ان کا کیا انجام ہوا وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات کے اعتبار سے بہت بڑے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۸۲
ناحق ملک میں اپنی طاقت پر غرور کرنے لگے اور بھول گئے کہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بڑھ کر ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۵
اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو کہ وہ (ذات) پاک ہے۔ جس نے اس (سواری کو) ہمارے زیرِ فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔	الزخرف (۴۳)	۱۳
ہم نے ان (یعنی قوم عاد) کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے تھے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۶
ایسی غنیمتیں دیں جن پر آپ (ﷺ) قدرت نہیں رکھتے تھے۔ وہ اللہ ہی کی قدرت میں تھیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۱
ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے۔	قٓ (۵۰)	۳۶
پھر نہ ان میں اٹھنے کی طاقت تھی اور نہ مقابلہ کرنے کی۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۵
آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۷
ان کو (قرآن) نہایت قوت والے (جبرئیل) نے سکھایا طاقتور نے، پھر وہ پورے نظر آئے۔ اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے۔	النجم (۵۳)	۵تا۷
اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ زمین اور آسمان کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تم نکل سکتے ہی نہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۳
لوہا پیدا کیا اس میں (جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی ہے اور فائدے بھی ہیں۔ اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔ بیشک اللہ قوی اور غالب ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۵
بیوی کو ماں کہنے والے ہم بستری سے پہلے ایک غلام کو آزاد کریں اور جس کو یہ مقدور نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یا ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلائے۔	المجادلہ (۵۸)	۴
اگر خیرات دینے کی استطاعت نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۲
اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں۔ اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ چلائیں اور زبانیں اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔	الممتحنۃ (۶۰)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو۔	الطلاق (۶۵)	۶
ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم! کہ ہم طاقت رکھتے ہیں اور اس بات پر قادر ہیں کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔	المعارج (۷۰)	۴۰ اور ۴۱
یہ قرآن فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے جو صاحبِ قوت مالکِ عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔	التکویر (۸۱)	۱۹ اور ۲۰

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی قدرت صفحہ ۵۰۳، زور صفحہ ۱۴۳۰، کمزور صفحہ ۲۱۳۹)

طاقت سے زیادہ تکلیف

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا اس کے لئے وہ ہے جو اس نے کمایا۔	البقرہ (۲)	۲۸۶
ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔	الانعام (۶)	۱۵۲
کسی شخص کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔	الاعراف (۷)	۴۲
کسی شخص کو طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔	المؤمنون (۲۳)	۶۲

طالب

(دیکھئے: خواہش صفحہ ۱۱۳۵)

طالوت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے ان سے کہا کہ طالوت کو بادشاہی کے لئے چن لیا اور اسے علم اور جسم میں زیادہ دیا۔	البقرہ (۲)	۲۴۷
طالوت نے کہا جس نے نہر میں سے پانی پیا وہ ہم میں سے نہ ہوگا تو ان میں سے بہت سارے لوگ اس آزمائش میں ناکام ہوگئے۔	البقرہ (۲)	۲۴۹

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ جالوت وطالوت صفحہ ۱۹۰۱)

طرف دار

(دیکھئے: دوست اور دوستی صفحہ ۱۲۳۲، مدد اور مددگار صفحہ ۲۲۹۹)

طریق

(دیکھئے: طور طریقہ صفحہ ۱۶۰۱)

طریقہ

(دیکھئے: طور طریقہ صفحہ ۱۶۰۱)

طشت

(دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

طعنہ

(دیکھئے: لعنت صفحہ ۲۲۳۹)

طلاق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کو چار ماہ تک انتظار کرنا چاہیے۔	البقرہ (۲)	۲۲۶
اگر طلاق کا ارادہ ہو تو اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۷
مطلقہ عورتیں تین حیض تک اپنے آپ کو نکاح سے روکیں اور جو کچھ اللہ نے ان کے رحم میں ڈالا ہے اس کو نہ چھپائیں۔	البقرہ (۲)	۲۲۸
طلاقیں تو دو ہی ہیں اس کے بعد رجوع کرو یا الگ کرو۔	البقرہ (۲)	۲۲۹
تین طلاق کی صورت میں عورت حرام ہے جب تک کہ وہ کسی دوسرے سے نکاح نہ کرے اور دوسرا شوہر کسی وجہ سے بعد میں اسے طلاق نہ دے دے۔	البقرہ (۲)	۲۳۰
طلاق رجعی کی عدت پوری کرنے پر یا تو رجوع کرلو یا رخصت کردو۔	البقرہ (۲)	۲۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عدت پوری ہونے کے بعد تنگ کرنے کی نیت سے نہ روکو۔	البقرہ(۲)	۲۳۱
ایک دوسرے پر زیادتی کرنے والے کا اپنا ہی نقصان ہوگا۔	البقرہ(۲)	۲۳۱
(دو) طلاق کے بعد عدت پوری ہو جائے اور وہ دونوں بھلائی کے ساتھ راضی ہو جائیں تو ان کو اپنے شوہروں کے ساتھ نکاح کرنے سے مت روکو۔	البقرہ(۲)	۲۳۲
اگر عورتوں کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق خرچ دے۔	البقرہ(۲)	۲۳۶
مطلقہ کو دستور کے مطابق خرچہ (نان ونفقہ) دو۔	البقرہ(۲)	۲۴۱
اگر پہلی کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنا چاہو تو پہلی کو اگر بہت سا مال بھی دیا ہو تو اس سے واپس نہ لو۔ کیا تم ناجائز طور پر ظلم کر کے واپس لو گے؟	النساء(۴)	۲۰
تم کیسے واپس لے سکتے ہو جبکہ تم صحبت بھی کر چکے ہو اور وہ تم سے مضبوط عہد لے چکی ہیں۔	النساء(۴)	۲۱
اگر صلح نہ ہو سکے اور جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو غنی کر دے گا۔	النساء(۴)	۱۳۰
منہ بولے بیٹوں کی چونکہ کوئی حقیقت نہیں ہے لہٰذا انکی مطلقہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے۔	الاحزاب(۳۳)	۳۷
بغیر رخصتی طلاق کی صورت میں کوئی عدت نہیں البتہ انہیں کچھ دے دلا کر اچھی طرح رخصت کرو۔	الاحزاب(۳۳)	۴۹
عورتوں کو طلاق دو تو عدت کے شروع میں دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے اس سے ڈرو۔	الطلاق(۶۵)	۱
دورانِ عدت مطلقہ کو گھر سے نہ نکالو۔	الطلاق(۶۵)	۱
طلاق اور علیحدگی کے وقت دو منصف مردوں کو گواہ کرلو۔	الطلاق(۶۵)	۲
رضاعت کے دوران مطلقہ کو اپنی وسعت کے مطابق خرچہ دے۔	الطلاق(۶۵)	۷
ایذا پہنچانے والی بیویوں کے بدلے اللہ اچھی بیویاں دے گا۔	التحریم(۶۶)	۵

طلاق بغیر رخصتی

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو چھونے سے پہلے ہی طلاق دو، یا مہر مقرر کرنے سے پہلے ہی دے دو۔	البقرہ(۲)	۲۳۶
عورت کو چھونے سے پہلے اگر طلاق دو تو ان کو مقررہ مہر کا آدھا دے دو۔	البقرہ(۲)	۲۳۷

طلاق رجعی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
طلاق رجعی تو دو ہی ہیں اس کے بعد رجوع کرلو یا اچھے طریقے کے ساتھ الگ کردو۔	البقرہ(۲)	۲۲۹
دورانِ عدت رجوع کیا جا سکتا ہے۔	الطلاق(۶۵)	۲

طلب

(دیکھئے: خواہش صفحہ ۱۱۳۵)

طور (پہاڑ)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چالیس روز کے لئے موسیٰؑ کو کوہ طور پر بلایا، اُن کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنالیا۔	البقرہ(۲)	۵۱
ہم نے اہلِ کتاب پر کوہ طور کو لٹکایا تا کہ تم کتاب پر عمل کرو جو اس میں لکھا ہے۔	البقرہ(۲)	۶۳
موسیٰؑ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے تو تم نے ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے۔	البقرہ(۲)	۹۲
کوہ طور کو ان پر بلند کیا۔	البقرہ(۲)	۹۳
پکا عہد لینے کے لئے ہم نے کوہ طور کو اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا تھا کہ جب شہر کے دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے داخل ہونا اور ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے کے) حکم سے تجاوز نہ کرنا۔	النساء(۴)	۱۵۴
موسیٰؑ کو کوہِ طور پر تیس رات کی میعاد مقرر کی پھر دس راتیں اور بڑھا کر چلہ پورا کر دیا۔	الاعراف(۷)	۱۴۲
کوہ طور اللہ تعالیٰ کی تجلی کو برداشت نہ کر سکا اور ریزہ ریزہ ہو گیا۔	الاعراف(۷)	۱۴۳
کوہِ طور پر موسیٰؑ کے جانے کے بعد بنی اسرائیل نے سونے کا بچھڑا بنالیا اور اس کو معبود ماننے لگے۔	الاعراف(۷)	۱۴۸
مقررہ وقت پر ستر آدمی منتخب (کرکے کوہ طور پر حاضر) کئے۔ ان کو زلزلہ نے پکڑا۔ موسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے بخشش کے لئے دعا کی۔	الاعراف(۷)	۱۵۵
ان کو کوہِ طور کے داہنی طرف پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔	مریم(۱۹)	۵۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تورات دینے کے لئے طور کی داہنی طرف جگہ مقرر کی۔	طٰہٰ (٢٠)	٨٠
موسیٰؑ کو کوہ طور کے پاس آگ نظر آئی۔	القصص (٢٨)	٢٩
جب ہم نے موسیٰؑ کی طرف حکم بھیجا تو آپ (ﷺ) (کوہ طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے۔	القصص (٢٨)	٤٤
اور نہ آپ (ﷺ) اس وقت جب کہ ہم نے ان کو آواز دی طور کے کنارے پر تھے۔ بلکہ (آپ ﷺ) کا پیغمبر بنا کر بھیجنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تا کہ ان لوگوں کو جن کے پاس آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کریں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (٢٨)	٤٦
طور کی قسم اور کتاب لکھی کی قسم اور آباد گھر کی، اونچی چھت اور ابلتے دریا کی کہ عذاب ہو کر رہے گا۔	الطور (٥٢)	١تا٨
انجیر کی قسم اور زیتون کی اور طور سینین کی۔	التین (٩٥)	١اور٢

طورِ سینا

وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت) کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے اگتا ہے۔	المؤمنون (٢٣)	٢٠
طور سینین کی قسم!	التین (٩٥)	٢

طور طریقہ

(ابراہیمؑ کی دعا کہ) اے پروردگار! ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔	البقرہ (٢)	١٢٨
اگر قاتل کو اس (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث کو) پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرے۔	البقرہ (٢)	١٧٨

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مرنے والا ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کرے۔	البقرہ(۲)	۱۸۰
ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ (رشوت کے طور پر) حاکموں کے پاس پہنچاؤ۔ تاکہ لوگوں کے مال میں کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ۔	البقرہ(۲)	۱۸۸
جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر الحرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس کا ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۹۸
جب ایام حیض سے پاک ہو جائیں تو جس طریقہ سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔	البقرہ(۲)	۲۲۲
عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسا دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔	البقرہ(۲)	۲۲۸
طلاق رجعی تو دو ہی ہیں اس کے بعد رجوع کر لو یا اچھے طریقے کے ساتھ الگ کر دو۔	البقرہ(۲)	۲۲۹
طلاق رجعی کی عدت پوری کرنے پر یا تو رجوع کر لو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو۔	البقرہ(۲)	۲۳۱
طلاق کے بعد جب عدت پوری ہو جاؤ تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔	البقرہ(۲)	۲۳۲
دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔	البقرہ(۲)	۲۳۳
(ایام عدت میں) اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات (بیوہ سے نکاح کی) کہہ دو۔ پوشیدہ طور پر ان سے قول وقرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو جائے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔	البقرہ(۲)	۲۳۵
اگر عورتوں کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق خرچ دے۔	البقرہ(۲)	۲۳۶
جب خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے اللہ کو یاد کرو۔	البقرہ(۲)	۲۳۹
مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان نفقہ دینا چاہئے۔	البقرہ(۲)	۲۴۱
دینِ (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔	البقرہ(۲)	۲۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے میں کاہلی نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرینِ انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے۔ اس سے تم کو کسی طرح کا شک وشبہ نہ پڑے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
کافروں کو صرف اس صورت میں کہ ان کے شر سے بچا جا سکے اتنی ہی دوستی رکھو۔	آل عمران (۳)	۲۸
وہ لوگ مریم کی کفالت کے لئے اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے۔	آل عمران (۳)	۴۴
جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (یتیم کے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہئے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے۔	النساء (۴)	۶
جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔	النساء (۴)	۱۰
مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو اور انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہو (تو روکنا نامناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح رہو سہو۔	النساء (۴)	۱۹
اگر پہلی کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنا چاہو تو پہلی کو اگر بہت سا مال بھی دیا ہو تو اس سے واپس نہ لو کیا تم ناجائز طور پر ظلم کر کے واپس لو گے؟ اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو۔	النساء (۴)	۲۰
جاہلیت کے زمانے میں جن عورتوں سے باپ نے نکاح کیا تھا ان سے نکاح کرنے کا بہت برا دستور تھا۔	النساء (۴)	۲۲
شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آ جائیں۔	النساء (۴)	۲۴
لونڈیوں ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے ان سے نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کرو۔	النساء (۴)	۲۵
اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بتائے اور تم پر مہربانی کرے۔	النساء (۴)	۲۶
وہ شکار بھی حلال ہیں جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھار رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے۔	المائدہ (۵)	۴
ہم نے ہر ایک کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔	المائدہ (۵)	۴۸
جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ (ﷺ) کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے اور نہ سیدھے رستے پر ہوں۔ (تب بھی؟)	المائدہ (۵)	۱۰۴
وصیت کے گواہ عصر کی نماز کے بعد قسم کھائیں کہ ہماری شہادت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۸
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے۔	الاعراف (۷)	۱۸۲ اور ۱۸۳
(اے پیغمبر ﷺ) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں برتا جائے گا)۔	الانفال (۸)	۳۸
دونوں (رن اور رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۳
لوگو! اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔	النحل (۱۶)	۷۴
حکمت اور نصیحت سے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔	النحل (۱۶)	۱۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی شریعت کے حکم کے مطابق)۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳
اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۴
جو پیغمبر ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے بھیجے تھے ان کا (اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور آپ (ﷺ) ہمارے طریق میں تغیر اور تبدل نہ پاؤ گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۷
ہر شخص اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے اور پروردگار اس سے خوب واقف ہے جو سیدھے راستے پر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۴
نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۰
(مریم کو فرشتے نے) کہا کہ لڑکا (عیسیٰؑ) ایسے ہی پیدا ہوگا۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے (اور میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا)۔	مریم (۱۹)	۲۱
(موسیٰؑ پر دائیوں کے دودھ حرام ہونے پر) ان کی بہن نے فرعون سے کہا کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔ تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
ہم تم کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۳۵
ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۹
ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چارپائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر اللہ کا نام لیں۔	الحج (۲۲)	۳۴
عورتیں پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ ان کی (جھنکار کانوں میں پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے۔	النور (۲۴)	۳۱
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ کو معلوم ہے۔	النور (۲۴)	۴۱
دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ جس (طریق) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے۔	النور (۲۴)	۶۴
نیک لوگ جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شریعت کے حکم) سے۔	الفرقان (۲۵)	۶۸
وہ کہنے لگے کہ ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۶اور۱۳۷
موسیٰؑ پر دائیوں کے دودھ حرام ہونے پر ان کی بہن نے فرعون سے کہا کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔ تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا۔	القصص (۲۸)	۱۲اور۱۳
جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۲
اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔	العنکبوت (۲۹)	۴۶
مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۱
عورتیں اجنبیوں سے دستور کے مطابق بات کیا کریں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۲
جو لوگ پہلے گزر چکے ان میں اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۸
بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں اور آپ (ﷺ) اللہ کی عادت میں کبھی تبدیلی نہ پائیں گے اور اللہ کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھیں گے۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۴
اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۱
(ایمان والے) ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۹
مطلقہ اگر تمہارے بچے کو دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو۔ اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو۔	الطلاق (۶۵)	۶
مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریقے سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔	القلم (۶۸)	۴۴
انہوں (نوحؑ) نے کہا کہ بھائیو میں تمہیں کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں۔	نوح (۷۱)	۲
(نوحؑ نے کہا) میں ان کو کھلے طور پر بھی بلاتا رہا۔	نوح (۷۱)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو۔	المزمل (۷۳)	۱۰
وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی بات کو بھی۔ ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔	الاعلیٰ (۸۷)	۸
جس نے پرہیزگاری کی اور نیک بات کو سچ جانا اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔	الیل (۹۲)	۷

(ساتھ ہی دیکھئے: راستہ صفحہ ۱۲۷۴)

طوفان

دیکھو یہ (کافر) اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں اور یہی گناہ صریح کافی ہے۔	النساء (۴)	۵۰
طوفان، ٹڈیوں، جوؤں اور مینڈک کا عذاب فرعونیوں پر۔	الاعراف (۷)	۱۳۳
قوم کے تکذیب کرنے پر طوفان آیا اور جھٹلانے والوں کو غرق کر دیا اور جو نوحؑ کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو خلیفہ بنایا۔	یونس (۱۰)	۷۳
قیامت کے دن وہ سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان (بہتان) وہ باندھا کرتے تھے وہ سب جاتا رہے گا۔	النحل (۱۶)	۸۶ اور ۸۷
مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں نیک گمان نہیں کیا کہ بہتان صریح طوفان ہے؟	النور (۲۴)	۱۲
قوم کو ظلم کرنے پر طوفان نے پکڑ لیا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۴
تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو۔ تو جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۷

طوفانِ نوح

(سونامی کبیر)

طوفانِ نوح کی نشانی کہ تندور (پانی سے) جوش مارنے لگے تو ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی ایک نر اور ایک مادہ) لے لو۔	ھود (۱۱)	۴۰
اور (نوحؑ نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس (کشتی) کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس میں سوار ہو جاؤ۔	ھود (۱۱)	۴۱
اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے)۔	ھود (۱۱)	۴۲
حکم کہ جب پانی تنوروں سے نکلے تو ہر جاندار کا جوڑا کشتی میں رکھ لو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۷
طوفانِ نوحؑ کے بعد ایک اور قوم پیدا کی اور انہیں میں سے ایک پیغمبر (حضرت صالحؑ) بھیجا۔	المؤمنون (۲۳)	۳۱ اور ۳۲
نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا وہ ان میں ۹۵۰ سال رہے پھر ان کی قوم کو طوفان نے پکڑ لیا۔ وہ لوگ ظالم تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۴

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ نوحؑ صفحہ ۱۹۵۶)

طوق

(دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں صفحہ ۱۲۴۲)

طہارت

عورتیں جب تک حیض سے پاک نہ ہو جائیں اُن کے پاس نہ جاؤ اور جب پاک ہو جائیں جس طریقے سے اللہ تعالیٰ نے تم کو بتایا ہے اُن کے پاس جاؤ بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۲
ناپاکی ہو تو پورا جسم نہا دھو کر پاک کر لو۔	المائدہ (۵)	۶
اللہ تنگی کرنا نہیں چاہتا بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور نعمتیں پوری کرے۔	المائدہ (۵)	۶
اللہ پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۰۸
وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کر دے۔	النور (۲۴)	۲۱
قرآن کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۷۹
اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو۔	المدثر (۷۴)	۴ اور ۵

(ساتھ ہی دیکھئے: پاک اور ناپاک صفحہ ۷۸۶، پاکیزہ صفحہ ۷۸۹، حیض صفحہ ۱۱۲۰، وضو، غسل اور تیمم صفحہ ۲۵۲۸)

باب (ظ)

ظالم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے آدمؑ! اگر اس درخت کے قریب گئے تو ظالموں میں داخل ہو جاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۳۵
فرعون کی طرف سے مظالم بنی اسرائیل کا بڑا امتحان تھا۔	البقرہ (۲)	۴۹
ظالموں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا۔ پس ہم نے ان ظالموں پر عذاب نازل کیا۔	البقرہ (۲)	۵۹
اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔	البقرہ (۲)	۹۵
جو مسجد میں اللہ کے ذکر سے روکتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۴
ابراہیمؑ نے سوال کیا میری اولاد میں بھی امام ہوگا، اللہ نے جواب دیا میرا وعدہ ظالموں کے لئے نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۲۴
گواہی کو چھپانے والے ظالم ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۰
اہل کتاب کی خواہش پر چلنے والے ظالموں میں ہو جائیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۴۵
ظالم اگر الزام دیں تو ان سے مت ڈرنا بلکہ مجھ ہی سے ڈرنا۔	البقرہ (۲)	۱۵۰
ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۶۵
اگر تم سے لڑنے سے باز آ جائیں تو صرف ظالموں سے لڑو۔	البقرہ (۲)	۱۹۳
اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۶
کفر کرنے والے ظالم لوگ ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۴
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷۰
اللہ ظالموں کو دوست نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۵۷
مرتد اور ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔	آل عمران (۳)	۸۶
تورات کو پڑھنے کے بعد بھی اگر کوئی اللہ پر جھوٹ باندھے تو وہ ظالم ہے۔	آل عمران (۳)	۹۳ اور ۹۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر ظالم لوگ ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۸
دوزخ ظالموں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۱
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۲
بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر کیوں نہیں لڑتے۔ جو ظالموں سے بچنے کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور کسی کو حامی اور مددگار مقرر کرنے کی بھی۔	النساء (۴)	۷۵
اللہ مظلوم کی سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔	النساء (۴)	۱۴۸
ظالموں کی سزا دوزخ ہے۔	المائدہ (۵)	۲۹
اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	المائدہ (۵)	۵۱
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	المائدہ (۵)	۷۲
اللہ پر جھوٹ گڑھنے والے، یا اس کی آیتوں کو جھٹلانے والے لوگ نجات نہیں پائیں گے۔	الانعام (۶)	۲۱
ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۳۳
نصیحت فراموش کرنے پر ہر چیز دی جب خوش ہوئے تو ناگہاں پکڑ لیا اور ظالموں کی جڑ کاٹ دی۔	الانعام (۶)	۴۲،۴۵
اگر اللہ کا عذاب بے خبری یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟	الانعام (۶)	۴۷
جو لوگ اپنے پروردگار سے دعا کرتے ان کو اپنے سے نہ نکالو اور اگر نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔	الانعام (۶)	۵۲
اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔	الانعام (۶)	۵۸
جو لوگ ہماری آیتوں کے بارے میں بکواس کر رہے ہیں ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مشغول ہو جائیں۔ اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔	الانعام (۶)	۶۸
جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا کہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ یا قرآن کی طرح کتاب بنانے کا کہے۔	الانعام (۶)	۹۳
موت کی سختیوں میں ہوں گے فرشتے جانیں نکال رہے ہوں گے، عذاب ہوگا اللہ پر جھوٹ گھڑنے پر۔	الانعام (۶)	۹۳
ظالموں کو انکے اعمال کے سبب جو وہ کرتے ہیں ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۲۹
جھوٹ افترا کرے، لوگوں کو گمراہ کرے، کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الانعام (۶)	۱۴۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے اور لوگوں کو بھی اس سے ہٹائے۔ اس پر اللہ کا عذاب ہوگا۔	الانعام(۶)	۱۵۷
سوتے وقت یا دوپہر کو آرام کے وقت عذاب آئے، اس وقت ظالم اپنے ظلم کا اقرار کریں گے۔	الاعراف(۷)	۴ اور ۵
اللہ پر جھوٹ باندھنے یا آیتوں کو جھٹلانے والے ظالم ہیں ایسے لوگوں کو جہنم میں داخل کیا جائے گا۔	الاعراف(۷)	۳۷اور ۳۸
جہنم میں اوڑھنا بچھونا بھی آگ کا ہوگا۔	الاعراف(۷)	۴۱
ظالموں (اور بےانصافوں) پر اللہ کی لعنت جو اللہ کی راہ سے روکتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔	الاعراف(۷)	۴۴اور۴۵
اعراف پر کھڑے لوگ دوزخیوں کو دیکھ کر کہیں گے اے پروردگار تو ہمیں ظالموں میں شامل نہ کرنا۔	الاعراف(۷)	۴۷
ہارونؑ کی درخواست کہ جگ ہنسی نہ کروائیے گا اور نہ مجھے ظالموں میں ملائیے گا۔	الاعراف(۷)	۱۵۰
ظالموں کے لفظ بدلنے پر آسمان سے عذاب نازل ہوا۔ اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔	الاعراف(۷)	۱۶۲
پروردگار کی آیتوں پر انکار پر سب کو ہلاک کیا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا اور وہ سب ظالم تھے۔	الانفال(۸)	۵۴
اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	التوبہ(۹)	۱۹اور۱۰۹
کافروں سے دوستی رکھنے والے ظالم ہیں۔	التوبہ(۹)	۲۳
اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔	التوبہ(۹)	۴۷
اللہ پر جھوٹ باندھنے والا سب سے بڑا ظالم ہے۔	یونس(۱۰)	۱۷
جس چیز کے علم پر قابو نہیں پا سکتے اس کو جھٹلاتے ہیں سو دیکھو ظالموں کا کیا انجام ہوا؟	یونس(۱۰)	۳۹
عذاب رات کو یا دن میں آجائے تو کیا اس کے واقع ہونے پر ایمان لاؤ گے پھر ظالم دائمی عذاب کا مزہ چکھیں گے۔	یونس(۱۰)	۴۸ تا ۵۴
بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔	یونس(۱۰)	۵۳
موسیٰؑ کی دعا کہ ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ آزمائش میں نہ ڈال اور قوم کفار سے نجات دے۔	یونس(۱۰)	۸۵اور۸۶
ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ بھلا کر سکے اور نہ بگاڑ سکے۔	یونس(۱۰)	۱۰۶
اللہ پر جھوٹ باندھنے والا ظالم ہے اور اس پر اللہ کی لعنت ہے۔	ھود(۱۱)	۱۸
اللہ کے راستے سے روکتے، کجی چاہتے اور آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں۔	ھود(۱۱)	۱۹
ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا یہ نہ سن سکتے ہیں نہ دیکھ سکتے ہیں ان کو دوگنا عذاب دیا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جائے گا یہ خسارے میں رہنے والے اور آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔	ھود(۱۱)	۲۰تا۲۲
کشتی تیار کرنے کا حکم اور ظالموں کو کچھ نہ بتانا کہ وہ غرق کر دیئے جائیں گے۔	ھود(۱۱)	۳۷
وہ بستی جس کو ہم نے نیچے اوپر کر دیا اور ان پر پتھر کی تہ بتہ کنکریاں برسائیں وہ ان ظالموں سے کچھ دور نہیں۔	ھود(۱۱)	۸۳
چنگھاڑ نے ظالموں کو آ دبوچا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	ھود(۱۱)	۹۴
ظالموں کی طرف مائل نہ ہونا ورنہ آگ پکڑ لے گی۔	ھود(۱۱)	۱۱۳
ظالم عیش وآرام میں اور گناہ میں ڈوبے ہوئے تھے۔	ھود(۱۱)	۱۱۶
ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔	یوسف(۱۲)	۲۳
جس کے تھیلے میں گلاس ہوگا وہی اس کا بدل قرار دیا جائے گا اور ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔	یوسف(۱۲)	۷۵
پروردگار نے اس پر وحی کی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے اور ان کے بعد تم کو پھر آباد کر دیں گے یہ صرف اسکے لئے جو میرے عذاب سے خوف کرے۔	ابراہیم(۱۴)	۱۳اور۱۴
بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۲۲
ظالموں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۲۷
اللہ ظالموں کے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ بس صرف مہلت دے رہا ہے پھر قیامت کو دوڑ رہے ہوں گے ان کے دل خوف سے ہوا ہو رہے ہوں گے۔	ابراہیم(۱۴)	۴۲اور۴۳
عذاب دیکھ کر مہلت مانگیں گے ایمان لانے کا کہیں گے۔	ابراہیم(۱۴)	۴۴
سمجھانے کے لئے مثالیں بھی دیں۔	ابراہیم(۱۴)	۴۵
بڑی سخت تدبیریں کرتے تھے۔	ابراہیم(۱۴)	۴۶
ظالم لوگ جب عذاب دیکھ لیں گے پھر نہ مہلت دی جائی گی اور نہ ہی کمی کی جائے گی۔	النحل(۱۶)	۸۵
ظالموں کو عذاب نے آ پکڑا۔	النحل(۱۶)	۱۱۳
ہم نے مقتول کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے)۔ تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سرگوشیاں کرتے ہیں کہ ایک ایسے شخص کی پیروی کررہے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔ دیکھو یہ تمہارے بارے میں کیسی کیسی باتیں کرتے ہیں۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۴۷اور۴۸
قرآن مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کا اس سے نقصان بڑھتا جاتا ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۸۲
ظالموں نے ازسرِنو پیدا کرنے کو انکار کیا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۹۹
اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔	الکھف(۱۸)	۱۵
ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کررکھی ہے۔	الکھف(۱۸)	۲۹
شیطان کی دوستی ظالموں کے لئے اللہ کی دوستی کا برا بدل ہے۔	الکھف(۱۸)	۵۰
اس سے بڑا ظالم کون جس کو پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے منہ پھیر لیا اور بھول گیا کہ اس نے کون سے اعمال آگے بھیج رکھے ہیں۔	الکھف(۱۸)	۵۷
وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے اس دن یہ کیسے سننے والے کیسے دیکھنے والے ہوں مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں۔	مریم(۱۹)	۳۸
ظالموں کو گھٹنوں کے بل پڑا چھوڑ دیں گے۔	مریم(۱۹)	۷۲
ظالموں کے دل غفلت میں پڑے ہیں اور یہ چپکے چپکے آپس میں باتیں کرتے ہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۳
(ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب میں (دیکھ لی) ہیں۔ (نہیں) بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ (شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجہ طبع) ہے۔	الانبیاء(۲۱)	۵
بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ان کو ہلاک کر مارا۔ اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔	الانبیاء(۲۱)	۱۱
عذاب کو دیکھ کر کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے۔	الانبیاء(۲۱)	۱۴
ظالموں کو دوزخ کی سزا دیا کرتے ہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۲۹
اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا بھی عذاب پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کمبختی ہم بے شک ستمگار تھے۔	الانبیاء(۲۱)	۴۶
کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ کسی ظالم نے یہ سلوک کیا۔	الانبیاء(۲۱)	۵۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کو دیکھ کر کافر کہیں گے کہ ہم غفلت میں رہے اور ہم اپنے حق میں ظالم تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۹۷
جہاد کی اجازت نہ دیتے تو ظالم عبادت خانے ختم کر دیتے۔	الحج (۲۲)	۴۰
یہ ظالم تمہارے پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں۔	الحج (۲۲)	۵۳
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	الحج (۲۲)	۷۱
ظالم لوگوں پر ضرور عذاب آئے گا۔	المؤمنون (۲۳)	۲۷
جب کشتی میں بیٹھ جاؤ تو اللہ کا شکر ادا کرنا کہ جس نے ظالموں سے نجات دی۔	المؤمنون (۲۳)	۲۸
ظالموں پر اللہ کی لعنت۔	المؤمنون (۲۳)	۴۱
اے پروردگار! مجھے ظالموں میں شمار نہ کرنا۔	المؤمنون (۲۳)	۹۴
اے پروردگار! ہمیں دوزخ میں سے نکال دے اگر پھر ہم برے کام کریں گے تو ظالم ہوں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۷
کیا ان کو خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔	النور (۲۴)	۵۰
ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔	الفرقان (۲۵)	۸
قیامت کو ناعاقبت اندیش ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۷
ظالموں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	الفرقان (۲۵)	۳۷
قوم فرعون جو کہ ظالم تھی موسیٰ کو انکے پاس جانے کا حکم۔	الشعراء (۲۶)	۱۰اور۱۱
(ھودؑ نے کہا) جب کسی کو تم پکڑتے ہو تو تمہاری پکڑ بڑی ظالمانہ ہوتی ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۰
بستی کو ہلاک کرنے سے پہلے ہم وہاں پیغمبر بھیجتے تھے تاکہ وہ نصیحت کر دیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۸اور۲۰۹
ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۷
موسیٰ ڈرتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے اور دعا کی کہ پروردگار مجھے ظالموں سے نجات دے۔	القصص (۲۸)	۲۱
(لڑکیوں کے والد نے) موسیٰ سے کہا کہ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔	القصص (۲۸)	۲۵
بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
پھر ہم نے اس (فرعون) کو اور اس کے لشکروں کو غرق کر دیا سو دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔	القصص (۲۸)	۴۰
اور اس دنیا میں بھی ان کے لئے لعنت ہے اور قیامت کے دن بھی بدحالوں میں ہوں گے۔	القصص (۲۸)	۴۲
بیشک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	القصص (۲۸)	۵۰
ہلاک کرنے سے پہلے وہاں پیغمبر بھیجتا ہے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں (یعنی شرک کرتے ہوں)۔	القصص (۲۸)	۵۹
نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا وہ ان میں ۹۵۰ سال رہے پھر ان کی قوم کو طوفان نے پکڑ لیا۔ وہ لوگ ظالم تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۴
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۸
برائی کا انجام برا ہوا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔	الروم (۳۰)	۱۰
اپنی خواہشوں کے پیچھے بغیر سوچے سمجھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کر دے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔	الروم (۳۰)	۲۹
قیامت کو ظالموں کا کوئی عذر قابلِ قبول نہ ہوگا۔ اور نہ ہی ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔	الروم (۳۰)	۵۷
یہ تو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں کیا اس کے سوا جو دوسرے ہیں انہوں نے کچھ پیدا کیا؟ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں؟	لقمٰن (۳۱)	۱۱
جس کو پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے اور وہ اس سے منہ موڑ لے۔	السجدہ (۳۲)	۲۲
ہم نے اس امانت (قرآن) کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اٹھا لیا بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۲
کاش ان ظالموں کو اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ایک دوسرے سے بحث کر رہے ہوں گے۔	سبا (۳۴)	۳۱
ہم قیامت کو ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔	سبا (۳۴)	۴۲
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۳۷
ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے ظالموں کے لئے تھوہر کے درخت کو عذاب بنا رکھا ہے۔	الصفّٰت (۳۷)	۶۳
ظالموں سے کہا جائے گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو۔	الزمر (۳۹)	۲۴
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات پہنچنے پر اس کو جھٹلائے۔	الزمر (۳۹)	۳۲
اگر سارا مال متاع اور اسی قدر اور بھی جو زمین میں ہے اگر قیامت کو عذاب کے بدلے دینا بھی چاہے تب بھی عذاب ہو کر رہے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۷
ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۸
اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔	الزمر (۳۹)	۵۱
ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا کہ جس کی بات قبول کی جائے۔	المؤمن (۴۰)	۱۸
اس دن ظالموں کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور برا گھر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۲
ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔	الشوریٰ (۴۲)	۸
ظالموں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۱
ظالم اپنے اعمال کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے جو ان پر پڑ کر رہے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۲
ظالم وہ ہے جو لوگوں پر ظلم کرے، ملک میں ناحق فساد پھیلائے ان پر تکلیف دینے والا عذاب ہوگا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۲
ظالم عذاب دیکھ کر دنیا میں واپس جانے کی سبیل ڈھونڈیں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۴
دوزخ کے سامنے ذلت سے، عاجزی کرتے ہوئے نیچی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۵
یہ ہمیشہ کے عذاب میں پڑے رہیں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۵
اللہ کے سوا کوئی ان کا دوست نہیں جو ان کی مدد کرے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۶
مرنے سے پہلے اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لیں ورنہ قیامت کے دن نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ گناہوں سے انکار ہو سکے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۷
ظالموں کے لئے درد دینے والے دن کے عذاب کی خرابی ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۵
اس بات کے منتظر ہیں کہ ان پر قیامت اچانک آ موجود ہو اور ان کو خبر تک نہ ہو۔	الزخرف (۴۳)	۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو اس وقت آپس میں دوست ہیں وہ قیامت کو ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔	الزخرف (۴۳)	۶۷
ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا۔	الزخرف (۴۳)	۷۴ اور ۷۵
حق پہنچنے پر اکثر اس سے ناخوش ہوتے رہے۔	الزخرف (۴۳)	۷۸
ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۹
اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰
کتاب سے سرکشی کرنے والے ظالم ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰
کتاب ظالموں کو ڈرانے والی اور نیک کام کرنے والوں کو خوشخبری سنانے والی۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲
جو توبہ نہ کرے وہ ظالم ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۱
ظالموں کے لئے عذاب کی نوبت مقرر ہے جیسے ان کے ساتھیوں کے لئے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵۹
ظالموں کے لئے اسکے علاوہ بھی عذاب ہے۔	الطّور (۵۲)	۴۷
اور قوم نوحؑ کو بھی ہلاک کیا وہ لوگ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔	النجم (۵۳)	۵۲
دعا ظالموں سے بچنے کے لئے۔	القمر (۵۴)	۱۰
دین کے بارے میں لڑنے والوں اور تم کو گھر سے نکالنے والوں سے دوستی رکھنے والے ظالم ہیں۔	الممتحنۃ (۶۰)	۹
اسے اسلام کی طرف بلایا جائے اور وہ اللہ پر بہتان باندھے۔	الصّف (۶۱)	۷
اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الصّف (۶۱)	۷
اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔	الجمعہ (۶۲)	۵
اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۷
فرعون کی بیوی کی التجا کہ بہشت میں گھر دے اور فرعون کے اعمال سے دور رکھ اور ظالموں سے بچا۔	التحریم (۶۶)	۱۱
نوحؑ کی دعا کہ میرے ماں باپ اور جو میرے ساتھ ایمان لائے ہیں تو معاف کر دے اور ظالموں کے لئے تباہی بڑھا۔	نوح (۷۱)	۲۸
ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الدھر (۷۶)	۳۱

(ساتھ ہی دیکھئے: ظلم صفحہ ۱۶۱۸)

ظلم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل پر ظلم (دکھ) کہ لڑکیوں کو زندہ رکھتے اور لڑکوں کو قتل کر دیتے۔	البقرہ (۲)	۴۹
بچھڑے کو معبود بنا کر تم ظلم کر رہے تھے۔	البقرہ (۲)	۵۱
بچھڑے کو معبود بنا کر اپنے آپ پر ظلم کیا، اللہ کے آگے توبہ کرو۔	البقرہ (۲)	۵۴
پھر تم وہی ہو جو اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔	البقرہ (۲)	۸۵
بچھڑے کو معبود بنا کر اپنے حق میں ظلم کرتے تھے۔	البقرہ (۲)	۹۲
نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔	البقرہ (۲)	۲۷۹
پھر ہر نفس کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، ظلم نہیں کیا جائے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۱
ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ذرا بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔	آل عمران (۳)	۲۵
اللہ اہلِ عالم پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	آل عمران (۳)	۱۰۸
اللہ ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۱۷
اللہ اپنے بندوں پر بالکل بھی ظلم نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۱۸۲
اگر پہلی کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنا چاہو تو پہلی کو اگر بہت سا مال بھی دیا ہو تو اس سے واپس نہ لو۔ کیا تم ناجائز طور پر ظلم کر کے واپس لو گے؟	النساء (۴)	۲۰
اگر کوئی دشمنی اور ظلم سے مال حاصل کرے یا تجارت کرے گا تو اس کو عنقریب جہنم میں ڈالیں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے۔	النساء (۴)	۳۰
تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔	النساء (۴)	۴۹، ۷۷
جنہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا وہ اگر آپ (ﷺ) کے پاس اور اللہ سے بخشش مانگتے تو اللہ کو معاف کرنے والا پاتے۔	النساء (۴)	۶۴
دعا ظلم سے بچنے، حامی اور مددگار بنانے کے لئے۔	النساء (۴)	۷۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان لوگوں کی جان جو ہجرت کے بجائے ظلم سہتے رہے، فرشتے قبض کرتے وقت سوال کریں گے کہ اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم ہجرت کر جاتے۔	النساء (۴)	۹۷
اگر کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے پھر جلد ہی اللہ سے توبہ کرے تو اللہ کو بھی بخشنے والا مہربان پائے گا۔	النساء (۴)	۱۱۰
یہودیوں کے ظلموں کے سبب سے پاکیزہ چیزیں جو حلال تھیں حرام کر دیں وہ اکثر لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے۔	النساء (۴)	۱۶۰
کفر کرنے اور ظلم کرتے رہنے پر اللہ ان کو نہیں بخشے گا اور نہ ہی راستہ دکھائے گا۔	النساء (۴)	۱۶۸
مومنوں نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔	المائدہ (۵)	۲
جو لوگ ایمان لائے اور اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے خلط نہیں کیا ان کے لئے امن ہے۔ اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔	الانعام (۶)	۸۲
تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو خبر نہ ہو۔	الانعام (۶)	۱۳۱
جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	الانعام (۶)	۱۶۰
عذاب کے وقت اپنے ظلم کا اقرار کرتے رہے۔	الاعراف (۷)	۵
دعا کی کہ اے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر تو نہیں بخشے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔	الاعراف (۷)	۲۳
بچھڑے کو معبود بنا کر انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا۔	الاعراف (۷)	۱۴۸
ظلم کرنے والوں کو برے عذاب میں پکڑ لیا کیوں کہ وہ نافرمانی کیے جاتے تھے۔	الاعراف (۷)	۱۶۵
اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔	الانفال (۸)	۵۱
ادب کے مہینوں میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔	التوبہ (۹)	۳۶
اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا یہ (لوگ) خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔	التوبہ (۹)	۷۰
تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا تو ان کو ہلاک کر چکے ہیں۔	یونس (۱۰)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا مگر لوگ اپنے آپ پر خود ظلم کرتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۴۴
انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا۔	یونس (۱۰)	۴۷،۵۴
ظلم کرنے والوں پر چنگھاڑ کا عذاب، گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے گویا کبھی بسے ہی نہ تھے۔	ھود (۱۱)	۶۷اور ۶۸
ہم نے (یعنی اللہ نے) ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے عذاب کے وقت ان کے شریک ان کے کام نہ آئے۔	ھود (۱۱)	۱۰۱
اللہ ایسا نہیں ہے کہ ایسی بستیوں کو جو نیک کام کرنے والی ہیں ازراہِ ظلم تباہ کر دے۔	ھود (۱۱)	۱۱۷
جب عورت نے ان (یوسفؑ) کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تو انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کرسکتا)۔	یوسف (۱۲)	۲۳
جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے، تم پر ظاہر ہو چکا ہے کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۵
کافر اپنے ہی حق خود ہی ظلم کرنے والے ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۸
اللہ نے ان (کافروں) پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ اپنے آپ پر خود ظلم کرتے تھے۔	النحل (۱۶)	۳۳
کیا یہ عذاب کے منتظر ہیں پچھلے بھی ایسا ہی کرتے تھے یہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو جس کا مذاق اڑاتے تھے اسی نے آ گھیرا۔	النحل (۱۶)	۳۴
جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے گھر چھوڑا ان کے لئے دنیا میں بھی اچھا ٹھکانہ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں اور پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۴۱اور ۴۲
اللہ اگر ظلم پر پکڑ لے تو ایک کو بھی نہ چھوڑے وہ وقت مقررہ تک مہلت دیئے رکھتا ہے۔	النحل (۱۶)	۶۱
یہودیوں پر ان کے ظلم کی وجہ سے کچھ چیزیں حرام کر دی تھیں۔	النحل (۱۶)	۱۱۸
ہم نے یہودیوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	النحل (۱۶)	۱۱۸
جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے)۔ تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اونٹنی بطور نشانی دی جس پر انہوں نے ظلم کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۹
قیامت کو ہر امت کے لوگ اپنے پیشواؤں کے ساتھ بلائے جائیں گے تو جن کے داہنے ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گے وہ خوش ہوں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۱
باغ کا مالک شیخی کرتا ہوا اور اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا باغ میں داخل ہوا۔	الکھف (۱۸)	۳۵
عملوں کی کتاب میں ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوگی اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔	الکھف (۱۸)	۴۹
یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے ظلم کیا تم ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا۔	الکھف (۱۸)	۵۹
جو ظلم کرے گا اسے ہم سزا دیں گے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب دیں گے۔	الکھف (۱۸)	۸۷
دونوں ڈرے کہ فرعون ہم پر ظلم کرے یا پھر زیادہ سرکش ہو جائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۵
فرعون سے کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے ان پر ظلم نہ کیجئے ہم نشانی لے کر آئے ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۷
جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا وہ نامراد رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۱
جو نیک کام کرے اور مومن بھی ہو تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۲
ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظلم کرتی تھیں ہلاک کر دیا اور اُن کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱
اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔	الحج (۲۲)	۱۰
کافر مسجد الحرام سے جسے سب کے لئے عبادت کے لئے بنایا ہے روکتے تھے ایسا ظلم سے کرتے تھے۔	الحج (۲۲)	۲۵
جہاد کی اجازت کہ جن مسلمانوں سے لڑائی کی جاتی ہے ان کو بھی اجازت ہے کہ وہ بھی اس ظلم کے بدلے ان سے لڑیں۔	الحج (۲۲)	۳۹
بدلہ میں اُتنا ہی ظلم کرو جتنا ظلم تم پر کیا گیا ہے اور زیادہ کرو گے تو اللہ مظلوموں کا ساتھ دیگا۔	الحج (۲۲)	۶۰
ظلم سے نجات پر اللہ کا شکر ادا کرو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۸
ظلم کرنے والوں پر اللہ کی لعنت۔	المؤمنون (۲۳)	۴۱
جو لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	المؤمنون (۲۳)	۶۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
کیا ان کو خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔	النور (۲۴)	۵۰
قرآن کے بارے میں من گھڑت باتیں کا کہہ کر یہ ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴
کافرو! تم عذاب کو نہ پھیر سکتے ہو اور نہ کسی سے مدد لے سکتے ہوں اور جو شخص تم میں ظلم کرے گا اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔۔	الفرقان (۲۵)	۱۹
ھوؔد نے اپنی قوم سے کہا اللہ سے ڈرو، میرا کہا مانو کیا تم ڈرتے نہیں؟ شاندار محل کیوں بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے، اور پکڑتے وقت ظلم کرتے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۲۴تا۱۳۱
جو لوگ ایمان لائے، نیک عمل کئے، اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۷
جنہوں نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی میں بدل دیا تو میں (یعنی اللہ) بخشنے والا مہربان ہوں۔	النمل (۲۷)	۱۱
شرک کر کے انسان خود اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔	النمل (۲۷)	۴۴
(قوم ثمود کے) گھر ان کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔	النمل (۲۷)	۵۲
تو ان کے ظلم کے سبب وہ (عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہے گا کہ وہ بول بھی نہ سکیں گے۔	النمل (۲۷)	۸۵
موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو تو مجھے بخش دے۔	القصص (۲۸)	۱۶
انہوں نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں (یعنی قاتل و مقتول) کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ بول اٹھا کہ تم تو چاہتے ہی یہی ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو۔	القصص (۲۸)	۱۹
ہلاک کرنے سے پہلے وہاں پیغمبر بھیجتا ہے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور جب تک کہ کے باشندے ظلم نہ کریں ہلاک نہیں کرتا۔	القصص (۲۸)	۵۹
قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور ان (یعنی بنی اسرائیل) پر ظلم کرتا تھا۔۔	القصص (۲۸)	۷۶
آخرت کا گھر اُن کے لئے ہے جو ملک میں ظلم اور فساد نہیں چاہتے اور اچھا انجام تو پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۸۳
اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۹
اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انہوں نے یہ اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے ان کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل منتشر کر کے رکھ دیا۔	سبا (۳۴)	۱۹
ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا تو ان میں سے کچھ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اور کچھ میانہ رو ہیں اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جاتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۳۲
اس روز کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے تم کرتے تھے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۴
جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ساتھیوں اور جن کی یہ پوجا کرتے تھے جمع کر کے جہنم کے راستے پر چلایا جائے گا اب یہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کریں گے۔	الصفٰت (۳۷)	۲۲تا۲۵
ان پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں اور اُن دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے اوپر ظلم کرنے والے بھی ہیں۔	الصفٰت (۳۷)	۱۱۳
انہوں نے کہا یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے تو بے شک یہ ظلم کرتا ہے اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۲۴
جو لوگ ظلم کرتے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔	الزمر (۳۹)	۵۱
اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	المؤمن (۴۰)	۳۱
تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۶
جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم ہو تو بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۹ اور ۴۰
اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۰
اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۰
ظلم کا بدلہ لینا کوئی برائی نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۱
الزام ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۲
ظلم کرنے والے عذاب میں ہوں گے۔	الزخرف (۴۳)	۳۹
اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۷۶
اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تا کہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۲
بندوں پر ہم ظلم نہیں کرتے۔	قٓ (۵۰)	۲۹
افواہیں پھیلانے والے منع کرنے پر بھی باز نہیں آتے، یہ ظلم اور نافرمانی ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۸
جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔	الطلاق (۶۵)	۱
ایمان لانے والے کو نہ نقصان کا خوف ہوگا نہ ظلم کا۔	جن (۷۲)	۱۳
یتیم پر ستم نہ کرنا۔	الضحیٰ (۹۳)	۹

(ساتھ ہی دیکھئے: ظالم صفحہ ۱۶۰۹)

ظہار

تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا۔	الاحزاب (۳۳)	۴
ماں کہنے سے بیوی ماں نہیں ہو جاتی، یہ نامعقول اور جھوٹی بات ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۲

ظہار کا کفارہ

ظہار کے بعد ہم بستری سے پہلے ایک غلام کا آزاد کرنا ہے تاکہ تم کو نصیحت رہے۔	المجادلہ (۵۸)	۳
اگر غلام نہ ملے تو ہم بستری سے پہلے ساٹھ روزے متواتر رکھے اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلائے۔	المجادلہ (۵۸)	۴
یہ اللہ کی حدیں ہے اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۴

باب (ع)

عادت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زمین پر اکڑ کر مت چل کہ تو نہ تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ تو لمبا ہو کر پہاڑوں کی (چوٹی) تک پہنچ سکتا ہے۔ ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۷اور ۳۸
جو لوگ پہلے گزر چکے ان میں اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۸
اللہ کی عادت ایک ہی رہی ہے اور تم اس میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۲
سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے اور اللہ کے رویے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
عذاب دیکھ کر ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دیا یہ اللہ کی عادت ہے جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آ رہی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۸۵
اللہ کی سنت کبھی نہیں بدلتی۔	الفتح (۴۸)	۲۳

(ساتھ ہی دیکھئے: طور طریقہ صفحہ ۱۶۰۱)

عالم

اے بنی اسرائیل! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے۔ اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔	البقرہ (۲)	۴۷، ۱۲۲
اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہلِ عالم پر بڑا مہربان ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۱
اللہ نے آدمؑ اور نوحؑ اور خاندان ابراہیمؑ اور خاندانِ عمرانؑ کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔	آل عمران (۳)	۳۳
جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریمؑ! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی عورتوں میں منتخب کیا ہے۔	آل عمران (۳)	۴۲
لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جس نے اس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے حکم کی تعمیل نہ کرے تو اللہ بھی اہلِ عالم سے بے نیاز ہے۔	آل عمران (۳)	۹۷
یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو تم کو صحت کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔	آل عمران (۳)	۱۰۸
موسیٰؑ نے کہا کہ اللہ نے تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہلِ عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔	المائدہ (۵)	۲۰
اللہ نے فرمایا کہ میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہلِ عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔	المائدہ (۵)	۱۱۵
زکریاؑ، یحییٰؑ، عیسیٰؑ، الیاسؑ، اسمٰعیلؑ، الیسعؑ اور یونسؑ کو بھی یاد کرو کہ یہ سب نیکوکار تھے اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔	الانعام (۶)	۸۶
یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم ان ہی کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے (قرآن کا) صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے۔	الانعام (۶)	۹۰
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔	الاعراف (۷)	۸۰
(موسیٰ نے) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو اہلِ عالم پر فضیلت بخشی ہے۔	الاعراف (۷)	۱۴۰
(فرعونیوں پر) اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی)۔ جو انعام ان کو ملا ہے برا ہے۔	ھود (۱۱)	۹۹
تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام عالم کے لئے نصیحت ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۴
وہ (لوطؑ کی قوم کے لوگ) بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت اور طرفداری) سے منع نہیں کیا۔	الحجر (۱۵)	۷۰
ابراہیمؑ اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔	الانبیاء (۲۱)	۷۱
مریمؑ کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہلِ عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۹۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اے محمد ﷺ) ہم نے آپ کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۷
دونوں (موسیٰؑ اور ہارونؑ) فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۶
فرعون نے کہا کہ تمام جہان کا مالک کیا؟	الشعراء (۲۶)	۲۳
(جادوگر) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے۔	الشعراء (۲۶)	۴۷
(لوطؑ نے کہا) کیا تم اہلِ عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۵
جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے کرتا ہے اللہ تو سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶
کیا جو اہلِ عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟	العنکبوت (۲۹)	۱۰
ہم نے نوحؑ کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہلِ عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۵
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۸
تمام جہان میں نوحؑ پر سلام۔	الصفٰت (۳۷)	۷۹
یہ قرآن تو اہلِ عالم کے لئے نصیحت ہے۔	صٓ (۳۸)	۸۷
ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے۔ یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ (قرآن) حق ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۳
ہم نے بنی اسرائیل کو اہلِ عالم سے دانستہ منتخب کیا تھا۔	الدخان (۴۴)	۳۲
ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہلِ عالم پر فضیلت دی۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۶
ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جن کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔	الواقعہ (۵۶)	۶۰ اور ۶۱
یہ (قرآن) اہلِ عالم کے لئے نصیحت ہے۔	القلم (۶۸)	۵۲
یہ (قرآن) تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے۔	التکویر (۸۱)	۲۷
(اے محمد ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔	العلق (۹۶)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: دنیا اور دنیاوی زندگی صفحہ ۱۲۰۲ پروردگارِ عالم کے لئے دیکھئے: پروردگار صفحہ ۸۰۲)

عالم

(دیکھئے: مشائخ صفحہ ۲۳۳۲)

عالم الغیب

(دیکھئے: اللہ عالم الغیب ہے صفحہ ۴۱۳، غیب صفحہ ۱۷۱۸)

عبادت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔	الفاتحہ (۱)	۴
لوگو عبادت کرو اس کی جس نے تم اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم اس کے عذاب سے بچو۔	البقرہ (۲)	۲۱
اللہ کی عبادت' اور والدین، یتیم، رشتہ دار اور مسکین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۸۳
دعا عبادت کے طریقے کے لئے اور توبہ قبول کرنے کے لئے۔	البقرہ (۲)	۱۲۸
یعقوبؑ کے بیٹوں نے کہا ہم آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اور اسحٰقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک ہی ہے۔	البقرہ (۲)	۱۳۳
(کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ (اختیار کرلیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۳۸
ہم اللہ ہی کی خالص عبادت کرنے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۳۹
اور ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۸
تمہارا معبود اللہ واحد ہے اس بڑے مہربان اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۳
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۵
اللہ (جو معبودِ برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	آل عمران (۳)	۲
اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	آل عمران (۳)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ ایمان والے وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں	آل عمران (۳)	۱۷
اللہ، فرشتے اور علم والے گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	آل عمران (۳)	۱۸
اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو کہ یہی سیدھا راستہ ہے۔	آل عمران (۳)	۵۱
اہلِ کتاب اور مسلمانوں میں یکساں باتیں۔ (۱) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں گے۔ (۲) شرک نہ کریں گے۔ اور (۳) اللہ کے سوا کوئی کارساز نہیں۔	آل عمران (۳)	۶۴
اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔	النساء (۴)	۳۶
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	النساء (۴)	۸۷
عیسیٰ بنی اسرائیل سے کہتے کہ تم اللہ کی عبادت کرو وہ میرا اور تمہارا پروردگار ہے، شرک پر اللہ بہشت حرام کردے گا۔	المائدہ (۵)	۷۲
اس معبودِ یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	المائدہ (۵)	۷۳
تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کیوں کرتے ہو جسے تمہارے نفع نقصان کا کوئی اختیار نہیں؟	المائدہ (۵)	۷۶
میں نے صرف یہی کہا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پالنے والا ہے۔ جب تک میں ان میں رہا میں ان کی خبر گیری کرتا رہا۔ اب تو ہی جانتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۷
جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو اس سے (اللہ نے) منع کیا ہے۔	الانعام (۶)	۵۶
وہی تمہارا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی عبادت کرو وہ ہر چیز کا نگراں ہے۔	الانعام (۶)	۱۰۲
کہہ دو کہ میری نماز، میری عبادت، جینا اور مرنا سب رب العٰلمین ہی کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔	الانعام (۶)	۱۶۲ اور ۱۶۳
اسی (اللہ) کی عبادت کرنے اور اسی کو پکارنے کا حکم۔	الاعراف (۷)	۲۹
اپنی قوم سے کہا اللہ کی عبادت کرو۔ وہی تمہارا معبود ہے اور مجھے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔	الاعراف (۷)	۵۹
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی عبادت کرو اسی سے ڈرو۔	الاعراف (۷)	۶۵
وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں؟	الاعراف (۷)	۷۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
صالحؑ نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔	الاعراف (۷)	۷۳
شعیبؑ نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔	الاعراف (۷)	۸۵
جو لوگ پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردن نہیں موڑتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور سجدے کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الاعراف (۷)	۲۰۶
اہلِ کتاب کو حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ان کے شرک مقرر کرنے سے پاک ہے۔	التوبہ (۹)	۳۱
اللہ کے نیک بندے جو توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے ہیں اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ایسوں کو جنت کی خوشخبری سنادو۔	التوبہ (۹)	۱۱۲
ہر کام کا انتظام کرتا ہے کوئی اسکی اجازت کے بغیر سفارش نہیں کرسکتا اسی کی عبادت کرو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔	یونس (۱۰)	۳ اور ۴
اور یہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ ہی کچھ بھلا کرسکتی ہیں۔	یونس (۱۰)	۱۸
بھنور میں پھنسے ہوئے لوگ اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کرتے ہوئے اس سے دعا مانگتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۲
قیامت کو ان کے شریک ان سے کہیں کہ تم ہم کو نہیں پوجا کرتے تھے۔	یونس (۱۰)	۲۸
ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے۔	یونس (۱۰)	۲۹
اللہ کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔	یونس (۱۰)	۱۰۴
میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو روحیں قبض کرتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۰۴
اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔	ھود (۱۱)	۲
اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	ھود (۱۱)	۲۶، ۵۰، ۶۱
(جن کی) اللہ کے سوا (عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر (کرنی چاہو) کرلو اور مجھے مہلت نہ دو۔	ھود (۱۱)	۵۵
تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
طرف تم ہمیں بلاتے اس میں ہمیں قوی شبہ ہے۔	ھود(۱۱)	۶۲
شعیبؑ نے مدین والوں سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔	ھود(۱۱)	۸۴
انہوں نے کہا کہ اے شعیبؑ! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں۔	ھود(۱۱)	۸۷
مشرکوں سے آپ (ﷺ) پریشان نہ ہونا یہ باپ دادا کی طرح پرستش کرتے ہیں ان کو پورا پورا بدلہ ملے گا۔	ھود(۱۱)	۱۰۹
اسی کی عبادت کرو اسی پر بھروسہ رکھو جو کچھ تم کر رہے ہو پروردگار اس سے بے خبر نہیں ہے۔	ھود(۱۱)	۱۲۳
جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔	یوسف(۱۲)	۴۰
مجھے تو بس یہی حکم ہوا ہے کہ صرف اللہ کی عبادت کروں اور شرک نہ کروں اسی کی طرف بلاتا ہوں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔	الرعد(۱۳)	۳۶
قوموں نے اپنے پیغمبروں سے کہا اگر تم ہمیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی دلیل لاؤ۔	ابراہیم(۱۴)	۱۰
ابراہیمؑ کی دعا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن کی جگہ بنا دے مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ۔	ابراہیم(۱۴)	۳۵
اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ موت آجائے۔	الحجر(۱۵)	۹۹
مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی اور چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے)۔	النحل(۱۶)	۳۵
ہر امت میں پیغمبر بھیجے جنہوں نے اللہ کی عبادت کرنے کو کہا اور بتوں کو پوجنے سے منع کیا۔ سو کچھ ہدایت پر رہے اور کچھ گمراہ رہے۔	النحل(۱۶)	۳۶
اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار رکھتے اور نہ مقدور رکھتے ہیں۔	النحل(۱۶)	۷۳
پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔ اگر اسی کی عبادت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرتے ہو۔	النحل (۱۶)	۱۱۴
اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۳
جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کرلیا ہے تو غار میں چل رہو۔	الکھف (۱۸)	۱۶
جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیۓ کہ نیک عمل کرے اور اپنی پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔	الکھف (۱۸)	۱۱۰
بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔	مریم (۱۹)	۳۶
جب انہوں نے (یعنی ابراہیمؑ نے) اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔	مریم (۱۹)	۴۲
ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے بے شک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔	مریم (۱۹)	۴۴
جب ابراہیمؑ ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور سب کو پیغمبر بنایا	مریم (۱۹)	۴۹
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا وہ پروردگار ہے تو پھر اسی کی عبادت کرو اور اسی پر قائم رہو۔	مریم (۱۹)	۶۵
جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۱۹
جو پیغمبر ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔	الانبیاء (۲۱)	۲۵
وہ (ابراہیمؑ کی قوم کے لوگ) کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۳
ہم نے ابراہیمؑ کو اسحاقؑ عطا کئے اور اس کے بعد اسحاقؑ کو یعقوب عطا کئے اور سب کو نیک کیا اور پیشوا بنایا۔ کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۷۲ اور ۷۳
ہم نے (ایوبؑ) کی دعا قبول کرلی ان کو جو تکلیف تھی وہ دور کردی اور ان کو بال بچے بھی عطا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرمائے۔ اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے)۔ اور عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔	الانبیاء(۲۱)	۸۴
یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔	الانبیاء(۲۱)	۹۲
(کافرو! اس روز) تم اور جس کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔	الانبیاء(۲۱)	۹۸
عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں تبلیغ ہے۔	الانبیاء(۲۱)	۱۰۶
کوئی کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے تاکہ فائدہ ملے تو ٹھیک اور اگر نہ ملے تو وہ واپس کفر پر چلے جائے۔	الحج(۲۲)	۱۱
ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی نہ کوئی سند ہے اور نہ کوئی دلیل۔	الحج(۲۲)	۷۱
اے ایمان والو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ فلاح پاؤ۔ (آیتِ سجدہ)	الحج(۲۲)	۷۷
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کی عبادت کرو۔	المؤمنون(۲۳)	۲۳
اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں؟	المؤمنون(۲۳)	۳۲
وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں۔	النور(۲۴)	۵۵
جس دن (اللہ) ان کو اور ان کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے۔	الفرقان(۲۵)	۱۷
جب انہوں نے اپنے باپ اور قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو۔	الشعراء(۲۶)	۷۰
وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان پر قائم ہیں۔	الشعراء(۲۶)	۷۱
(ابراہیمؑ نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو؟ تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی وہ میرے دشمن ہیں مگر رب العٰلمین (میرا دوست ہے)۔	الشعراء(۲۶)	۷۵تا۷۷
ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟	الشعراء(۲۶)	۹۲
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔ (آیتِ سجدہ)	النمل(۲۷)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ جو اللہ کے سوا پرستش کرتی تھی (سلیمانؑ نے) اس کو اس سے منع کیا۔	النمل (۲۷)	۴۳
قوم ثمود کی طرف صالحؑ کو بھیجا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں۔	النمل (۲۷)	۴۵
مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے پروردگار کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم بنایا ہے۔	النمل (۲۷)	۹۱
ان کے شریک عذاب صادر ہونے پر کہیں گے کہ یہ (مشرک) ہمیں نہیں پوجتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶۳
اللہ کی عبادت کرو اور اسی سے ڈرو۔	العنکبوت (۲۹)	۱۶
اللہ سے رزق طلب کرو اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو۔	العنکبوت (۲۹)	۱۷
شعیب نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخرت (یعنی قیامت) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔	العنکبوت (۲۹)	۳۶
ایمان والو! میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔	العنکبوت (۲۹)	۵۶
جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے اور خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۶۵
اور جب ان پر لہریں سائبان کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۲
جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ تم کو پوجتے تھے؟	سبا (۳۴)	۴۰
وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست نہ کہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجتے تھے۔	سبا (۳۴)	۴۱
ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جسے تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔	سبا (۳۴)	۴۲
جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ ایک شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روکے۔	سبا (۳۴)	۴۳
اس (اللہ) کی پرستش کیوں نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور جس کی طرف لوٹ کر جانا ہے؟	یٰسٓ (۳۶)	۲۲
اے آدم کی اولاد! ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۰
صرف میری ہی عبادت کرنا کہ یہی سیدھا راستہ ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۱
جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن کی وہ پوجا کرتے تھے جمع کر لو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۲
جب اللہ کی عبادت کے سوا کسی کی عبادت کرنے سے منع کرتے تو یہ غرور کرتے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۵
انہوں نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۵
سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۱اور۱۶۲
اللہ کی ہی خالص عبادت کرو۔	الزمر (۳۹)	۲
خالص عبادت اللہ ہی کے لئے ہے۔	الزمر (۳۹)	۳
رات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرنا، آخرت سے ڈرنا اور پروردگار سے رحمت کی امید کرنا۔	الزمر (۳۹)	۹
اللہ کی خالص عبادت کر کے اس کی بندگی کرو۔	الزمر (۳۹)	۱۱
اپنے دین کو خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں۔	الزمر (۳۹)	۱۴
تو تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔	الزمر (۳۹)	۱۵
جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو۔	الزمر (۳۹)	۱۷
کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں۔	الزمر (۳۹)	۶۴
اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو۔	الزمر (۳۹)	۶۶
اللہ کی عبادت خالص کر کے کرو خواہ کافر برا ہی منائیں۔	المؤمن (۴۰)	۱۴
میری عبادت سے ازراہِ تکبر کنارہ کرنے والوں کو دوزخ میں ذلیل کر کے ڈالیں جائیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۶۰
وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو۔	المؤمن (۴۰)	۶۵
اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی پرستش کروں جب کہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل آ چکی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۶
پیغمبروں کا کہنا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رات دن سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں تو تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے۔ (آیتِ سجدہ)	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۷
کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۰
جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۲۶
ہم نے اپنے سوا اور کوئی معبود نہیں بنائے جن کی عبادت کی جائے۔	الزخرف (۴۳)	۴۵
اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اسی کی عبادت کرو۔	الزخرف (۴۳)	۶۳ اور ۶۴
اگر اللہ کی کوئی اولاد ہو تو میں (یعنی رسول اللہ ﷺ) اس کی پہلے عبادت کروں۔	الزخرف (۴۳)	۸۱
جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۶
پہلے بھی اور پچھلے آنے والوں (پیغمبروں) نے یہی ہدایت کی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا تا کہ وہ میری عبادت کریں۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵۶
اسی کے آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔ (آیتِ سجدہ)	النجم (۵۳)	۶۲
اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	الحشر (۵۹)	۲۳
ابراہیمؑ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں اور تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں۔ اور جب تک اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔	الممتحنۃ (۶۰)	۴
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	التغابن (۶۴)	۱۳
اچھی بیویاں ایمان والی، فرمانبردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والی ہوتی ہیں۔	التحریم (۶۶)	۵
اللہ کی عبادت کرو، اس سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔	نوح (۷۱)	۳
مسجدیں خاص اللہ کے لئے ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔	جن (۷۲)	۱۸
جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔	جن (۷۲)	۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں کرتا۔	جن (۷۲)	۲۰
تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو۔	النشرح (۹۴)	۷
شب قدر کی عبادت ہزار مہینے سے بہتر ہے۔	القدر (۹۷)	۳
اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کرنا، نماز پڑھنا اور زکوٰۃ دینا۔	البینۃ (۹۸)	۵
چاہیے کہ اس گھر کے پروردگار کی عبادت کریں جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا۔	قریش (۱۰۶)	۳ اور ۴
پروردگار کے لئے نماز پڑھو اور قربانی دو۔	الکوثر (۱۰۸)	۲
کافر جن کی پوجا کرتے ہیں میں ان کی پوجا نہیں کرتا اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی یہ عبادت نہیں کرتے۔ نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔	الکافرون (۱۰۹)	۱ تا ۴

عبادت گاہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زکریاؑ جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو ان (مریمؑ) کے پاس کھانا دیکھ کر تعجب کرتے۔ پوچھنے پر مریم نے بتایا کہ یہ اللہ کے پاس سے آتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۷
اس وقت زکریاؑ نے پروردگار سے دعا کی کہ اے پروردگار! مجھے اپنی جانب سے اولاد صالح عطا فرما، تو بیشک دعا کا سننے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۸
وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ ہی رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فیض (یعنی عیسیٰؑ) کی تصدیق کریں گے، سردار ہوں گے، عورتوں سے رغبت نہ رکھیں گے، نبی اور صالحین میں سے ہوں گے۔	آلِ عمران (۳)	۳۹
پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا مکہ میں ہے، بابرکت اور جہان کے لئے موجب ہدایت ہے۔	آلِ عمران (۳)	۹۶
وہ (زکریاؑ عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح شام (اللہ کو) یاد کرتے رہو۔	مریم (۱۹)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جولوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں۔ ان کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔	الحج (۲۲)	۲۵
جہاد کی اجازت نہ دیتے تو ظالم (راہبوں کے) صومعے اور عیسائیوں کے گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں ختم کر دیتے۔ جن میں اللہ کا بہت ساذکر کیا ہے گرائی جاچکی ہوتیں۔	الحج (۲۲)	۴۰
بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ (داؤد کے پاس) دیوار پھاند کر اندر (محراب میں) داخل ہوئے۔	صٓ (۳۸)	۲۱

(ساتھ ہی دیکھئے: قبلہ صفحہ ۱۶۷۷، مسجد صفحہ ۲۳۲۱)

عبرت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حکم عدولی پر کہا کہ تم بندر بن جاؤ ذلیل ہو کر، اور ان کو اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے عبرت بنا دیا۔	البقرہ (۲)	۶۵ اور ۶۶
دیکھنے والوں کے لئے اس جنگِ بدر کے واقعہ میں بڑی عبرت ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳
جو بھی چوری کرے خواہ مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ دو یہ عبرت کے لئے ہے۔	المائدہ (۵)	۳۸
وارث کے لئے ہدایت کہ گناہوں کے سبب مصیبت پڑ سکتی ہے اور دلوں پر مہر لگا دیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۰۰
اگر تم ان (عہد کو توڑنے والوں) کو لڑائی میں پاؤ تو ان کو ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پسِ پشت ہوں ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں۔ عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو۔	الانفال (۸)	۵۷
فرعون کو عبرت کے لئے نکالیں گے۔	یونس (۱۰)	۹۲
قرآن میں قصے عبرت کے لئے بیان کئے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۰۳، ۱۲۰
ان (یوسفؑ) کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۱۱
چوپایوں میں بھی تمہارے لئے عبرت ہے کہ گوبر اور لہو کے درمیان سے خوشگوار اور خالص دودھ پلاتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۶
چوپایوں میں بھی عبرت اور نشانی ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ان کی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔	النور (۲۴)	۳۴
اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہلِ بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔	النور (۲۴)	۴۴
قوم فرعون نافرمان تھی تو ہم نے ان سب کو ڈبو کر چھوڑا اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور بعد میں آنے والوں کے لئے عبرت بنا دیا۔	الزخرف (۴۳)	۵۵ اور ۵۶
(عبرت سے) رونے کے بجائے ہنستے ہو، تم غفلت میں پڑے ہو۔	النجم (۵۳)	۶۰ اور ۶۱
پچھلی قوموں کے واقعات عبرت کے لئے ہیں۔	القمر (۵۴)	۴
اور ہم نے قوم نوح کو عبرت بنا چھوڑا۔	القمر (۵۴)	۱۵
ان کے قلعے بھی ان کو عذاب سے نہ بچا سکے تو قلعوں کو دیکھ کر اس سے عبرت پکڑو۔	الحشر (۵۹)	۲
عبرت کے لئے فرعون کی لاش کو یادگار بنایا۔	الحاقہ (۶۹)	۱۲
قصے عبرت کے لئے ہیں۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۲۶

(ساتھ ہی دیکھئے: رسوائی صفحہ ۱۳۱۹، نصیحت صفحہ ۲۴۶۴)

عدت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھا لیں ان کو چار ماہ تک (برائے امکانی رجوع) انتظار کرنا چاہئے۔	البقرہ (۲)	۲۲۶
مطلقہ عورت اپنے آپ کو تین حیض تک نکاح سے روکے اور جو کچھ اللہ نے ان کے رحم میں ڈالا ہے اس کو نہ چھپائے۔ عدت کے دوران ان کے خاوند رجوع کرنے کا زیادہ حق دار ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۲۸
طلاق (رجعی) کی عدت پوری کرنے پر یا تو رجوع کر لو یا رخصت کر دو۔	البقرہ (۲)	۲۳۱
(دوطلاق) عدت پوری کر لینے پر اپنے شوہر سے نکاح سے نہ روکو۔	البقرہ (۲)	۲۳۲
بیوہ کی عدت چار مہینے اور دس دن ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۴
عدت کے دوران ان عورتوں سے وعدہ نہ کرو بلکہ عدت گزر جانے کے بعد نکاح کا پیغام دو۔	البقرہ (۲)	۲۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بغیر رخصتی طلاق کی صورت میں کوئی عدت نہیں، البتہ انہیں کچھ دے دلا کر اچھی طرح رخصت کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۴۹
عدت کا صحیح شمار کرو اور دورانِ عدت انہیں گھر سے نہ نکالو۔	الطلاق (۶۵)	۱
عدت کی تکمیل پر یا تو رجوع کرو یا علیحدگی کرو۔	الطلاق (۶۵)	۲
حیض کے نہ آنے والی یا حیض بند ہونے والی عورت کی عدت تین ماہ اور حمل والی کے لئے وضع حمل تک ہے۔	الطلاق (۶۵)	۴
دورانِ عدت خرچ اور رہائش کی سہولت۔	الطلاق (۶۵)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: بیوہ صفحہ ۴۸۳، طلاق صفحہ ۱۵۹۸)

عدل

(دیکھئے: انصاف صفحہ ۶۱۵، منصف صفحہ ۲۳۹۱)

عذاب

کافروں کے لئے عذاب عظیم ہے۔	البقرہ (۲)	۷
ان (منافقین) کے لئے ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان پر دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	البقرہ (۲)	۱۰
لوگو عبادت کرو اس کی جس نے تم کو اور تم سے پہلوں لوگوں کو پیدا کیا۔ تا کہ تم (اس کے عذاب سے) بچو۔	البقرہ (۲)	۲۱
بنی اسرائیل کو بجلی کے عذاب نے پکڑ لیا۔	البقرہ (۲)	۵۵
حکم کے خلاف کرنے پر اللہ عذاب نازل کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۵۹
تورات پر عمل کرو تا کہ (عذاب سے) محفوظ رہو۔	البقرہ (۲)	۶۳
بعض احکام ماننے اور بعض سے انکار پر یہی سزا ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں۔	البقرہ (۲)	۸۵
دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے خریدنے پر نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اور طرح کی) مدد ملے گی۔	البقرہ(۲)	۸۶
کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔	البقرہ(۲)	۹۰
دنیا کے حریص اگر ہزار سال بھی زندہ رہیں تب بھی ان کے دل نہ بھریں گے۔ اگر اتنی لمبی عمر مل بھی جائے تو بھی ان کو عذاب سے نہیں چھڑا سکتی۔	البقرہ(۲)	۹۶
کافروں کے لئے دکھ دینے عذاب ہے۔	البقرہ(۲)	۱۰۴
اللہ کے گھر سے روکنے والوں کے لئے دنیا و آخرت میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔	البقرہ(۲)	۱۱۴
اگر آپ (ﷺ) ان کی خواہش پر چلے تو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ آپ کا دوست ہو گا نہ مددگار۔	البقرہ(۲)	۱۲۰
اللہ نے فرمایا جو کافر ہوگا اسے بھی کسی قدر متمتع کردوں گا (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے لئے ناچار کردوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔	البقرہ(۲)	۱۲۶
کافر ہمیشہ عذاب میں رہیں گے اور ان سے عذاب کم نہیں کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت ہی ملے گی۔	البقرہ(۲)	۱۶۲
سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور وہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۶۵
مشرک عذاب کو دیکھ کر دنیا میں لوٹنے کی خواہش اور اپنے معبودوں سے بیزاری ظاہر کریں گے مگر وہ دوزخ سے نکل نہ سکیں گے۔	البقرہ(۲)	۱۶۶اور۱۶۷
جو لوگ کتاب سے ان آیتوں کو جو اس نے نازل کی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ تو کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا۔ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	البقرۃ(۲)	۱۷۴
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔	البقرہ(۲)	۱۷۵
جو زیادتی کرے اس کے لئے دکھ والا عذاب ہے۔	البقرہ(۲)	۱۷۸
اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔	البقرہ(۲) ۱۶۵، ۱۹۶، ۲۱۱، آل عمران(۳) ۱۱، الانفال(۸) ۵۲،	

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔	التوبہ(۹) ۲۶، المؤمن(۴۰) ۳، الحشر(۵۹) ۷،	
اللہ سخت عذاب دینے والا اور بخشنے والا مہربان بھی ہے۔	المائدہ(۵) ۹۸	
اللہ صاحبِ قوت اور سخت عذاب دینے والا ہے۔	المؤمن(۴۰) ۲۲	
اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ، ایسوں کے لئے اِن کے کاموں کا اجر ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	البقرۃ(۲)	۲۰۱اور۲۰۲
کیا یہ اللہ کے عذاب کا انتظار کرتے ہیں کہ بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے اتر آئیں؟	البقرہ(۲)	۲۱۰
اگر تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کروگے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ(۲)	۲۸۴
آیتوں سے انکار کرنے والوں کو سخت عذاب ہوگا۔	آل عمران(۳)	۴
کافر ہونے والوں کو نہ تو ان کا مال ہی اللہ کے عذاب سے بچا سکے گا اور نہ ہی ان کی اولاد، یہ لوگ (جہنم کی) آگ کا ایندھن ہوں گے۔	آل عمران(۳)	۱۰
فرعونیوں اور پچھلی قوموں کی طرح ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا جائے گا کیونکہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا۔	آل عمران(۳)	۱۱
پرہیزگار اللہ سے التجا کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، سو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔	آل عمران(۳)	۱۶
اللہ کی آیتوں کو نہ ماننے، انبیاء کو قتل کرنے اور نیکی اور انصاف کا حکم دینے والوں کو قتل کرنے پر دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور ایسوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہوں گے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	آل عمران(۳)	۲۱اور۲۲
کافروں کو دنیا اور آخرت میں عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو پورا پورا صلہ دوں گا۔	آل عمران(۳)	۵۶اور۵۷
عہدوں اور قسموں کو تھوڑے فائدے کے عوض توڑنے والوں کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	آل عمران(۳)	۷۷
ان لوگوں پر اللہ کی فرشتوں کی اور مومنوں کی سب کی لعنت ہو۔ ہمیشہ اس لعنت میں رہیں گے ان		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ مہلت دی جائے گی۔	آلِ عمران (۳)	۸۸
جو لوگ کفر ہی کی حالت میں مر گئے ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۹۱
ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو احکام آنے کے بعد اختلاف کرنے لگے ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۵
قیامت کو بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۶
کافروں پر اللہ چاہے تو مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۸
وہ جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۹
منافقوں اور مرتدوں کے لئے بڑا دکھ دینے والا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۶ اور ۱۷۷
کافروں کو مزید گناہ کے لئے مہلت مگر بعد میں ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۸
اللہ نے ان کا قول سن لیا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر۔ جو کچھ یہ کہتے ہیں ہم اسے لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی۔ اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ عذاب سوزاں کے مزے چکھتے رہو۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۱
یہ اپنے کاموں پر اتراتے ہیں۔ اور جو کام نہیں بھی کرتے اس پر بھی چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ایسوں کے لئے عذاب دردناک ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۸
عقل والے کھڑے بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تُو نے اس کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا، تُو پاک ہے تُو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچانا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۱
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرنے والوں کو ذلت کا عذاب ہوگا۔	النساء (۴)	۱۴
ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو بار بار وہی کام کریں اور ایسوں کی بھی نہیں جو مرنے کے قریب توبہ کریں اور نہ ہی کفر کی حالت میں مرنے والوں کی، بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے۔	النساء (۴)	۱۸
ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء (۴)	۳۷
جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں تا کہ عذاب (کا مزہ)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چکھتے رہیں۔	النساء (۴)	۵۶
جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	النساء (۴)	۸۵
جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء (۴)	۹۳
اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء (۴)	۱۰۲، ۱۵۱
منافقوں کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔	النساء (۴)	۱۳۸
اگر تم شکر گزار رہو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا۔	النساء (۴)	۱۴۷
سود کھانے اور کافروں کے لئے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء (۴)	۱۶۱
جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار و تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔	النساء (۴)	۱۷۳
کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔	المائدہ (۵)	۲
وہ بداعمالیوں کے سبب عذاب کیوں دیتا ہے؟ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔	المائدہ (۵)	۱۸
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کریں ان کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں ان لئے بڑا عذاب تیار ہے۔	المائدہ (۵)	۳۳
کافر دردناک عذاب سے بچ نہ سکیں گے خواہ وہ کتنا ہی مال دے ڈالیں۔	المائدہ (۵)	۳۶ اور ۳۷
اللہ جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے۔	المائدہ (۵)	۴۰
منافقوں کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۴۱
وہ لوگ جو کافر ہوئے ہیں ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۷۳
جنہوں نے کافروں سے دوستی کی اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔	المائدہ (۵)	۸۰
حالت احرام میں شکار کرنے والوں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۹۴
اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے		

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
ایسا عذاب دوں گا کہ اہلِ عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔	المائدہ (۵)	۱۱۵
(عیسیٰؑ نے کہا) اگر تو ان کو عذاب تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو بے شک تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۸
جن چیزوں کی (یعنی عذاب کی) یہ ہنسی اڑاتے ہیں جلد انجام معلوم ہو جائے گا۔	الانعام (۶)	۵
پانی کا عذاب دیا سب کو ہلاک کیا ان کے بعد دوسری امتیں پیدا کیں۔	الانعام (۶)	۶
نافرمانی پر بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔	الانعام (۶)	۱۵
جس پر سے اور اس دن (قیامت کے روز) عذاب ٹل گیا اس پر اللہ کی مہربانی ہوئی اور یہی کھلی کامیابی ہے۔	الانعام (۶)	۱۶
کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو۔	الانعام (۶)	۳۰
کہو (اے کافرو!) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو دلیل پیش کرو)۔	الانعام (۶)	۴۰
جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے؟ مگر ان کے تو دل سخت ہو گئے تھے۔	الانعام (۶)	۴۳
اگر اللہ کا عذاب بے خبری یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟	الانعام (۶)	۴۷
آیتوں کو جھٹلانے اور نافرمانیوں کے سبب۔	الانعام (۶)	۴۹
(عذاب کا) اختیار میرے پاس نہیں بلکہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الانعام (۶)	۵۷ اور ۵۸
کہہ دو کہ وہ قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے۔	الانعام (۶)	۶۵
ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔	الانعام (۶)	۶۷
کفر کرنے والوں کے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے۔	الانعام (۶)	۷۰
(اللہ کی) آیتوں سے سرکشی کرنے پر۔	الانعام (۶)	۹۳
اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذابِ شدید ہوگا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے۔	الانعام (۶)	۱۲۴
ایمان سے دور رہنا بھی عذاب ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۵
جس کا وعدہ ہے جلد آنے والا ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر آپ (ﷺ) کا حکم نہ مانیں تو کہہ دیجئے کہ پروردگار کا عذاب گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا۔	الانعام (۶)	۱۴۷
جو لوگ شرک کرتے ہیں کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے دادا (بھی شرک کرتے) اور نہ کسی چیز کو حرام ٹھہراتے؟ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ رہے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۴۸
ظالموں کو قرآن سے دور کرنے پر بڑا عذاب ہوگا۔	الانعام (۶)	۱۵۷
بیشک پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے۔	الانعام (۶)	۱۶۵
سوتے وقت یا دوپہر کو آرام کے وقت آئے، اس وقت ظالم اپنے ظلم کا اقرار کریں گے۔	الاعراف (۷)	۴ اور ۵
عذاب کے وقت ظالم اپنے ظلم کا اقرار کرتے ہیں مگر اس وقت اقرار کا کائی فائدہ نہیں ہوتا۔	الاعراف (۷)	۹
جب سب جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو ایک جماعت دوسری جماعت کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار! انہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتشِ جہنم کا دوگنا عذاب دے۔	الاعراف (۷)	۳۸
اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو۔	الاعراف (۷)	۳۹
قیامت کے وقوع کے منتظر جب اسے دیکھیں گے تو بول اُٹھیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔	الاعراف (۷)	۵۳
نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا اللہ کی عبادت کرو وہی تمہارا معبود ہے اور مجھے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔	الاعراف (۷)	۵۹
قوم نوحؑ کو جھٹلانے پر غرق کر دیا۔	الاعراف (۷)	۶۴
ھودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔	الاعراف (۷)	۷۱
اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین پر چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔	الاعراف (۷)	۷۳
قوم ثمود پر زلزلہ کا عذاب اور وہ گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	الاعراف (۷)	۷۸
(پتھروں کی) بارش کی، انکے گھر والوں کو نکال لیا سوائے انکی بیوی کے۔	الاعراف (۷)	۸۳ اور ۸۴
شعیبؑ کی تکذیب پر زلزلہ آیا اور قوم گھروں میں اوندھی پڑی رہ گئی۔	الاعراف (۷)	۹۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قومِ شعیب تکذیب پر برباد ہوئے اور خسارے میں پڑ گئے۔	الاعراف (۷)	۹۲
شعیبؑ نے کہا کہ بھائیو میں نے تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر عذاب (نازل ہونے سے) رنج وغم کیوں کروں۔	الاعراف (۷)	۹۳
تکذیب اور بداعمالی کے سبب عذاب۔	الاعراف (۷)	۹۶
عذاب رات کو آرام کے وقت آئے یا دن چڑھے جب کھیل کود میں مشغول ہوں۔	الاعراف (۷)	۹۷اور۹۸
طوفان، ٹڈیوں، جوؤں اور مینڈک کا عذاب فرعونیوں پر۔	الاعراف (۷)	۱۳۳
جب فرعونیوں پر عذاب آتا تو موسیٰؑ سے کہتے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ہم پر سے عذاب کو ٹال دے تو ہم ایمان لے آئیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۳۴
پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔	الاعراف (۷)	۱۳۵
موسیٰؑ کی دعا کہ ہمارے لئے دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں اور ہم تیری رجوع ہو چکے۔ فرمایا جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز پر شامل ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۶
بتائے ہوئے لفظ کے بجائے کچھ اور کہنے پر آسمان سے عذاب بھیجا کیوں کہ وہ ظلم کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۱۶۲
اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے۔ تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔	الاعراف (۷)	۱۶۴
نصیحت کو فراموش کرنے پر اور جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔	الاعراف (۷)	۱۶۵
قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۶۷
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی مخالفت پر اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال (۸)	۱۳
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کے سبب دنیا میں سزا اور (آخرت میں) دوزخ کا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عذاب ہے۔	الانفال (۸)	۱۳اور۱۴
کافرو تم اگر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے۔	الانفال (۸)	۱۹
اور اس فتنہ سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گناہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال (۸)	۲۵
انہوں نے کہا کہ اے اللہ! اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج۔	الانفال (۸)	۳۲
جب آپ (ﷺ) مشرکوں میں تھے تو اللہ کیسے عذاب نازل کرتا آپ (ﷺ) کے نکلنے کے بعد انہیں عذاب دے گا۔	الانفال (۸)	۳۳
مشرکوں پر عذاب دینے کی حجت کہ وہ مسجد محترم سے روکتے، مسجدِ محترم کے متولی بھی نہیں، خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجاتے، جو تم کفر کرتے ہو اس کے بدلے عذاب کا (مزہ) چکھو۔	الانفال (۸)	۳۴اور۳۵
شیطان کہے گا کہ مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔	الانفال (۸)	۴۸
کاش تم اس وقت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں (روحیں) کو نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں کو مارتے (ہوئے کہتے) ہیں کہ (اب) عذابِ آتش (کا مزہ) چکھو۔	الانفال (۸)	۵۰
اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال (۸)	۵۲
اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) آپ (ﷺ) نے لیا ہے اس کے بدلے آپ پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔	الانفال (۸)	۶۸
(اے پیغمبر ﷺ) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔	التوبہ (۹)	۳
اللہ ان (عہد توڑنے والوں) کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا۔	التوبہ (۹)	۱۴
کہہ دو کہ مال، خاندان کے آدمی، تجارت اور مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہاں تک اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔	التوبہ(۹)	۲۴
پھر اللہ نے اپنے پیغمبر (ﷺ) پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (آپ ﷺ کی مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو آپ کو نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا۔	التوبہ(۹)	۲۶
ایسے دولتمند جو لوگوں کا مال ناحق کھاتے، اللہ کے راستے سے روکتے، سونا چاندی جمع کرتے اور اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذاب الیم کی خبر سنادو۔	التوبہ(۹)	۳۴
اگر تم (جہاد کے لئے) نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔	التوبہ(۹)	۳۹
ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہاتھوں سے (عذاب دلوائے)۔	التوبہ(۹)	۵۲
ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا اللہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں میں دنیا کی زندگی میں تو عذاب دے ہی اور جب وہ مریں تو کافر ہی مریں۔	التوبہ(۹)	۵۵
جو لوگ اللہ کے رسول (ﷺ) کو رنج پہنچاتے ہیں انکے لئے عذاب الیم (دردناک عذاب) ہے۔	التوبہ(۹)	۶۱
اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے۔	التوبہ(۹)	۶۸
اگر (مرتد) توبہ نہ کریں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا اور نہ ان کا کوئی دوست اور نہ مددگار ہوگا۔	التوبہ(۹)	۷۴
طعنہ دینے اور لوگوں پر ہنسنے والوں کے لئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے۔	التوبہ(۹)	۷۹
منافقوں کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا اللہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب دے اور ان کی جان نکلے تو بھی یہ کافر ہی ہوں۔	التوبہ(۹)	۸۵
جنہوں نے (جہاد سے) بچنے کے لئے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے جھوٹ بولا اور بیٹھ رہے وہ کافر ہیں، ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔	التوبہ(۹)	۹۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نفاق پر اڑنے پر اللہ دوہرا عذاب دے گا۔	التوبہ(۹)	۱۰۱
اللہ چاہے تو عذاب دے چاہے تو معاف کردے اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔	التوبہ(۹)	۱۰۶
کافروں کے لئے دردناک عذاب اور پینے کے لئے گرم پانی ہوگا۔	یونس(۱۰)	۴
اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف آتا ہے۔	یونس(۱۰)	۱۵
دنیا کی زندگی کی مثال بارش کی سی جس سے سبزہ اگا، جسے انسان اور جانور رل کر کھاتے ہیں اور اس سے زمین خوشنما ہوئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں۔ کہ ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب کا) آیا اور اس سے وہ ایسا ختم ہوا جیسے وہاں کل کچھ تھا ہی نہیں۔	یونس(۱۰)	۲۴
اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے آپ (ﷺ) کی آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں۔ مدت حیات پوری کرنے پر ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔	یونس(۱۰)	۴۶
عذاب رات کو یا دن کو آجائے کیا اس کے واقع ہونے پر ایمان لاؤ گے پھر ظالم دائمی عذاب کا مزہ چکھیں گے۔	یونس(۱۰)	۴۸تا۵۲
تم سے عذاب دائمی کا دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے؟ کہہ دو کہ میرے پروردگار کی قسم سچ ہے۔	یونس(۱۰)	۵۳
(ان کے لئے) جو فائدے دنیا میں ہیں پھر ان کو ہمارے ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم ان کو عذابِ شدید کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر (کی باتیں کیا کرتے تھے۔	یونس(۱۰)	۷۰
موسیٰؑ کی دعا کہ اے ہمارے پروردگار! تو اُن (فرعون اور اس کے سرداروں کے) کے مال کو برباد کردے اور ان کے دلوں کو سخت کردے تا کہ ایمان نہ لاسکیں جب تک کہ عذابِ الیم نہ دیکھ لیں۔	یونس(۱۰)	۸۸
جب اس (فرعون) کو غرق (کے عذاب نے) آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا۔	یونس(۱۰)	۹۰
جن لوگوں کے بارے اللہ کا حکم (عذاب) قرار پاچکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔	یونس(۱۰)	۹۶
جب تک یہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس (ہر طرح کی) نشانی آجائے۔	یونس(۱۰)	۹۷
یونسؑ کی قوم جب ایمان لے آئی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کردیا۔	یونس(۱۰)	۹۸
یہ بھی ایسے (عذاب کے) دنوں کے منتظر ہیں جیسے ان سے پہلے لوگوں پر گزرے، کہہ دیجئے تم بھی انتظار		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔	یونس (۱۰)	۱۰۲
پروردگار کے حکم سے انکار پر بڑے دن (قیامت) کے عذاب کا ڈر ہے۔	ھود (۱۱)	۳
کچھ عرصے عذاب رک جانے پر کافروں کا سوال کہ کس چیز نے عذاب کو روک رکھا ہے؟	ھود (۱۱)	۸
جب وقت آئے گا تو عذاب ٹلے گا نہیں۔	ھود (۱۱)	۸
(اے پیغمبر ﷺ) ان (کافروں) کو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدت کفر سے آپ کی بات) نہیں سن سکتے اور نہ (آپ کو) دیکھ سکتے تھے۔	ھود (۱۱)	۲۰
نوحؑ نے کہا اللہ کی سوا کسی کی عبادت نہ کرو مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے۔	ھود (۱۱)	۲۶
برادرانِ ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کے لئے) کون میری مدد کر سکتا ہے؟	ھود (۱۱)	۳۰
تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔	ھود (۱۱)	۳۹
نوحؑ کی قوم پر عذاب کے ہونے پر تنور (پانی سے) جوش مارنے لگے۔	ھود (۱۱)	۴۰
اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں سوائے اس کے کہ جس پر اللہ رحم کرے۔	ھود (۱۱)	۴۳
پانی کا عذاب قوم نوح پر۔	ھود (۱۱)	۴۰تا۴۴
دنیاوی فائدے اٹھانے والوں کے لئے عذاب الیم کی پیشگوئی۔	ھود (۱۱)	۴۸
کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔	ھود (۱۱)	۵۸
قوم عاد کو اللہ کی نشانیوں سے کفر کرنے پیغمبروں کی نافرمانی کرنے اور سرکشوں کی تائید کرنے پر عذاب۔	ھود (۱۱)	۵۹
قوم عاد پر کفر کے باعث لعنت کی پھٹکار۔	ھود (۱۱)	۶۰
اللہ کی اونٹنی کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا۔	ھود (۱۱)	۶۴
قوم صالحؑ نے اُونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالنے پر تین دن کے بعد عذاب کی پیشگوئی کی۔	ھود (۱۱)	۶۵
قوم ثمود پر چنگھاڑ کا عذاب، گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے گویا کبھی بسے ہی نہ تھے۔	ھود (۱۱)	۶۷اور۶۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے ابراہیمؑ! اس بات کو جانے دو تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا۔	ھود(١١)	٧٦
مگر لوطؑ کی بیوی پر جو آفت پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ تو کیا صبح کچھ دور ہے؟	ھود(١١)	٨١
قوم لوطؑ پر صبح کے وقت، بستی الٹ گئی اور کنکریاں برسیں۔ کنکریاں اپنے اپنے نشانوں پر برسیں۔	ھود(١١)	٨٢اور٨٣
شعیبؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کو خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔	ھود(١١)	٨٤
عذاب قوم نوح، قوم صالح اور قوم لوط پر	ھود(١١)	٨٩
عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا کون ہے اور عذاب کس پر آتا ہے سو انتظار کرتے ہیں۔	ھود(١١)	٩٣
شعیبؑ اور ایمان والوں کے علاوہ باقی پر چنگھاڑ کا عذاب۔	ھود(١١)	٩٤
اہلِ مدین پر چنگھاڑ کا عذاب، گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے، ایسی پھٹکار پڑی جیسے قوم ثمود پر پڑی تھی۔	ھود(١١)	٩٤اور٩٥
تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ دکھ دینے والی سخت ہوتی ہے۔	ھود(١١)	١٠٢
ان (قصوں) میں اس شخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔	ھود(١١)	١٠٣
تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ ایسی بستیوں کو جو نیک کام کرنے والی ہیں از راہ ظلم تباہ کر دے۔	ھود(١١)	١١٧
عورت (زلیخہ) بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا سزا کیا ہو یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے۔	یوسف(١٢)	٢٥
کیا مشرک اس سے بے خوف ہیں کہ عذاب اچانک ہو یا قیامت آ جائے۔	یوسف(١٢)	١٠٧
زمین پر چل پھر کر دیکھا نہیں کہ پچھلوں کا کیا انجام ہوا؟	یوسف(١٢)	١٠٩
جب پیغمبر ناامید ہوئے تو پھر ہمارا عذاب نازل ہوا پھر جسے چاہا بچایا اور گناہگاروں سے عذاب نہیں اترتا۔	یوسف(١٢)	١١٠
پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔	الرعد(١٣)	٦
آپ (ﷺ) سے بھی کافر رسولوں کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے پہلے ان کو مہلت دی پھر ہمارے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عذاب نے پکڑ لیا۔	الرعد (۱۳)	۳۲
کافروں کو شریکوں کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں ان کو دنیا میں عذاب ہوگا اور آخرت کا عذاب تو سخت ہے ہی۔	الرعد (۱۳)	۳۳اور۳۴
اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں آپ (ﷺ) کو دکھائیں یا آپ (ﷺ) کی مدتِ حیات پوری کر دیں تو آپ کا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۰
وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور کافروں کے لئے عذاب سخت ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲
فرعونی بنی اسرائیل کو بڑے عذاب دیتے تھے ان کے بیٹوں کو مار دیتے تھے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے۔	ابراہیم (۱۴)	۶
پروردگار نے کہا تم شکر کرو گے تو زیادہ دوں گا اور ناشکری پر عذاب۔	ابراہیم (۱۴)	۷
جھٹلانے پر پروردگار نے اس پر وحی کی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے اور ان کے بعد تم کو پھر آباد کر دیں گے یہ صرف اس کے لئے جو میرے عذاب سے خوف کرے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۳اور۱۴
دوزخیوں کو پیپ کا پانی پلایا جائے گا وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے موت آرہی ہوگی مگر وہ مر نہیں سکے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۱۶اور۱۷
(قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف العقل متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو۔	ابراہیم (۱۴)	۲۱
ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
جب عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ مہلت مانگیں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۴
کوئی بستی ہلاک نہ کی مگر وقت معین پر، نہ وہ اس سے آگے بڑھ سکتی تھی نہ پیچھے۔	الحجر (۱۵)	۴اور۵
اگر فرشتوں کو نازل کرتے تو پھر مہلت نہ ملتی۔	الحجر (۱۵)	۸
اللہ کا عذاب بھی درد دینے والا ہے۔	الحجر (۱۵)	۵۰
(فرشتوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (تا کہ اس کو عذاب کریں)۔	الحجر (۱۵)	۵۸
(اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنھوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نے تقسیم کر دیا۔	الحجر (۱۵)	۹۰
اللہ کا عذاب آیا ہی چاہتا تو اس کے لئے جلدی مت کرو۔	النحل (۱۶)	۱
ایسی جگہ سے آ واقع ہوگا جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا۔	النحل (۱۶)	۲۶
پچھلوں نے بھی مکاریاں کی تھیں سو ان کو عذاب آ واقع ہوا اور چھتیں ان پر گری تھیں۔	النحل (۱۶)	۲۶
کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب کا) آ پہنچے؟	النحل (۱۶)	۳۳
زمین پر چل پھر کر دیکھ لو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟	النحل (۱۶)	۳۶
کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب آ جائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو۔	النحل (۱۶)	۴۵
یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔	النحل (۱۶)	۴۶
یا جب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔	النحل (۱۶)	۴۷
وقت مقررہ پر آئے گا نہ ایک گھڑی آگے نہ ایک گھڑی پیچھے۔	النحل (۱۶)	۶۱
پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے مگر شیطان نے ان کے کردار کو ان کے لئے اچھے کر کے دکھائے آج بھی وہ ان کا دوست ہے۔ اور ان کے لئے عذابِ الیم ہے۔	النحل (۱۶)	۶۳
جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ہی ان کو مہلت ہی دی جائے گی۔	النحل (۱۶)	۸۵
جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا ان کو عذاب دیں گے۔	النحل (۱۶)	۸۸
اپنی قسموں کے ذریعے لوگوں کو نہ لڑکھڑاؤ اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے نہ روکو کہ تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور بڑا سخت عذاب ملے۔	النحل (۱۶)	۹۴
جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الیم ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۴
جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر پر آ جائے اور وہ مطمئن بھی ہو تو ایسے کو سخت عذاب ہوگا کیونکہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دنیاوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی۔	النحل (۱۶)	۱۰۶
ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔	النحل (۱۶)	۱۱۳
(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) ان کو عذاب الیم ہوگا۔	النحل (۱۶)	۱۱۷
قرآن یہ بھی بتاتا ہے کہ آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰
عذاب سے پہلے پیغمبر بھیجتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۵
جب کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو وہاں کے خوشحال لوگ شرارتیں کرتے ہیں، پس حکم ثابت ہو جاتا ہے اور پھر ہلاک کر دیتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۶
اللہ چاہے تو رحم کرے یا عذاب دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۴
بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۷
ہر بستی کو قیامت سے پہلے ہلاک کر دیں گے اور منکروں کو عذاب سے ہلاک کر دیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۸
اس وقت ہم آپ (ﷺ) کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزہ چکھاتے۔ پھر آپ (ﷺ) ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۵
سیدھی (اور سلیس کتاب اتاری) تا کہ عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے ہے ڈرائے۔	الکہف (۱۸)	۲
اس کے (باغ کے) میووں کو عذاب نے آ گھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔ تو کہنے لگا کاش میں پروردگار کے ساتھ شریک نہ کرتا۔	الکہف (۱۸)	۴۲
جب ہدایت آ گئی تو لوگ کیوں نہ ایمان لے آئے اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں یا پھر پہلوں والا واقعہ آئے اور عذاب سامنے آ موجود ہو۔	الکہف (۱۸)	۵۵
پیغمبروں کو صرف اس لئے بھیجا کرتے تھے کہ وہ (اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبری دیں اور (عذاب سے) ڈرائیں۔	الکہف (۱۸)	۵۶
عذاب کے لئے وقت مقرر ہے اور اس سے کوئی پناہ نہ پا سکے گا۔	الکہف (۱۸)	۵۸
ذوالقرنین نے کہا جو ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر جب وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔	الکھف (۱۸)	۸۷
(ذوالقرنین نے کہا) جو ظلم کرے گا اسے ہم سزا دیں گے اور آخرت میں بڑا عذاب پروردگار دے گا۔	الکھف (۱۸)	۸۷
عذاب کی ایک شکل کہ انسان شیطان کا ساتھی ہو جائے۔	مریم (۱۹)	۴۵
گمراہوں کو اللہ آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ عذاب آئے یا قیامت، تو پھر جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے؟	مریم (۱۹)	۷۵
کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں سے عہد لے لیا ہے؟ ہرگز نہیں یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں۔	مریم (۱۹)	۷۹
تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو ہم تو ان کے لئے دن گن رہے ہیں۔	مریم (۱۹)	۸۴
پہلے بھی بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے تو تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کوئی بھنک سنتے ہو۔	مریم (۱۹)	۹۸
اس (فرعون) کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے اور انہیں کو عذاب نہ کیجئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۷
ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۸
اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ عذاب سے فنا کر دے گا اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۱
جادوگروں کو سزا کا سنا کر فرعون نے کہا کہ (اس وقت) تم کو معلوم ہوگا کہ ہم میں سے کس کا عذاب بہت سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۱
حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا غضب ہوگا اور جس پر میرا غضب ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۱
دنیا کی زندگی میں (سامری کو سزا) کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۷
(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لئے برا ہوگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۱
جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۷
کیا یہ بات موجب ہدایت نہیں ہے کہ ہم نے پہلے بھی بہت سی بستیوں کو ہلاک کیا جہاں یہ چلتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھرتے ہیں، عقل والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۸
تمہارے پروردگار کی طرف سے اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو عذاب لازم ہو جاتا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۹
اگر پیغمبر کے بھیجنے سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! تُو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام کی پیروی کرتے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۴
جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۲
کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا)۔	الانبیاء (۲۱)	۳۸
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے۔ تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا۔	الانبیاء (۲۱)	۴۱
اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کمبختی ہم بے شک گنہگار تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۶
اس دن تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور حمل والیوں کے حمل گر جائیں گے، لوگ غنودگی کی حالت میں نظر آئیں گے جبکہ وہ غنودگی میں نہ ہوں گے۔ بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔	الحج (۲۲)	۲
جو شیطان کو دوست رکھے گا وہ اسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کے راستہ کی طرف لے جائے گا۔	الحج (۲۲)	۴
جو اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔	الحج (۲۲)	۹
تمام مخلوقات اور درخت، چوپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ (آیتِ سجدہ)	الحج (۲۲)	۱۸
کفر کرنے والوں اور ایمان والوں کے درمیان عداوت ہوگی تو کافروں کے لئے آگ کے کپڑے ہوں گے، سروں پر جلتا پانی ڈالا جائے گا جس سے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھال جل جائے گی، لوہے کے ہتھوڑں سے مارا جائے گا اور وہ نکل نہ پائیں گے۔	الحج (۲۲)	۱۹تا۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ اللہ کے رستے اور مسجدِ حرام سے روکتے ہیں یا شرارت سے کجروی کرنا چاہیں ان کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔	الحج (۲۲)	۲۵
کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کتنا (سخت) تھا۔	الحج (۲۲)	۴۴
بہت سی بستیوں کو نافرمانی پر ہلاک کر دیا سو وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی ہیں، کنویں بے کار اور محل ویران۔	الحج (۲۲)	۴۵
عذاب کی کیوں جلدی مچا رہے ہیں وہ تو اپنے وقت پر آ کر رہے گا۔	الحج (۲۲)	۴۷
بہت سی بستیوں کو مہلت دی مگر پھر پکڑ لیا، سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	الحج (۲۲)	۴۸
اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے۔ یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آ واقع ہو۔	الحج (۲۲)	۵۵
جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔	الحج (۲۲)	۵۷
چیخ کا عذاب قوم ثمود پر۔	المؤمنون (۲۳)	۴۱
پھر ہم پے درپے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے تو وہ جھٹلا دیتے تھے تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے۔ اور ان کے افسانے بناتے رہے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۴
ہم نے ان کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی۔	المؤمنون (۲۳)	۷۶
یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذابِ شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۷
عذاب جس کا وعدہ ہے نازل کرنے پر قادر ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۳ تا ۹۵
جس نے بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہے۔	النور (۲۴)	۱۱
دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو بڑا عذاب نازل ہوتا۔	النور (۲۴)	۱۴
جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	النور (۲۴)	۱۹
نیک لوگوں پر بدکاری کی تہمت لگانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت اور ان کو سخت عذاب ہوگا۔	النور (۲۴)	۲۳
جو لوگ (پیغمبر ﷺ) کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔	النور (۲۴)	۶۳
عذاب کو آپ (ﷺ) نہ پھیر سکتے ہیں اور ظالموں کے لئے بڑا عذاب ہے۔	الفرقان (۲۵)	۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ظالموں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۳۷
عذاب دیکھ کر کافر سمجھیں گے کون سیدھے رستے پر ہے۔	الفرقان (۲۵)	۴۲
ہم نے (اے محمد ﷺ) آپ کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۵۶
دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھنا کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے اور دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔	الفرقان (۲۵)	۶۵ اور ۶۶
(بدکاری وقتل کرنے والے کو) قیامت کے دن دونا عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس (دوزخ) میں رہے گا۔	الفرقان (۲۵)	۶۹
فرعونیوں کو دریا میں غرق کیا۔	الشعراء (۲۶)	۶۳ تا ۶۶
ان کو (یعنی نوحؑ) اور ان کے ساتھ جو بھری ہوئی کشتی میں تھے بچالیا اور باقی کو ڈبو دیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۷ اور ۱۲۰
نوحؑ کو جھٹلانے والوں کو پانی کا عذاب، جس سے سب غرق ہوگئے مگر کشتی میں بیٹھنے والے بچ گئے۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۹ اور ۱۲۰
مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۵
(قوم ھود نے) کہا کہ ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۸
قوم عاد کو جھٹلانے پر عذاب، سب کو ہلاک کر دیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۹
(صالحؑ نے) اونٹنی بطور نشانی دی اور کہا کہ (ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری، اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (ورنہ) سخت عذاب آئے گا۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۵ اور ۱۵۶
قوم ثمود پر اونٹنی (نشانی والی) کی کونچیں کاٹنے پر عذاب آیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۷ اور ۱۵۸
لوطؑ اور ان کے گھر والوں کے سوا سب کو ہلاک کر دیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۲ اور ۱۷۳
(قوم لوط پر پتھروں کا) مینہ برسایا جو مینہ ان پر برسا جو ڈرائے گئے تھے وہ برا تھا۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۳
ناپ تول میں کمی اور فساد کرنے پر عذاب۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۱ تا ۱۸۳
قوم کے جھٹلانے پر سائبان کا عذاب۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۹
(گنہگار) جب تک عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہ مانیں گے وہ ناگہاں واقع ہوگا اور یہ مہلت کا پوچھیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۱ تا ۲۰۳
کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۲۰۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھران پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔	الشعراء(۲۶)	۲۰۶
کسی بستی کو ہلاک کرنے سے پہلے نصیحت کرنے والے بھیجتے تھے۔	الشعراء(۲۶)	۲۰۸اور۲۰۹
اللہ کے سوا کسی اور کو پکارنے پر عذاب۔	الشعراء(۲۶)	۲۱۳
کافر آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ دنیاوی اعمال میں پھنسے ہوئے ہیں ان کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھائیں گے۔	النمل (۲۷)	۴اور۵
بھلائی سے پہلے برائی کی کیوں جلدی کرتے ہو۔	النمل (۲۷)	۴۶
دیکھلو ان کی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے ان (فسادیوں) کو اور ان کی قوم کو سب کو ہلاک کر ڈالا۔	النمل (۲۷)	۵۱
اور ہم نے ان پر (لوطؑ کی قوم) پر (پتھروں کا) مینہ برسایا اور وہ ان کے لئے جن کو متنبہ کیا گیا تھا برا ہوا۔	النمل (۲۷)	۵۸
عذاب سے پہلے متنبہ کیا جاتا ہے۔	النمل (۲۷)	۵۸
کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا کیا انجام ہوا؟	النمل (۲۷)	۶۹
کہتے ہیں کہ اگر آپ (ﷺ) سچے ہیں تو یہ عذاب کا وعدہ کب پورا ہوگا؟	النمل (۲۷)	۷۱
جس کی جلدی کر رہے ہو شاید وہ ساتھ ہی لگا ہو۔	النمل (۲۷)	۷۲
جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کر دے گا۔ اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔	النمل (۲۷)	۸۲
تو ان کے ظلم کے سبب وہ (عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہے گا کہ وہ بول بھی نہ سکیں گے۔	النمل (۲۷)	۸۵
پھر ہم نے اس (فرعون) کو اور اس کے لشکروں کو غرق کر دیا سو دیکھلو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔	القصص (۲۸)	۴۰
بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو مال و دولت پر اترا رہے تھے ان کے مکانات دوبارہ آباد ہی نہیں ہوئے اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔	القصص (۲۸)	۵۸
ہلاک کرنے سے پہلے وہاں پیغمبر بھیجتا ہے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور جب تک کہ وہاں کے باشندے ظلم نہ کریں۔	القصص (۲۸)	۵۹
ان کے شریک عذاب صادر ہونے پر کہیں گے کہ یہ (مشرک) ہمیں نہیں پوجتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶۳
کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ تو وہ ان کو پکاریں گے اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت پر ہوتے۔	القصص (۲۸)	۶۴
اللہ نے بہت سی قوموں کو جو طاقت اور تعداد میں بڑی تھیں ہلاک کر ڈالا۔	القصص (۲۸)	۷۸
عذاب کے وقت گنہگاروں سے گناہ کا پوچھا نہیں جاتا۔	القصص (۲۸)	۷۸
قارون اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔	القصص (۲۸)	۸۱
بعض لوگ ایمان لانے کے بعد جب ان کو اللہ (کے رستے) میں ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔	العنکبوت (۲۹)	۱۰
نوحؑ کی قوم کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا وہ ظالم تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۴
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۱
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۱
اللہ سے ملنے اور اس کی آیتوں سے انکار پر رحمت سے دور ہوں گے اور درد والا عذاب ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۳
لوطؑ کی قوم کے لوگ جواب میں بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔	العنکبوت (۲۹)	۲۹
نافرمانوں پر آئے گا، سچے ایمان والوں کو بچالیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۲
اس بستی پر بدکرداری کے سبب آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۳۴
زلزلہ کا عذاب قومِ شعیبؑ پر۔	العنکبوت (۲۹)	۳۷
قومِ عاد اور قومِ ثمود کو بھی (ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے تباہ شدہ گھر بھی تمہارے سامنے ہیں۔ جبکہ شیطان نے ان کے اعمال ان کو اچھے کر دکھائے تھے۔ اور ان کو سیدھے راستہ سے روک رکھا تھا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے لوگ تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۸
تکبر پر قارون، فرعون اور ہامان کو ہلاک کیا۔	العنکبوت (۲۹)	۳۹
سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑا۔ کچھ پر پتھروں کا مینہ برسایا، کچھ کو چنگھاڑ نے پکڑا اور کچھ کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
عذاب کی جلدی کر رہے ہیں اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو عذاب آ گیا ہوتا اور وہ کسی وقت ناگہاں آئے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گا اوران کو معلوم بھی نہ ہوگا۔	العنکبوت(۲۹)	۵۳ اور ۵۴
اوپر اور نیچے سے عذاب آئے گا تو اس وقت کہا جائے گا کہ تم اپنے کام کا مزہ چکھو۔	العنکبوت(۲۹)	۵۵
جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔	الروم(۳۰)	۱۶
لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے بیہودہ حکایتیں لانے والوں کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔	لقمٰن(۳۱)	۶
جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے کانوں میں ڈاٹ لگا ہوا ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	لقمٰن(۳۱)	۷
باپ دادا کی پیروی کرتے رہیں گے اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔	لقمٰن(۳۱)	۲۱
کفر کرنے والوں کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے۔	لقمٰن(۳۱)	۲۴
برے اعمال کے نتیجے میں عذاب کے مزے چکھتے رہو۔	السجدہ(۳۲)	۱۴
اللہ پر جھوٹ افتراء کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو۔	السجدہ(۳۲)	۲۰
کافروں کو قیامت کے بڑے عذاب کے ساتھ ساتھ دنیا کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید کہ وہ اللہ کی طرف رجوع کرلیں۔	السجدہ(۳۲)	۲۱
کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب(۳۳)	۸
اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے اور یا ان پر مہربانی کرے۔	الاحزاب(۳۳)	۲۴
عذاب دینا اللہ کے لئے آسان ہے۔	الاحزاب(۳۳)	۳۰
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے ذلت والا عذاب ہے۔	الاحزاب(۳۳)	۵۷
پھر جب آگ میں ان کے منہ الٹائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانتے۔ پھر کہیں گے کہ ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مانا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو اے ہمارے پروردگار! ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔	الاحزاب(۳۳)	۶۶ تا ۶۸
اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۷۳
جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرادیں ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۔	سبا (۳۴)	۵
کافر جب عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے۔	سبا (۳۴)	۳۳
جولوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرادیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں۔	سبا (۳۴)	۳۸
ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جسے تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔	سبا (۳۴)	۴۲
جن لوگوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا ان پر میرا عذاب کیسا ہوا؟	سبا (۳۴)	۴۵
آپ (ﷺ) نصیحت کرنے، غور کرنے کی دعوت دینے اور بڑے عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔	سبا (۳۴)	۴۶
کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔	سبا (۳۴)	۵۱
جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔	الفاطر (۳۵)	۷
جولوگ بری بری چالیں چلتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کی چالیں ختم ہو جائیں گی۔	الفاطر (۳۵)	۱۰
پھر میں کافروں کو پکڑ لیا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟	الفاطر (۳۵)	۲۶
جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی کہ مرجائیں اور نہ اس کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔	الفاطر (۳۵)	۳۶
وہ بولے کہ ہم تم (یعنی اللہ کے پیغمبر کو) نامبارک دیکھتے ہیں اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۸
عذاب کے لئے کسی لشکر کے اتارنے کی ضرورت نہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۸
چنگھاڑ (چیخ) کا عذاب۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۹
ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو پیچھے ہے اس سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر پوچھتے ہیں کہ یہ وعدہ کب آئے گا؟ یہ تو بس چنگھاڑ کے ہی منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں پکڑے گی جب یہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے پھر یہ نہ تو وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھروں کو واپس جا سکیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۸ تا ۵۰
ان (شیطانوں) کے لئے عذاب دائمی ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹
قیامت کو مشرک اور ان کے شریک عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۳
بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۸
اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کئے گئے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۷
کافروں کا کہنا کہ ہم کبھی مرنے کے نہیں ہاں جو پہلی بار مرنا تھا سو مر چکے اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۸ اور ۵۹
ہم نے اس (تھوہر کے درخت) کو ظالموں کے لئے عذاب بنا رکھا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۲ اور ۶۳
اللہ کے بندگانِ خاص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۸، ۱۶۰
جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۴
ایک وقت تک انہیں چھوڑے رکھو اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب دیکھ لیں گے جو ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں وہ جب آئے گا تو ان کے لئے برا دن ہوگا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۴ تا ۱۷۷
سو ایک وقت تک منہ پھیرے رہو اور دیکھتے رہو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۸ اور ۱۷۹
عذاب کے وقت نہ تو فریاد ہوگی اور نہ رہائی۔	صٓ (۳۸)	۳
یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں اور ابھی انہوں نے میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔	صٓ (۳۸)	۸
سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب آ واقع ہوا۔	صٓ (۳۸)	۱۴
خواہشات کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گی۔ جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹکتے ہیں تو ان کے لئے سخت عذاب ہے کہ وہ یوم حساب کو بھلا بیٹھتے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۲۶
کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۷
کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں۔ اسی طرح کے بہت سے عذاب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہوں گے۔	صٓ (۳۸)	۵۷ اور ۵۸
وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! جو اس (دوزخ) کو ہمارے سامنے لایا ہے اُس کو دوزخ میں دوگنا عذاب دے۔	صٓ (۳۸)	۶۱
کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۳
آگ کا سائبان ہوگا اور اسی کا فرش یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۶
جس پر عذاب کا حکم صادر ہو جائے تو اس کو کوئی دوزخ سے نہیں بچا سکتا۔	الزمر (۳۹)	۱۹
قیامت کے عذاب سے ڈرنے والا اور ظالم برابر نہیں ہو سکتا۔	الزمر (۳۹)	۲۴
ایسی جگہ سے آتا ہے کہ اس کی خبر ہی نہیں ہوتی۔	الزمر (۳۹)	۲۵
آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۶
تم اپنے عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ عذاب کس پر آتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۹ اور ۴۰
اگر سارا مال متاع اور اسی قدر اور بھی جو زمین میں ہے اگر قیامت کو عذاب کے بدلے دینا بھی چاہے تب بھی عذاب ہو کر رہے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۷
اللہ کی طرف سے ایسا عذاب ہوگا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا۔	الزمر (۳۹)	۴۷
ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۸
اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرلو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی۔	الزمر (۳۹)	۵۴
عذاب آنے سے پہلے اس اچھی (کتاب) کو جو تمہارے پروردگار نے نازل کی ہے اس کی پیروی کرو۔ اور بعد میں افسوس نہ کرنا۔	الزمر (۳۹)	۵۵ تا ۵۷
عذاب دیکھ کر نیک بننے کی خواہش کرنا مگر پہلے جھٹلانے پر وہ کافر ہی رہے گا۔	الزمر (۳۹)	۵۸ اور ۵۹
کافروں کے حق میں عذاب کا حکم ہو چکا ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب ودانا کی طرف سے ہے۔ جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے (اور) سخت عذاب دینے والا (اور) صاحبِ کرم ہے۔	المومن (۴۰)	۲ اور ۳
نوحؑ کی قوم اور ان کے بعد کی قوموں نے بھی جھٹلایا اور ہر قوم نے اپنے پیغمبر کو پکڑنا چاہا اور جھگڑتے رہے تاکہ حق کو زائل کریں تو میں نے ان کو پکڑ لیا سو ان پر میرا عذاب کیسا ہوا۔	المومن (۴۰)	۵
فرشتے پروردگار سے مومنوں کے لئے بخشش اور عذاب سے بچانے کی دعا مانگتے رہتے ہیں۔	المومن (۴۰)	۷
اور مومنوں کو عذابوں سے بچائے رکھ اور جس کو تو نے اس روز عذاب سے بچا لیا تو بیشک اس پر بڑی مہربانی ہوئی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	المومن (۴۰)	۹
آخرت میں کافر اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے عذاب سے بچنے کی سبیل کا معلوم کریں گے۔	المومن (۴۰)	۱۱
زمین پر سیر کرتے تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں زیادہ تھے مگر ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ کے (عذاب) سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا۔	المومن (۴۰)	۲۱
یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے۔ سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا بیشک وہ صاحبِ قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے۔	المومن (۴۰)	۲۲
جس عذاب کا وعدہ ہے وہ ہو کر رہے گا۔	المومن (۴۰)	۲۸
اے قوم! آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو (دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا۔	المومن (۴۰)	۲۹
مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر اور امتوں کی طرح عذاب آ جائے۔	المومن (۴۰)	۳۰
قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں۔	المومن (۴۰)	۳۳
فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔	المومن (۴۰)	۴۵
قیامت کو فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کیا جائے گا۔	المومن (۴۰)	۴۶
اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم اب دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ دور کر سکتے ہو؟	المومن (۴۰)	۴۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دوزخ میں ایک دن بھی عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۹ اور ۵۰
صبر کریں۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اگر وہ آپ (ﷺ) کو دکھا دیں (یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا آپ (ﷺ) کی مدت حیات پوری کر دیں تو اُن کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۷۷
جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو اس کا مذاق اڑایا اور اپنے علم پر اتراتے تھے اس پر عذاب نے ان کو آ گھیرا۔	المؤمن (۴۰)	۸۳
عذاب دیکھ کر ایمان لائے اور جس چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بناتے تھے وہ ان سے دور ہوئے لیکن جب ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) اُن کے ایمان نے اُن کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آتی ہے اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ کر رہ گئے۔	المؤمن (۴۰)	۸۴ اور ۸۵
چنگھاڑ کے عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جیسا کہ عاد اور ثمود پر آیا تھا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۳
قوم عاد پر نحوست کے دنوں میں آندھی کا عذاب۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۶
قوم ثمود پر کڑک کا عذاب جو ذلت والا تھا۔ اور ایمان لانے اور پرہیزگاری کرنے والوں کو بچالیا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۷ اور ۱۸
جنات اور انسان کی جماعتیں جو گزر چکیں ان پر اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہوا اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۵
ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۷
بیشک تمہارا پروردگار بخشش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۳
کافروں کو ان کا عمل ضرور بتایا جائے گا اور ان کو سخت عذاب دیا جائے گا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۰
جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اُن کے پروردگار کے نزدیک اُن کا جھگڑا فضول ہے اور اُن پر اللہ کا غضب اور اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۶
ظالموں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۱
جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا اور جو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۶
ظالم وہ ہے جو لوگوں پر ظلم کرے اور ملک میں ناحق فساد پھیلائے ان کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۲
ظالم دوزخ کو دیکھ کر کہیں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟	الشوریٰ (۴۲)	۴۴
جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔	الزخرف (۴۳)	۳۹
اگر آپ (ﷺ) کو ہم اٹھالیں تو آپ کے مخالفین سے انتقام تو لے کر رہیں گے یا آپ (ﷺ) کے سامنے وہ (عذاب) دکھادیں جس کا وعدہ کیا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۴۱ اور ۴۲
جو نشانی ہم ان کو دکھاتے ہیں وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی۔ اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آجائیں۔	الزخرف (۴۳)	۴۸
فرعون کے درباریوں کا عذاب کے ہٹانے کی فرمائش۔	الزخرف (۴۳)	۴۹
سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔	الزخرف (۴۳)	۵۰
ظالموں کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۵
گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۴
قیامت کے دن آسمان سے دھواں نکلے گا۔	الدخان (۴۴)	۱۰
جو لوگوں پر چھا جائے گا یہ ایسا درد والا عذاب ہوگا۔	الدخان (۴۴)	۱۱
اس عذاب کو دیکھ کر پروردگار سے ایمان لانے کی خواہش کریں گے اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۱۲ اور ۱۳
تھوڑے دنوں کے لئے عذاب ٹال دیں تو پھر یہ کفر کرنے لگتے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۱۵
جس دن سخت پکڑ پکڑیں گے تو انتقام لے کر چھوڑیں گے۔	الدخان (۴۴)	۱۶
ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔	الدخان (۴۴)	۳۰
پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب (ہو)۔	الدخان (۴۴)	۴۸
(مومن کہیں گے کہ) پہلی بار مرنے کے بعد دوبارہ کبھی موت نہیں آئے گی اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔	الدخان (۴۴)	۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تکبر کرنے والے کو دکھ دینے والا عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	الجاثیہ (۴۵)	۸
جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۹
جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۰
جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔ ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۱
جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۳
والدین کے ایمان لانے کا کہنا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کو نہ ماننے پر عذاب۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷ اور ۱۸
دنیاوی زندگی میں مزے اٹھانے اور تکبر کرنے کے بعد دوزخ کے عذاب میں داخل کئے جائیں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۰
پہلے بھی اور پچھلے آنے والوں (پیغمبروں) نے یہی ہدایت کی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔ ورنہ بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۳
جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۴
آندھی کا عذاب قوم عاد پر جو ہر چیز کو پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی تھی۔	الاحقاف (۴۶)	۲۵
جس عذاب کا مذاق اڑاتے تھے اسی نے انہیں آگھیرا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۶
جنات نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کے بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۱
دوزخیوں سے کہا جائے گا کہ تم جو (دنیا میں) کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو۔	الاحقاف (۴۶)	۳۴
وہی ہلاک کئے جائیں گے جو نافرمان ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۳۵
کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) ان کافروں کو ہوگا۔	محمد (۴۷)	۱۰
منافقوں اور مشرکوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیالات رکھتے ہیں ان کو عذاب دے۔	الفتح (۴۸)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا اور اگر منہ پھیر لو گے جیسا پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بری تکلیف کی سزا دے گا۔	الفتح (۴۸)	۱۶
اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کے حکم سے روگردانی کرنے والے کو برے دکھ کا عذاب ہوگا۔	الفتح (۴۸)	۱۷
اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور کافروں کو دکھ دینے والا عذاب دے۔	الفتح (۴۸)	۲۵
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم، کنوئیں والے، ثمود، عاد، فرعون، لوطؑ کے بھائی، بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم نے بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ان پر ہماری وعید (عذاب کی) پوری ہو کر رہی۔	قٓ (۵۰)	۱۲تا۱۴
صور پھونکا جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے۔	قٓ (۵۰)	۲۰
اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنانے والوں کو سخت عذاب میں ڈال دو۔	قٓ (۵۰)	۲۶
(اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں ردوکد نہ کرو ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے۔	قٓ (۵۰)	۲۸
جو ہماری وعید سے ڈرے اسے قرآن سے نصیحت کرو۔	قٓ (۵۰)	۴۵
اس دن جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۳
عذاب الیم سے ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں چھوڑ دیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۷
جلدی نہیں مانگنا چاہئے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۹
کافروں کے لئے اس دن خرابی ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۶۰
پروردگار کا عذاب ہو کر رہے گا۔	الطّور (۵۲)	۷
جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس سے خوشحال اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔	الطّور (۵۲)	۱۸
اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچا لیا۔	الطّور (۵۲)	۲۷
اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے۔	الطّور (۵۲)	۴۴
ظالموں کے لئے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔	الطّور (۵۲)	۴۷
قومِ عاد پر آندھی کا عذاب جس سے وہ ایسے ہو گئے جیسے اکھڑے ہوئے کھجوروں کے تنے۔	القمر (۵۴)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے ان پر (عذاب کے لئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ۔	القمر(۵۴)	۳۱
قومِ لوط پر کنکروں بھری ہوا کا عذاب۔	القمر(۵۴)	۳۴
قومِ لوطؑ پر صبح سویرے عذاب آیا۔	القمر(۵۴)	۳۸
میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟	القمر(۵۴)	۱۶، ۱۸، ۲۱، ۳۰، ۳۷ اور ۳۹
بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتارِ عذاب) ہیں۔	الواقعہ(۵۶)	۹، ۴۱
آخرت میں منافق ایمان والوں سے نور حاصل کرنے کے لئے کہیں گے تو ان کو لوٹا دیا جائے گا ان کے بیچ دروازہ ہوگا۔ دروازے کے اندرونی جانب رحمت ہے اور جو بیرونی ہے اس طرف عذاب۔	الحدید(۵۷)	۱۳
آخرت میں (کافروں کے لئے) عذابِ شدید اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متاعِ فریب ہے۔	الحدید(۵۷)	۲۰
اللہ کی حدوں کو نہ ماننے والے کو درد دینے والا عذاب۔	المجادلہ(۵۸)	۴
جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا۔	المجادلہ(۵۸)	۵
اللہ نے ان (نافرمانوں) کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔	المجادلہ(۵۸)	۱۵
انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک دیا ہے سو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔	المجادلہ(۵۸)	۱۶
اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کام آئے اور نہ ہی اولاد۔	المجادلہ(۵۸)	۱۷
اہلِ کتاب کے لوگ قلعوں کو سمجھتے تھے کہ وہ اللہ کے عذاب سے بچالیں گے۔ مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے گمان بھی نہ تھا۔	الحشر(۵۹)	۲
دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی آگ کا عذاب۔	الحشر(۵۹)	۳
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرنے والوں کو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔	الحشر(۵۹)	۴
جو چیز تم کو پیغمبر (ﷺ) دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رہو۔ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۷
ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں۔ اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۵
اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کے ہاتھوں سے عذاب نہ دلانا اور اے ہمارے پروردگار ہمیں معاف فرما۔	الممتحنۃ (۶۰)	۵
ایسی تجارت جو عذاب الیم سے مخلصی دے وہ ہے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرو۔	الصّف (۶۱)	۱۰ اور ۱۱
دنیا میں کفر کرنے پر اپنے کام کی سزا کا مزہ چکھا، ابھی دکھ دینے والا عذاب باقی ہے۔	التغابن (۶۳)	۵
سرکشی پر ایسا عذاب جو دیکھا نہ سنا۔	الطلاق (۶۵)	۸
سرکشوں کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الطلاق (۶۵)	۱۰
ہم نے قریب کے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کو مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الملک (۶۷)	۵
جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔	الملک (۶۷)	۶
زمین میں دھنسا دے، یا کنکر پتھر کی ہوا چلا دے۔	الملک (۶۷)	۱۶ اور ۱۷
جن قوموں نے جھٹلایا ان پر کیسا عذاب نازل ہوا۔	الملک (۶۷)	۱۸
کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا مہربانی کرے تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے۔	الملک (۶۷)	۲۸
عذاب مال کی بربادی سے بھی ہوتا ہے۔	القلم (۶۸)	۱۷ تا ۳۲
سچ مچ ہونے والا جس کو قوم عاد و ثمود نے جھٹلایا، کڑک اور آندھی کا عذاب آیا۔	الحاقۃ (۶۹)	۱ تا ۶
آندھی کا عذاب قوم عاد پر سات رات اور آٹھ دن رہا سب ختم ہو گئے۔	الحاقۃ (۶۹)	۶ اور ۷
نافرمانوں کو پانی میں غرق کیا۔	الحاقۃ (۶۹)	۱۱ اور ۱۲
عذاب طلب کرتے ہیں تو ان پر نازل ہو کر رہے گا اور کوئی اسے ٹال نہیں سکے گا۔	المعارج (۷۰)	۱ اور ۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عذاب کے بدلے سب کچھ دینے کو تیار ہوگا حتیٰ کہ اپنے بیٹے، بیوی، بھائی، خاندان اور جتنے آدمی روئے زمین پر ہیں سب کو دے کر اپنے آپ کو عذاب سے بچالے لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔	المعارج (۷۰)	۱۱تا۱۵
وہ بھڑکتی آگ ہوگی جو کھال ادھیڑ دے گی یہ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے دین سے اعتراض کیا منہ پھیرا مال کو جمع کیا اور بند رکھا۔	المعارج (۷۰)	۱۵تا۱۸
نماز پڑھنے والے، مانگنے والے اور نہ مانگنے والوں کو دینے والے اور روز حساب کو سچ جاننے والے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔	المعارج (۷۰)	۲۶اور۲۷
پروردگار کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔	المعارج (۷۰)	۲۸
عذاب آنے سے پہلے پیغمبروں کو ہدایت کے لئے بھیجتے ہیں۔	نوح (۷۱)	۱
جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔	جن (۷۲)	۱۷
یہ بھی کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا۔	جن (۷۲)	۲۲
بیڑیاں، بھڑکتی آگ، نہ نگلنے والا کھانا اور درد دینے والا عذاب ہے۔	المزمل (۷۳)	۱۲اور۱۳
کافروں کے لئے زنجیریں، طوق اور دھکتی آگ تیار ہے۔	الدھر (۷۶)	۴
ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الدھر (۷۶)	۳۱
ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے سو (اب) مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔	النبا (۷۸)	۲۹اور۳۰
آنے والے عذاب سے آگاہ کر دیا ہے اس دن جو اعمال اس نے آگے بھیجے ہوں گے وہ دیکھ لے گا۔	النبا (۷۸)	۴۰
کافر عذاب دیکھ کر کہے گا کہ کاش میں مٹی ہوتا۔	النبا (۷۸)	۴۰
دنیا اور آخرت میں عذاب۔	النزعٰت (۷۹)	۲۵
کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔	الانشقاق (۸۴)	۲۴
جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب ہوگا۔	البروج (۸۵)	۱۰
جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا تو اللہ اس کو بڑا عذاب دے گا۔	الغاشیہ (۸۸)	۲۳اور۲۴
قوم عاد وثمود جب سرکش ہو گئے تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب نازل کیا۔	الفجر (۸۹)	۶تا۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کے دن اللہ کے عذاب جیسا اور کوئی عذاب نہ ہوگا۔	الفجر(۸۹)	۲۵
پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو ہلاک کر کے برابر کر دیا۔	الشمس(۹۱)	۱۴
عذاب دینے پر اللہ کو لوگوں کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔	الشمس(۹۱)	۱۵
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ پروردگار نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا کیا؟	الفیل(۱۰۵)	۱
ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو اس نے جو مال کمایا وہ بھی اس کے کام نہ آیا اور وہ جلد بھڑکتی آگ میں ڈالا جائے گا۔	اللھب (۱۱۱)	۱تا۳
ابولہب کی بیوی جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔	اللھب (۱۱۱)	۴اور۵

(ساتھ ہی دیکھئے: تکلیف صفحہ ۹۰۴)

عذابِ الیم

(دیکھئے: عذاب صفحہ ۱۶۴۰)

عذاب کا کوڑا

ملکوں میں سرکشی اور خرابیاں کرنے پر تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا۔	الفجر(۸۹)	۱۱تا۱۳

عذاب کے لئے حجت

پیغمبروں کو بطور اتمامِ حجت بھیجا۔	المائدہ(۵)	۱۹
عذاب کے لئے حجت آیتوں کو جھٹلانا اور نافرمانیاں کرنا۔	الانعام(۶)	۴۹
پیغمبروں پر ایمان نہ لانے پر سختی پھر آسودگی پر دھوکہ میں پڑے اور اس کے بعد ناگہانی عذاب ہوگا۔	الاعراف(۷)	۹۴اور۹۵
مشرکوں پر عذاب دینے کی حجت کہ وہ مسجد محترم سے روکتے ہیں، خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجاتے، اور آپ (ﷺ) سے کفر کرتے۔	الانفال(۸)	۳۴تا۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پہلے پیغمبر بھیجتے ہیں پھر وہاں کے خوشحال لوگ شرارتیں کرتے ہیں اور اس کے بعد اس قوم کو ہلاک کردیتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۵اور۱۶
ان میں اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہوچکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔	یٰس (۳۶)	۷
قرآن اُس شخص کو جو زندہ ہو، ہدایت کا راستہ دکھائے اور کافروں پر حجت پوری کرے۔	یٰس (۳۶)	۷۰
اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہوچکی کہ وہ اہلِ دوزخ ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶
قیامت کو انسان اپنا خود گواہ ہوگا خوہ کتنی ہی حیل و حجت کرے۔	القیامہ (۷۵)	۱۴اور۱۵

(ساتھ ہی دیکھئے: حجت صفحہ ۱۰۵۹)

عذر

(دیکھئے: حیلے بہانے صفحہ ۱۱۲۰)

عرش

(دیکھئے: اللہ کا عرش صفحہ ۴۲۸)

عزت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جسے چاہے عزت دے اور جس سے چاہے عزت چھین لے۔	آل عمران (۳)	۲۶
اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہے تو (چھوٹے چھوٹے) گناہ ہم معاف کردیں گے اور عزت والی جگہ داخل کردیں گے۔	النساء (۴)	۳۱
نیک بیویاں شوہر کی غیر موجودگی میں شوہر کے مال اور اس کی عزت کی حفاظت کرتی ہیں۔	النساء (۴)	۳۴
عزت تو ساری اللہ ہی کے لئے ہے۔	النساء (۴)	۱۳۹
عزت والا گھر، عزت والے مہینے قربانی اور گلے میں پٹے پڑے جانور۔	المائدہ (۵)	۹۷
پروردگار کے ہاں درجے، بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الانفال (۸)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو ایمان لائے، ہجرت کی، جہاد کیا، اور جگہ دی اور مدد کی یہی سچے مسلمان ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الانفال (۸)	۷۴
لوطؑ نے کہا تم لوگ مہمانوں کے سامنے میری عزت رکھ لو۔	ھود (۱۱)	۷۸
مشرکوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا۔ (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے۔	یونس (۱۰)	۶۵
مصر میں اس کو (یعنی یوسفؑ کو) خریدنے والے نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو عزت واکرام سے رکھو۔	یوسف (۱۲)	۲۱
شہر کے لوگ (دوڑے) چلے آئے مگر لوطؑ نے روکا اور کہا میرے مہمانوں کے آگے بے عزتی نہ کرو۔ لوگوں نے کہا ہم نے تمہیں منع نہ کیا تھا کہ اوروں کے معاملہ میں دخل نہ دو۔ انہوں نے کہا کہ تم لڑکیوں سے شادی کرلو۔	الحجر (۱۵)	۶۷تا۷۱
جب (چوپایوں کو) شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو۔ اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت وشان ہے۔	النحل (۱۶)	۶
بنی آدم کو عزت بخشی اور جنگل اور دریا میں سواری دی، پاکیزہ روزی عطا کی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۰
ایک دن باغ والا دوسرے دوست سے کہنے لگا کہ میں تم سے مال اور عزت میں زیادہ ہوں۔	الکھف (۱۸)	۳۴
انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجبِ عزت اور) مددگار ہوں۔	مریم (۱۹)	۸۱
(جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۶
جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الحج (۲۲)	۱۸
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الحج (۲۲)	۵۰
جب بھی بادشاہ کسی بستی پر حملہ کرتے ہیں تو اس کو تباہ وبرباد کرتے اور عزت داروں کو ذلیل کرتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۳۴
سلیمانؑ کا جواب کہ ہم اپنے لشکر سے حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی تم میں طاقت نہیں ہوگی اور وہاں سے بے عزت کرکے نکالیں گے اور تم ذلیل ہوجاؤ گے۔	النمل (۲۷)	۳۷
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرنے پر دوگنا ثواب اور عزت کی روزی بھی۔	الاحزاب (۳۳)	۳۱
اے ایمان والو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہوجانا جنہوں نے موسیٰؑ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت کیا وہ اللہ کے نزدیک آبرو (عزت) والے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو بدلہ دے یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	سبا (۳۴)	۴
ساری عزتیں اللہ کے لئے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۰
بشارت دی کہ بہشت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری قوم کو اس کی خبر ہو کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۶ اور ۲۷
ان کے لئے عزت کی روزی، میوے اور نعمت کے باغ ہوں گے۔ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے شراب لطیف پی رہے ہوں گے جو سفید اور بہترین لذت والی ہو گی نہ اس سے سر درد ہو گا نہ اس سے نشہ ہو گا۔ ان کے پاس نگاہیں نیچی رکھنے والی انڈے جیسی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴۰ تا ۴۹
تمہارا پروردگار صاحبِ عزت اور پاک ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۸۰
(شیطان) کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم! میں ان سب (آدم زاد) کو بہکاتا رہوں گا۔	صٓ (۳۸)	۸۲
فرعون کا درباریوں سے خطاب کہ کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے اور کیا یہ نہریں جو بہہ رہی ہیں میری نہیں ہیں؟ میں اپنے سے کمتر آدمی کی نہ عزت کرتا ہوں اور نہ ہی گفتگو کرنا پسند کرتا ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۵۱ اور ۵۲
(ان سے کہا جائے گا کہ) تم اور تمہاری بیویاں عزت کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔	الزخرف (۴۳)	۷۰
عزت واحترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی پرچوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوں گے اور تم ہمیشہ اس میں رہو تم اس کے مالک کر دیئے گئے اور یہ تمہارے اعمال کا صلہ ہے وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوں گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۱ تا ۷۳
گنہگاروں کا کھانا تھوہر کا درخت جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا جس طرح کھولتا پانی پکڑ کر اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ ڈالا جائے گا۔ پھر اس پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا۔ اب مزہ چکھو دنیا میں تو تم بڑی عزت والے سردار تھے۔	الدخان (۴۴)	۴۳ تا ۴۹
اللہ کے نزدیک عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۳
اللہ کو بہترین قرض (قرض حسنہ) دینے پر اللہ اسے دگنا ادا کرے گا اور اسے عزت کا صلہ ملے گا۔	الحدید (۵۷)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو مرد اور عورتیں اللہ کو اچھا قرض (قرض حسنہ) دیتے ہیں ان کو دوگنا دیا جائے گا اور عزت کا صلہ بھی۔	الحدید (۵۷)	۱۸
عزت تو صرف اللہ کی اس کے رسول (ﷺ) کی اور مومنوں کی ہے مگر منافق نہیں جانتے۔	المنٰفقون (۶۳)	۸
منافق عزت والوں کو بے عزت کرنا چاہتے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۸
اعمال صالحہ کرنے والے بہشت میں عزت واکرام سے ہوں گے۔	المعارج (۷۰)	۳۲ تا ۳۵
قرآن نصیحت ہے تو جو چاہے یاد رکھے یہ قابلِ ادب اور پاک اوراق میں بلند مقام پر رکھے ہوئے ایسے ہاتھوں میں ہے جو عزت والے ہیں۔	عبس (۸۰)	۱۱تا۱۶
پروردگار جب عزت اور نعمت دے کر انسان کو آزماتا ہے تو وہ خوش ہوتا ہے۔	الفجر (۸۹)	۱۵

(ساتھ ہی دیکھئے: آبرو صفحہ ۱۲۳، ادب صفحہ ۲۱۴)

عزت کے مہینے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ادب کا مہینہ ادب کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدل ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۹۴
حرمت والے مہینوں میں لڑائی کرنا حرام ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی۔	المائدہ (۵)	۲
اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لئے موجب امن فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور جانوروں کو (بھی) جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔	المائدہ (۵)	۹۷
جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو، پکڑلو، گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔	التوبہ (۹)	۵
اللہ کے نزدیک گنتی میں بارہ مہینے ہیں۔ جس میں چار مہینے ادب کے ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۶
ادب کے مہینوں میں نہ لڑنا (اگر) مشرک لڑیں تو ویسے ہی لڑو جیسے وہ تم سے لڑتے ہیں۔ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔	التوبہ (۹)	۳۶
امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے۔ اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔ تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیے ہیں گنتی پوری کر لیں۔	التوبہ (۹)	۳۷

عزت والا گھر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے پروردگار! میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۷

(ساتھ ہی دیکھئے: قبلہ صفحہ ۱۶۷۶)

عشر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو چیزیں زمین سے نکالتے ہو اس میں سے دو۔	البقرہ (۲)	۲۶۷
جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو اللہ کا حق بھی اس دن ادا کرو۔	الانعام (۶)	۱۴۱

عصا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب سلیمانؑ کے لئے موت کا حکم دیا تو کسی کو معلوم نہ ہوا مگر جب گھن کے کیڑے نے عصا کو کھا لیا تو عصا گر گیا تب جنوں کو معلوم ہوا تو کہنے لگے کہ اگر ہم غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف نہ اٹھاتے۔	سبا (۳۴)	۱۴

(عصائے موسیٰؑ کے لئے دیکھئے: لاٹھی صفحہ ۲۲۱۶)

عفو

(دیکھئے: درگزر صفحہ ۱۱۶۸)

عقل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو۔	البقرہ (۲)	۴۴
اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔	البقرہ (۲)	۲۸۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے اہلِ کتاب! تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہے۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟	آلِ عمران (۳)	۶۵
مومنوں کسی غیر مذہب کے آدمی کو رازدار نہ بناؤ یہ تمہیں تکلیف دینا چاہتے ہیں اور ان کے سینوں میں کینہ ہے۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر بتا دی ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۸
بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے سببِ معیشت بنایا ہے مت دو۔	النساء (۴)	۵
یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو۔	النساء (۴)	۶
موسیٰؑ نے کہا کہ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا۔	الاعراف (۷)	۱۵۵
ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔	یونس (۱۰)	۸۹
جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۰۰
(قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف العقل متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو۔	ابراہیم (۱۴)	۲۱
جب اصحابِ کہف کھڑے ہوئے تو کہنے لگے ہمارا پروردگار جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اُس کے سوا کسی کو معبود نہ پکاریں گے (اور اگر ایسا کیا) تو ہم نے عقل کے خلاف بات کہی۔	الکھف (۱۸)	۱۴
تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟	الانبیاء (۲۱)	۶۷
تم ان (بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو دن کو بھی اور رات کو بھی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۷ اور ۱۳۸
غرض فرعون نے اپنی قوم کی عقل مار دی اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔	الزخرف (۴۳)	۵۴
جو لوگ آپ (ﷺ) کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔	الحجرات (۴۹)	۴
مرنے اور مٹی ہونے کے بعد پھر زندہ ہونا عقل سے بعید ہے۔	قٓ (۵۰)	۳
کیا ان (کافروں) کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں؟ بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر۔	الطور (۵۲)	۳۲
جنت میں صاف شراب ہوگی جس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۱۹
تمہاری ہیبت ان (کافر) لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔	الحشر (۵۹)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم خیال کرتے ہو کہ یہ (کافر) اکھٹے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵، سمجھ صفحہ ۱۴۸۶)

عقل کا امتحان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(سلیمانؑ نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحان عقل کے) لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو۔ دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے۔	النمل (۲۷)	۴۱
جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ تو ہو بہو وہی ہے۔	النمل (۲۷)	۴۲

عقل کا اندھا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص دنیا میں اندھا ہو تو آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۲

(ساتھ ہی دیکھئے: اندھا عقل کا صفحہ ۵۷۲)

عقلمند

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں اس میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۴
اے اہلِ عقل (حکمِ) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل وخونریزی سے) بچو۔	البقرہ (۲)	۱۷۹
بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔ اور اے اہلِ عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔	البقرہ (۲)	۱۹۷
وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بیشک اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۶۹
جو لوگ علم میں پختہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم ان (متشابہ آیات) پر ایمان لائے۔ یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۰
عقل والو! اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ رستگاری حاصل کرو۔	المائدہ (۵)	۱۰۰
جو کافر اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے ہیں، اکثر عقل نہیں رکھتے۔	المائدہ (۵)	۱۰۳
عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔	الانعام (۶)	۹۷
قصوں میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۱۱
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں جو عہد کو پورا کرتے ہیں رشتوں کو جوڑے رکھتے ہیں پروردگار سے ڈرتے، برے حساب سے خوف رکھتے، اللہ کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے، نماز پڑھتے، ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے نیکی سے برائی کو ختم کرتے۔ ان کے لئے جنت ہے ان کے باپ، بیویاں اور اولاد جو نیک ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انہیں سلام علیکم کہیں گے۔ یہ ثابت قدم رہنے کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹ تا ۲۴
یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں۔	ابراہیم (۱۴)	۵۲
آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔ (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۴
کیا یہ بات موجب ہدایت نہیں ہے کہ ہم نے پہلے بھی بہت سی بستیوں کو ہلاک کیا جہاں یہ چلتے پھرتے ہیں، عقل والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۸
اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر زمین کو اس کے مرجانے کے زندہ کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۴
ہم عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کتاب جو ہم نے آپ (ﷺ) پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں۔	صٓ (۳۸)	۲۹
ہم نے ان کو (یعنی ایوبؑ کو) اہل (وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔	صٓ (۳۸)	۴۳
بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقل مند ہیں۔	الزمر (۳۹)	۹
یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۱۸
اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس سے زمین میں چشمے جاری کرتا پھر اسی سے کھیت اگاتا جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر اسے خشک ہو کر زرد ہو جاتی ہے پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۱
(تورات) عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۴
رات دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں، رزق نازل فرمانے میں، زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کرنے میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۵
فجر کی قسم اور دس راتوں کی جو جفت اور طاق ہیں اور رات کی جب وہ جانے لگے کہ یہ چیزیں عقلمندوں کے لئے قسم کھانے کے لائق ہیں۔	الفجر (۸۹)	۱تا۵

(ساتھ ہی دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵، جاہل صفحہ ۹۵۷)

علم

فرشتوں نے کہا تُو پاک ہے جتنا علم تُو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔	البقرہ (۲)	۳۲
تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں مطلق علم نہیں؟	البقرہ (۲)	۸۰
ہاروت اور ماروت ایسا علم (جادو) سکھاتے تھے جن سے میاں بیوی میں لڑائی ڈال دیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
لاعلموں نے کہا کہ اللہ خود ہمارے ساتھ کیوں کلام نہیں کرتا؟	البقرہ (۲)	۱۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اے پیغمبر ﷺ) اگر تم اپنے پاس علم (وحی اللہ) کے آجانے پر بھی ان (یہود ونصاریٰ) کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار۔	البقرہ (۲)	۱۲۰
(اے پیغمبر ﷺ) اگر تم اپنے پاس علم کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۱۴۵
اللہ نے طالوت کو بادشاہی کے لئے چن لیا اور اسے علم اور جسم بھی زیادہ دیا۔	البقرہ (۲)	۲۴۷
داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے اُن کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔	البقرہ (۲)	۲۵۱
اس کی بادشاہی اور علم آسمان وزمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت دشوار نہیں، وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۵
قرض کا معاہدہ لکھنے والے کو چاہئے کہ وہ انصاف سے لکھے جیسا کہ اللہ نے اُسے سکھایا ہے اور لکھنے سے انکار نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
قرآن مجید میں دو طرح کی آیات ہیں ایک محکم اور دوسری متشابہات۔ محکم آیات قرآن کا اصل ہیں جبکہ متشابہات کا علم صرف اللہ کو ہے اور ان کو بھی جو راسخ علم رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ان آیات پر ایمان لائے اور یہ سب پروردگار کی طرف سے ہے۔	آلِ عمران (۳)	۷
اللہ، فرشتے اور علم والے گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۸
اہلِ کتاب نے علم حاصل ہونے کے بعد ضد کی وجہ سے اختلاف کیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹
عیسیٰؑ کو تورات اور انجیل کا علم سکھائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۴۸
اگر یہ لوگ عیسیٰؑ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت کا علم تو ہو ہی چکا ہے تو اُن سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں اللہ سے دعا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔	آلِ عمران (۳)	۶۱
ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کچھ علم بھی نہیں رکھتے۔	آلِ عمران (۳)	۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نہایت علم والا ہے، نہایت تحمل والا (بردبار) ہے۔	النساء (۴)	۱۲
جب اُن کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اُسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو علم رکھنے والے تحقیق کر لیتے۔	النساء (۴)	۸۳
اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے۔	النساء (۴)	۱۱۳
جو لوگ حضرت عیسٰیؑ کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں اُن کو اس کا مطلق علم نہیں۔	النساء (۴)	۱۵۷
علم میں پکے، ایمان والے جو اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں اس سے پہلے بھی نازل ہوئیں ایمان رکھتے ہیں نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں، اللہ اور روز آخرت کو مانتے ہیں ان کو عنقریب اجرِ عظیم دیں گے۔	النساء (۴)	۱۶۲
قرآن کو اللہ نے اپنے علم سے نازل کیا ہے اس بات کی گواہی وہ اور فرشتے (دونوں) دیتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۶۶
سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جن کو تمہارے لئے اُن شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سکھا رکھا ہو جس طرح اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔	المائدہ (۵)	۴
جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا اور اُن سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا؟ وہ عرض کریں گے ہمیں کچھ علم نہیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۹
اے عیسٰیؑ! تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
عیسٰیؑ اللہ کو جواب دیں گے کہ میں ایسی بات کیوں کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اور اگر میں نے ایسا کیا ہوگا تو تجھ کو علم ہوگا کیوں کہ جو بات میرے دل میں ہے تو اُسے تو جانتا ہے اور جو تیرے دل میں ہے میں اُسے نہیں جانتا۔	المائدہ (۵)	۱۱۶
غیب کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں، جنگلوں، دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے وہ پتہ جھڑنے کو بھی جانتا ہے۔	الانعام (۶)	۵۹
ہمیں حکم ملا کہ اللہ رب العلمین کہ فرمانبردار رہیں نماز پڑھیں اور اس سے ڈریں۔	الانعام (۶)	۷۱ اور ۷۲
میرا پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	الانعام (۶)	۸۰
جو کتاب موسیٰؑ لے کر آئے تھے اُس کو کچھ کو تو ظاہر کرتے ہو اور کچھ کو چھپاتے ہو اور اُن کو وہ باتیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔	الانعام(٦)	٩١
اللہ غالب اور علم والا ہے۔	الانعام(٦)	٩٦
اُن لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا حالانکہ تم کو اُسی نے پیدا کیا اور بغیر علم اُس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔	الانعام(٦)	١٠٠
جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں اُن کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے اور بغیر علم برا نہ کہہ بیٹھیں۔	الانعام(٦)	١٠٨
بہت سے لوگ بغیر علم اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں۔	الانعام(٦)	١١٩
جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بغیر علم کے بیوقوفی سے قتل کیا اور اللہ پر افتراء کر کے اُسی کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔	الانعام(٦)	١٤٠
(اے پیغمبر ﷺ ان سے) پوچھو کہ اللہ نے دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں ماداؤں کو یا جو بچہ ماداؤں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہے اُسے؟ اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔	الانعام(٦)	١٤٣ اور ١٤٤
کہہ دو کیا تمہارے پاس اس علم کی کوئی سند ہے تو اُسے ہمارے سامنے لاؤ؟	الانعام(٦)	١٤٨
قیامت کو اپنے علم سے لوگوں کے حالات بیان کریں گے (کیونکہ) اس وقت ہم غائب نہ تھے۔	الاعراف(٧)	٧
اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کرتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟	الاعراف(٧)	٢٨، ٣٣
(کتاب میں) علم ودانش سے کھول کھول کر بیان کر دیا ہے وہ مومنوں کے لئے ہدایت ورحمت ہے۔	الاعراف(٧)	٥٢
ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	الاعراف(٧)	٨٩
اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچہ علم شرائع سے مزین کیا) تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔	الاعراف(٧)	١٧٥
قیامت کا علم اللہ کو ہے۔	الاعراف(٧)	١٨٧
اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر لیا اور معلوم کر لیا کہ تم میں کس قدر کمزوری ہے۔	الانفال(٨)	٦٦
ہر جماعت میں سے چند لوگ نکل جاتے جو دین سیکھتے، سمجھ پیدا کر لیتے اور پھر اپنی قوم کی طرف واپس آ کر ان کو ڈر سناتے۔	التوبہ(٩)	١٢٢

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نشانی کب آئے گی؟ اس کا علم اللہ ہی کو ہے سو تم بھی انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔	یونس(۱۰)	۲۰
حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی حقیقت ان پر کھلی نہیں۔	یونس(۱۰)	۳۹
بنی اسرائیل کو رہنے کے لئے عمدہ جگہ دی اور کھانے کے لئے پاکیزہ چیزیں دیں مگر وہ باوجود علم رکھنے کے، اختلاف کرتے رہے۔	یونس(۱۰)	۹۳
قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	ھود(۱۱)	۱۴
اللہ نے فرمایا کہ اے نوحؑ! تیرا بیٹا تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو ناشائستہ افعال (بدکردار) ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اُس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔	ھود(۱۱)	۴۶
نوحؑ نے کہا اے پروردگار! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔	ھود(۱۱)	۴۷
آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کو رجوع اسی کی طرف ہے تو اسی کی عبادت کرو۔	ھود(۱۱)	۱۲۳
(یعقوبؑ نے بیٹے سے کہا کہ) اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔	یوسف(۱۲)	۶
جب وہ (یوسفؑ) اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔	یوسف(۱۲)	۲۲
یوسفؑ نے کہا تعبیر کا بتانا اُن باتوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔	یوسف(۱۲)	۳۷
عورتوں نے بادشاہ سے کہا کہ ہم نے یوسفؑ میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔	یوسف(۱۲)	۵۱
یعقوبؑ کو اللہ نے علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	یوسف(۱۲)	۶۸
ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔	یوسف(۱۲)	۷۶
بڑے بھائی نے دوسرے بھائیوں سے کہا کہ تم سب والد صاحب کے پاس جاؤ اور کہو کہ آپ کے صاحبزادے نے چوری کی اور ہم نے تو اپنے علم کے مطابق آپ سے عہد کیا تھا مگر ہم غیب جاننے والے تو نہیں تھے۔	یوسف(۱۲)	۸۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسفؑ اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟	یوسف (۱۲)	۸۹
دعا کی کہ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے حکومت دی، خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا اے آسمانوں اورزمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے مجھے اپنی اطاعت میں ہی اٹھائیو اور اپنے نیک بندوں میں شامل کیجئے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۱
اگر آپ (ﷺ) (علم ودانش) آنے کے بعد ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار رہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔	الرعد (۱۳)	۳۷
میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب کا علم ہے گواہ کافی ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۳
جولوگ تم میں سے پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہے اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں تمہارا پروردگار (حشر کے دن) ان سب کو جمع کرے گا۔	الحجر (۱۵)	۲۴اور۲۵
یہ (مشرک) قیامت کے دن اپنے پورے بوجھ بھی اٹھائے ہوں گے اور جن کو یہ بغیر علم گمراہ کرتے ہیں اُن کے بوجھ بھی۔	النحل (۱۶)	۲۵
جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ (قیامت کو) کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔	النحل (۱۶)	۲۷
تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہوجاتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۷۰
آسمانوں اورزمین کا علم اللہ ہی کو ہے قیامت کا آنا ایسا ہے جیسا کہ آنکھ کا جھپکنا، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	النحل (۱۶)	۷۷
جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے مت پڑ کہ کان آنکھ اور دل ان سب کی باز پرس ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۶
روح میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (اس کا بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۵
جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۷
ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں نہ ان کے باپ دادا کو تھا یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔	الکھف (۱۸)	۵
ہمارے بندوں میں سے ایک کو ہم نے اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔	الکھف (۱۸)	۶۵
موسیٰؑ نے ان سے کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔	الکھف (۱۸)	۶۶
(ابراہیمؑ نے باپ سے کہا) ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جایئے میں آپ کو سیدھی راہ چلا دوں گا۔	مریم (۱۹)	۴۳
تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے۔ اس نے ان کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے۔	مریم (۱۹)	۹۴
(فرعون نے) پوچھا کہ پچھلی جماعتوں کا کیا حال؟ (موسیٰ نے) کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۲
(فرعون نے جادوگروں سے کہا) بے شک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۱
تمہارا معبود تو بس اللہ ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۸
دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم دے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۴
جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اُس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۰
وحی کے پورا ہونے سے پہلے قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ کر۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۴
لوطؑ کو ہم نے حکم (یعنی حکمت اور نبوت) اور علم بخشا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۴
ہم نے دونوں (داؤدؑ اور سلیمانؑ) کو حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۹
ہم نے تمہارے لئے ان (داؤدؑ) کو ایک لباس بنانا بھی سکھا دیا تا کہ تم کو لڑائی میں محفوظ رکھے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۰
بغیر علم بحث کرنے والے شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳
اگر دوبارہ پیدا ہونے کے بارے شک میں ہو تو اس نے پہلے تم کو مٹی سے پیدا کیا تھا پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑا بنایا، پھر بوٹی جو کبھی پوری ہوتی ہے اور کبھی ادھوری۔ پھر جس کو چاہتے ہیں ایک مقررہ میعاد تک پیٹ میں رکھتے ہیں۔ اس کے بعد بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو بعض جلدی مر جاتے ہیں اور بعض نکمی عمر تک پہنچ جاتے ہیں کہ وہ سب جانتے ہوئے بھی لاعلم ہو جاتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۵
لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر کتابِ روشن کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جھگڑتا ہے۔	الحج (۲۲)	۸
بعض اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کتابِ روشن کے بحث کرتے ہیں اور بعض گمراہی سے گردن موڑ لیتے ہیں تاکہ وہ دوسروں کو بھی گمراہ کریں۔	الحج (۲۲)	۸ اور ۹
اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۲
جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اُس پر ایمان لائیں اور اُن کے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں۔	الحج (۲۲)	۵۴
یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جس کی اُس نے کوئی سند (علم کی) نازل نہیں فرمائی اور نہ اُن کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے۔	الحج (۲۲)	۷۱
جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اُسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے جب کہ اللہ کے نزدیک بڑی (بھاری) بات تھی۔	النور (۲۴)	۱۵
جو غلام تم سے مکاتبت کرنا چاہیں اور اگر تم اُن میں (صلاحیت اور) نیکی کا علم پاؤ تو اُن سے مکاتبت کرلو (یعنی اس کو لکھ لو)۔	النور (۲۴)	۳۳
جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) کا علم رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ کو معلوم ہے۔	النور (۲۴)	۴۱
اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا بڑا حکمت والا ہے۔	النور (۲۴)	۵۸
موسیٰؑ کا جواب کہ مجھ سے غلطی ہوئی اور تم سے ڈر کر بھاگ گیا تھا اب مجھ کو (اللہ نے) نبوت وعلم بخشا اور پیغمبروں میں کیا۔	الشعراء (۲۶)	۲۰ اور ۲۱
(فرعون نے جادوگروں سے کہا) بے شک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۴۹
(ابراہیمؑ نے دعا کی کہ) اے پروردگار! مجھے علم ودانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل فرما اور مجھے نعمت کی بہشتوں میں وارث کر۔	الشعراء (۲۶)	۸۳ تا ۸۵
نوحؑ کی قوم نے کہا کہ ہم تم کو مان لیں تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوتے ہیں۔ نوحؑ نے کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۱۱۱ اور ۱۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم بخشا۔	النمل (۲۷)	۱۵
سلیمانؑ نے کہا کہ اللہ نے ہمیں جانوروں کی بولی سکھائی اور ہر چیز عنایت کی۔	النمل (۲۷)	۱۶
ایک اور شخص جس کے پاس کتاب (الہی) کا علم تھا اس نے کہا کہ میں پلک جھپکنے سے پہلے حاضر کر دیتا ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۰
ملکہ سبا نے کہا کہ ہم کو (سلیمانؑ کی عظمت اور شان کا) علم پہلے ہی ہو گیا تھا۔	النمل (۲۷)	۴۲
قوم ثمود کے گھر ان کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں جو علم ودانش رکھنے والوں کے لئے نشانی ہے۔	النمل (۲۷)	۵۲
کس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں، پہاڑ رکھے، دو سمندروں کے درمیان پردہ رکھا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔	النمل (۲۷)	۶۱
بلکہ آخرت کے لئے تو ان کا علم ہے ہی نہیں بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ اندھے ہو رہے ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۶
پروردگار ان کا فیصلہ (قیامت کو) کر دے گا وہ غالب اور علم والا ہے۔	النمل (۲۷)	۷۸
جب (جھٹلانے والے) سب جمع ہو جائیں گے تو اللہ فرمائے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے اُن پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا؟	النمل (۲۷)	۸۴
جب موسیٰؑ جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔	القصص (۲۸)	۱۴
کیا اُس کو معلوم نہیں کہ اللہ اس سے پہلے بہت سی اُمتیں جو ان سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالیں ہیں۔	القصص (۲۸)	۷۸
جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے۔ اور وہ صرف صبر کرنے والوں کو ملے گا۔	القصص (۲۸)	۸۰
انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا اگر وہ شرک کا کہیں جس کی حقیقت کا تجھے علم نہیں تو اُن کا کہنا نہ مانو۔	العنکبوت (۲۹)	۸
یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۹
تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا اہلِ علم کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو ظالم ہیں بغیر علم کے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۹
وہ علم والا اور صاحبِ قدرت ہے۔	الروم (۳۰)	۵۴
علم و ایمان والے کافروں سے کہیں گے کہ تم قیامت تک رہے تمہیں قیامت کا یقین نہیں تھا۔	الروم (۳۰)	۵۶
لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) بغیر علم کے اللہ کے راستے سے گمراہ کرے اور اُس سے استہزاء کرے۔	لقمٰن (۳۱)	۶
انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے والدین کو، ماں جو اسے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر لئے پھرتی ہے پھر اسے دو برس تک دودھ پلاتی ہے میرے ساتھ اپنے والدین کا بھی شکر گزار رہ۔ اور اگر وہ شرک کا کہیں جس کا تجھے علم نہیں تو اُن کا کہنا نہ مان اور البتہ دنیاوی کاموں میں ان کا ساتھ دینا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۴اور۱۵
بعض لوگ بغیر کسی علم، ہدایت یا روشن کتاب کے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۰
اللہ ہی کو (۱) قیامت کا علم ہے۔ (۲) وہی مینہ برساتا ہے۔ (۳) وہی رحم میں جو ہے اس کو جانتا ہے (۴) کوئی نہیں جانتا کل وہ کیا کام کرے گا (۵) اور کسی کو نہیں پتہ کہ وہ کہاں مرے گا؟	لقمٰن (۳۱)	۳۴
قیامت کب آئے گی؟ اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، ہوسکتا ہے نزدیک ہی ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۶۳
جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے۔	سبا (۳۴)	۶
جنات کو بھی سلیمانؑ کی موت کا علم نہ ہوسکا۔ جب علم ہوا تو کہنے لگے کہ اگر ہم غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف نہ اٹھاتے۔	سبا (۳۴)	۱۴
اللہ خوب فیصلہ کرنے والا صاحبِ علم ہے۔	سبا (۳۴)	۲۶
کوئی عورت اس کے علم کے بغیر حاملہ نہیں ہوتی اور نہ ہی جنتی ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۱
اللہ سے تو وہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۲۸
اللہ علم والا اور قدرت والا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۴
ہم نے ان (پیغمبر ﷺ) کو شاعری نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایان ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۹
بڑا پیدا کرنے والا علم والا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۱
جب فرشتے اختلاف کررہے تھے تو مجھے (یعنی رسول اللہ ﷺ کو) کچھ علم نہ تھا۔	صٓ (۳۸)	۶۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
علم والا اور علم نہ رکھنے والا برابر نہیں ہو سکتے۔	الزمر (۳۹)	۹
جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اُس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم کے سبب ملی ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۹
فرشتے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے اُن کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔	المومن (۴۰)	۷
اس چیز کو کیوں شریک بناؤں جس کا مجھے کچھ علم نہیں؟	المومن (۴۰)	۴۲
جب ان کے پیغمبران کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (ان کے خیال میں) ان کے پاس تھا اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا۔	المومن (۴۰)	۸۳
قیامت کا علم اسی کو ہے اسی طرح کوئی پھل اپنے گابھوں سے نہیں نکلتا نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے بغیر اس کے علم کے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۷
جو لوگ الگ الگ ہوئے وہ علم آنے کے بعد اپنی آپس کی ضد سے ہوئے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۴
آسمان اور زمین کو غالب اور علم والے نے پیدا کیا۔	الزخرف (۴۳)	۹
مشرک کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم اُن کو نہ پوجتے اُن کو تو اس کا کچھ علم نہیں یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۰
اللہ دانا اور علم والا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۴
اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۵
جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے البتہ جو علم اور یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں۔	الزخرف (۴۳)	۸۶
جھوٹے گنہگار کو جب ہماری کچھ آیتیں معلوم ہوتی ہیں تو اُن کی ہنسی اُڑاتا ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۹
انہوں نے علم آنے کے بعد آپس کی ضد سے اختلاف کیا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۷
بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشوں کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود علم رکھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے (بھی) اُس کو گمراہ کر دیا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو دنیا کی ہی ہے یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے، ان کو اس کو کچھ علم نہیں یہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔	الجاثیہ(۴۵)	۲۴
اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا علم (جو شرک بتاتا ہو) لے آؤ۔	الاحقاف(۴۶)	۴
ھودؑ نے کہا کہ (عذاب کا) علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں۔	الاحقاف(۴۶)	۲۳
بعض کان لگا کر سنتے ہیں مگر بعد میں جن کو علم (دین) دیا گیا ہے ان سے پوچھتے ہیں کہ انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ ان کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے یہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔	محمد(۴۷)	۱۶
مومن جب درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے، جو اُن کے دلوں میں تھا اللہ نے اُسے معلوم کر لیا تو اُن پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔	الفتح(۴۸)	۱۸
اللہ نے چاہا کہ سر منڈ وا کر اور اپنے بال کتر وا کر امن وامان سے داخل ہوں۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اُس کو معلوم ہے۔	الفتح(۴۸)	۲۷
ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے۔	قٓ(۵۰)	۴
کیا اللہ کے سوا کوئی اور علم الغیب ہے جو اسے لکھ لیتے ہیں یا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں۔	الطور(۵۲)	۴۱اور۴۲
قرآن کو نہایت قوت والے (جبرائیلؑ) نے سکھایا۔	النجم(۵۳)	۴اور۵
جو فرشتوں کو لڑکیوں کے نام سے مفہوم کرتے ہیں اُن کو اس کا کچھ علم نہیں۔	النجم(۵۳)	۲۸
اُن کے علم کی یہی انتہا ہے (کہ وہ گمرہ ہیں) اور تمہارا پروردگار اُس کو بھی خوب جانتا ہے جو رستے سے بھٹک گیا اور جو رستے پر چلا۔	النجم(۵۳)	۳۰
کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اُسے دیکھ رہا ہے؟	النجم(۵۳)	۳۵
اسی نے قرآن سکھایا۔ اُسی (اللہ) نے اُس کو بولنا سکھایا۔	الرحمٰن(۵۵)	۴
تمہیں پہلی پیدائش کا تو علم ہو ہی چکا ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟	الواقعہ(۵۶)	۶۲
جن کو ایمان اور علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔	المجادلہ(۵۸)	۱۱
اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	الطلاق(۶۵)	۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہہ دو کہ اس (حشر) کا علم اللہ ہی کو ہے۔	الملک (٦٧)	٢٦
تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھی کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی تہائی رات قیام کرتے ہو، اس نے یہ بھی معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اُس نے تم پر مہربانی کی کہ پس جتنا آسانی سے ہو سکے اُتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔	المزمل (٧٣)	٢٠
تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ پہلے نہ جانتا تھا۔	العلق (٩٦)	٣تا٥
اگر تم علم الیقین رکھتے (تو غفلت نہ کرتے)۔	التکاثر (١٠٢)	٥

(ساتھ ہی دیکھئے: تعلیم صفحہ ٨٩٧)

علماء

(دیکھئے: دانشور صفحہ ١١٦٣، مشائخ صفحہ ٢٣٣٢)

عمارت اور عمارت کے حصے

عمارت

دیو سلیمانؑ کے لئے عمارتیں بناتے اور پانی میں غوطہ لگاتے۔	ص (٣٨)	٣٧
فرعون کی اونچی عمارت بنانے کی فرمائش کہ جس پر چڑھ کر آسمانوں کے راستے وہ موسیٰؑ کے معبود کو دیکھ سکے۔	المؤمن (٤٠)	٣٦ اور ٣٧
غار پر عمارت بنانے کا کہا۔	الکھف (١٨)	٢١
عمارت بنا کر اس کو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو۔	الصّٰفّٰت (٣٧)	٩٧

بنیاد

عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھی یا وہ جس عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے رکھی وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گری۔	التوبہ (٩)	١٠٩

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(ایسی گر جانے والی عمارت سے) ہمیشہ انکے دلوں میں خلجان رہے گا۔ مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں۔	التوبہ (۹)	۱۱۰
دیوار		
دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف نام کی) ایک دیوار ہوگی۔	الاعراف (۷)	۴۶
دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضرؑ نے) اس کو سیدھا کر دیا۔	الکھف (۱۸)	۷۷، ۸۲، ۹۴، ۹۵ اور ۹۸
دو دیواریں۔	الکھف (۱۸)	۹۳
آگے پیچھے دیواریں	یٰسٓ (۳۶)	۹
دیوار پھاند کر آئے	صٓ (۳۸)	۲۱
بیچ میں دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔	الحدید (۵۷)	۱۳
دیواروں کی اوٹ	الحشر (۵۹)	۱۴
سیسہ پلائی دیوار	الصّف (۶۱)	۴
لکڑیاں جو دیوار سے لگائی گئی ہوں۔	المنٰفقون (۶۳)	۴
ستون		
بغیر ستونوں کے آسمان	الرعد (۱۳) ۲ لقمٰن (۳۱)	۱۰
ستونوں پر چھت گر پڑی	النحل (۱۶)	۲۶
آگ کے لمبے لمبے ستون	الھمزہ (۱۰۴)	۹
چھت		
آسمان کو چھت بنایا	البقرہ (۲) ۲۲، المؤمن (۴۰) ۶۴	
گاؤں اپنی چھتوں پر گرا	البقرہ (۲) ۲۵۹، الحج (۲۲) ۴۵	
محفوظ چھت بنایا	الانبیاء (۲۱) ۳۲	
گھر کی چھت	الحج (۲۲) ۱۵	

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
چاندی کی چھتیں	الزخرف (۴۳) ۳۳
اونچی چھت	الطور (۵۲) ۵
چھت کو اونچا کیا	المرسلٰت (۷۷) ۲۸
فرش	
زمین کو فرش بنایا	طٰہٰ (۲۰) ۵۳، نوح (۷۱) ۱۹
آگ کے فرش	الزمر (۳۹) ۱۶
آرام گاہ	
بری آرام گاہ۔	الکھف (۱۸) ۲۹، صٓ (۳۸) ۵۶
کیا خوب آرام گاہ ہے۔	الکھف (۱۸) ۳۱، النمل (۲۷) ۶۱، الروم (۳۰) ۴۴
خواب گاہ	
کہیں گے ہمیں خواب گاہوں سے کس نے جگایا؟	یٰسٓ (۳۶) ۵۲
سیڑھی	
سیڑھی لگاؤ۔	الانعام (۶) ۳۵
چاندی کی سیڑھیاں	الزخرف (۴۳) ۳۳
سیڑھی جس سے چڑھ کر آسمان پر جائیں	الطور (۵۲) ۳۸
بالاخانے	
بالاخانے۔	الزمر (۳۹) ۲۰
حوض	
حوض	النمل (۲۷) ۴۴،
دروازے	البقرۃ (۲) ۵۸، ۱۸۹، النساء (۴) ۱۵۴، المائدہ (۵) ۲۳، الانعام (۶) ۴۴، الاعراف (۷) ۴۰، ۹۶، ۱۶۱، یوسف (۱۲) ۲۳، ۲۵، ۶۷، الرعد (۱۳) ۲۳، الحجر (۱۵) ۱۴، ۴۴،

حوالہ آیات نام و شمار سورۃ نمبر آیات

النحل (۱۶) ۲۹، المومنون (۲۳) ۷۷، الفاطر (۳۵) ۲،
صٓ (۳۸) ۵۰، الزمر (۳۹) ۷۱،۷۲،۷۳، المؤمن (۴۰) ۷۶،
الزخرف (۴۳) ۳۴، الحدید (۵۷) ۱۳، النبا (۷۸) ۱۹،

پردے

البقرہ (۲) ۸۸، النساء (۴) ۱۵۵، الانعام (۶) ۲۵،
الکھف (۱۸) ۵۷،۱۰۱، النور (۲۴) ۳۱،۵۸،
الاحزاب (۳۳) ۵۳، صٓ (۳۸) ۳۲، اور
الشوریٰ (۴۲) ۵۱،

عمل

(دیکھیے: اعمال صفحہ ۲۹۷)

عورت

(دیکھیے: میاں بیوی صفحہ ۲۴۱۷)

عہد

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جب ہم نے تم سے عہد لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا۔ (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں ہے اس کو یاد رکھو تا کہ (عذاب سے) محفوظ رہو۔	البقرہ (۲)	۶۳،۹۳
تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔	البقرہ (۲)	۶۴
مسافروں، مانگنے والوں، اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں، اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں اور عہد کو پورا کریں اور جنگ میں ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
بیوہ سے دورانِ عدت خفیہ قول و قرار نہ کرنا۔	البقرہ (۲)	۲۳۵
کافروں سے دوستی رکھنے پر اللہ کا کچھ عہد نہیں۔	آل عمران (۳)	۲۸
عہدوں کو پورا کرنے والوں اور اللہ سے ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔	آل عمران (۳)	۷۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عہدوں کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے سے فائدوں کے عوض توڑنے والوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا، قیامت کو اللہ نہ ان سے بات کرے گا، نہ دیکھے گا اور نہ ہی پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۷۷
پیغمبروں سے عہد کہ کتاب اور دانائی عطا ہو جائے اور اس کے بعد دوسرا پیغمبر جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرتا ہو اس پر بھی ایمان لانا ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۸۱
عہد سے پھر جانے والے بدکردار ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۸۲
اہلِ کتاب سے اقرار لیا کہ اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۷
مہر تم کیسے واپس لے سکتے ہو جبکہ تم صحبت بھی کر چکے ہو اور وہ تم سے مضبوط عہد لے چکی ہیں۔	النساء (۴)	۲۱
جو مال ماں باپ یا رشتہ دار چھوڑ جائیں تو ہر ایک کا حصہ مقرر کر دیا ہے اور جن لوگوں سے عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو (نوٹ: بعد میں سورۃ الاحزاب میں لے پالک کی حیثیت ختم کر دی گئی ہے)۔	النساء (۴)	۳۳
جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ ان دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں۔	النساء (۴)	۹۰
مقتول اگر ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے۔	النساء (۴)	۹۲
وہ (شیطان) ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے۔ اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔	النساء (۴)	۱۲۰
پکا عہد لینے کے لئے ہم نے کوہِ طور کو اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا تھا کہ جب شہر کے دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے داخل ہونا اور ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے کے) حکم سے تجاوز نہ کرنا۔	النساء (۴)	۱۵۴
عہد توڑنے، اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے، انبیاء کو ناحق قتل کرنے پر ان کو مردود کر دیا اور ان کے کفر کے سبب اور حضرت مریم پر بہتانِ عظیم کے سبب ان کے دلوں پر مہر کر دی کہ یہ تو کم ہی ایمان لاتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۵ اور ۱۵۶
اپنے عہدوں کو پورا کرو۔	المائدہ (۵)	۱
اللہ کے ساتھ عہد کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا۔	المائدہ (۵)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل سے عہد پر بارہ سردار مقرر کیئے۔	المائدہ(۵)	۱۲
عہد توڑنے پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔	المائدہ(۵)	۱۳
نصاریٰ نے بھی اپنے عہد کو بھلا دیا اور نصیحت کے ایک حصے کو بھلا دیا جس کے سبب قیامت تک کے لئے ان کے درمیان دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔	المائدہ(۵)	۱۴
ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے۔	المائدہ(۵)	۷۰
عہد کو پورا کرو۔	الانعام(۶)	۱۵۲
پچھلی قومیں اکثر عہد کا پاس نہیں کرتیں اور اکثر بدکار تھیں۔	الاعراف(۷)	۱۰۲
جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آویں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے دیں گے۔	الاعراف(۷)	۱۳۴
عذاب دور ہونے پر عہد توڑ دیتے۔	الاعراف(۷)	۱۳۵
ان سے عہد لیا تھا کہ اللہ پر سچ کے سوا کچھ نہیں کہیں گے اور بتایا کہ آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے۔	الاعراف(۷)	۱۶۹
پہاڑ کھڑا کر کے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ جو تمہیں (حکم) دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور اس پر عمل کرو۔	الاعراف(۷)	۱۷۱
بنی آدم کی ہونے والی اولاد کی پیٹھوں سے اولاد نکالی تو ان سے پوچھا اور اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں۔	الاعراف(۷)	۱۷۲
عہد اس لئے لیا تا کہ وہ (یعنی بنی آدم) یہ نہ کہہ سکیں کہ شرک ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔	الاعراف(۷)	۱۷۳
عہد کر کے توڑنے والے (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔	الانفال(۸)	۵۶
اگر کسی قوم سے دغابازی کا ڈر ہو تو عہد کو چھوڑ دو کہ اللہ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔	الانفال(۸)	۵۸
ایمان لانے والے، ہجرت کرنے والے، مال وجان سے لڑنے والے اور انصار یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ جو ایمان لے آئے مگر ہجرت نہ کی انکی دوستی سے کوئی سروکار نہیں۔ پھر اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد مانگیں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (تو مدد نہیں کرنی چاہئے)۔	الانفال (۸)	۷۲
(مشرکوں کی طرف سے عہد توڑنے پر) اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی طرف سے (بھی) بیزاری ہے۔	التوبہ (۹)	۱
جنہوں نے عہد کی پاسداری کی ہو ان کے ساتھ کیئے گئے عہد کو پورا کرو۔	التوبہ (۹)	۴
اگر دوسرا فریق بھی عہد پر قائم رہے تو تم بھی عہد پر قائم رہو۔	التوبہ (۹)	۷
یکطرفہ طور پر عہد کی پابندی نہیں کی جا سکتی۔	التوبہ (۹)	۷
مشرکین غلبہ پانے پر نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔	التوبہ (۹)	۸،۱۰
عہد کرنے کے بعد قسموں کو توڑ ڈالیں دین میں طعنے دیں تو ان سے جنگ کرو۔	التوبہ (۹)	۱۲
بدعہد کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں یہ بے ایمان لوگ ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲
قسموں کے توڑ ڈالنے والوں، گھروں سے نکالنے والوں (اور عہد توڑنے والوں) سے لڑو۔	التوبہ (۹)	۱۳
تنگی میں اللہ سے عہد کیا تھا کہ جب اللہ مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے مگر مال ملنے پر بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) پھر بیٹھے۔	التوبہ (۹)	۷۵اور۷۶
عہد سے روگردانی پر دلوں میں آخرت تک نفاق ڈال دیا کیوں کہ وعدہ کے خلاف کیا اور جھوٹ بولا۔	التوبہ (۹)	۷۶اور۷۷
اللہ سے جو (منافقوں نے) وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا وہ اس کے لئے جھوٹ بولتے تھے۔	التوبہ (۹)	۷۷
ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔	التوبہ (۹)	۱۱۴
(یعقوبؑ نے) کہا جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح وسالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔	یوسف (۱۲)	۶۶
سب سے بڑے بھائی نے کہا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے؟	یوسف (۱۲)	۸۰
تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی ہے۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لئے آنے کا) عہد کیا تھا مگر غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔	یوسف (۱۲)	۸۱
متقی اللہ کے عہد کو پورا کرتے اور اقرار کو نہیں توڑتے۔	الرعد (۱۳)	۲۰
جو اللہ سے عہد کرکے توڑتے ہیں، رشتے قطع کرتے ہیں، ملک میں فساد پھیلاتے ان پر لعنت اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کے لئے گھر بھی برا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۵
اللہ سے عہد پورا کرو قسموں کو مت توڑو کہ تم اللہ کو ضامن مقرر کر چکے ہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۱
اللہ سے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو جو اللہ کے ہاں صلہ ہے اگر سمجھو تو وہ بہتر ہے جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۵اور۹۶
عہد کو پورا کرو۔ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۴
شیطان جوان سے وعدے کرتا ہے وہ سب دھوکا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۴
کتاب میں اسمٰعیلؑ کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے۔	مریم (۱۹)	۵۴
کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ سے عہد لیا ہے؟ ہرگز نہیں یہ جو کہتا ہے وہ ہم لکھتے جاتے ہیں اور عذاب کو بڑھاتے جاتے ہیں۔	مریم (۱۹)	۷۸اور۷۹
(لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا ہو۔	مریم (۱۹)	۸۷
پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ بھول گئے ہم نے ان میں صبر واستقامت نہ دیکھی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۵
فرشتوں سے کہا آدمؑ کے آگے سجدہ کرو سب سجدہ میں گر گئے مگر ابلیس نے انکار کیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۶
آدمؑ کو بتایا کہ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے کہیں یہ تمہیں بہشت سے نہ نکلوا دے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۷
مومن امانت اور عہد کا پاس رکھتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۸
موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے۔	القصص (۲۸)	۲۷
موسیٰؑ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) کہ میں جونسی مدت (چاہوں) پوری کر دوں۔	القصص (۲۸)	۲۸
ہماری نشانیوں سے انکار وہی کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناشکرے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۲
پیغمبروں سے پکا عہد لیا اور آپ (ﷺ) سے بھی اور نوحؑ سے، ابراہیمؑ سے، موسیٰؑ سے، اور عیسیٰؑ سے بھی، تا کہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں معلوم کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۷اور۸
عہد کہ (جنگ کے موقع پر) پیٹھ نہیں پھیریں گے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۵
اللہ سے جو انہوں نے عہد کیا تھا اس کا ان سے ضرور پوچھا جائے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان والے اپنے عہد کو نہیں بدلا کرتے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۳
ظالم ایک دوسرے سے وعدہ کرتے رہتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۴۰
سو جب عذاب کو ہٹا دیا تو عہد شکنی کرنے لگے۔	الزخرف (۴۳)	۵۰
جو لوگ راہِ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول (عمر کا وعدہ) دیا۔	محمد (۴۷)	۲۵
عہد پورا کرنے پر اجرِ عظیم ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۰
عہد توڑنے کا نقصان اسی پر ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۰
اللہ تم سے پروردگار پر ایمان لانے کا عہد لے چکا ہے۔	الحدید (۵۷)	۸
عذاب سے ڈرنا اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنا، امانتوں اور عہدوں کا پاس رکھنا اور گواہی پر قائم رہنا۔	المعارج (۷۰)	۲۲ تا ۳۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کا وعدہ صفحہ ۴۴۱، قسم صفحہ ۱۸۰۸)

عیاری

(دیکھئے: تدبیر ۸۹۱، چال صفحہ ۱۰۳۶)

عید

عیسیٰؑ نے دعا کی کہ ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے۔	المائدہ (۵)	۱۱۴

عیسائی

(دیکھئے: یہود و نصاریٰ صفحہ ۲۵۷۶)

عیسیٰؑ بن مریم

(دیکھئے: قصہ عیسیٰؑ صفحہ ۱۹۳۲، قصہ مریمؑ صفحہ ۱۹۵۳)

باب (غ)

غار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر ان (منافقوں) کو بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔	التوبہ (٩)	٥٧
اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔	النحل (١٦)	٨١
لوگ ان غار والوں کے بارے باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنادو اور بعضوں نے کہا کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔	الکھف (١٨)	٢١

غارِ ثور

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
غارِ (ثور) میں دو افراد، اس وقت (پیغمبر ﷺ) اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔	التوبہ (٩)	٤٠

غار والے

(دیکھئے: قصہ اصحابِ کہف صفحہ ١٨٤٦)

غائب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے۔	المائدہ (٥)	٩٤
ہر غائب ہونے والی چیز میرا رب نہیں ہوسکتی۔	الانعام (٦)	٧٥ تا ٧٨
(قیامت کو) اپنے علم سے ان کا حال بیان کریں گے ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔	الاعراف (٧)	٧

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب ان کافروں کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان (یعنی روح) نکالنے آئیں گے تو پوچھیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے کہاں غائب ہو گئے۔	الاعراف (۷)	۳۷
تم غائب وحاضر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتا دے گا۔	التوبہ (۹)	۹۴، ۱۰۵
قرآن کو چاہیں تو تمہارے دلوں سے غائب کر دیں مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت اور تم پر اس کا فضل ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۶ اور ۸۷
ہدہد کے غائب ہونے پر سلیمانؑ کی برہمی کہ اگر اس نے غائب ہونے کی وجہ نہ بتائی میں اسے سخت سزا دوں گا اور ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) صریح دلیل پیش کرے۔	النمل (۲۷)	۲۰ اور ۲۱
تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۱
جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے سب ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ اب بچاؤ کی کوئی صورت نہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۸
تارے کی قسم! جب غائب ہونے لگے۔	النجم (۵۳)	۱
ستاروں کی قسم! جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔	التکویر (۸۱)	۱۵ اور ۱۶

غافل

(دیکھئے: غفلت صفحہ ۱۷۰۸)

غرور

(دیکھئے: تکبر صفحہ ۸۹۹)

غزوات

(دیکھئے: جنگ صفحہ ۹۸۶)

غسل

جنابت کی حالت میں غسل کرو۔	النساء (۴)	۴۳
ناپاکی ہو تو پورا جسم نہا دھو کر پاک کرلو۔	المائدہ (۵)	۶
حج کے بعد بال کٹوا کر غسل کریں اور بیت اللہ کا طواف کریں۔	الحج (۲۲)	۲۹

غصہ

ان لوگوں کے رستے (پر چلا) جن تو اپنا فضل وکرم کرتا رہا۔ نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔	الفاتحہ (۱)	۷
کہہ دو کہ جو جبرئیل کا دشمن ہو (اس کو غصے سے مرجانا چاہئے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے آپ (ﷺ) کے دل پر نازل کی ہے۔	البقرہ (۲)	۹۷
جب تم سے یہ ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ غصے میں مرجاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔	آل عمران (۳)	۱۱۹
متقی آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۳۴
موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے۔	الاعراف (۷)	۱۵۰
جب موسیٰ کا غصہ دور ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا لیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۴
اللہ مومن لوگوں کے سینوں میں شفا بخشے گا اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گا رحمت کرے گا۔	التوبہ (۹)	۱۴اور ۱۵
اہلِ مدینہ کو جو اللہ کی راہ میں تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کچھ لیں تو ہر بات پر ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۰
موسیٰؑ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے قوم! کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟	طٰہٰ (۲۰)	۸۶
ذوالنونؑ (اپنی قوم سے ناراض ہوکر) غصے کی حالت میں چل دیئے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۷
جو شخص یہ گمان کرے کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہئے کہ ایک رسی باندھے پھر اس سے گلا گھونٹ لے۔ پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصہ کو دور کردیتی ہے۔	الحج (۲۲)	۱۵
(فرعون نے کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں اور ہمیں غصہ دلا رہے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۵۴اور ۵۵
کافروں کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کرسکے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۵
ایمان والے بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کردیتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۷
منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں پر اللہ غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔	الفتح (۴۸)	۶
ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۳
اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو) پکارا اور وہ (غم و) غصے میں بھرے ہوئے تھے۔	القلم (۶۸)	۴۸

غضب

(دیکھئے: اللہ کا غضب صفحہ ۴۲۹)

غفلت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منافقین اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں وہ اللہ کو نہیں بلکہ اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔ اور اس سے بے خبر ہیں۔	البقرہ (۲)	۹
تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جس کا تمہیں مطلق علم نہیں۔	البقرہ (۲)	۸۰
اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔	البقرہ (۲)	۷۴، ۸۵، ۱۴۰
جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔		۱۴۴، ۱۴۹،
تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔	آل عمران (۳)	۹۹
جو کام یہ کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔	الانعام (۶)	۱۳۲
ہوشیار اور مسلح رہو کیونکہ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا بھی غافل ہو تو وہ تم پر حملہ کر دیں اگر بارش یا بیماری کی وجہ سے مجبوری ہو تو ہتھیار رکھ دو مگر ہوشیار رہنا۔	النساء (۴)	۱۰۲
کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔	النساء (۴)	۱۰۲
تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو کچھ بھی خبر نہ ہو۔	الانعام (۶)	۱۳۱
قرآن اس لئے اتارا کہ یہ نہ کہیں کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری ہیں اور ہم ان کے پڑھنے سے بے خبر تھے۔	الانعام (۶)	۱۵۶
ان کو ہم نے دریا میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۱۳۶
متکبروں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔	الاعراف (۷)	۱۴۶
پیدا ہونے والی روحوں سے پروردگار نے اپنی ربوبیت کا اقرار اس لئے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہیں یہ نہ کہیں کہ ہمیں تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔	الاعراف (۷)	۱۷۲
چوپایوں سے بھی بڑھ کر ان کے دل ہیں مگر سمجھتے نہیں، آنکھوں سے دیکھتے نہیں، کانوں سے سنتے نہیں اور غفلت میں پڑے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۷۹
صبح شام اپنے پروردگار کے ذکر سے غافل نہ ہونا۔	الاعراف (۷)	۲۰۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں وہ دنیا کی زندگی سے مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں۔ ان کا ٹھکانا بسببِ اعمال دوزخ ہے۔	یونس (۱۰)	۷تا۸
جو آخرت سے غافل ہیں اللہ ان کو ڈھیل دے رکھتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۱
قیامت کو شریک مشرکوں سے کہیں گے کہ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے ہم تمہاری پرستش سے بے خبر تھے۔	یونس (۱۰)	۲۹
بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔	یونس (۱۰)	۹۲
اسی کی عبادت کرو اسی پر بھروسہ رکھو۔ جو کچھ تم کر رہے ہو پروردگار اس سے بے خبر نہیں ہے۔	ھود (۱۱)	۱۲۳
یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ مجھے خوف ہے کہ تم یوسفؑ سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے۔	یوسف (۱۲)	۱۳
مومنو! مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہے اللہ ان سے بے خبر ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۲
کافروں کے دلوں پر، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۰۸
جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اس کا کہنا نہ ماننا۔	الکھف (۱۸)	۲۸
اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔ وہ جو میری یاد سے غافل تھے اور نہ ہی سننے کی طاقت رکھتے تھے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۰اور۱۰۱
ان کو حسرت کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ کر دیا جائے گا وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔	مریم (۱۹)	۳۹
لوگوں کا حساب نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیر رہے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۱
ان (ظالموں) کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۳
قیامت کو دیکھ کر کافر کہیں گے کہ ہائے شامت کہ ہم اس سے غفلت میں رہے بلکہ اپنے ہی حق میں ظالم تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۹۷
مخلوق سے غافل نہیں ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۱۷
ان کو ایک مدت تک غفلت میں ہی رہنے دو۔	المؤمنون (۲۳)	۵۴
انکے دل غفلت میں پڑے ہیں اور یہ لوگ نیک کام کرنے کے بجائے دوسرے کام کرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۶۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسودہ حال لوگوں کو جب اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتیں تو وہ نہ سنتے۔	المؤمنون (۲۳)	۶۴ تا ۶۷
نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۱
کافر موت آنے پر دنیا میں دوبارہ بھیجنے اور اچھے کام کرنے کا کہیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۹اور ۱۰۰
(یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے اور نہ خرید وفروخت۔	النور (۲۴)	۳۷
اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے جو تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا۔ تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں۔	النمل (۲۷)	۹۳
موسیٰ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے۔	القصص (۲۸)	۱۵
لوگ دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں اور آخرت سے غافل ہیں۔	الروم (۳۰)	۷
آپ (ﷺ) کو اس لئے نازل کیا تا کہ ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا متنبہ کر دو۔ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۶
(سلیمانؑ) کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت اختیار کی۔	صٓ (۳۸)	۳۲
اللہ کی یاد سے دل سخت (غافل) ہونا صریح گمراہی ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۲
اللہ سے غافل ہونے والوں پر شیطان مقرر ہوتا ہے اور وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۳۶
شیطان غفلت میں ڈالتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے راستے پر ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۳۷
اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے کی خبر ہی نہ ہو۔	الاحقاف (۴۶)	۵
اس دن جس سے تو غافل تھا پردہ اٹھا دیا جائے گا تو تیری نگاہ بھی تیز ہوگی۔	قٓ (۵۰)	۲۲
اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں جو جزا کے دن کو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۰اور ۱۱
دنیا چاہنے والا جو ہماری یاد سے غافل ہو اس سے منہ پھیر لو۔	النجم (۵۳)	۲۹
عبرت سے رونے کے بجائے ہنستے ہو تم غفلت میں پڑے ہو۔	النجم (۵۳)	۶۰اور ۶۱
مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے غفلت میں پڑنے والا خسارہ میں رہے گا۔	المنٰفقون (۶۳)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی یاد سے منہ پھیرنے (غفلت کرنے) والوں کو سخت عذاب میں داخل کیا جائے گا۔	جن (۷۲)	۱۷
رب کریم سے کس چیز نے غفلت میں ڈال رکھا تھا۔	الانفطار (۸۲)	۶
تم کو بہت سی طلب (یعنی مال اور اولاد) نے غفلت میں ڈال دیا ہے یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔	التکاثر (۱۰۲)	۱ اور ۲
مال اور اولاد کی طلب دوزخ میں ڈال دے گی اور دوزخ دیکھ کر تمہیں یقین آئے گا۔	التکاثر (۱۰۲)	۳ تا ۷
ایسے نمازیوں کے لئے خرابی ہے جو نماز میں غفلت کرتے ہیں۔	الماعون (۱۰۷)	۴ اور ۵

غفور الرحیم

(دیکھئے: اللہ معاف کرنے والا ہے صفحہ ۵۵۲)

غلام

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قصاص فرض کیا گیا، آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔	البقرہ (۲)	۱۷۸
مشرک آزاد مرد سے مومن غلام بہتر ہے اگرچہ وہ مشرک تم کو اچھا لگے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
ماں باپ، رشتہ داروں، پڑوسیوں، یتیموں محتاجوں، مسافروں اور غلاموں کے ساتھ احسان کرو۔	النساء (۴)	۳۶
اگر کوئی کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔	النساء (۴)	۹۲
قسموں کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجہ کا کھانا کھلانا یا کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور اگر یہ نہ ہو تو تین روزے رکھے۔	المائدہ (۵)	۸۹
صدقات کو (۱) مفلسوں، (۲) محتاجوں، (۳) عاملین زکوٰۃ وصدقات، (۴) جن کی دلجوئی منظور ہو، (۵) غلاموں (اور قیدیوں) کے آزاد کرانے (۶) قرضہ اتارنے، (۷) اللہ کی راہ میں (۸) اور مسافروں (کی مدد کرنے میں) خرچ کرنا چاہئے۔	التوبہ (۹)	۶۰
شہر میں چرچے کہ عزیز کی بیوی غلام کی طرف مائل ہوئی۔	یوسف (۱۲)	۳۰
رزق میں بعض لوگوں کو بعض پر فضیلت دی تو لوگ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دیتے نہیں۔ کیا یہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگ نعمتِ الٰہی کے منکر ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۱
مثال ایک غلام اور ایک آزاد کی، کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۵
عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں، ان پر پردے کی پابندی نہیں۔	النور (۲۴)	۳۱
غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔	النور (۲۴)	۳۲
جو غلام مکاتب ہونا چاہیں (یعنی اگر غلام اپنی آزادی کے بدلے معاہدہ کرنا چاہیں) اور اگر تم ان میں نیکی (یعنی صلاحیت) پاؤ تو ان سے مکاتب (معاہدہ) کر لیا کرو۔	النور (۲۴)	۳۳
غلام لونڈیاں اور وہ بچے جو بالغ نہیں ہوئے یہ تین اوقات یعنی آرام کرنے کے وقت کمرے میں جانے کی اجازت لیا کریں کیونکہ یہ اوقات تمہارے پردے کے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۸
موسیٰؑ کا فرعون سے سوال کیا احسان کے بدلے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟	الشعراء (۲۶)	۲۲
مثال غلاموں کو مال میں شریک کرنے کی۔	الروم (۳۰)	۲۸
مثال ایک غلام کی جس کے کئی مالک ہوں اور ایک ایسا غلام جس کا ایک ہی آقا ہو تو کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟	الزمر (۳۹)	۲۹
ظِہار کے بعد ہم بستری سے پہلے ایک غلام کا آزاد کرنا ہے تاکہ تم کو نصیحت رہے۔	المجادلہ (۵۸)	۳
اگر غلام نہ ملے تو ہم بستری سے پہلے ساٹھ روزے متواتر رکھے اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلائے۔	المجادلہ (۵۸)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: لڑکے اور لڑکیاں صفحہ ۲۲۱۹، لونڈیاں صفحہ ۲۲۵۵)

غلّہ

انہوں (یوسفؑ) نے کہا کہ تم لوگ متواتر سات سال کھیتی کرتے رہو گے۔ تو جو (غلّہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلّے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا۔	یوسف (۱۲)	۴۷
پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) اور آئیں گے کہ جو (غلّہ) تم نے جمع کر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رکھا ہوگا وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔	یوسف (۱۲)	۴۸
قحط سالی میں جب یوسفؑ کے بھائی جب غلہ لینے آئے تو یوسفؑ نے ان کو پہچان لیا البتہ وہ نہ پہچان سکے۔	یوسف (۱۲)	۵۸
غلہ دینے کے بعد یوسفؑ نے کہا کہ تمہارا ایک بھائی اور ہے آئندہ اسے بھی ساتھ لانا۔ اور اگر نہ لائے تو نہ میں تمہیں نہ رکھوں گا اور نہ ہی غلہ دوں گا۔ انہوں نے لانے کا کہا۔	یوسف (۱۲)	۵۹تا۶۱
باپ کو بتایا کہ ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں۔ اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔	یوسف (۱۲)	۶۳
جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ تو کہنے لگے کہ ابا (اور) ہمیں کیا چاہئے کہ ہماری پونجی بھی واپس کر دی گئی ہے۔ ہم اپنے اہل وعیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے۔ اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے۔ اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے۔ کہ یہ غلہ تھوڑا ہے۔	یوسف (۱۲)	۶۵
غرض بھائی دوبارہ یوسفؑ کے پاس گئے تھوڑی رقم سے پورا غلہ مانگا اور کہا خیرات کیجئے ہمارے گھر والے بہت پریشان ہیں۔	یوسف (۱۲)	۸۸

(ساتھ ہی دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰، نباتات صفحہ ۲۴۳۸)

غلہ سنبھالنے کا طریقہ

غلہ کو خوشوں میں زیادہ وقت تک (برسوں کے لئے بھی) ضرورت کے مطابق محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۴۷

غم

بے دل نہ ہونا اور نہ ہی کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۹
جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ (ﷺ) تم کو پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھر اللہ نے تم کو غم ورنج کے بعد تسلی نازل فرمائی۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں اُن سے غمگین نہ ہونا یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۶
غارِ (ثور) میں دو افراد، اس وقت (پیغمبر ﷺ) اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔	التوبہ (۹)	۴۰
سواری نہ ملنے پر لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا ان (صحابہ کرام) کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔	التوبہ (۹)	۹۲
نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا۔ تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔	ھود (۱۱)	۳۶
یعقوبؑ کے دوسرے بیٹے کی خبر پر رنج والم میں ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔	یوسف (۱۲)	۸۴
انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔	یوسف (۱۲)	۸۶
کفار کے (دنیاوی فائدوں) سے ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا۔	الحجر (۱۵)	۸۸
گمراہوں کے بارے میں صبر کرو اور ان کے بارے غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہونا۔	النحل (۱۶)	۱۲۷
تم نے (اے موسیٰؑ) ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
موسیٰؑ غم اور غصے کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۶
ہم نے ان (یونسؑ) کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔	الانبیاء (۲۱)	۸۸
جب دوزخی چاہیں گے کہ اس رنج (یعنی دوزخ کی تکلیفوں) سے نکل جائیں تو وہ پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے۔	الحج (۲۲)	۲۲
ان (گنہگاروں کے حال) پر غم نہ کرنا۔ اور نہ ان چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا۔	النمل (۲۷)	۷۰
فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ وہ اس کا دشمن اور موجبِ غم ہو۔	القصص (۲۸)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس طرح ہم نے واپس (موسیٰؑ کو) ان کی ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور انہیں کوئی غم نہ رہے۔ اور ان کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	القصص (۲۸)	۱۳
بیویوں کے معاملے میں اختیار اس لئے دیا ہے کہ آپ (ﷺ) کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۱
وہ (جنتی) کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے کہ جس نے ہم سے غم دور کیا۔ اور بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا قدردان ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۴
ان کی باتیں آپ (ﷺ) کو غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں معلوم ہیں۔	یٰس (۳۶)	۷۶
ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔	المؤمن (۴۰)	۱۸
جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور غم سے بھر جاتا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۱۷
جو تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو۔	الحدید (۵۷)	۲۳

(ساتھ ہی دیکھئے: تکلیف صفحہ ۹۰۴، ڈر اور خوف صفحہ ۱۲۵۹)

غمگین

(دیکھئے: غم صفحہ ۱۲۵۹)

غمناک

(دیکھئے: تکلیف صفحہ ۹۰۴، ڈر اور خوف صفحہ ۱۲۵۹)

غنی

(دیکھئے: خوشحالی صفحہ ۱۱۴۶)

غور وفکر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو کھڑے، بیٹھے، لیٹے غور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے ان کو بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے، تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۱
قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے، اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا ہوتا تو اس میں اختلاف پاتے۔	النساء (۴)	۸۲
بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہو سکتے ہیں؟ پھر غور کیوں نہیں کرتے۔	الانعام (۶)	۵۰
غور کرنے والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۲۶
مثال کتے کی سی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور اگر یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے، یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو یہ قصہ بیان کرو تا کہ وہ فکر کریں۔	الاعراف (۷)	۱۷۶
کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمد ﷺ) کو جنون نہیں ہے؟ وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۴
غور کرنے والوں کے لئے نشانیاں کھول کھول کر بتاتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۴
غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔	الرعد (۱۳)	۳
اسی پانی سے کھیتی ہوتی ہے اور زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۱
جس نے اتنی مخلوقات بنائیں وہ ویسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟	النحل (۱۶)	۱۷
مردوں کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجا۔ جن پر وحی کرتے تھے دلیلیں اور کتابیں دیں تا کہ وہ ظاہر کر دیں اور وہ غور کریں۔	النحل (۱۶)	۴۳ اور ۴۴
(شہد کی مکھی) ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہیں۔ اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔	النحل (۱۶)	۶۹
نرمی سے بات کرو شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مکھی کی ایک بڑی مثال جسے خوب غور سے سنو۔	الحج (۲۲)	۷۳
کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا؟	المؤمنون (۲۳)	۶۸
جب سب چیزیں اللہ کی ہیں تو اس سے ڈرتے کیوں نہیں؟	المؤمنون (۲۳)	۸۴ تا ۸۷
نشانیاں ان کے لئے جو غور کرنا چاہیں اور شکر کریں۔	الفرقان (۲۵)	۶۲
اللہ کے نیک بندے پروردگار کی باتوں پر غوروفکر کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۷۳
بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور تم کو زمین میں جانشین بناتا ہے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ مگر تم بہت ہی کم غور کرتے ہو۔	النمل (۲۷)	۶۲
کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقتِ مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے؟ اور وہ بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں۔	الروم (۳۰)	۸
پھر اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان سے سکون حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۱
آسمان اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے اس پر غور کرنے والوں کے لئے نشانی ہے۔	سبا (۳۴)	۹
اکیلے یا ساتھیوں کے ساتھ سنجیدگی سے غور کرو تمہارے اس رفیق کو کوئی جنون نہیں ہے۔	سبا (۳۴)	۴۶
کیا اس نے بیٹوں کی بہ نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ تم کیسے لوگ ہو؟ کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۳ تا ۱۵۵
کتاب بابرکت ہے کہ اس کی آیتوں میں لوگ غور کریں اور اہلِ عقل اس سے نصیحت حاصل کریں۔	ص (۳۸)	۲۹
اچھی باتوں کو غور سے سننا اور ان کی پیروی کرنا ان ہی کو ہدایت ہے اور یہی عقل والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۱۸
جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے نشانیاں ہیں۔	الزمر (۳۹)	۴۲
تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۵۸
وہی تو ہے جس نے تم کو پہلے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر لوتھڑا بنا کر، پھر بچہ بنا کر نکالتا ہے۔		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو پھر کوئی مر جاتا ہے اور تم وقتِ مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔	المؤمن (۴۰)	۶۷
لقوم یتفکرون۔ غور کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۳
یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہیں۔	محمد (۴۷)	۲۴
کافروں کے لئے غور وفکر کی بات ہے کہ ان جیسے پہلوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں۔	القمر (۵۴)	۵۱
مثالیں اس لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔	الحشر (۵۹)	۲۱
یہ (قرآن) کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو اور نہ کسی کاہن کے خرافات، لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو۔	الحاقہ (۶۹)	۴۱ اور ۴۲
اس نے فکر کیا اور تجویز کی۔	المدثر (۷۴)	۱۸
سو تم اس (قیامت) کے ذکر سے کس فکر میں ہو۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۴۳
ہر شخص اس روز ایک ہی فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لئے) بس کرے گا۔	عبس (۸۰)	۳۷

(ساتھ ہی دیکھئے: نشانیاں صفحہ ۲۴۶۲)

غول

(دیکھئے: ابابیل صفحہ ۹۵، لشکر صفحہ ۲۲۲۶)

غ

غیب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
متقی جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۳
یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۴۴
کہہ دیجئے میرے پاس نہ اللہ کے خزانے ہیں نہ غیب جانتا ہوں اور نہ فرشتہ ہوں میں تو صرف اللہ کے حکم پر چلتا ہوں۔	الانعام (۶)	۵۰
اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا۔	الاعراف (۷)	۱۸۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا اور نہ یہ کہ میں فرشتہ ہوں۔	ھود (۱۱)	۳۱
یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم۔ تو صبر کرو انجام پرہیزگاروں کا ہی ہے۔	ھود (۱۱)	۴۹
(یوسفؑ کے ایک بھائی نے دوسروں سے) کہا کہ تم جا کر اپنے والد صاحب سے کہو کہ آپ کے صاحبزادے نے وہاں چوری کی ہے۔ اور ہم نے اپنی دانست کے مطابق آپ سے عہد کیا تھا۔ مگر ہم غیب کی باتوں کے جاننے والے تو نہیں تھے۔	یوسف (۱۲)	۸۱
(اے پیغمبرﷺ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۲
کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ سے عہد لیا ہے؟ ہرگز نہیں۔	مریم (۱۹)	۷۸ اور ۷۹
متقی جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۹
کوئی نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کام کرے گا؟	لقمٰن (۳۱)	۳۴
جب سلیمانؑ کے لئے موت کا حکم دیا تو کسی کو معلوم نہ ہوا مگر جب گھن کے کیڑے نے عصا کو کھا لیا تو عصا گر گیا تو جنوں کو معلوم ہوا کہنے لگے کہ اگر ہم غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف نہ اٹھاتے۔	سبا (۳۴)	۱۴
تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز کا اہتمام کرتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
تم اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۱
جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا دل لے کر آیا۔	قٓ (۵۰)	۳۳
کیا اللہ کے سوا کوئی اور عالم الغیب ہے جو اسے لکھ لیتے ہیں؟	الطور (۵۲)	۴۱
کیا اس (منافق) کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے؟	النجم (۵۳)	۳۵
لوہا پیدا کیا اس میں (جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی ہے اور فائدے بھی ہیں۔ اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔	الحدید (۵۷)	۲۵
جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	الملک (۶۷)	۱۲
کیا ان کو غیب کی خبر ہے جس کو لکھتے ہیں؟	القلم (۶۸)	۴۷

رغ

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ عالم الغیب ہے صفحہ ۴۱۳)

غیبت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟	الحجرات (۴۹)	۱۲

(ساتھ ہی دیکھئے: چغلی صفحہ ۱۰۴۴)

باب (ف)

فاسد

جولوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کردیا ہے۔ ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵۹
یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے چل رہے ہیں۔ حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔	النجم (۵۳)	۲۳

فاسق وفاجر

(دیکھئے: نافرمانی صفحہ ۲۴۳۱)

فانی

کوئی شخص (منافق) تو ایسا ہے کہ جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ جب پیٹھ کر چلا جاتا ہے تو زمین دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو برباد کرے اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کردے۔ اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔	البقرہ (۲)	۲۰۴ اور ۲۰۵
لوگو! اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کردے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کا پیدا کردے۔	النساء (۴)	۱۳۳
جادو کو اللہ نیست ونابود کردے گا۔	یونس (۱۰)	۸۱
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کردے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کردے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۹
اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ عذاب سے فنا کردے گا اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۱

ف

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس (اللہ) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	القصص (۲۸)	۸۸
جو لوگ برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا۔	الفاطر (۳۵)	۱۰
اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ صرف تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحبِ جلال ہے باقی رہے گی۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۶ اور ۲۷

(ساتھ ہی دیکھئے: باقی صفحہ ۸۰۷)

فائدہ

زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش (مقرر) کر دیا گیا ہے۔	البقرہ (۲)	۳۶
آیتوں کے بدلے تھوڑی سی منفعت نہ اٹھاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۱
دنیاوی منفعت اٹھانے کے لئے آیتیں گھڑتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۷۹
جادو کے ذریعے فائدہ والی چیز نہیں سکھاتے تھے۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
قیامت کو کسی کی سفارش فائدہ نہ دے گی۔	البقرہ (۲)	۱۲۳
کفر کرنے والے کو وقتی فائدہ ہوگا بعد میں وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا جو برا ٹھکانا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۲۶
کشتیاں اور جہاز لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۴
تھوڑے سے فائدہ کے لئے آیتوں کو بیچنے والے، ہدایت کو گمراہی اور عذاب کو مغفرت کے بدلے خریدتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۴ اور ۱۷۵
جو حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
بہترین (فائدہ) زادِ راہ (کا) تقویٰ ہے۔ اور اے اہلِ عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔	البقرہ (۲)	۱۹۷
شراب اور جوئے میں فائدے بھی ہیں اور نقصان بھی ہیں۔ مگر نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۹
جو مال خرچ کرو گے اس کا فائدہ تم کو ہی ہے، اور وہ پورا پورا واپس دیا جائے گا۔	البقرہ (۲)	۲۷۲
اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جولوگ اللہ کے ساتھ کیے ہوئے اقراروں اور اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔	آلِ عمران (۳)	۷۷
دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۵
اہلِ کتاب سے اقرار لیا کہ کتاب کو صاف بیان کرنا، اور کچھ نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے فائدہ اٹھایا انہوں نے یہ سب برا کیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۷
عقل والے جو کھڑے، بیٹھے، لیٹے اللہ کو یاد کرتے ہیں، غور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار! تو نے ان کو بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے، تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۱
کافروں کا چلنا پھرنا تمہیں دھوکہ نہ دے یہ دنیا کا تھوڑا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۶اور ۱۹۷
بعض اللہ پر اور اس پر بھی جو آپ (ﷺ) پر نازل ہوئی ایمان رکھتے، اللہ کے آگے عاجزی کرتے اور اللہ کی آیتوں کے عوض کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۹
تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹے پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے۔	النساء (۴)	۱۱
جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو۔ اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔	النساء (۴)	۲۴
مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے)۔ اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔	النساء (۴)	۲۹
دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اچھی چیز تو آخرت کا گھر ہے۔	النساء (۴)	۷۷
فائدہ پر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے نقصان پر کہتے ہیں کہ یہ آپ (ﷺ) کی وجہ سے ہوا۔	النساء (۴)	۷۸
تجھے جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیرے ہی اعمال کی وجہ سے ہے۔	النساء (۴)	۷۹
دنیاوی فائدے کے لئے کسی شخص کو ہلاک نہ کرو۔ دنیا کی زندگی کے فائدہ کے بجائے اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔	النساء (۴)	۹۴
میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی (بھی) قیمت نہ لینا۔ جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔	المائدہ(۵)	۴۴
ایسی چیزوں کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو تمہارے نفع نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں؟ اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔	المائدہ(۵)	۷۶
تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے۔ یعنی تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے۔	المائدہ(۵)	۹۶
اللہ جواب دے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو انکی سچائی کام آئے گی اور فائدہ دے گی، ان کے لئے جنت ہوگی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گی۔	المائدہ(۵)	۱۱۹
کہو کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا؟	الانعام(۶)	۷۱
اس دن جن وانس کو جمع کرے گا، جنات سے سوال کہ تم نے اکثر انسانوں کو بہکایا، مگر ان کے دوست کہیں گے کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے تو ان سب کا ٹھکانا دوزخ ہے۔	الانعام(۶)	۱۲۸
اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں ایسی نشانی آنے پر ایمان لانے کا یا توبہ کرنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔	الانعام(۶)	۱۵۸
تمہارے لئے ایک خاص وقت تک زمین پر ٹھکانہ اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے۔	الاعراف(۷)	۲۴
کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا۔	الاعراف(۷)	۱۸۸
اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا فائدہ اٹھاتے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۹
دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابلے میں بہت ہی کم ہیں۔	التوبہ(۹)	۳۸
جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا وآخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔	التوبہ(۹)	۶۹
یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو ان کا نہ کچھ بگاڑ سکیں اور نہ ہی کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔	یونس(۱۰)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دنیا سے وقتی فائدہ اٹھالو پھر لوٹ کر ہمارے پاس آنا ہے۔	یونس(۱۰)	۲۳
کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔	یونس(۱۰)	۴۹
(ان کے لئے) جو فائدے ہیں وہ دنیا میں (ہیں) پھر ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔	یونس(۱۰)	۷۰
بنی اسرائیل کو دریا/سمندر پار کرادیا اور فرعون کے لشکر کو غرق کیا، غرق ہونے کے وقت فرعون ایمان لایا مگر اس کا کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اور جواب ملا کہ تو اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔	یونس(۱۰)	۹۰اور۹۱
ایمان لانے پر اس کا ایمان اسے فائدہ دیتا۔	یونس(۱۰)	۹۸
اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کرسکیں اور نہ کچھ بگاڑ سکیں۔	یونس(۱۰)	۱۰۶
وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	یونس(۱۰)	۱۰۷
اگر اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو تو وہ تم کو ایک مقرر وقت تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا۔	ھود(۱۱)	۳
اگر میں یہ چاہوں کہ میں تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔	ھود(۱۱)	۳۴
کچھ ایسی جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے) فوائد سے محظوظ کریں گے اور پھر ان کو ہماری طرف سے عذابِ الیم پہنچے گا۔	ھود(۱۱)	۴۸
قوم صالح نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو صالحؑ نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن اور فائدے اٹھالو۔ یہ (عذاب کا) وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا۔	ھود(۱۱)	۶۵
یوسفؑ کو جس نے خریدا اس نے اپنی بیوی (زلیخا) سے کہا کہ اسے عزت واکرام سے رکھو عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا اسے ہم بیٹا بنالیں۔	یوسف(۱۲)	۲۱
اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع اور نقصان کا بھی اختیار رکھتے۔	الرعد(۱۳)	۱۶
جھاگ تو سوکھ کر زائل ہوجاتا ہے اور پانی جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	الرعد(۱۳)	۱۷
دنیاوی زندگی میں آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا فائدہ ہے۔	الرعد(۱۳)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کے لئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۰
شرک کر کے چند روز فائدہ اُٹھالو پھر دوزخ میں جانا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۰
ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھالیں۔	الحجر (۱۵)	۳
کفار کی کئی جماعتوں کو جو فوائد (دنیاوی) سے متمتع کیا ہے تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا اور مومنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔	الحجر (۱۵)	۸۸
چارپایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا ان میں تمہارے لئے گرم اون اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔	النحل (۱۶)	۵
طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں زمین میں پیدا کیں۔	النحل (۱۶)	۱۳
نعمتوں کی ناشکری کرنے پر دنیاوی فائدہ اٹھالو عنقریب تمہیں اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔	النحل (۱۶)	۵۵
جانوروں کی مختلف چیزوں سے اسباب اور برتنے کی چیزیں بناتے ہو جو مدت تک کام دیتی ہیں۔	النحل (۱۶)	۸۰
اللہ سے جو عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔	النحل (۱۶)	۹۵
(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) ان کو عذاب علیم بہت ہوگا۔	النحل (۱۶)	۱۱۷
جو راہ ہدایت پر ہے اپنے ہی فائدے کے لئے ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۵
انہوں نے کہا کہ یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے میں اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۸
کیا یہ نہیں دیکھتے کہ وہ (بچھڑا) ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نفع ونقصان کا کچھ اختیار رکھتا ہے؟	طٰہٰ (۲۰)	۸۹
اس دن سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی البتہ اللہ جسے اجازت دے اور اسکی بات کو پسند بھی فرمائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۹
دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے بہرامند کر کے ان کی آزمائش کی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۱
ان کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہوگئیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جو نہ تمہیں فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں۔	الانبیاء(۲۱)	۶۶
آزمائش سے ایک مدت تک فائدہ اٹھاتے رہو۔	الانبیاء(۲۱)	۱۱۱
کوئی کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے تاکہ فائدہ ملے تو ٹھیک اور اگر نہ ملے تو وہ واپس کفر پر چلے جائے۔	الحج(۲۲)	۱۱
یہ (سرکش) اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔ اور یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔	الحج(۲۲)	۱۲
(بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے ایسا دوست بھی برا اور اس کی صحبت کرنے والا بھی برا۔	الحج(۲۲)	۱۳
لوگوں میں حج کے لئے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں۔ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔	الحج(۲۲)	۲۷اور۲۸
مویشیوں میں ایک وقت تک کے لئے فائدہ ہے پھر ان کو ذبح کرنا ہے۔	الحج(۲۲)	۳۳
قربانی کے اونٹوں کو بھی شعار اللہ (اللہ کی نشانی) مقرر کیا ہے اس میں تمہارے لئے فائدے ہیں۔	الحج(۲۲)	۳۶
مویشیوں سے دودھ اور مختلف فائدے، ان سے گوشت حاصل کرتے ہو اور بعض پر سواری کرتے ہو۔	المؤمنون(۲۳)	۲۱اور۲۲
کیا تم کو بے فائدہ پیدا کیا اور تم ہماری طرف لوٹ کر نہ آؤ گے؟	المؤمنون(۲۳)	۱۱۵
جو لونڈیاں پاک دامن رہنا چاہیں تو دنیاوی زندگی کے فائدے حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرو۔	النور(۲۴)	۳۳
اور لوگوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود بنا لئے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں۔	الفرقان(۲۵)	۳
تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے۔	الفرقان(۲۵)	۱۸
یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے نہ نقصان۔	الفرقان(۲۵)	۵۵
باپ سے اور اپنی قوم سے سوال کہ جن بتوں کو تم پوجتے ہو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟ کیا تمہیں فائدہ یا نقصان دے سکتے ہیں؟	الشعراء(۲۶)	۶۹ تا ۷۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس (قیامت کے) دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے گا اور نہ ہی بیٹے۔	الشعراء (۲۶)	۸۸
(قومِ عاد کا جواب) کہ ہمیں نصیحت کا کوئی فائدہ نہیں اگلے بھی ایسا کرتے تھے ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۶ تا ۱۳۸
دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں پھر ان پر عذاب آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے؟	الشعراء (۲۶)	۲۰۵ تا ۲۰۷
میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائی کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے۔	النمل (۲۷)	۴۰
قرآن پڑھا کرو تو جو کوئی راہِ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں۔	النمل (۲۷)	۹۲
فرعون کی بیوی نے کہا یہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شائد یہ ہمیں فائدہ پہنچائے۔	القصص (۲۸)	۹
جو چیز تم کو دی وہ دنیاوی زندگی کا فائدہ اور زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔	القصص (۲۸)	۶۰
کیا جس نے نیکی حاصل کی وہ اور دنیاوی فائدہ حاصل کرنے والا برابر ہیں؟	القصص (۲۸)	۶۱
جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶
جب (اللہ) نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں۔	العنکبوت (۲۹)	۶۵ اور ۶۶
شرک کر کے ناشکری کرتے ہیں۔ یہ وقتی فائدہ اٹھالیں عنقریب ان کو انجام معلوم ہو جائے گا۔	الروم (۳۰)	۳۴
قیامت کو ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ ہی قبول کی جائے گی۔	الروم (۳۰)	۵۷
ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔ جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدہ کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ اس سے بے پرواہ ہے اور وہ تو لائقِ تعریف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۴
کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا۔ اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔	السجدہ (۳۲)	۲۹
مرنے یا قتل ہو جانے کے خوف سے بھاگنا تم کو کوئی فائدہ نہیں دے گا بلکہ اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۶
اگر مومن عورتوں کو بغیر ہاتھ لگائے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو۔	الاحزاب (۳۳)	۴۹
اللہ کے پاس کسی کی سفارش فائدہ نہ دے گی البتہ جس کے بارے میں وہ اجازت دے۔	سبا (۳۴)	۲۳
آج (قیامت کے دن) تم میں سے کوئی (جن کو یہ پوجتے ہیں) کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔	سبا (۳۴)	۴۲
جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے (فائدے کے) امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔	الفاطر (۳۵)	۲۹
کیا میں اس کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو ان (غیروں) کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور نہ ہی بچا سکیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۳
ہماری رحمت ایک مدت تک کے لئے فائدے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۴
(ان چوپایوں) میں ان کے لئے فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟	یٰسٓ (۳۶)	۷۳
تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو ایک وقت تک فائدہ دیتے رہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۸
ناشکری اور شرک سے تھوڑا سا فائدہ اٹھا لے پھر تو تو دوزخیوں میں سے ہوگا۔	الزمر (۳۹)	۸
بھائیو یہ دنیا کی زندگی وقتی فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ کا گھر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۹
اس دن ظالموں کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور برا گھر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۲
اللہ نے تمہارے چارپائے بنائے۔ ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔ ان میں (اور بھی) فائدے ہیں کہ جہاں جانے کی حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔	المؤمن (۴۰)	۷۹ اور ۸۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عذاب دیکھ کر ایمان لانے نے کچھ بھی فائدہ نہ دیا یہ اللہ کی سنت ہے۔	المؤمن (۴۰)	۸۵
جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لئے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۰
جو (مال ومتاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۶
کفار کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ دیتا رہا۔	الزخرف (۴۳)	۲۹
تجمل (اور آرائش) سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	الزخرف (۴۳)	۳۵
جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔	الزخرف (۴۳)	۳۹
دوزخ کے سامنے کافروں کو لا کر کہا جائے گا کہ تم دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۰
کافر اس طرح فائدہ اٹھاتے ہوئے کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	محمد (۴۷)	۱۲
کہہ دو کہ اگر اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے۔	الفتح (۴۸)	۱۱
قومِ ثمود سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۳
نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵۵
آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے۔	النجم (۵۳)	۲۶
کافروں کو ڈرانا بھی فائدہ نہیں دیتا۔	القمر (۵۴)	۵
ہم نے درخت کی آگ کو مسافروں کے یاد دلانے اور برتنے کو بنایا ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۷۳
دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
لوہا پیدا کیا اس میں (جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی ہے اور فائدے بھی ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کام آئے اور نہ ہی اولاد (کچھ فائدہ دے گی)۔	المجادلہ (۵۸)	۱۷
نوحؑ نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا۔	نوح (۷۱)	۲۱
سفارش کرنے والوں کی سفارش ان (روز جزا کو جھٹلانے والوں) کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔	المدثر (۷۴)	۴۸
(اے جھٹلانے والو!) تم کسی قدر کھالو اور فائدے اٹھالو۔ بیشک تم گنہگار ہو۔	المرسلٰت (۷۷)	۴۶
زمین کو پھیلایا اور اس میں سے پانی نکالا اور اس سے چارا اگایا جو تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدہ کے لئے ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۳۰ تا ۳۳
ایک نابینا کے آنے پر اس سے بے اعتنائی کی جو شاید ایمان لانا چاہتا تھا یا سوچتا تھا تو اسے سمجھانا فائدہ مند تھا۔	عبس (۸۰)	۱ تا ۴
اناج اگایا، انگور اور ترکاری، زیتون اور کھجوریں، گھنے گھنے باغ، میوے اور چارا (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں (کے فائدے) کے لئے بنایا۔	عبس (۸۰)	۲۷ تا ۳۲
جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو۔	الاعلیٰ (۸۷)	۹
دوزخ کے سامنے آنے پر انتباہ کا ہونا اسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا)؟	الفجر (۸۹)	۲۳

(ساتھ ہی دیکھئے: دنیاوی فائدے صفحہ ۱۲۱۴، نفع نقصان صفحہ ۲۴۸۴)

فتح

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ تو جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے۔	البقرہ (۲)	۸۹
جو لوگ اللہ کے سامنے حاضر ہونے پر یقین رکھتے تھے کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۹
مدد فرمانے، قدم جمائے رکھنے اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کرنے کے لئے دعا۔	البقرہ (۲)	۲۵۰
اللہ والے لڑائی میں جب اُن پر مصیبتیں پڑتی ہیں تو وہ کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہمارے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۷
اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو تو منافق کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے۔ اور اگر کافر فتح پائیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم نے تم کو مسلمانوں کے ہاتھوں سے بچایا۔	النساء (۴)	۱۴۱
دو قابل آدمیوں کا مشورہ کہ دروازے سے حملہ کرو تم فتح پاؤ گے اللہ پر بھروسہ رکھو۔	المائدہ (۵)	۲۳
قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے)۔ پھر منافق اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو جائیں گے۔	المائدہ (۵)	۵۲
(کافرو!) اگر تم (محمد ﷺ پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آ چکی۔ (دیکھو) اگر تم اپنے افعال سے باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔	الانفال (۸)	۱۹
اور (جب) پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔	ابراہیم (۱۴)	۱۵
ہم نے (مقتول کے) وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہئے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور وفتحیاب ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳
ہم نے آپ (ﷺ) کو واضح فتح دی۔	الفتح (۴۸)	۱
مومنوں کو درخت کے نیچے بیعت کرتے دیکھ کر اللہ ان سے خوش ہوا اور انہیں جلد فتح دی۔	الفتح (۴۸)	۱۸
اسی نے تم کو فتحیاب کرنے کے بعد مکہ میں تمہارے ہاتھ ان سے اور ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔	الفتح (۴۸)	۲۴
تاخیر اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے۔	الفتح (۴۸)	۲۵
مکہ میں ایسے مسلمان مرد اور عورتیں بھی تھے جو بے خبری میں آپ (ﷺ) کے ہاتھوں پامال ہو جاتے۔	الفتح (۴۸)	۲۵
بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر (ﷺ) کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا کہ تم اللہ نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کترا کر امن وامان سے داخل ہو گے۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی تو اس نے اسے پہلے ہی فتح کرا دی۔	الفتح (۴۸)	۲۷
جس نے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے کام بعد میں کیئے وہ) برابر نہیں۔	الحدید (۵۷)	۱۰
اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح عنقریب ہوگی اور مومنوں کو اس کی خوشخبری سنا دو۔	الصف (۶۱)	۱۳
اللہ کی مدد آئی اور فتح ہوئی تو لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔	النصر (۱۱۰)	۱ اور ۲

فتنہ انگیزی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کوئی شخص (منافق) تو ایسا ہے کہ جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ جب پیٹھ کر چلا جاتا ہے تو زمین دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو برباد کرے اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے۔ اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔	البقرہ (۲)	۲۰۴ اور ۲۰۵
فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
مومنوں کسی غیر مذہب کے آدمی کو رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی اور (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو سکے) تمہیں تکلیف پہنچے۔	آل عمران (۳)	۱۱۸
کچھ لوگ ایسے ہیں جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں۔	النساء (۴)	۹۱

فتنہ وفساد

منافقین مفسد ہیں مگر خبر نہیں رکھتے۔	البقرہ (۲)	۱۱ اور ۱۲
فاسق اللہ کے ساتھ اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی (یعنی فساد) کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۷
فرشتوں کا اعتراض کہ ابنِ آدم فساد پھیلائے گا۔	البقرہ (۲)	۳۰
اللہ کا رزق کھاؤ پیو مگر زمین میں فساد نہ کرو۔	البقرہ (۲)	۶۰
جہاں سے تم کو نکالا وہاں سے تم بھی ان کو نکالو اور جہاں پاؤ قتل کرو، اور فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۱
کافروں سے جنگ کرو جب تک کہ فتنہ ختم نہ ہو جائے اور یہاں تک کہ اللہ کا دین غالب ہو جائے۔	البقرہ (۲)	۱۹۳
فسادی سامنے سے ہٹنے پر زمین اور کھیتوں کو تباہ اور نسل کو ہلاک کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب اس سے کہا جاتا ہے اللہ سے ڈرو تو غرور اس کو گناہ میں پھنساتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۶
اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی (فساد) کرنے والا اور اصلاح کرنے والا کون ہے؟	البقرہ (۲)	۲۲۰
اگر اللہ بعض کو بعض سے دور نہ کرتا تو زمین میں فساد برپا ہو جاتا۔	البقرہ (۲)	۲۵۱
س (قرآن) میں بعض آیتیں محکم ہیں اور بعض متشابہات، محکم آیات کتاب کا اصل ہیں اور بعض فتنہ پھیلانے والے متشابہات کا اتباع کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۷
اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۶۳
اگر کسی نے بغیر کسی وجہ (یعنی قصاص) کے قتل کیا یا ملک میں بغیر خرابی کرنے کی وجہ سے قتل کیا تو اس نے گویا تمام انسانیت کو قتل کر ڈالا۔	المائدہ (۵)	۳۲
جو لوگ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے جنگ کریں، ملک میں فساد پھیلائیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ایک طرف کا ہاتھ اور مخالف طرف کا پاؤں کاٹ دیا جائے یا ملک بدر کر دیا جائے یہ تو دنیاوی سزا ہوئی اور آخرت میں بڑا بھاری عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۳۳
اللہ فساد کرنے کو پسند نہیں کرتا۔	المائدہ (۵)	۶۴
ملک میں اصلاح کے بعد فساد نہ کرنا۔	الاعراف (۷)	۵۶
قوم سے کہا تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔	الاعراف (۷)	۷۴
حضرت شعیبؑ نے مدین کی قوم سے کہا اللہ کی عبادت کرو۔ ناپ تول پوری کرو لوگوں کو چیزیں کم نہ دو فساد نہ پھیلاؤ۔	الاعراف (۷)	۸۵
دیکھ لو خرابی (یعنی فساد) کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟	الاعراف (۷)	۸۶، ۱۰۳
فرعون کے سردار کہنے لگے کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجیے گا کہ ملک میں خرابی کریں۔	الاعراف (۷)	۱۲۷
موسیٰ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا کہ تم میرے بعد جانشین ہو تو تم قوم کی اصلاح کرتے رہنا اور شریروں (یعنی فسادیوں) کے راستے پر نہ چلنا۔	الاعراف (۷)	۱۴۲
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کا حکم مانو وہ تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہے اور اس فتنہ سے ڈرو جو خصوصیت سے انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں۔	الانفال (۸)	۲۴ تا ۲۵
فتنہ کے ختم ہونے تک لڑتے رہو تاکہ دین سب اللہ کا ہو جائے۔	الانفال (۸)	۳۹
کافر ایک دوسرے کے رفیق ہیں اگر (جہاد) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ وفساد برپا ہوگا۔	الانفال (۸)	۷۳
منافق اگر جہاد میں شامل ہو کر نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے۔ اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں۔	التوبہ (۹)	۴۷
یہ پہلے بھی طالبِ فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا۔	التوبہ (۹)	۴۸
بعض آفت سمجھ کر بچنے کے لئے اجازت مانگتے ہیں۔ اب یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ ان کو گھیرے ہوئے ہے۔	التوبہ (۹)	۴۹
تمہارا پروردگار شریروں (فسادیوں) سے خوب واقف ہے۔	یونس (۱۰)	۴۰
اللہ فسادیوں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔	یونس (۱۰)	۸۱
فرعون کو جواب ملا کہ تو اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔	یونس (۱۰)	۹۱
ناپ تول پوری پوری کرو لوگوں کو چیزیں کم نہ دو زمین پر فساد نہ پھیلاؤ۔	ھود (۱۱)	۸۵
جو امتیں پہلے گزری ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے۔	ھود (۱۱)	۱۱۶
اللہ نے خواب کو سچ کر دکھایا، مجھے جیل خانہ سے نکالا۔ شیطان نے بھائیوں میں فساد ڈالا تھا۔ (اللہ) آپ کو یہاں لے آیا۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
جو اللہ سے عہد کر کے توڑتے ہیں، رشتے قطع کرتے ہیں، ملک میں فساد پھیلاتے ان پر لعنت اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۵
مفسدوں کو عذاب پر عذاب دیں گے اس لئے کہ وہ شرارت کیا کرتے تھے۔	النحل (۱۶)	۸۸
اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ نہ بناؤ۔	النحل (۱۶)	۹۲
اپنی قسموں کو آپس کی دغابازی کا بہانہ نہ بناؤ۔ پھر تو تمہارے قدم اپنی مضبوطی کے بعد ڈگمگا جائیں گے کیونکہ تم نے اللہ کی راہ سے روک دیا۔ تمہیں سخت سزا برداشت کرنا ہوگی۔	النحل (۱۶)	۹۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کتاب میں پیشگوئی کہ تم دوبارہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴
میرے بندوں سے کہہ دو کہ پسندیدہ باتیں کریں کیوں کہ شیطان فساد ڈالتا ہے وہ انسان کا کھلا دشمن ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۳
ان لوگوں نے بتایا کہ یاجوج اور ماجوج فساد کرتے ہیں ہم آپ کے لئے رقم جمع کریں تو آپ ہمارے لئے دیوار کھینچ دیں۔	الکھف (۱۸)	۹۴
قیامت کے نزدیک دیوار ختم کردی جائے گی اور یہ آزاد ہو کر لوگوں میں گھس کر فساد پھیلائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۹۹
بعض لوگ آفت پڑنے پر دوبارہ کفر کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔ اس طرح دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی۔	الحج (۲۲)	۱۱
پیغمبر (ﷺ) کے حکم کی مخالفت کرنے پر ایسا نہ ہو کہ کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔	النور (۲۴)	۶۳
(صالحؑ نے کہا) اللہ سے ڈرو، میرا کہا مانو، حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو جو ملک میں فساد کرتے ہیں، اصلاح نہیں کرتے۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۰ تا ۱۵۲
ناپ تول میں کمی اور فساد کرنے پر عذاب۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۱ تا ۱۸۳
اور ناانصافی اور غرور سے انکار کردیا۔ مگر ان کے دل ان کو مان چکے تھے تو دیکھو فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟	النمل (۲۷)	۱۴
شہر میں نو (۹) لوگ ایسے تھے جو ملک میں دنگا فساد کرتے تھے۔ اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔	النمل (۲۷)	۴۸
فسادیوں کا آپس میں مشورہ کہ رات کو صالحؑ اور ان کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے اور پھر ان کے وارثوں سے یہی کہیں گے کہ ہم لوگ اس وقت ان کے گھر گئے ہی نہیں تھے اور ہم بالکل سچ کہہ رہے ہیں۔	النمل (۲۷)	۴۹
دیکھ لو ان کی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے ان (فسادیوں) کو اور ان کی قوم کو سب کو ہلاک کر ڈالا۔	النمل (۲۷)	۵۱
فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور لوگوں کو گروہ گروہ کر رکھا تھا اور ایک گروہ کو اتنا کمزور کیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ وہ تو پورا فسادی تھا۔	القصص (۲۸)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	القصص (۲۸)	۷۷
آخرت کا گھر اُن کے لئے ہے جو ملک میں ظلم اور فساد نہیں چاہتے اور اچھا انجام تو پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۸۳
ایذا کو اللہ کا عذاب سمجھتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۰
لوطؑ نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔	العنکبوت (۲۹)	۳۰
مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخرت (یعنی قیامت) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔	العنکبوت (۲۹)	۳۶
خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا۔	الروم (۳۰)	۴۱
کیا ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو ان کی طرح کر دیں گے؟ جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے؟	ص (۳۸)	۲۸
فرعون نے کہا کہ میں موسیٰؑ کو قتل کر دوں گا چاہے وہ اپنے پروردگار کو بلا لے ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے مذہب کو ہی نہ بدل ڈالے یا ملک میں فساد پھیلا دے۔	المؤمن (۴۰)	۲۶
لوگ اگر رزق میں فراخی ملے تو زمین میں فساد کرنے لگتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۷
ظالم وہ ہے جو لوگوں پر ظلم کرے، ملک میں ناحق فساد پھیلائے ان پر تکلیف دینے والا عذاب ہوگا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۲
اگر انہیں (منافقوں کو) غلبہ ملے تو فساد کریں اور رشتے توڑ ڈالیں۔	محمد (۴۷)	۲۲
منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ منافقوں نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے۔ اور (اسلام میں) شک کیا۔	الحدید (۵۷)	۱۴
جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی تو ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا بھی۔	البروج (۸۵)	۱۰
فرعون والے ملک میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔	الفجر (۸۹)	۱۲

(ساتھ ہی دیکھئے: سرکش اور سرکشی صفحہ ۱۴۶۸)

فجر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رمضان کے دوران رات کی سیاہ دھاری سے صبح کی سفید دھاری نظر آنے تک کھاؤ پیو۔	البقرۃ (۲)	۱۸۷
صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضوری (ملائکہ) ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۸
صبح سے پہلے اور ظہر کے آرام کے وقت بالغ بچے اور لونڈی اور غلام کو اجازت لے کر کمرے میں داخل ہونا چاہئے۔	النور (۲۴)	۵۸
فجر کی قسم۔	الفجر (۸۹)	۱
یہ (قدر کی رات) طلوع صبح تک امان اور سلامتی ہے۔	القدر (۹۷)	۵

(ساتھ ہی دیکھئے: صبح وشام صفحہ ۵۶۷)

فحاشی

(دیکھئے: بے حیائی صفحہ ۷۸۱، زنا صفحہ ۱۴۱۸)

فخر

(دیکھئے: تکبر صفحہ ۸۹۹)

فدیہ

(دیکھئے: کفارہ صفحہ ۲۱۳۷)

فرامین

(دیکھئے: حکم صفحہ ۱۰۹۱)

فرش

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زمین کو فرش بنایا اور اس میں راستے بنائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۳
آگ کا سائبان ہوگا اور اسی کا فرش یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۶
اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔	نوح (۷۱)	۱۹

(ساتھ ہی دیکھئے: بستر صفحہ ۷۴۹، عمارت اور عمارت کے حصے صفحہ ۱۶۹۵)

فرشتے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ زمین پر اپنا نائب بنانے والا ہوں۔	البقرہ (۲)	۳۰
آدمؑ کو سب چیزوں کے نام سکھائے اور پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا اگر سچے ہو تو ان کے نام بتاؤ۔ فرشتوں نے کہا تو پاک ہے۔ جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بیشک تو دانا اور حکمت والا ہے۔	البقرہ (۲)	۳۱اور۳۲
جب آدمؑ نے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں۔ اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو مجھے (سب) معلوم ہے۔	البقرہ (۲)	۳۳
اللہ نے فرشتوں کو آدمؑ کو سجدے کا حکم کیا اور انہوں نے سجدہ کیا۔	البقرہ (۲)	۳۴
جو اللہ کا دشمن ہو اور ملائکہ کا، رسول (ﷺ) کا، جبرئیلؑ کا اور میکائیلؑ کا، تو ایسوں کا اللہ دشمن ہے۔	البقرہ (۲)	۹۸
شہر بابل کے دو فرشتے جادو سکھاتے تھے۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
جنہوں نے کفر کیا اور اسی پر مر گئے ان پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت۔	البقرہ (۲)	۱۶۱
نیکی یہ ہے کہ اللہ، آخرت، فرشتوں، کتاب، اور نبی پر ایمان لائیں، رشتے داروں، یتیموں محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں، اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں، اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں، اور عہد کو پورا کریں اور جنگ میں ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا یہ اللہ کے عذاب کا انتظار کرتے ہیں کہ بادل آئیں اور فرشتے اتر آئیں؟	البقرہ (۲)	۲۱۰
تابوت کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۴۸
ہم سب اللہ پر اس کے فرشتوں کتابوں اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۸۵
اللہ، فرشتے اور علم والے گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	آل عمران (۳)	۱۸
وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ ہی رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فیض (یعنی عیسیٰؑ) کی تصدیق کریں گے، سردار ہوں گے، عورتوں سے رغبت نہ رکھیں گے، نبی اور صالحین میں سے ہوں گے۔	آل عمران (۳)	۳۹
فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے، تمہیں پاک بنایا اور دنیا جہان کی عورتوں میں سے منتخب کرلیا ہے۔	آل عمران (۳)	۴۲
فرشتوں نے مریم کو بتایا کہ اللہ تمہیں مسیح عیسیٰؑ ابن مریم کی خوشخبری دیتا ہے۔ وہ دنیا اور آخرت میں باآبرو اور خاص بندوں میں سے ہوگا۔	آل عمران (۳)	۴۵
اور نہ یہ کہ فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنالو، بھلا جب مسلمان ہوگئے تو کیا تمہیں کوئی کافر ہونے کا کہہ سکتا ہے۔	آل عمران (۳)	۸۰
ان پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت۔	آل عمران (۳)	۸۷
آپ (ﷺ) مومنوں کو حوصلہ دے رہے تھے کہ پروردگار تین ہزار فرشتوں سے مدد کرے گا۔	آل عمران (۳)	۱۲۴
تم حوصلہ رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تو اگر یہ اچانک بھی حملہ کریں تو پروردگار پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے مدد کرے گا۔	آل عمران (۳)	۱۲۵
فرشتے جانیں قبض کرتے ہیں۔	النساء (۴)	۹۷
ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور جو کتاب نازل کی اور اس سے پہلے بھی کتابیں نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ اور جو اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور آخرت سے انکار کرے گا تو وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔	النساء (۴)	۱۳۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرشتے گواہی دیتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۶۶
مسیحؑ اور مقرب فرشتے اس بات کا عار نہیں رکھتے کہ وہ اللہ کے بندے ہیں اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔	النساء (۴)	۱۷۲
فرشتہ کے نازل ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں، اگر فرشتہ نازل کرتے تو مہلت ہی نہ دیتے۔	الانعام (۶)	۸
فرشتہ نازل کرتے تو مرد ہی کی صورت دے کر بھیجتے، اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہ میں پھر انہیں ڈال دیتے۔	الانعام (۶)	۹
کہہ دیجئے میرے پاس نہ اللہ کے خزانے ہیں نہ غیب جانتا ہوں نہ فرشتہ ہوں میں تو صرف اللہ کے حکم پر چلتا ہوں۔	الانعام (۶)	۵۰
موت آنے پر فرشتے روح قبض کر لیتے ہیں اور کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔	الانعام (۶)	۶۱
موت کی سختیوں میں ہوں گے فرشتے جانیں نکال رہے ہوں گے، عذاب ہوگا اللہ پر جھوٹ گھڑنے پر۔	الانعام (۶)	۹۳
اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا کر موجود بھی کر دیتے تب بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔	الانعام (۶)	۱۱۱
یہ اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے آ جائیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں ایسی نشانی آنے پر ایمان لانے کا یا توبہ کرنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔	الانعام (۶)	۱۵۸
اللہ کے حکم پر آدمؑ کو سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔	الاعراف (۷)	۱۱
شیطان کا بہکاوا کہ اس درخت کے پاس جانے سے اس لئے منع کیا کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ اور خیر خواہی کا یقین قسمیں کھا کر یقین دلایا۔	الاعراف (۷)	۲۰ اور ۲۱
ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان (یعنی روح) نکالنے آتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۳۷
فرشتے اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اسکے آگے سجدے کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الاعراف (۷)	۲۰۶
ہزار فرشتوں سے مدد تاکہ دل کو اطمینان ہو۔	الانفال (۸)	۹ اور ۱۰
مومنوں کو فرشتے تسلی دیں تاکہ ثابت قدم رہیں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دوں گا۔	الانفال (۸)	۱۲
کافروں کی جانیں نکالتے وقت فرشتے ان کے منہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں اور کہتے ہیں کہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اب عذابِ آتش کا مزہ چکھو۔	الانفال (۸)	۵۰
مسلمانوں نے جب فوج کی کثرت ہونے کے باوجود ہاری، تو اللہ نے فرشتوں کے ایسے لشکر سے مدد کی جس کو تم دیکھ نہیں رہے تھے سے مدد دی۔	التوبہ (۹)	۲۵ تا ۲۷
کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۱
کافروں کا اعتراض کہ رسول (ﷺ) پر خزانہ کیوں نازل نہیں ہوا یا ساتھ میں فرشتہ کیوں نہیں آیا۔	ھود (۱۱)	۱۲
نوحؑ نے کہا نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس غیب کے خزانے ہیں یا میں غیب جانتا ہوں، نہ فرشتہ ہوں اور نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ ایمان والوں کو اللہ بھلائی نہیں دے گا۔	ھود (۱۱)	۳۱
فرشتے بشارت لے کر آئے اور ابراہیمؑ سے سلام دعا کی۔	ھود (۱۱)	۶۹
بشارت دیتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۶۹، ۷۱
کھانا نہیں کھاتے۔	ھود (۱۱)	۷۰
ہلاک کرنے کو قومِ لوط کی طرف بھیجے گئے۔	ھود (۱۱)	۷۰
فرشتوں نے کہا تم اللہ کی قدرت پر تعجب کرتے ہو۔	ھود (۱۱)	۷۳
فرشتوں سے قومِ لوطؑ کے بارے میں گفتگو کرتے رہے۔	ھود (۱۱)	۷۴
فرشتوں نے بتایا کہ قومِ لوط پر عذاب کے لئے حکم ہو چکا اور وہ کبھی ٹلے گا نہیں۔	ھود (۱۱)	۷۶
فرشتوں کے پوچھنے پر پریشان ہوئے اور کہا کہ آج کا دن بڑا مشکل ہے۔	ھود (۱۱)	۷۷
فرشتوں نے کہا کہ اے لوطؑ! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو۔ اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر لوطؑ کی بیوی پر جو آفت پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ تو کیا صبح کچھ دور ہے؟	ھود (۱۱)	۸۱
یوسفؑ کو محفل میں بلایا گیا تو عورتیں دیکھ کر بجائے پھل کاٹنے کے اپنی ہی انگلیاں کاٹ لیں اور کہا کہ یہ تو فرشتہ ہے۔	یوسف (۱۲)	۳۱
رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے تسبیح اور حمد کرتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص یہ جانتا ہے کہ آپ (ﷺ) پر جو نازل ہوا ہے وہ حق ہے۔ وہ لاعلم شخص کی طرح اندھا ہو سکتا ہے؟ نصیحت تو وہی قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہوں۔ جو اللہ کے عہد (و پیمان) کو پورا کرتے ہیں اور قول وقرار کو توڑتے نہیں۔ اللہ نے جن (رشتہ ہائے قرابت) کو جوڑنے رکھنے کا حکم دیا وہ ان کو جوڑے رکھتے ہیں۔ اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اور حساب کی سختی کا اندیشہ رکھتے ہیں اور اپنے رب کی رضا کے لئے صبر کرتے ہیں نمازوں کو قائم رکھتے ہیں اور جو اللہ نے دیا ہے اسے کھلے اور چھپے خرچ کرتے اور برائی کو بھی بھلائی سے ٹالتے رہتے ہیں ان کے لئے جنت ہے ان کے باپ، بیویاں اور اولاد جو نیک ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انہیں سلام علیکم کہیں گے۔ یہ ثابت قدم رہنے کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹ تا ۲۴
رسول اللہ (ﷺ) پر نصیحت نازل ہوئی تو کہا یہ تو دیوانہ ہے اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتے کو کیوں نہیں لاتے۔	الحجر (۱۵)	۶ اور ۷
فرشتوں کو نازل کرتے ہیں حق کے ساتھ اور اگر نازل کرتے تو پھر مہلت نہ ملتی۔	الحجر (۱۵)	۸
اللہ نے فرشتوں سے کہا سڑے ہوئے گارے سے بشر بنانے والا ہوں اور اس میں روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔	الحجر (۱۵)	۲۸ اور ۲۹
سب فرشتے سجدہ میں گر پڑے مگر ابلیس کے سجدہ نہ کرنے پر اس سے پوچھنے پر اس نے کہا کہ تو نے اسے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے۔	الحجر (۱۵)	۳۰ تا ۳۳
فرشتوں نے بتایا کہ ہم گنہگاروں کی قوم پر عذاب کے لئے جا رہے ہیں مگر لوطؑ کے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے ان کی بیوی کے۔	الحجر (۱۵)	۵۷ تا ۶۰
فرشتے لوطؑ کے گھر گئے۔	الحجر (۱۵)	۶۱
اللہ فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتادو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھ ہی سے ڈرو۔	النحل (۱۶)	۲
موت کے مطیع ہوں گے اور کہیں گے ہم تو کچھ نہیں کرتے تھے فرشتے کہیں گے اللہ سب جانتا ہے دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔	النحل (۱۶)	۲۸ اور ۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرشتوں ان لوگوں کی جانیں جو (کفر اور شرک سے) پاک ہوتی ہیں نکالتے وقت سلام علیکم کہتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۳۲
کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب کا) آپہنچے؟	النحل (۱۶)	۳۳
تمام جاندار جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے اللہ سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں جو ان کو ارشاد ہوتا ہے ان پر عمل کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۴۹ اور ۵۰
کیا اللہ نے تم کو بیٹے دیئے ہیں اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا ہے؟	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۰
فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ کیا اور کہا کہ میں ایسے شخص کو کیوں سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۱
کافر کہتے ہیں کہ یا تو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۲
اگر زمین پر فرشتے رہتے تو فرشتہ کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۵
فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے کیا وہ جنات میں سے تھا کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔	الکھف (۱۸)	۵۰
فرشتہ بھیجا جو ٹھیک آدمی کی شکل میں ہو گیا۔	مریم (۱۹)	۱۷
فرشتے نے کہا کہ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بھیجا گیا ہوں کہ تمہیں نیک لڑکے کی بشارت دوں۔	مریم (۱۹)	۱۹
(مریمؑ نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔	مریم (۱۹)	۲۰
(فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف نشانی بناؤں۔	مریم (۱۹)	۲۱
فرشتے نے آواز دی کہ پریشان نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا، اور کھجور کے تنے کو ہلاؤ گی تو تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑیں گی انہیں کھاؤ پیو اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھو۔	مریم (۱۹)	۲۴ تا ۲۶
فرشتوں نے کہا کہ ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے بغیر نہیں اُتر سکتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو کچھ پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے۔	مریم (۱۹)	۶۴
سامری نے بتایا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو کسی نے نہ دیکھی میں نے فرشتے کے پاؤں کی مٹی سے ایک مٹھی بھری اور اسے (بچھڑے کے) قالب میں ڈال دیا میرے جی کو یہ اچھا لگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۶
فرشتوں سے کہا آدمؑ کے آگے سجدہ کرو سب سجدہ میں گر گئے مگر ابلیس نے انکار کیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۶
جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۱۹
فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے کو منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔	الحج (۲۲)	۷۵
مومنوں کو اس بھاری دن کا خوف نہیں ہوگا کہ فرشتے ان کو لینے آئیں گے اور (کہیں گے) کہ یہی وہ دن ہے کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۳
نوحؑ کی قوم کے سرداروں نے قوم سے کہا یہ تمہارے جیسا آدمی ہے، صرف تم پر بڑائی چاہتا ہے، اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا، ہمارے باپ دادا نے ایسی کوئی بات نہیں کہی اور یہ (یعنی نوحؑ) تو دیوانہ ہے۔	المومنون (۲۳)	۲۴ اور ۲۵
دیکھو آپ (ﷺ) کے بارے میں کیسی باتیں کرتے ہیں، کہ یہ فرشتہ کیوں نہیں ہیں آسمان سے ان کا خزانہ ہوتا یا اپنا باغ ہوتا، یہ تو سحر زدہ ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۷ اور ۸
کافر ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اسی لئے فرشتوں کے نازل کرنے کا اور پروردگار کو دیکھنے کا کہتے ہیں یہ سرکش ہو رہے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۲۱
فرشتوں کے نازل ہونے کا مطالبہ کرنے والے ان کو دیکھ کر خوش نہیں ہوں گے۔	الفرقان (۲۵)	۲۲
قیامت کے دن آسمان پھٹے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے اس دن سچی بادشاہی اللہ کی ہوگی وہ دن کافروں پر سخت اور ان کا پچھتاوا ہوگا کہ کاش میں پیغمبر کے ساتھ ہوتا اور شرک نہ کرتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۵ تا ۲۸
اللہ کے نیک بندے دعا کرتے ہیں کہ بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما اور پرہیزگاروں کا امام بنا۔ ان کے لئے بہترین صلہ (جنت میں) اونچے اونچے محل، فرشتے سلام کہیں گے، اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ ٹھہرنے کی عمدہ جگہ ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۴ تا ۷۶
اس (قرآن) کو امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ کو خوشخبری دینے جبکہ لوطؑ کی قوم کو عذاب دینے آئے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۱
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں تو فرشتوں نے کہا کہ ہمیں سب معلوم ہے ہم اُن کو اوران کے گھر والوں کو بچالیں گے۔ سوائے اس کی بیوی کے کیونکہ وہ ان ہی میں رہے گی۔	العنکبوت (۲۹)	۳۲
جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس پہنچے تو وہ ناخوش ہوئے اور ساتھ ہی پریشان بھی ہوئے فرشتوں نے کہا کہ آپ خوف نہ کھایئے اور نہ پریشان ہویئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔	العنکبوت (۲۹)	۳۳
آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں اسی کے (مملوک) ہیں (اور) اس کے فرمانبردار ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۶
موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے وہ روح قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	السجدہ (۳۲)	۱۱
اللہ اور اس کے فرشتے چاہتے ہیں کہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴۳
اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر (ﷺ) پر رحمت (درود) بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو! تم بھی ان پر بہت بہت رحمتیں (درود) اور سلام بھیجا کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۶
جب دلوں سے اضطراب دور ہو جائے گا تو سوال کریں گے کہ پروردگار نے کیا فرمایا ہے تو فرشتے کہیں گے کہ حق فرمایا ہے۔	سبا (۳۴)	۲۳
یوم حشر کو فرشتوں سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ تم کو پوجتے تھے؟ تو وہ انکار کریں گے اور کہیں گے یہ تو جنات کی پوجا کیا کرتے تھے۔	سبا (۳۴)	۴۰ اور ۴۱
دو دو تین تین چار چار پروں والے پیغامبر فرشتے۔	الفاطر (۳۵)	۱
جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگتا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰
کیا ہم نے اپنے لئے بیٹیاں بنایا اور ان کے لئے بیٹے یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ موجود تھے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۹ اور ۱۵۰
فرشتوں میں ہر ایک کا مقام مقرر ہے وہ صف باندھے اس کی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۴ تا ۱۶۶
مجھے ان بلند قدر فرشتوں کی (بات چیت) کا کوئی علم ہی نہیں جبکہ وہ تکرار کر رہے تھے۔	ص (۳۸)	۶۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔	ص (۳۸)	۷۱
آدمؑ کو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا مگر شیطان نے آدمؑ کو سجدہ نہ کیا اور اکڑ بیٹھا۔	ص (۳۸)	۷۳اور۷۴
عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۷۵
عرش کو اٹھائے ہوئے، اس کے گرد گھیرا باندھے ہوئے اپنے پروردگار پر ایمان رکھتے ہوئے اس کی تعریف اور تسبیح کرتے اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔	المؤمن (۴۰)	۷
اور کہتے ہیں کہ ان کو ہمیشہ رہنے والی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی داخل کر۔	المؤمن (۴۰)	۸
اور مومنوں کو عذابوں سے بچائے رکھ اور جس کو تو نے اس روز عذاب سے بچالیا تو بے شک اس پر بڑی مہربانی ہوئی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۹
قومِ عاد اور قومِ ثمود کا اعتراض کہ اللہ فرشتے اتارتا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۴
جن لوگوں نے اللہ کو پروردگار مانا اور اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے (ان کو بشارت دیں گے) اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور ڈرو اور بہشت جس کا وعدہ ہے اس کی خوشی مناؤ۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۰
اور کہیں گے کہ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی ہیں۔ وہاں جس نعمت کو چاہو گے وہ ملے گی۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۱اور۳۲
فرشتے جو تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور کبھی نہیں تھکتے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۸
فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵
زمین میں جو لوگ ہیں ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵
کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۱
قرآن روح القدس کے ذریعے سے بھیجا اسے نور بنایا کہ اس کے ذریعے اپنے بندوں میں سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۲
فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بناتے ہیں کیا ان کی پیدائش کے وقت انہوں نے دیکھا تھا؟	الزخرف (۴۳)	۱۹
پیغمبروں پر اعتراض کہ ان کے پاس سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا فرشتے ان کے ساتھ آتے۔	الزخرف (۴۳)	۵۳
اگر چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔	الزخرف (۴۳)	۶۰
ہمارے فرشتے ان کے پاس سب باتوں کو لکھ لیتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۸۰
منافقوں کی جان نکالتے وقت مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔	محمد (۴۷)	۲۷
ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا، ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا ہوگا۔	قٓ (۵۰)	۲۱
اس کا ہمنشین (فرشتہ) کہے کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے۔	قٓ (۵۰)	۲۳
خوشخبری سنانا اور عذاب نازل کرنا۔	الذٰریٰت (۵۱)	۲۸ تا ۳۵
تو ابراہیمؑ نے فرشتوں سے آنے کا مقصد پوچھا۔	الذٰریٰت (۵۱)	۳۱
آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں دیتی مگر جسے اللہ پسند کرے اور اجازت دے۔	النجم (۵۳)	۲۶
آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے فرشتوں کو زنانہ نام دیتے ہیں یہ صرف گمان پر کام کرتے ہیں۔	النجم (۵۳)	۲۷
یومِ حشر کو صور پھونکیں گے۔	القمر (۵۴)	۶
رسول اللہ (ﷺ) کے اللہ، جبریل، فرشتے اور نیک مسلمان مددگار ہیں۔	التحریم (۶۶)	۴
اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے۔	التحریم (۶۶)	۶
اس روز تمہارے پروردگار کے عرش کو (۸) فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔	الحاقہ (۶۹)	۱۷
یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان میں ہے۔	الحاقہ (۶۹)	۴۰
اللہ کی طرف روح الامینؑ اور فرشتے چڑھتے ہیں۔	المعارج (۷۰)	۴
وہی غیب کا جاننے والا ہے اور اپنا غیب کسی پر ظاہر نہیں کرتا البتہ جس پیغمبر کو بتانا چاہے تو پھر اس کے آگے پیچھے نگہبان بھیجتا ہے تاکہ یہ بھی معلوم رہے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پہنچادیئے۔	جن (۷۲)	۲۶تا۲۸
دوزخ کے داروغہ انیس (۱۹) فرشتے ہیں۔	المدثر (۷۴)	۳۰اور۳۱
فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں تاکہ عذر ختم ہو اور ڈر سنایا جائے۔	المرسلٰت (۷۷)	۵اور۶
روح الامین اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو رحمان اجازت بخشے بشرطیکہ اس نے بات بھی صحیح کہی ہو۔	النبا (۷۸)	۳۸
ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱
(دنیا کے) تمام کاموں کا انتظام سنبھالنے والے ہیں۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۵
قرآن فرشتہ عالی مقام جو صاحبِ قوت اور مالکِ عرش کے نزدیک اونچا درجہ رکھتا ہے سردار اور امانت والے کی زبان سے ادا کئے گئے الفاظ میں ہے۔	التکویر (۸۱)	۱۹تا۲۱
انہوں نے جبرئیلؑ کو کھلے افق پر دیکھا ہے اور وہ پوشیدہ کو ظاہر کرنے میں بخیل نہیں ہیں۔	التکویر (۸۱)	۲۳اور۲۴
نیک اعمال کرنے والوں کے اعمال بڑے اور خاص رجسٹر علیین میں لکھے جائیں گے جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۸تا۲۱
قیامت کو پروردگار آموجود ہوں گے اور ان کے ساتھ فرشتے بھی قطار باندھ کر آئیں گے۔	الفجر (۸۹)	۲۲
شبِ قدر میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔	القدر (۹۷)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ جبرئیلؑ صفحہ ۱۹۰۲، کراماً کاتبین صفحہ ۲۱۳۴)

فرشتوں کے کام

(دیکھئے: فرشتے صفحہ ۱۷۳۹)

فرعون

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰؑ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا؟	الاعراف(۷)	۱۰۳
موسیٰؑ نے کہا کہ اے فرعون! میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔	الاعراف(۷)	۱۰۴
مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے۔	الاعراف(۷)	۱۰۵
فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ)۔	الاعراف(۷)	۱۰۶
انہوں (یعنی سرداروں) نے (فرعون سے) کہ کہ فی الحال موسیٰؑ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے۔	الاعراف(۷)	۱۱۱
جادوگروں کا انعام کا مطالبہ اور فرعون کا ان کو مقرب بنانے کا اظہار۔	الاعراف(۷)	۱۱۳اور۱۱۴
جادوگروں کو فرعون نے بطور سزا ہاتھ اور پاؤں کاٹنے اور سولی دینے کا حکم۔	الاعراف(۷)	۱۲۳اور۱۲۴
فرعون کے جادوگروں نے کہا کہ ہم تو پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۲۵
فرعون کے جادوگروں کی صبر و استقامت کے لئے دعا۔	الاعراف(۷)	۱۲۶
موسیٰؑ اور ہارونؑ کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس نشانیاں دے کر بھیجا مگر انہوں نے تکبر کیا اور اسے جادو کہا۔	یونس(۱۰)	۷۵اور۷۶
فرعون نے کامل جادوگروں کو بلانے کا حکم دیا۔	یونس(۱۰)	۷۹
جب ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کرا دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور ظلم سے ان کا تعاقب کیا۔	یونس(۱۰)	۹۰
فرعون کو عبرت کے لئے نکالیں گے۔	یونس(۱۰)	۹۲
سردار فرعون کے حکم پر ہی چلے (جبکہ) فرعون کا کہنا صحیح نہیں تھا۔	ھود(۱۱)	۹۷
قیامت کو اپنی قوم کے آگے چلے گا ان کو دوزخ میں ڈالا جائے گا ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت رہے گی۔	ھود(۱۱)	۹۸اور۹۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل پر فرعون کے زمانے میں سخت آزمائش تھی۔	ابراہیم (۱۴)	۶
موسیٰؑ کو نو نشانیاں دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔ فرعون نے کہا کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۱
موسیٰؑ نے فرعون سے کہا کہ میرا خیال ہے کہ تم ہلاک کئے جاؤ گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۲
اے موسیٰؑ! تم فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۴
تمہاری (موسیٰؑ کی) بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۳
(غرض موسیٰؑ اور ہارونؑ فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا کہ موسیٰؑ تمہارا پروردگار کون؟	طٰہٰ (۲۰)	۴۹
ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۶
فرعون نے موسیٰؑ سے کہا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جادو کے زور سے ہمیں ملک سے نکال دو ہم بھی تمہارے مقابلے کے لئے ایسا ہی جادو لائیں گے۔ وقتِ مقررہ پر کھلے میدان میں مقابلہ ہوگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۷اور۵۸
فرعون لوٹ گیا اور وقت مقرر پر جادوگروں اور ان کے سامان کو لے کر آیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۰
تو فرعون اور اس کے جادوگر آپس میں سرگوشیاں کرنے لگے کہ موسیٰؑ و ہارونؑ دونوں جادوگر ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے مذہب کو ختم کر دیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۲اور۶۳
فرعون نے اپنے جادوگروں کو سزا سنائی کہ ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹوں گا اور سولی پر چڑھا دوں گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۱
ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی مار) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کو نہ (فرعون کے) آ پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۷
فرعون نے دریا میں اپنے لشکر کے ساتھ موسیٰؑ کا تعاقب کیا تو دریا کی موجوں نے ان پر چڑھ		

ف

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا)۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۸
ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر فرعون اور اس کی جماعت کی طرف بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۵ اور ۴۶
موسیٰؑ سے تمہارے رب نے کہا تم ظالم لوگوں یعنی فرعون کے پاس جاؤ کہ یہ ڈرتے نہیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۰ اور ۱۱
اور اس سے کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۶
(اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۷
(فرعون نے موسیٰؑ سے) کہا کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟	الشعراء (۲۶)	۱۸
موسیٰؑ کا فرعون سے سوال کیا احسان کے بدلے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟	الشعراء (۲۶)	۲۲
فرعون نے موسیٰؑ سے پوچھا کہ تمام جہان کا مالک کیا؟	الشعراء (۲۶)	۲۳
فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟	الشعراء (۲۶)	۲۵
اور کہا کہ یہ پیغمبر دیوانہ ہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۷
(فرعون نے) کہا اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔	الشعراء (۲۶)	۲۹
(فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے (یعنی معجزے کو) لاؤ (دکھاؤ)۔	الشعراء (۲۶)	۳۱
فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ کامل فنِ جادوگر ہے۔ اور چاہتا ہے کہ تم کو اپنے (جادو کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے۔	الشعراء (۲۶)	۳۴ اور ۳۵
جواب دیا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کا مالک۔		
فرعون کے پاس جادوگروں نے آ کر مطالبہ کیا کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں کیا صلہ ملے گا؟	الشعراء (۲۶)	۴۱
فرعون نے کہا کہ ہاں ملے گا اور اس کے علاوہ تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے۔	الشعراء (۲۶)	۴۲
تو انہوں نے رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۴۴
فرعون کے جادوگر ہارنے کے بعد سجدے میں گر پڑے اور کہا کہ ہم پروردگار پر ایمان لائے جو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰؑ اور ہارونؑ کا مالک ہے۔	الشعراء (۲۶)	۴۶ اور ۴۷
فرعون نے جادوگروں کو ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹنے اور سولی کی سزا سنائی مگر جادوگروں نے کہا ہمیں کچھ پروا نہیں ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا کہ ہم اوّل ایمان لانے والوں میں ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۴۹ تا ۵۱
(اے محمد ﷺ) ہم آپ کو موسیٰؑ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں (کے سنانے) کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۳
فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور لوگوں کو گروہ گروہ کر رکھا تھا اور ایک گروہ کو اتنا کمزور کیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ وہ تو پورا افسادی تھا۔	القصص (۲۸)	۴
ہم چاہتے تھے کہ فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶
فرعون کے لوگوں نے جب موسیٰؑ بچے تھے دریا میں سے اٹھا لیا اور اس لئے (کہ نتیجہ یہ ہونا تھا) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجبِ) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ان کے لشکر چوک گئے۔	القصص (۲۸)	۸
فرعون کی بیوی نے کہا یہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شائد یہ ہمیں فائدہ پہنچائے۔	القصص (۲۸)	۹
ان دو دلیلوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس جاؤ کہ وہ نافرمان لوگ ہیں۔	القصص (۲۸)	۳۲
موسیٰؑ کو خوف کہ فرعون کے لوگ مجھے مار نہ ڈالیں۔	القصص (۲۸)	۳۳
فرعون نے درباریوں سے کہا کہ میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا (اینٹیں پکا) دو پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تا کہ میں موسیٰؑ کے اللہ کی طرف چڑھ جاؤں۔ اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔	القصص (۲۸)	۳۸
فرعون اور اس کے درباری تکبر میں تھے اور یہ نہیں سمجھتے تھے کہ مر کر دوبارہ لوٹ کر بھی جانا ہے۔	القصص (۲۸)	۳۹
پھر ہم نے اس (فرعون) کو اور اس کے لشکروں کو غرق کر دیا سو دیکھو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔	القصص (۲۸)	۴۰
قوم عاد اور ثمود کو ہلاک کیا اسی طرح تکبر پر قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا۔	العنکبوت (۲۹)	۳۸ اور ۳۹
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے تھے۔	صٓ (۳۸)	۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرعون، ہامان اور قارون نے موسیٰؑ کو جادوگر اور جھوٹا کہا۔	المؤمن (۴۰)	۲۴
فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰؑ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے۔	المؤمن (۴۰)	۲۶
فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص نے جس نے اپنے ایمان کو چھپا کر رکھا ہوا تھا۔ کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
اور اے قوم! آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو (اس کے دور کرنے کے لئے) ہماری کون مدد کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے۔ اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۹
فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تا کہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں تا کہ موسیٰؑ کے معبود کو دیکھ لوں۔	المؤمن (۴۰)	۳۶ اور ۳۷
فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔	المؤمن (۴۰)	۴۵
فرعون والے صبح شام (جہنم) آگ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴۶
موسیٰؑ نے فرعون اور اس کے درباریوں سے کہا کہ میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۴۶
فرعون کے درباریوں کا عذاب کے ہٹانے کی فرمائش۔	الزخرف (۴۳)	۴۸ اور ۴۹
فرعون سے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔ بیشک وہ سرکش (اور) حد سے نکلا ہوا تھا۔	الدخان (۴۴)	۳۰ اور ۳۱
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم، کنوئیں والے، ثمود، عاد، فرعون، لوطؑ کے بھائی، بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم کو بھی جھٹلانے پر ہماری وعید (عذاب کی) پوری ہو کر رہی۔	ق (۵۰)	۱۲ تا ۱۴
موسیٰؑ کو فرعون کی کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔ تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔	الذّریٰت (۵۱)	۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرعون اور اس کے لشکر کو سمندر/دریا میں پھینک دیا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۰
فرعون کی بیوی کی التجا کہ بہشت میں گھر دے اور فرعون کے اعمال سے دور رکھ اور ظالموں سے بچا۔	التحریم (۶۶)	۱۱
فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا۔	الحاقۃ (۶۹)	۹ اور ۱۰
جس طرح فرعون کے پاس پیغمبر بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس بھی رسول (ﷺ) بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔	المزمل (۷۳)	۱۵
فرعون نے ہمارے پیغمبر کا کہنا نہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا۔	المزمل (۷۳)	۱۶
موسیٰؑ کو کہا کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۷
فرعون اور ثمود کے لشکروں کا حال معلوم ہوا مگر کافر پھر بھی جھٹلا رہے ہیں۔	البروج (۸۵)	۱۷ تا ۱۹
قوم عاد جو دراز قد اتنے تھے کہ ایسے دنیا میں پیدا نہیں ہوئے، قوم ثمود جو پتھروں کو تراشتے تھے اور فرعون جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو گئے تھے اور بہت سی خرابیاں کر رہے تھے تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب نازل کیا۔	الفجر (۸۹)	۶ تا ۱۳

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل صفحہ ۱۸۵۷)

فرعون کی لاش

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عبرت کے لئے اس کی لاش کو محفوظ رکھا۔	الحاقۃ (۶۹)	۱۲

فرعونی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قوم فرعون کی طرف سے مظالم بنی اسرائیل کا بڑا امتحان تھا۔	البقرہ (۲)	۴۹
جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے۔	البقرہ (۲)	۵۰
فرعونیوں اور پچھلی قوموں کی طرح ان کو گناہوں کے سبب پکڑ لیا جائے گا جبکہ انہوں نے ہماری		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آیتوں کو جھٹلایا تھا۔	آل عمران (۳)	۱۱
قوم فرعون کے سردار کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے۔	الاعراف (۷)	۱۰۹
جادوگروں سے مقابلہ۔ موسیٰؑ کو وحی کی کہ لاٹھی ڈال دو جو اژدھا بن کر سب کو نگل گئی فرعونی ہار گئے۔	الاعراف (۷)	۱۱۷تا۱۱۹
قوم فرعون کے سردار کہنے لگے کہ کیا موسیٰؑ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیں گے کہ وہ ملک میں خرابی کریں۔ اور آپ سے آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں۔	الاعراف (۷)	۱۲۷
ہم فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں۔	الاعراف (۷)	۱۳۰
فرعونیوں کا کہنا کہ تم (یعنی موسیٰ) جادوگر ہو اور ہم کسی صورت ایمان نہ لائیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۳۲
طوفان، ٹڈیوں، جوؤں اور مینڈک کا عذاب فرعونیوں پر۔	الاعراف (۷)	۱۳۳
فرعون اور قوم فرعون جو محل بناتے اور انگور کے باغ جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔	الاعراف (۷)	۱۳۷
ہم نے تم کو قوم فرعون سے نجات دی وہ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو توقتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے۔	الاعراف (۷)	۱۴۱
جیسا حال فرعونیوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا سا تھا جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا تھا۔	الانفال (۸)	۵۲
پروردگار کی آیتوں پر انکار پر سب کو ہلاک کیا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا اور وہ سب ظالم تھے۔	الانفال (۸)	۵۴
فرعون کی قوم میں سے چند لڑکے ایمان لائے وہ بھی ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ (فرعون) ان کو آفت میں نہ پھنسا دے۔ فرعون ملک میں متکبر اور کفر میں حد سے بڑھا ہوا تھا۔	یونس (۱۰)	۸۳
موسیٰؑ کی قوم فرعون کے لوگوں کے لئے بددعا۔	یونس (۱۰)	۸۸
موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں اُن کو یاد کرو جبکہ تم کو فرعون کی قوم سے نجات دی وہ لوگ تمہیں بڑے دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو مار ڈالتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو چھوڑ دیتے تھے۔	ابراہیم (۱۴)	۶
فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۹
ظالم لوگ یعنی قوم فرعون کے لوگ۔	الشعراء (۲۶)	۱۱

ف

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہمارے بندوں کو رات کو لے کر نکلنے کا حکم کہ فرعونی تعاقب کریں گے۔	الشعراء(۲۶)	۵۲
فرعونیوں نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔	الشعراء(۲۶)	۵۳
فرعونیوں کو دریا میں غرق کیا۔	الشعراء(۲۶)	۶۶
ان دو معجزوں کے ساتھ جو کہ نو معجزوں میں شامل ہیں فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ کہ وہ بدکردار لوگ ہیں۔	النمل(۲۷)	۱۲
فرعون کے لوگوں نے اُس (موسیٰ) کو اٹھالیا بے شک فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر چوک گئے۔	القصص(۲۸)	۸
فرعون والوں پر بری طرح کا عذاب الٹ پڑا کہ وہ آگ ہے جس کے سامنے یہ ہر صبح وشام لائے جاتے ہیں اور جس دن قیامت ہوگی کہا جائے گا کہ فرعونیوں کو سخت ترین عذاب میں ڈالو۔	المومن(۴۰)	۴۵اور ۴۶
فرعون نے اپنی قوم کی عقل ماردی اور انہوں نے اُس کی بات مان لی تو ہم نے اُن سے انتقام لے کر اُن سب کو ڈبو کر چھوڑا اور ان کو گئے گزرے کردیا اور بعد میں آنے والوں کے لئے عبرت بنادیا۔	الزخرف(۴۳)	۵۱تا۵۶
قوم فرعون کی آزمائش کی گئی۔	الدخان(۴۴)	۱۷
ہمارے بندوں کو رات کو لے کر نکلنے کا حکم کہ فرعونی تعاقب کریں گے۔	الدخان(۴۴)	۲۳
قومِ فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے تو انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اسی طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔	القمر(۵۴)	۴۱

فرقے

ان لوگوں نے جب جب (اللہ سے) عہدِ واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو پھینک دیا حقیقت یہ کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۰۰
اہل کتاب آپ (ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بچوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۴۶
ہر فرقہ کا قبلہ متعین ہے، جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب کتاب اللہ (تورات) کی طرف فیصلے کے لئے بلائے جاتے ہیں تو ایک فریق ان میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۳
مباہلہ میں دونوں فریق دعا کریں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔	آل عمران (۳)	۶۱
مومنو! اگر تم اہلِ کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۰۰
سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوط پکڑے رہنا اور فرقہ فرقہ نہ ہونا۔	آل عمران (۳)	۱۰۳
اختلاف سے آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے۔	آل عمران (۳)	۱۰۳
ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو متفرق ہو گئے اور کھلے احکام آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے۔	آل عمران (۳)	۱۰۵
جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں وہ بلاشبہ کافر ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۰ اور ۱۵۱
ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقہ) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کر دیا ہے۔	المائدہ (۵)	۴۸
اللہ چاہے تو فرقہ فرقہ کر دے اور ایک دوسرے سے لڑا دے۔	الانعام (۶)	۶۵
دونوں (یعنی مسلمانوں اور مشرکوں) میں سے کونسا فریق امن کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو تو (بتاؤ)۔	الانعام (۶)	۸۱
ان کے اعمال ان کو اچھے کر دکھائے ہیں جب وہ پروردگار کے پاس لوٹیں گے تو وہ ان کو سب کچھ بتا دے گا۔	الانعام (۶)	۱۰۸
فرقے فرقے ہونے والوں سے آپ (ﷺ) کو کوئی کام نہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۹
ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا ہے اور سمجھتے ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔	الاعراف (۷)	۳۰
ہر ایک فرقہ کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر کر دیا ہے۔ جب وہ آ جاتا ہے تو نہ ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں اور نہ جلدی۔	الاعراف (۷)	۳۴
(جب فریقین روز مقرر پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۱۵
مسجد اس غرض سے بنائی کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے۔ قیامت کو ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو نہیں پوجا کرتے تھے۔	یونس (۱۰)	۲۸
یہی لوگ تو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ تو آگ ہے۔ تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔	ھود (۱۱)	۱۷
دونوں فرقوں (یعنی کافر اور مومن) کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟	ھود (۱۱)	۲۴
اختلاف کی وجہ سے اللہ کا وعدہ پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	ھود (۱۱)	۱۱۸ اور ۱۱۹
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔	الرعد (۱۳)	۳۶
پھر انہوں نے باہم اختلاف ڈال دیا سو جو کافر ہوئے انہیں بڑے دن (قیامت) کو حاضر ہونے پر سزا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۷
کافر مومنوں سے کہتے ہیں دونوں فریق میں سے مکان کس کے اور مجلس کس کی اچھی ہیں۔	مریم (۱۹)	۷۳
(ہارونؑ) کہنے لگے بھائی میری داڑھی اور سر نہ پکڑیے میں تو اس لئے ڈرا کہ آپ کہیں مجھے یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۴
یہ دو فریق (ایمان والوں اور کافروں) کے درمیان دشمنی ہے۔ اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے۔	الحج (۲۲)	۱۹
فرقوں میں تقسیم پر ہر فرقہ اپنے پاس جو ہے اس سے خوش ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۵۳
فرقوں میں بٹنے والوں کو مہلت۔	المؤمنون (۲۳)	۵۴
(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول (ﷺ) پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحبِ ایمان ہی نہیں ہیں۔	النور (۲۴)	۴۷
جب ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ ﷺ) ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۸
ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جھگڑنے لگے۔	النمل (۲۷)	۴۵
فرعون نے ملک کے لوگوں کو فرقہ فرقہ کر کے کمزور کر رکھا تھا۔	القصص (۲۸)	۴
جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے۔	الروم (۳۰)	۱۴
اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے۔	الروم (۳۰)	۲۰
دین کو فرقہ فرقہ کرنے والوں میں نہ ہونا ہر فرقہ اسی میں خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔	الروم (۳۰)	۳۲
تکلیف کے وقت پروردگار کو پکارتے ہیں اور جب اللہ کی رحمت ملتی ہے تو ایک فرقہ شرک کرنے لگتا ہے، یہ شرک کر کے ناشکری کرتے ہیں، یہ وقتی فائدہ اٹھالیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔	الروم (۳۰)	۳۳ اور ۳۴
کیا ان کے پاس کوئی دلیل ہے جو اللہ سے شرک کرنا بتاتی ہو؟	الروم (۳۰)	۳۵
قیامت کو ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔	الشوریٰ (۴۲)	۷
دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳
اگر وقت مقرر تک بات نہ ٹھہری ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۴
جو لوگ الگ الگ ہوئے وہ علم آنے کے بعد اپنی آپس کی ضد سے ہوئے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۴
پھر کتنے ہی فرقے بن گئے تو ظالموں کے لئے درد دینے والے دن کے عذاب کی خرابی ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۵
قیامت کو ہر فرقہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا ہر جماعت کتاب کی طرف بلائی جائے گی اور جو کچھ یہ کرتے رہے آج اس کا بدلہ دیا جائے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۸
قیدیوں کو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔ یہاں تک (فریقِ مقابل) لڑائی کے ہتھیار رکھ دے۔	محمد (۴۷)	۴
جب زیادتی کرنے والا اللہ کی طرف رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۹
اہلِ کتاب نے دلیل آنے کے بعد اختلاف کیا۔	البینہ (۹۸)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: امت صفحہ ۵۶۰، قوم صفحہ ۲۰۲۹، لشکر صفحہ ۲۲۲۶)

فرمان

(دیکھئے: حکم صفحہ ۱۰۹۱)

فرمانبردار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے پروردگار! ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو۔	البقرہ(۲)	۱۲۸
ہم آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود کی عبادت کریں گے۔ جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۳۳
ہم اللہ واحد کے فرمانبردار ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۳۶
کہہ دیجئے کہ میں اور میرے پیروکار اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔	آلِ عمران(۳)	۲۰
تم پروردگار کی فرمانبرداری کرنا سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔	آلِ عمران(۳)	۴۳
حواری بولے کہ آپ گواہ رہیں کہ ہم ایمان لائے اور ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔	آلِ عمران(۳)	۵۲
ابراہیمؑ اللہ کے فرمانبردار رہے اور وہ مشرکوں میں بھی نہ تھے۔	آلِ عمران(۳)	۶۷
آسمان اور زمین کی ہر چیز اللہ کی فرمانبردار اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والی ہے۔	آلِ عمران(۳)	۸۳
ہم اللہ واحد کے فرمانبردار ہیں۔ اور کسی پیغمبر میں فرق نہیں کرتے۔	آلِ عمران(۳)	۸۴
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی اور یہی بڑی کامیابی ہوگی۔	النساء(۴)	۱۳
اگر عورتیں سرکشی سے باز آجائیں اور فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔	النساء(۴)	۳۴
مومنو! اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں صاحبِ حکومت ہیں ان کی بھی۔	النساء(۴)	۵۹
جو شخص رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی۔	النساء(۴)	۸۰
دن میں تمہاری فرمانبرداری کا کہتے ہیں اور رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورہ کرتے ہیں اللہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کے مشوروں کو لکھتا جاتا ہے۔	النساء (۴)	۸۱
ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے۔	النساء (۴)	۱۴۶
تورات نازل فرمائی جو ہدایت اور نور (روشنی) ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں، علماء اور مشائخ بھی، کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے محافظ اور گواہ تھے۔	المائدہ (۵)	۴۴
مریمؑ (اللہ کی) سچی اور فرمانبردار تھیں۔	المائدہ (۵)	۷۵
اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔	المائدہ (۵)	۹۲
انہوں نے کہا کہ اے پروردگار! ہم ایمان لائے اور تو گواہ رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۱۱
ہمیں حکم ملا کہ اللہ رب العلمین کے فرمانبردار رہیں نماز پڑھیں اور اس سے ڈریں۔	الانعام (۶)	۷۱ اور ۷۲
مجھے اسی بات کا حکم ملا ہے کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں اور کہ میں سب سے اول فرمانبردار ہوں۔	الانعام (۶)	۱۶۳
اگر تم (جہاد کے لئے) نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار ہوں گے)۔	التوبہ (۹)	۳۹
میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔	یونس (۱۰)	۷۲
موسیٰؑ نے کہا کہ اگر تم ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو۔	یونس (۱۰)	۸۴
فرعون غرق ہونے کے وقت کہنے لگا کہ میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور میں فرمانبرداروں میں ایمان ہوں۔	یونس (۱۰)	۹۰
جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں۔ (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے تو مطیع اور منقاد ہو جاتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۸
اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار رہو۔	النحل (۱۶)	۸۱
یہ قرآن حکم ماننے والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۲
بیشک ابراہیمؑ امام اور اللہ کے فرمانبردار تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔	النحل (۱۶)	۱۲۰
مجھ پر یہی وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے تو تم کو چاہئیے کہ فرمانبردار ہو جاؤ۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارا معبود تو بس ایک ہی ہے سو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔	الحج (۲۲)	۳۴
جانوروں کو ہم نے تمہارے مطیع (زیرِ فرمان) کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔	الحج (۲۲)	۳۶
اور اگر (معاملہ) حق (ہو) اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں۔	النور (۲۴)	۴۹
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۲
کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ۔ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)۔	النور (۲۴)	۵۳
کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ ﷺ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول (ﷺ) پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے۔	النور (۲۴)	۵۴
فرمانبردار اور مطیع ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔	النمل (۲۷)	۳۱
کوئی ہے جو قبل اس کے کہ سبا کے لوگ میرے پاس فرمانبردار ہو کر آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔	النمل (۲۷)	۳۸
ملکہ سبا نے کہا کہ ہم فرمانبردار ہیں۔	النمل (۲۷)	۴۲
صرف ان ہی کو سنا سکتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۰ اور ۸۱
مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اس کا حکم بردار رہوں۔	النمل (۲۷)	۹۱
ایمان والے کہتے ہیں کہ قرآن پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو پہلے ہی فرمانبردار ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۳
ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۶
سورج اور چاند کو تمہارے زیرِ فرمان کیا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۱
آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے اور تم اسی کے فرمانبردار ہو۔	الروم (۳۰)	۲۶
جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں وہی فرمانبردار ہیں۔	الروم (۳۰)	۵۳
اگر اللہ کا فرمانبردار ہو اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سورج اور چاند کو تمہارے زیرِ فرمان کیا ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۹
جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے اور نیک عمل کرے اس کے لئے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۱
اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳
فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتوں کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
مشرکوں کے منہ جب آگ میں الٹائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانتے۔ پھر کہیں گے کہ ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مانا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو اے ہمارے پروردگار! ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔	الاحزاب (۳۳)	۶۶ تا ۶۸
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۱
مشرک یومِ حساب کو فرمانبردار ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۶
پرندے داؤدؑ کے فرمانبردار رہتے تھے۔	صٓ (۳۸)	۱۹
ہوا سلیمانؑ کے زیرِ فرمان تھی کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے تو وہ اُن کے حکم سے آہستہ آہستہ چلنے لگتی۔	صٓ (۳۸)	۳۶
یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں)۔ اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔	صٓ (۳۸)	۵۵
اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرلو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ۔	الزمر (۳۹)	۵۴
حکم ہوا ہے کہ پروردگارِ عالم ہی کا تابع فرمان رہوں۔	المؤمن (۴۰)	۶۶
اللہ کے نیک بندے اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں۔ نماز پڑھتے اور اپنے کام آپس کے مشورہ سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۸
جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے قیامت کو نہ انہیں ڈر ہوگا اور نہ خوف۔	الزخرف (۴۳)	۶۸ اور ۶۹
فرمانبردار (مسلمانوں) سے کہا جائے گا تم اور تمہاری بیویاں عزت کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔	الزخرف (۴۳)	۶۹ اور ۷۰
میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
اچھا کام تو فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا۔	محمد (۴۷)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر (ﷺ) کی فرمانبرداری کرو اور اپنے اعمال ضائع ہونے سے بچاؤ۔	محمد (۴۷)	۳۳
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرو۔	الحجرات (۴۹)	۱۴
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے فرمانبردار ہو جاؤ۔	المجادلہ (۵۸)	۴
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتے رہو۔	المجادلہ (۵۸)	۱۳
اللہ سے ڈرتے رہو اور فرمانبردار رہو۔	التغابن (۶۴)	۱۶
اچھی بیویاں ایمان والی، فرمانبردار، توبہ کرنے والی، عبادت گذار اور روزہ رکھنے والی ہوتی ہیں۔	التحریم (۶۶)	۵
مریم بنتِ عمران فرمانبردار تھیں۔	التحریم (۶۶)	۱۲
کیا فرمانبردار نافرمانوں کی طرح محروم ہوں گے؟	القلم (۶۸)	۳۵ اور ۳۶
جنوں نے کہا کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض نافرمان ہیں۔	الجن (۷۲)	۱۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اتباع صفحہ ۱۹۲، اطاعت صفحہ ۲۲۲، پیروی صفحہ ۸۳۵، نافرمانی صفحہ ۲۴۳۱)

فرمانبرداری

(دیکھئے: فرمانبردار صفحہ ۱۷۶۱)

فریب

اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۰
فرعون نے کہا کہ یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۲۳
اگر کافر چاہیں کہ تمہیں فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔	الانفال (۸)	۶۲
انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔	یوسف (۱۲)	۵
کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے ہوتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یوسفؑ نے دعا کی کہ جس کام کی طرف یہ بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا۔	یوسف(۱۲)	۳۳
جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو آپ (ﷺ) ان کے پاس تو نہ تھے۔	یوسف(۱۲)	۱۰۲
کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔	الرعد(۱۳)	۳۳
دنیاوی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔	لقمٰن(۳۱)	۳۳
اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں فریب دے۔	الفاطر(۳۵)	۵
ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں وہ محض ایک فریب ہے۔	الفاطر(۳۵)	۴۰
دنیا کی زندگی تو متاعِ فریب ہے۔	الحدید(۵۷)	۲۰

(ساتھ ہی دیکھئے: بہکانا صفحہ ۳۷۷، دھوکا صفحہ ۱۲۴۵)

فریق

(دیکھئے: فرقے صفحہ ۱۷۵۷، لشکر صفحہ ۲۲۲۸)

فساد

(دیکھئے: سرکش اور سرکشی صفحہ ۱۴۶۸، فتنہ وفساد صفحہ ۱۷۳۳)

فضل

(دیکھئے: اللہ کا فضل صفحہ ۴۳۱)

فضیلت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل کو ساری قوموں پر فضیلت دی۔	البقرہ (۲)	۴۷
بنی اسرائیل کو تمام دنیا پر فضیلت دی۔	البقرہ (۲)	۱۲۲
امتِ محمدی کو لوگوں پر گواہ بنایا۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۸
پیغمبر نے کہ طالوت کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے) منتخب فرمایا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۷
بعض نبیوں کو بعض پر ہم نے فضیلت دی۔	البقرہ (۲)	۲۵۳
جس چیز میں اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو اس کی ہوس مت کرو۔	النساء (۴)	۳۲
مرد عورتوں پر مسلط (نگراں) وحاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے۔	النساء (۴)	۳۴
جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں سے کہیں زیادہ فضیلت بخشی ہے ان کے لئے درجات بخشش اور رحمت ہے۔	النساء (۴)	۹۵ اور ۹۶
اسمٰعیلؑ، الیسعؑ، یونسؑ اور لوطؑ اور سب نبیوں کو جہان کے لوگوں پر فضیلت دی۔	الانعام (۶)	۸۶
بعض کو باپ دادا اولاد اور بھائیوں میں سے بھی فضیلت دی اور سیدھا رستہ دکھایا۔	الانعام (۶)	۸۷
(شیطان) نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۲
جہنم میں داخل ہونے والی ایک جماعت اپنی دوسری جیسی مشرک جماعت پر لعنت کرے گی اور کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ فضیلت نہ ہوئی تو جو عمل تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو۔	الاعراف (۷)	۳۸ اور ۳۹
موسیٰؑ نے کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے اور معبود کیوں تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہلِ عالم پر فضیلت بخشی۔	الاعراف (۷)	۱۴۰
نوحؑ کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں۔ اور وہ بھی رائے ظاہر سے اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے۔	ھود (۱۱)	۲۷
ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔	یوسف (۱۲)	۷۶
بھائیوں کا اقرار کہ ہم خطا کار تھے مگر اللہ نے تم کو فضیلت بخشی۔	یوسف (۱۲)	۹۱ اور ۹۲
بعض میووں کو بعض پر ذائقے میں فضیلت دی۔	الرعد (۱۳)	۲ تا ۴
رزق میں بعض لوگوں کو بعض پر فضیلت دی تو لوگ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دیتے نہیں۔ کیا یہ لوگ نعمتِ الٰہی کے منکر ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۱
ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی اور آخرت کا درجہ بہت بہتر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۱
ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۵
ابلیس نے کہا کہ بھلا میں ایسے شخص کو کیوں سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ (اور ازراہِ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۲
بنی آدم کو فضیلت دی، جنگل اور دریا میں سواری دی، پاکیزہ روزی عطا کی اور بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۰
رسول اللہ (ﷺ) کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۷
داؤدؑ اور سلیمانؑ نے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت ملنے پر اللہ کا شکر ادا کیا۔	النمل (۲۷)	۱۵
ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے فضیلت بخشی تھی کہ پہاڑ اور پرندے ان کے ساتھ تسبیح کرتے اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔	سبا (۳۴)	۱۰
سلیمانؑ کی فضیلت کہ ہوا کو ان کا تابع کر دیا تھا۔ جس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل بھی ایک مہینے کی ہوتی تھی۔	سبا (۳۴)	۱۲
یہ بڑی کتاب بڑی فضیلت اور حکمت والی ہے۔	الزخرف (۴۳)	۴
بنی اسرائیل کو اہلِ عالم پر فضیلت دی۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۶

(ساتھ ہی دیکھئے: درجات صفحہ ۱۱۶۴)

فطرت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں تبدیلی نہیں ہوسکتی۔	الروم (۳۰)	۳۰

(ساتھ ہی دیکھئے: طور طریقہ صفحہ ۱۶۰۱)

فعلِ شنیع

(دیکھئے: بدفعلی صفحہ ۱۷۱۹)

فعلِ قبیح

(دیکھئے: بدفعلی صفحہ ۱۷۱۹)

فکر

(دیکھئے: غور وفکر صفحہ ۱۷۱۶)

فلاح

(دیکھئے: کامیابی صفحہ ۲۱۲۲، مراد پانے والے صفحہ ۲۳۰۸، نجات صفحہ ۲۴۴۹)

فلاح و بہبود

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لانے کے بعد مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں، اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں۔	البقرۃ (۲)	۱۷۷
خرچ میں کروں گا تم قوت بازو سے میری مدد کرو۔	الکھف (۱۸)	۹۵
جو مال اللہ نے عطا کیا ہے اسے بھلائی کے کاموں میں خرچ کرو۔	القصص (۲۸)	۷۶ اور ۷۷

فوجیں

(دیکھئے: جنگ صفحہ ۹۸۶، لشکر صفحہ ۲۲۲۶)

فے

(دیکھئے: مال غنیمت صفحہ ۲۲۶۸)

فیاضی

(دیکھئے: اللہ غنی ہے صفحہ ۴۱۷)

فیصلہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سچی کتاب نازل کی تا کہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا فیصلہ کر دیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
جب کتاب اللہ سے فیصلہ کے لئے بلائے جاتے ہیں تو ایک فریق منہ پھیر کر چلا جاتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۳
امانت والوں کی امانتیں واپس کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف سے کرو۔	النساء (۴)	۵۸
اس کتاب اور پچھلی کتاب پر ایمان کا دعویٰ رکھنے والے فیصلہ طاغوت (شیطانی لوگ) سے کروانا چاہتے ہیں حالانکہ اس سے منع کیا گیا تھا۔	النساء (۴)	۶۰
جب تک اپنے اختلاف میں آپ (ﷺ) کو منصف نہ بنائیں اور آپ (ﷺ) کے فیصلہ کو دل سے نہ مانیں اس وقت تک مومن نہ ہوں گے۔	النساء (۴)	۶۵
تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تا کہ تم اللہ کی ہدایت کے مطابق لوگوں میں فیصلہ کرو۔	النساء (۴)	۱۰۵
اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔	المائدہ (۵)	۴۲
یہ (بنی اسرائیل) تم سے کیونکر فیصلہ کرائیں گے جب کہ ان کے پاس تورات موجود ہے۔ جس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے۔	المائدہ (۵)	۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو اللہ کے احکام کے مطابق فیصلہ (حکم) نہ دے وہی کافر ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۴
جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق فیصلہ (حکم) نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۵
حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔	الانعام (۶)	۵۷
کہو کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور منصف تلاش کروں؟	الانعام (۶)	۱۱۴
اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۸۷
اگر ایک بات (یوم حساب کی) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے (مقرر) ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔	یونس (۱۰)	۱۹
بے شک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں اُن باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔	یونس (۱۰)	۹۳
جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کرتے رہو صبر کرو اور فیصلہ کا انتظار کرو۔	یونس (۱۰)	۱۰۹
اگر پروردگار کی طرف سے وقت مقرر نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔	ھود (۱۱)	۱۱۰ اور ۱۱۱
یوسفؑ کے مسئلہ پر ایک کا فیصلہ یہ تھا کہ اگر کرتہ سامنے سے پھٹا ہو تو عورت سچی اور اگر پیچھے سے پھٹا ہو تو وہ سچا، اور کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا تھا۔	یوسف (۱۲)	۲۶ تا ۲۸
اللہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۸۰
اس (قرآن) کے ذریعہ جن میں اختلاف ہے فیصلہ کر دو۔	النحل (۱۶)	۶۴
تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں اُن باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔	النحل (۱۶)	۱۲۴
داؤدؑ اور سلیمانؑ جب ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۷۸
ہم نے فیصلہ کرنے کا علم سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۹
پیغمبر (ﷺ) نے کہا کہ اے پروردگار! حق کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱۲
جب ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف بلایا جاتا ہے۔ تاکہ (رسول اللہ ﷺ) ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مومنوں کو چاہئے کہ جب اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف فیصلہ کے لئے بلائے جائیں تو وہ کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۱
دعا قوت فیصلہ عطا فرمانے، نیکوکاروں میں ملانے کی، پچھلے لوگوں میں ذکرِ خیر کی اور نعمتوں والی بہشت کے وارثوں میں بنانے کی۔	الشعراء (۲۶)	۸۳تا۸۵
(نوحؑ کی فریاد) پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلایا، تو ہی کھلا فیصلہ کردے مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں انہیں بچالے۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۷اور۱۱۸
سبا کی ملکہ نے درباریوں سے مشورہ مانگا کہ اس کے بغیر وہ فیصلہ نہ کر سکے گی۔	النمل (۲۷)	۳۲
پروردگار ان کا فیصلہ (قیامت کو) کردے گا وہ غالب اور علم والا ہے۔	النمل (۲۷)	۷۸
بے شک تمہارا پروردگار جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کردے گا۔	السجدہ (۳۲)	۲۵
کاش ان ظالموں کو تم اُس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے۔	سبا (۳۴)	۳۱
کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے گا اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا صاحبِ علم ہے۔	سبا (۳۴)	۲۶
تم کیسے لوگ ہو؟ کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۳تا۱۵۵
ہم نے داؤدؑ کی بادشاہی کو مستحکم اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور فیصلہ کرنا سکھایا۔	صٓ (۳۸)	۲۰
آپ ہم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے۔	صٓ (۳۸)	۲۲
تم زمین میں انصاف کے ساتھ فیصلے کیا کرو۔	صٓ (۳۸)	۲۶
پروردگار کی طرف سے وقت مقرر نہ ہوتا تو فیصلہ کردیا جاتا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۵
اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو اُن میں فیصلہ کردیا جاتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۴
پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کردے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۷
یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	الممتحنہ (۶۰)	۱۰

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ ایک فیصلہ کا صفحہ ۱۸۵۰)

فیصلہ کا دن

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو حسرت کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ کر دیا جائے گا وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔	مریم (۱۹)	۳۹
اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔	الحج (۲۲)	۱۷
ہمارا پروردگار سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔	سبا (۳۴)	۲۶
کہیں گے کہ ہائے شامت ہماری یہی جزا کا دن ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۰
کافروں کو کہا جائے گا یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۱
اللہ کے سوا دوست بنانے اور وسیلہ بنانے والوں کا اللہ قیامت کو فیصلہ کر دے گا۔	الزمر (۳۹)	۳
اگر فیصلہ کا دن مقرر نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۱
فیصلہ کے دن کا وقت مقرر ہے۔	الدخان (۴۴)	۴۰
اس روز وہی فیصلہ کرے گا جو کچھ تم کرتے ہو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۳
تاخیر فیصلے کے دن کے لئے کی گئی۔	المرسلٰت (۷۷)	۱۳
اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟	المرسلٰت (۷۷)	۱۴
یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔	المرسلٰت (۷۷)	۳۸
بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے۔	النباء (۷۸)	۱۷

(ساتھ ہی دیکھئے: آخرت صفحہ ۱۲۹، انصاف صفحہ ۶۱۵، یومِ جزا صفحہ ۲۵۶۲)

باب (ق)

قابلیت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر قرضدار قرض کا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو کوئی دوسرا شخص انصاف کے ساتھ مضمون لکھوا دے۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
موسیٰؑ قابلیتِ رسالت پر آ پہنچے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰

قابیل

(دیکھئے: قصہ ہابیل اور قابیل صفحہ ۱۹۶۷)

قاتل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قاتل کو مقتول کے ورثہ قصاص میں احسان رکھ کر کچھ معاف کر سکتے ہیں۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے۔	البقرہ (۲)	۱۷۸
ہم نے (مقتول کے) وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور وفتحیاب ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳

(ساتھ ہی دیکھئے: قتل صفحہ ۱۷۷۷، قصاص اور دیت صفحہ ۱۸۱۶)

قادر

(دیکھئے: اللہ کی قدرت صفحہ ۵۰۳، طاقت صفحہ ۱۵۹۲)

قالین

(دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

قبر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جولوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اُٹھیں گے جیسے کسی جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔	البقرہ (۲)	۲۷۵
عیسیٰ اللہ کے حکم سے مردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
اس (شیطان) نے کہا مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۴
(اے پیغمبر ﷺ جو جہاد سے جان بوجھ کر پیچھے رہ گئے اگر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ کفر کرتے رہے۔ اور مرے بھی تو نافرمان (ہی) مرے۔	التوبہ (۹)	۸۴
یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔	النحل (۱۶)	۳۸
قیامت کو سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں دوبارہ اُٹھائے گا۔	الحج (۲۲)	۷
کافروں کا کہنا کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا پھر قبروں سے نکالے جائیں گے؟	النمل (۲۷)	۶۷
زندہ اور مردہ برابر نہیں ہو سکتے ہیں اور اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں سنا نہیں سکتے۔	الفاطر (۳۵)	۲۲
جب صور پھونکا جائے گا تو یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۱
جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے، گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔	القمر (۵۴)	۶ اور ۷
مومنو! اللہ جن سے غصہ ہوا ہے دوستی نہ کرو۔ کیونکہ جس طرح کافروں کو مردوں (کے زندہ ہونے) کی امید نہیں۔ اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت کی امید نہیں۔	الممتحنہ (۶۰)	۱۳
(تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے۔	الملک (۶۷)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں۔	المعارج (۷۰)	۴۳
اُس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا پھر جب چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔	عبس (۸۰)	۲۱ اور ۲۲
قیامت کو قبریں اُکھیڑ دی جائیں گی تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اُس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا؟	الانفطار (۸۲)	۴ اور ۵
کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے؟	العدٰیت (۱۰۰)	۹
تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔	التکاثر (۱۰۲)	۱ اور ۲

(ساتھ ہی دیکھئے: دفن صفحہ ۱۱۸۵)

قبلہ

جدھر کا بھی تم رخ کرو اللہ کو وہاں پاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۱۱۵
بیت اللہ کو اجتماع گاہ اور امن کی جگہ بنایا۔	البقرہ (۲)	۱۲۵
ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ نے بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے۔	البقرہ (۲)	۱۲۷
قبلہ کی تبدیلی پر لوگوں کا اعتراض۔	البقرہ (۲)	۱۴۲
قبلہ کی تبدیلی بھی ایک آزمائش تھی کہ کون پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھرتا ہے۔		
بنی اسرائیل کے لوگوں پر قبلہ کی تبدیلی گراں گزری۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے۔ تو جہاں بھی ہو اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کرلو۔ جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۴۴
اگر آپ (ﷺ) اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تب بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں۔ آپ (ﷺ) بھی اہل کتاب کے قبلہ کو ماننے والے نہیں ہو اور اہل کتاب ایک دوسرے کے قبلہ کی اتباع بھی نہیں کریں گے۔	البقرہ (۲)	۱۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیا قبلہ آپ (ﷺ) کے رب کی طرف سے حق ہے، تو آپ (ﷺ) اس میں شک نہ کریں۔	البقرہ (۲)	۱۴۷
ہر فرقہ کا قبلہ متعین ہے، جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۸
جہاں بھی نکلو نماز میں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۴۹ اور ۱۵۰
نیکی یہ نہیں کہ تم مشرق یا مغرب (کو قبلہ سمجھ کر اُن) کی طرف منہ کر لو۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ، آخرت، فرشتے، کتاب، نبی پر ایمان لائیں اور اپنے مال سے رشتے داروں، یتیموں محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں اور عہد کو پورا کریں اور جنگ میں ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
عزت کے گھر کعبے کو لوگوں کے لئے موجبِ امن مقرر فرمایا۔	المائدہ (۵)	۹۷
نماز کے وقت صحیح رخ کرنے کا حکم۔	الاعراف (۷)	۲۹
موسیٰؑ اور ہارونؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو۔	یونس (۱۰)	۸۷

(ساتھ ہی دیکھئے: مسجد الحرام صفحہ ۲۳۲۲)

قتل

بنی اسرائیل پر ظلم کہ لڑکیوں کو زندہ رکھتے اور لڑکوں کو قتل کر دیتے۔	البقرۃ (۲)	۴۹
بچھڑے کو معبود بنا کر ظلم کیا لہٰذا سزا کے طور پر اپنے آپ کو قتل کرو۔	البقرۃ (۲)	۵۴
اللہ کی آیات سے انکار پر اور نبیوں کو ناحق قتل کرنے پر ان سے ذلت اور محتاجی چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔	البقرۃ (۲)	۶۱
جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اے بنی اسرائیل! جس بات میں جھگڑ رہے تھے اور جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔	البقرۃ (۲)	۷۲
ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔	البقرہ (۲)	۷۳
تم (بنی اسرائیل) وہی ہو جو اپنوں کو قتل کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
سے چڑھائی کرکے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔	البقرة (۲)	۸۵
ایک گروہ انبیاء کو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔	البقرة (۲)	۸۷
اگر صاحبِ ایمان ہوتے تو انبیاء کو کیوں قتل کرتے؟	البقرة (۲)	۹۱
اللہ کی راہ میں مارے جانے والے کو مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔	البقرة (۲)	۱۵۴
مقتولوں کے بارے میں قصاص کا حکم دیا جاتا ہے۔ (دیکھئے: قصاص اور دیت صفحہ ۱۸۱۶)	البقرہ (۲)	۱۷۸
جہاں سے تم کو نکالا وہاں سے تم بھی ان کو نکالو اور جہاں پاؤ قتل کرو، اور فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔	البقرة (۲)	۱۹۱
فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔	البقرة (۲)	۲۱۷
داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔	البقرة (۲)	۲۵۱
اللہ کی آیتوں کو نہ ماننے، انبیاء کو قتل کرنے اور انصاف کرنے کا حکم دینے والوں کو قتل کرنے پر دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہوں گے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	آل عمران (۳)	۲۱ اور ۲۲
عیسیٰؑ نے ان میں نافرمانی (اور نیتِ قتل) دیکھی۔	آل عمران (۳)	۵۲
وہ (یعنی یہود قتلِ عیسیٰؑ کے بارے ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسیٰؑ کو بچانے کے لئے) چال چلا۔	آل عمران (۳)	۵۴
ان سے ذلت چمٹی رہے گی، اللہ کے غضب کا شکار رہیں گے اور ناداری ان کے ساتھ رہے گی اس لئے کہ یہ اللہ کی آیتوں کا انکار اور اس کے پیغمبروں کو قتل کردیتے تھے۔	آل عمران (۳)	۱۱۲
پہلے کافروں کو قتل کررہے تھے پھر ہمت ہاری اور پیغمبر (ﷺ) کے حکم کی نافرمانی کی۔ اور دنیاوی مال کے پیچھے لگے اور بعض آخرت کے لئے ڈٹے رہے۔ پھر اللہ نے تمہاری آزمائش کی اور تمہیں معاف کردیا اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۲
رنج وغم کے بعد اللہ نے تم پر نیند طاری کی تاکہ تمہیں سکون مل جائے۔ بعض ناحق کفر بولنے لگے، اور کہتے تھے کہ بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ آپ (ﷺ) کہہ دیں کہ ساری باتوں کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ بعض کہتے کہ ہمارے بس میں ہوتا تو ہم قتل نہ ہوتے۔ اگر ان کی قسمت میں مرنا لکھا ہوتا تو یہ گھروں میں ہوتے تب بھی مارے جاتے۔	آل عمران (۳)	۱۵۴
منافق (جنہوں نے راہِ اللہ میں جانیں قربان کردیں) اپنے اُن بھائیوں کے بارے میں بھی یہ کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔	آل عمران (۳)	۱۶۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے رہے ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۱
ان کا کہنا کہ اللہ کا حکم یہ ہے کہ جس پیغمبر کی نیاز آگ کھائے اس پر ایمان لاؤ۔ تو آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ مجھ سے پہلے جو پیغمبر نشانیاں لائے تھے تو پھر تم نے اُن کو قتل کیوں کیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۳
جو لوگ مرد ہو یا عورت میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کیئے گئے میں اُن کے گناہ دور کردوں گا اور اُن کو بہشتوں میں داخل کروں گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۵
اگر حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرڈالو یا گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں تھوڑے ہی ایسا کرتے۔	النساء (۴)	۶۶
اگر اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں تو وہ مشرک ہیں انہیں قتل کردو اور ان میں کسی کو اپنا رفیق یا مددگار نہ بناؤ۔	النساء (۴)	۸۹
ایسے لوگ جو آپ (ﷺ) سے لڑنے سے کنارہ کشی نہ کریں اور نہ صلح (کا پیغام) بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کردو۔ ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سندِ صریح مقرر کردی ہے۔	النساء (۴)	۹۱
عہد توڑنے، اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے، انبیاء کو ناحق قتل کرنے پر ان کو مردود کردیا اور ان کے کفر کے سبب اور حضرت مریمؑ پر بہتانِ عظیم کے سبب ان کے دلوں پر مہر کردی کہ یہ تو کم ہی ایمان لاتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۵اور۱۵۶
اور اس کہنے کے سبب بھی کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ جو کہ اللہ کے پیغمبر تھے قتل کردیا ہے، اللہ نے ان کو ملعون کردیا۔	النساء (۴)	۱۵۷
پہلا قتل قابیل نے ہابیل کا کیا۔	المائدہ (۵)	۲۷تا۳۰
جس نے ایک انسان کو (بلا جرم) قتل کردیا گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کردیا اور اگر ایک کو بچالیا تو گویا اس نے ساری انسانیت کو بچالیا۔	المائدہ (۵)	۳۲
جو لوگ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے جنگ کریں، ملک میں فساد پھیلائیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کردیئے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ایک طرف کا ہاتھ اور مخالف طرف کا پاؤں کاٹ دیا جائے یا ملک بدر کردیا جائے یہ تو دنیاوی سزا ہوئی اور آخرت میں بڑا بھاری عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۳۳
پیغمبر کی اگر کوئی بات دل کو نہ لگتی تو اسے قتل کردیتے یا جھٹلاتے اور خیال تھا کہ کوئی آفت ان پر نہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آئے گی۔	المائدہ(۵)	۷۰اور۷۱
کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔	الانعام(۶)	۱۵۱
فرعون کا حکم کہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیا جائے۔	الاعراف(۷)	۱۲۷
فرعونیوں سے نجات دی کہ وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے۔	الاعراف(۷)	۱۴۱
بچھڑے کو معبود بنانے پر موسیٰؑ چراغ پا ہوئے ہارونؑ کے سر کو پکڑ کر کھینچنے لگے جس پر بھائی نے بتایا کہ یہ لوگ مجھے کمزور سمجھتے تھے اور یہ مجھے قتل کرنے کے درپے تھے۔	الاعراف(۷)	۱۵۰
تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو قتل کیا۔	الانفال(۸)	۱۷
اے پیغمبر (ﷺ)! وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب مشرک آپ کو قید کرنا، قتل کرنا یا وطن سے نکالنا چاہتے تھے۔	الانفال(۸)	۳۰
پیغمبر (ﷺ) کو شایان نہیں کہ ان کے قبضے میں قیدی رہیں۔ جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے۔	الانفال(۸)	۶۷
مہلت کے بعد مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔	التوبہ(۹)	۵
ہم نے (مقتول کے) وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہئے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور وفتحیاب ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۳۳
اے موسیٰؑ! تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا تھا۔	طٰہٰ(۲۰)	۴۰
اللہ کے نیک بندے کسی جاندار کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے۔	الفرقان(۲۵)	۶۸
موسیٰؑ نے اللہ سے کہا کہ زبان رکنے سے دل تنگ ہوتا ہے لہٰذا ہارونؑ کو میرے ساتھ کر دیں (قبطی کے قتل کے بدلہ کا) بھی ڈر ہے۔	الشعراء(۲۶)	۱۱تا۱۴
فرعون نے موسیٰؑ سے کہا کہ تم نے ایک کام (قتل کا) کیا تھا۔	الشعراء(۲۶)	۱۹
(قتل کئے جانے کا ڈر) ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا پھر نہ ڈرنا اور نہ ہی خوف کرنا اور ہم اسے واپس تمہارے پاس پہنچا دیں گے اور اسے پیغمبر بنا دیں گے۔	القصص(۲۸)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرعون کی بیوی نے کہا یہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شائد یہ ہمیں فائدہ پہنچائے۔	القصص (۲۸)	۹
موسیٰؑ کا افسوس کہ شیطان کے بہکانے سے ان کے ہاتھوں ایک قتل ہو گیا، بیشک وہ انسان کا صریح دشمن اور بہکانے والا ہے۔	القصص (۲۸)	۱۵
موسیٰؑ کو ایک شخص نے کہا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح) چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔	القصص (۲۸)	۱۹
ایک شخص شہر کے پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا اور بتایا کہ اے موسیٰؑ! یہاں کے امراء تمہیں قتل کرنے کے منصوبے بنا رہے ہیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ، میں تمہاری خیر خواہی چاہتا ہوں۔	القصص (۲۸)	۲۰
موسیٰؑ کو خوف کہ فرعون کے لوگ قتل کے بدلے مجھے مار نہ ڈالیں۔	القصص (۲۸)	۳۳
مرنے یا قتل ہو جانے کے خوف سے بھاگنا تم کو کوئی فائدہ نہیں دے گا بلکہ اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۶
اہلِ کتاب جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی ان کے دلوں میں دہشت ڈال کر قلعوں سے اتار دیا اگر تم قتل کرتے تو کتنوں کو قتل کر دیتے یا کتنوں کو قید کر لیتے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۶
جب وہ ان کے پاس حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لے آئے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو رہنے دو۔	المؤمن (۴۰)	۲۵
فرعون نے کہا کہ میں موسیٰؑ کو قتل کر دوں گا چاہے وہ اپنے پروردگار کو بلا لے ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے مذہب کو ہی نہ بدل ڈالے یا ملک میں فساد پھیلا دے۔	المؤمن (۴۰)	۲۶
فرعون کے لوگوں میں سے ایک شخص جس نے اپنے ایمان کو چھپا کر رکھا ہوا تھا کہنے لگا کہ تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔	محمد (۴۷)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اٹکل (اندازے) دوڑانے والے ہلاک ہوں گے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۰
اس لڑکی سے جو زندہ دفنادی گئی تھی پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر ماردی گئی؟	التکویر (۸۱)	۹
(آگ کے لئے بنانے والی) خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کردیئے گئے۔	البروج (۸۵)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: قصاص صفحہ ۱۸۱۶، ہلاک اور ہلاکت صفحہ ۲۵۴۹)

قتلِ اولاد

مشرکوں کو انکے شریکوں نے بچوں کو بھینٹ چڑھانا اچھا کر دکھایا ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۷
اولاد کو بھینٹ چڑھانے والے اللہ پر بہتان رکھتے ہیں۔ اولاد کو بیوقوفی سے قتل کرنا گمراہی کے کام ہیں۔	الانعام (۶)	۱۴۰
اولاد کو ناداری کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۱
اپنی اولاد کو مفلسی کے خیال سے نہ قتل کرو۔ ہم ہی تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی ان کا مار ڈالنا سخت گناہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۱
اگر مومن عورتیں اس بات پر کہ نہ تو وہ شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھوں میں کوئی بہتان باندھ کر لائیں گی اور نہ ہی نیک کاموں میں آپ (ﷺ) کی نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۲

قتلِ خطا

اگر کوئی کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔	النساء (۴)	۹۲
اگر مقتول ان لوگوں میں سے ہو جن کے ساتھ معاہدہ ہے تو خون بہا دینا اور ساتھ میں ایک مسلمان غلام بھی آزاد کرنا ہوگا۔	النساء (۴)	۹۲
مقتول کے وارث خون بہا معاف کردیں (تو ان کو اختیار ہے)۔	النساء (۴)	۹۲
اگر مقتول دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہے۔	النساء (۴)	۹۲

قتلِ عمد

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جوکسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اس کی سزا دوزخ ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اللہ غضبناک ہوگا اور لعنت کرے گا۔	النساء(۴)	۹۳

قدرت

(دیکھئے: اللہ کی قدرت صفحہ ۵۰۳، طاقت صفحہ ۱۵۹۲)

قرآن

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک ہی نہیں ہے کہ کلام اللہ ہے ہدایت ہے پرہیزگاروں (یعنی اللہ سے ڈرنے والوں) کے لئے۔	البقرۃ(۲)	۲
ایمان غیب پر، قرآن پر اور پچھلی کتابوں پر اور آخرت پر۔	البقرۃ(۲)	۳اور۴
فاسق قرآن کی مثالوں سے گمراہ ہوتے ہیں۔	البقرۃ(۲)	۲۶
یہ کتاب (قرآن) تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے انکار نہ کرو۔	البقرۃ(۲)	۴۱
(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو۔ حالانکہ تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟	البقرہ(۲)	۴۴
بعض لوگ اَن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف نہیں۔ اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔	البقرۃ(۲)	۷۸
پچھلی کتابوں کی بھی تصدیق کرنے والی مگر اس کو بھی جھٹلایا جس پر اللہ نے ان پر لعنت کی۔	البقرہ(۲)	۸۹
اس کتاب اللہ (یعنی قرآن) کو ماننے سے انکار اور صرف پچھلی کتاب کو ماننے پر ضد۔	البقرہ(۲)	۹۱
جبرئیل نے اللہ کے حکم سے کتاب کو آپ (ﷺ) کے دل پر نازل کی۔	البقرہ(۲)	۹۷
ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔	البقرہ(۲)	۱۰۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو اس کتاب کا انکار کرے گا وہ خسارے پانے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۲۱
(ابراہیمؑ کی دعا کہ) اے پروردگار! ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کرنا جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے دلوں) کو کو پاک صاف کیا کرے۔	البقرہ (۲)	۱۲۹
(مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان (سب) پر ایمان لائے اور ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۳۶
ہم نے تم میں سے ایک رسول (ﷺ) بھیجے ہیں جو تم کو ہماری پڑھ کر سناتے اور تم کو پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔	البقرۃ (۲)	۱۵۱
جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسق سے) چھپاتے ہیں باوجود کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کردیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے (فرشتے) لعنت کرتے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۵۹
جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اپنے باپ دادا کی پیروی کریں گے اگر چہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ ہی سیدھے رستے پر ہوں۔ (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے)۔	البقرہ (۲)	۱۷۰
جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے ہیں اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۷۴
قرآن کو حق کے ساتھ نازل کیا۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آ کر نیکی سے) دور ہو گئے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۷۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر، روز آخرت پر، فرشتوں پر، پیغمبروں اور اللہ کی کتاب پر ایمان لائیں۔	البقرۃ(۲)	۱۷۷
رمضان میں قرآن نازل ہوا۔	البقرۃ(۲)	۱۸۵
لوگوں کا رہنما ہے۔	البقرۃ(۲)	۱۸۵
حق وباطل کو الگ الگ کرنے والا۔	البقرۃ(۲)	۱۸۵
اس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں۔	البقرۃ(۲)	۱۸۵
کتابیں بھیجیں تاکہ جن امور میں یہ اختلاف کرتے ہیں اس سے ان میں فیصلہ کردیا جائے مگر اختلاف انہیں لوگوں نے ہی کیا جن کو کتاب دی گئی تھی تو اللہ نے مومنوں کو سیدھی راہ دکھادی۔	البقرہ(۲)	۲۱۳
اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔	البقرۃ(۲)	۲۳۱
رسول (ﷺ) اس کتاب پر جو ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر، فرشتوں پر، کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں۔	البقرۃ(۲)	۲۸۵
(آپ ﷺ پر) سچی کتاب نازل کی جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔	آل عمران(۳)	۳
(حق وباطل میں) فرق کردینے والا نازل کیا۔	آل عمران(۳)	۴
دو طرح کی آیات محکمات اور متشابہات۔	آل عمران(۳)	۷
اہلِ کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو پھر دن کے آخر میں انکار کردیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہوجائیں۔	آل عمران(۳)	۷۲
بعض اہلِ کتاب زبان مروڑ مروڑ کر تورات کو پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں وہ کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے۔	آل عمران(۳)	۷۸
کہو کہ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔	آل عمران(۳)	۹۸
جس نے اللہ کی ہدایت (قرآن) کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔	آل عمران(۳)	۱۰۱
سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوط پکڑے رہنا اور فرقہ فرقہ نہ ہونا۔	آل عمران(۳)	۱۰۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ اہلِ کتاب بھی ایک جیسے نہیں ہیں بلکہ کچھ لوگ (حکمِ اللہ پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور سجدے کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۳
مسلمان سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۹
لوگوں کے لئے بیان ہے اور متقیوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۸
رسول اللہ (ﷺ) اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے، پاک کرتے، کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۴
اگر یہ لوگ آپ (ﷺ) کو سچا نہ سمجھیں تو آپ (ﷺ) سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۴
بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۹
نماز میں بھی سمجھ کر پڑھو۔	النساء (۴)	۴۳
اس کتاب پر ایمان لے آؤ جو پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔	النساء (۴)	۴۷
کسی نے اس کتاب کو مانا اور کچھ نے نہ مانا تو نہ ماننے والوں کے لئے دوزخ کی جلتی آگ کافی ہے۔	النساء (۴)	۵۵
اس کتاب اور پچھلی کتاب پر ایمان کا دعویٰ رکھنے والے فیصلہ طاغوت (شیطانی لوگوں) سے کروانا چاہتے ہیں حالانکہ اس سے منع کیا گیا تھا۔	النساء (۴)	۶۰
قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے، اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا ہوتا تو اس میں اختلاف پاتے۔	النساء (۴)	۸۲
تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ تم اللہ کی ہدایت کے مطابق لوگوں میں فیصلہ کرو۔	النساء (۴)	۱۰۵
اللہ نے تم کو کتاب اور دانائی دی اور وہ باتیں سکھائیں جو تم نہیں جانتے تھے اور تم پر اللہ نے بڑا فضل کیا۔	النساء (۴)	۱۱۳
جن لوگوں کو آپ (ﷺ) سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور تم کو بھی تاکید کی تھی کہ اللہ سے ڈرتے رہنا۔	النساء (۴)	۱۳۱
ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر اور جو کتاب نازل کی اور اس سے پہلے بھی کتابیں نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ اور جو اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور آخرت سے انکار کرے گا تو وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔	النساء (۴)	۱۳۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں۔ ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔	النساء(۴)	۱۴۰
آپ (ﷺ) سے اہلِ کتاب کی فرمائش کہ کوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ۔	النساء(۴)	۱۵۳
علم میں پکے ایمان والے جو اس کتاب پر جو آپ (ﷺ) پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) اس سے پہلے بھی نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں یہ اللہ اور روزِ آخرت کو مانتے ہیں ان کو عنقریب اجرِ عظیم دیں گے۔	النساء(۴)	۱۶۲
اللہ نے جو آپ (ﷺ) پر نازل کیا ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ اس نے اپنے علم سے نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔	النساء(۴)	۱۶۶
پروردگار کے پاس سے دلیل آ چکی اور تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیجا۔	النساء(۴)	۱۷۴
جو لوگ ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی کو) مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بہشتوں) میں داخل کرے گا۔ اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا۔	النساء(۴)	۱۷۵
بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے جس پر چلنے والوں کے لئے نجات ہے اللہ اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۵
سچی کتاب جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔	المائدہ(۵)	۴۸
تم ہم میں کیا برائی دیکھتے ہو سوائے اس کے کہ ہم اللہ پر، قرآن پر اور جو پہلے کتابیں نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے۔	المائدہ(۵)	۵۹
قرآن سے ان کی اکثر شرارت بڑھے گی اور انکار بھی بڑھے گا یہ بغض ان میں قیامت تک رہے گا۔	المائدہ(۵)	۶۴
قرآن سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر مزید بڑھے گا تو آپ (ﷺ) ان کفار پر افسوس نہ کرو۔	المائدہ(۵)	۶۸
اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر (ﷺ) پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی یقین رکھتے تو کافروں سے دوستی نہ رکھتے۔	المائدہ(۵)	۸۱
جب اس کتاب کو سنتے ہیں جو پیغمبر (محمد ﷺ) پر نازل ہوئی تو آپ دیکھتے ہو کہ نصاریٰ کے علماء		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ اس لئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔	المائدہ (۵)	۸۳
اگر تم نزول قرآن کے دوران ان باتوں کو پوچھو گے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی ایسی باتیں تم سے سے پہلے بھی اور لوگوں نے پوچھی تھیں پھر ان باتوں سے منکر ہو گئے۔ ۔	المائدہ (۵)	۱۰۱ اور ۱۰۲
کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟)۔	المائدہ (۵)	۱۰۴
اگر لکھی کتاب بھی نازل کرتے تو یہ دیکھ کر بھی یہی کہتے کہ یہ جادو ہے۔	الانعام (۶)	۷
یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔	الانعام (۶)	۱۹
(قرآن کو) پہلے لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں۔	الانعام (۶)	۲۵
ہم نے کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی۔	الانعام (۶)	۳۸
جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے کہ اسکے سوا نہ تو کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں۔	الانعام (۶)	۵۱
اس (قرآن) کو جھٹلایا جو حق ہے۔	الانعام (۶)	۶۶
اس کے ذریعے نصیحت کرتے رہیے تاکہ قیامت کو کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔	الانعام (۶)	۷۰
کہہ دو میں اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا یہ تو جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔	الانعام (۶)	۹۰
اور (تورات جیسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت ہے جو اپنے سے پہلے (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو) اس لئے (نازل کی گئی ہے) کہ آپ (ﷺ) مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔	الانعام (۶)	۹۲
اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا کہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ یا قرآن کی طرح کتاب بنانے کا کہے۔	الانعام (۶)	۹۳
روشن دلیل جس نے آنکھ کھول کر دیکھا تو اپنا بھلا کیا جو اندھا رہا اس نے اپنا برا کیا۔	الانعام (۶)	۱۰۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم سیکھے ہوئے ہو۔ اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں۔	الانعام (۶)	۱۰۵
ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے ہی پھر نہ لائیں گے)۔	الانعام (۶)	۱۱۰
آپ (ﷺ) پر جو کتاب نازل ہوئی وہ برحق ہے تو آپ (ﷺ) ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	الانعام (۶)	۱۱۴
یہ کتاب (قرآن) بھی ہم ہی نے اتاری، برکت والی ہے، اس کی پیروی کرو اور ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔	الانعام (۶)	۱۵۵
یہ کتاب (قرآن) اس لئے اتاری تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ پچھلے دو گروہوں پر کتابیں اتاریں اور ہم ان سے بے خبر تھے یا یہ کہ کہیں کہ ہمیں ملتی تو سیدھے راستے پر ہوتے۔	الانعام (۶)	۱۵۶ اور ۱۵۷
پروردگار کی طرف سے دلیل، ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔	الانعام (۶)	۱۵۷
لوگوں کو قرآن سے دور کرنے پر ظالموں کو بڑا عذاب ہوگا۔	الانعام (۶)	۱۵۷
یہ کتاب آپ (ﷺ) پر نازل ہوئی تو اس سے آپ (ﷺ) کے دل تنگ نہ ہوں۔	الاعراف (۷)	۲
ڈرانے والی اور ایمان والوں کی نصیحت کے لئے ہے۔	الاعراف (۷)	۲
جو کتاب آپ (ﷺ) پر آپ کے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے علاوہ دوسرے رفیقوں کی پیروی نہ کرو۔	الاعراف (۷)	۳
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ تو آسمان کے دروازے ہی کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے۔	الاعراف (۷)	۴۰
(کتاب میں) علم و دانش سے کھول کھول کر بیان کر دیا ہے وہ مومنوں کے لئے ہدایت و رحمت ہے۔	الاعراف (۷)	۵۲
قرآن پروردگار کی طرف سے نصیحت ہے تاکہ تم ڈرو اور پرہیزگار بنو اور تم پر رحم کیا جائے۔	الاعراف (۷)	۶۳
رسول اللہ (ﷺ) کی اور انکے ساتھ جو نور نازل ہوا اسکی پیروی کرنے والے ہی مراد پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
اللہ پر اس کے نبی امی پر، اللہ کے تمام کلام (یعنی کتابوں) پر ایمان لاؤ ان کی پیروی کرو تاکہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہدایت پاؤ۔	الاعراف (۷)	۱۵۸
میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب نازل کی اور وہ نیک لوگوں کا بھی مددگار ہے۔	الاعراف (۷)	۱۹۶
قرآن بصیرت ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	الاعراف (۷)	۲۰۳
جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا کلام ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔	الانفال (۸)	۳۱
کافروں کا کہنا کہ اگر یہ (قرآن) سچا ہے تو ہم پر عذاب نازل کر، پتھر والا یا کوئی اور تکلیف والا۔	الانفال (۸)	۳۲
اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے۔ پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۔	التوبہ (۹)	۶
اللہ نے مومنوں سے ان کی جان اور مال جنت کے بدلے خرید لی جو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ یہ تورات انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۱
یہ بڑی دانائی کی کتاب آیتیں ہیں۔	یونس (۱۰)	۱
کافروں کا مطالبہ کہ یا تو دوسرا قرآن لاؤ یا بدل دو۔ جواب دیا کہ مجھے بدلنے کا اختیار نہیں۔	یونس (۱۰)	۱۵
اگر اللہ نہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ اللہ ہی تمہیں واقف کرتا۔ اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں بھلا تم سمجھتے نہیں؟	یونس (۱۰)	۱۶
اس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں بنا سکتا، پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتا اور انہی کی اس میں تفصیل ہے۔	یونس (۱۰)	۳۷
اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔	یونس (۱۰)	۳۷
نصیحت، دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا، مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور یہ اللہ کا فضل اور مہربانی سے ہے۔	یونس (۱۰)	۵۷ اور ۵۸
لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۵۸
آپ (ﷺ) جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو۔ جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۶۱
اگر اس میں شک ہو تو پچھلی کتابوں سے تصدیق کرلو۔	یونس (۱۰)	۹۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار کی طرف سے حق آچکا تو کوئی ہدایت حاصل کرے گا تو اپنے لئے گمراہی اختیار کرے گا تو اپنے لئے۔	یونس(۱۰)	۱۰۸
مستحکم آیتوں والی کتاب (اللہ) دانا اور جاننے والے کی طرف سے بہ تفصیل بیان کردی گئی ہے۔	ھود(۱۱)	۱
کافروں کا اعتراض کہ رسول (ﷺ) نے اسے خود بنالیا ہے۔	ھود(۱۱)	۱۳
اللہ کے علم سے اُترا ہے اور کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	ھود(۱۱)	۱۴
جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی ان کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے۔ (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟)۔ یہی لوگ تو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ تو آگ ہے۔ تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔	ھود(۱۱)	۱۷
اگر میں نے خود گھڑ لیا ہے تو میرا گناہ مجھ پر اور تمہارے گناہوں سے میں بری ہوں۔	ھود(۱۱)	۳۵
یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔	یوسف(۱۲)	۱
ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔	یوسف(۱۲)	۲
اس قرآن کے ذریعے ایک اچھا قصہ سناتے ہیں جسے آپ (ﷺ) پہلے نہیں جانتے تھے۔	یوسف(۱۲)	۳
قرآن دنیا جہان کے لئے نصیحت ہے۔	یوسف(۱۲)	۱۰۴
یہ ایسا نہیں جو بنالیا جائے بلکہ یہ پہلی کتابوں کی بھی تصدیق کرنے والا تفصیلی اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	یوسف(۱۲)	۱۱۱
(اے محمد ﷺ) یہ کتابِ (الٰہی) کی آیتیں ہیں اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے مگر اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔	الرعد(۱۳)	۱
جو پروردگار کی طرف سے نازل ہوا جو اس کو نہ مانے وہ اندھا ہے۔	الرعد(۱۳)	۱۹
امت کی طرف بھیجا تاکہ ان کو قرآن پڑھ کر سنا دو۔	الرعد(۱۳)	۳۰
اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔	الرعد (۱۳)	۳۱
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں۔	الرعد (۱۳)	۳۶
قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا۔	الرعد (۱۳)	۳۷
اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا اسی کے پاس اصلی کتاب ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۹
میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم ہے گواہ کافی ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۳
یہ کتاب ہم نے تم پر اس لئے اتاری تا کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ۔	ابراہیم (۱۴)	۱
یہ پیغام ہے، اس سے ڈرایا جائے اور معلوم ہو کہ ایک ہی معبود ہے اور عقل والے اس سے نصیحت حاصل کریں۔	ابراہیم (۱۴)	۵۲
یہ کتاب اور قرآن کی روشن آیتیں ہیں۔	الحجر (۱۵)	۱
رسول اللہ (ﷺ) پر نصیحت نازل ہوئی تو کہا یہ تو دیوانہ ہے۔	الحجر (۱۵)	۶
بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہم ہی نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔	الحجر (۱۵)	۹
سات آیتیں بار بار پڑھنے والی اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا۔	الحجر (۱۵)	۸۷
اِن پر بھی اسی طرح عذاب نازل ہوں گے جیسے پہلوں پر، جنہوں نے قرآن کے حصے کر دیے کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ان سے ضرور پرسش ہوگی ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔	الحجر (۱۵)	۹۰تا۹۳
کافر اسے پہلے لوگوں کی حکایتیں کہتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۴
متقی قرآن کے بارے میں کہیں گے کہ اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے۔	النحل (۱۶)	۳۰
جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے اس کے ذریعہ سے فیصلہ کر دو۔	النحل (۱۶)	۶۴
کتاب مسلمانوں کے لئے ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۸۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس کو روح القدس سچائی کے ساتھ لے کر آئے ہیں تا کہ یہ مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور ان کے لئے تو ہدایت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۲
کہتے ہیں کہ اس پیغمبر (ﷺ) کو ایک شخص آ کر سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (سکھانے کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان میں ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۳
یہ قرآن سیدھا راستہ دکھاتا ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجرِ عظیم ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹
ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تا کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ مگر لوگ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۱
جب قرآن پڑھتے ہو تو ہم تم میں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان پردہ ڈال دیتے ہیں اور دلوں پر بھی اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ڈال دیتے ہیں کہ وہ بدک جاتے ہیں اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ یہ جس طرح سنتے ہیں ہم جانتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۵ تا ۴۷
جو نمائش آپ (ﷺ) کو دکھلائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش بنایا اور اسی طرح (تھوہر کا) درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ان سے ڈراتے ہیں تو ان میں سرکشی اور بھی بڑھتی جاتی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۰
صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضوری (ملائکہ) ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۸
مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کا اس سے نقصان بڑھتا جاتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۲
قرآن کو چاہیں تو تمہارے دلوں سے غائب کر دیں مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت اور تم پر اس کا فضل ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۶ اور ۸۷
سب طرح کی باتیں قرآن میں بیان کر دیں مگر معجزے کے بغیر اکثر نے قبول نہ کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۹ اور ۹۰
کفار کی فرمائش کہ ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا (عذاب) لا گراؤ یا سونے کا گھر ہو یا پھر ایسی کتاب لاؤ جسے ہم خود پڑھ بھی لیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۲ اور ۹۳
ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۵
اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تا کہ آپ (ﷺ) لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۷
ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب اتاری اور اس میں کوئی کمی نہیں رکھی۔	الکھف (۱۸)	۱
بالکل سیدھا تاکہ عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو نیک اعمال کے بدلے خوشخبری سنائے ایسی بہشت کی جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۲ اور ۳
ایسے لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔	الکھف (۱۸)	۴
(اے پیغمبر ﷺ) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید آپ ان کے پیچھے رنج کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔	الکھف (۱۸)	۶
اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو آپ (ﷺ) کے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔	الکھف (۱۸)	۲۷
قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے جو چاہے کافر رہے۔	الکھف (۱۸)	۲۹
قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان کیں مگر انسان جھگڑالو نکلا۔	الکھف (۱۸)	۵۴
اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا ان کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔	الکھف (۱۸)	۵۷
کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور ہے۔	مریم (۱۹)	۱۶
کتاب میں ابراہیمؑ کو یاد کرو وہ نہایت سچے پیغمبر مرسل تھے۔	مریم (۱۹)	۴۱
کتاب میں موسیٰؑ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ ہمارے برگزیدہ اور پیغمبر تھے۔	مریم (۱۹)	۵۱
کتاب میں اسمٰعیلؑ کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے۔	مریم (۱۹)	۵۴
کتاب میں ادریسؑ کا بھی ذکر کرو وہ بھی نہایت سچے نبی تھے۔	مریم (۱۹)	۵۶
آپ (ﷺ) کی زبان میں یہ آسان کر دیا ہے تاکہ پرہیزگاروں کو خوشخبری دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو۔	مریم (۱۹)	۹۷
ہم نے آپ (ﷺ) پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ مشقت میں پڑ جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ اس ذات کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے اُونچے آسمان بنائے یعنی رحمٰن جو عرش پر قائم ہوا۔	طٰہٰ (۲۰)	۴اور۵
اپنے پاس سے نصیحت اُتاری۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۹
جو اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن بوجھ اُٹھائے گا ہمیشہ (عذاب میں) مبتلا رہے گا اور وہ دن ان کے لئے بُرا ہوگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۰اور۱۰۱
قرآن عربی میں نازل کیا اور طرح طرح سے ڈر بتائے تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں یا اللہ ان کے لئے نصیحت پیدا کردے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۳
وحی کے پورا ہونے سے پہلے قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار میرے علم میں اضافہ کر۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۴
آپ (ﷺ) سے پوچھتے ہیں کہ معجزے کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی؟	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۳
اگر پیغمبر سے پہلے انہیں عذاب دے دیتے تو یہ کہتے کہ پہلے پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیرے کلام کی پیروی کرتے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۴
(ظالم) کہنے لگے کہ یہ (قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں (نہیں) بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے (نہیں) بلکہ یہ (شعر ہے جو) اس شاعر (کا نتیجہ طبع) ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۵
ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں آپ (ﷺ) تذکرہ ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟	الانبیاء (۲۱)	۱۰
کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنالئے ہیں؟ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو اور یہ میری اور میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں ان کی کتابیں بھی ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۴
لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (ودانش) کے اور بغیر ہدایت اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔	الحج (۲۲)	۸
بعض اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کتابِ روشن کے بحث کرتے ہیں اور بعض		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گمراہی سے گردن موڑ لیتے ہیں تا کہ وہ دوسروں کو بھی گمراہ کریں۔	الحج (۲۲)	۸اور۹
تمام آیتیں کھلی ہوئی ہیں اور اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	الحج (۲۲)	۱۶
یہ (قرآن) پروردگار کی طرف سے حق ہے اس پر ایمان لائیں عاجزی کریں، ایسوں کو اللہ سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۴
اسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا پہلے بھی اور اس کتاب میں بھی۔	الحج (۲۲)	۷۸
کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا؟	المؤمنون (۲۳)	۶۸
کیا اس سے پہلے ایسا کلام نہ آیا تھا؟	المؤمنون (۲۳)	۶۸
ہم نے ان کے پاس نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے۔ اور وہ اس سے منہ پھیر رہے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۱
وہ (اللہ) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تا کہ اہلِ عالم کو ہدایت کرے۔	الفرقان (۲۵)	۱
کافروں کا کہنا کہ (نبی ﷺ نے) خود ہی گھڑ لیا اور یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴اور۵
اس کو اس نے اتارا جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۶
(قیامت کو قرآن سے دور رہنے پر پچھتائے گا کہ) ہائے شامت! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے مجھ کو نصیحت (کی کتاب) آنے پر بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۲۸اور۲۹
قیامت کو پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ میری اس قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔	الفرقان (۲۵)	۳۰
کافروں کا اعتراض کہ قرآن ایک دفعہ کیوں نہیں نازل کیا گیا؟ آہستہ آہستہ اس لئے نازل کیا کہ اس سے آپ (ﷺ) کے دل کو قائم رکھیں۔	الفرقان (۲۵)	۳۲
طرح طرح کے مضمون نصیحت کے لئے مگر کافروں نے انکار کیا تو قرآن کے حکم کے مطابق کافروں سے لڑو۔	الفرقان (۲۵)	۵۰تا۵۲
طسم۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۱اور۲
پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۲
امانت دار فرشتہ (جبرئیل امین) لے کر اترا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) کے دل پر (اتارا) تاکہ لوگوں کو نصیحت کرتے رہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۴
فصیح عربی زبان میں ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۵
اور اس (قرآن) کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۶
قرآن کی حقانیت کو تو بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے تھے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۷
غیر اہل زبان اس کو پڑھ کر سناتا تو یہ کبھی نہ مانتے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۸اور۱۹۹
شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے نہ وہ اسکی طاقت رکھتے ہیں۔ وہ آسمانی باتوں کے سننے کے (مقامات) سے الگ کردیئے گئے۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۰تا۲۱۲
یہ آیتیں قرآن اور روشن کتاب کی ہیں۔	النمل (۲۷)	۱
(دانا اور جاننے والے) حکیم وعلیم (اللہ) کی طرف سے عطا کردہ ہے۔	النمل (۲۷)	۶
بنی اسرائیل کے سامنے اکثر ایسی باتیں بیان کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۷۶
مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	النمل (۲۷)	۷۷
قرآن پڑھا کرو تو جو کوئی راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں۔	النمل (۲۷)	۹۲
یہ کتاب روشن کی آیات ہیں۔	القصص (۲۸)	۲
اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس سے قران اور تورات سے بہتر اور سچی کتاب لے آؤ تاکہ میں بھی اس کی پیروی کروں۔	القصص (۲۸)	۴۹
ہم پے درپے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں تو جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس (قرآن) پر ایمان لے آتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۱اور۵۲
قرآن سن کر یہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ بے شک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس سے پہلے سے فرمانبردار ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۳
حکم برداروں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا اس لئے کہ وہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اے پیغمبر ﷺ) جس نے آپ پر قرآن کو فرض کیا ہے وہ آپ کو بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔	القصص (۲۸)	۸۵
آپ (ﷺ) پر آپ کے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوا۔	القصص (۲۸)	۸۶
یہ کتاب جو آپ (ﷺ) کی طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کریں اور نماز کے پابند رہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۵
کہہ دو کہ جو ہم پر (کتاب) اتری ہے اور جو تم پر اتری ہیں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۶
اُسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی تو جن کے پاس کتابیں نازل ہوئیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور بعض دوسرے بھی ایمان لے آتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۷
ہماری آیتوں سے صرف کافر ہی انکار کرتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۷
آپ (ﷺ) اس کتاب سے پہلے نہ پڑھے ہوئے تھے اور نہ ہی لکھنا جانتے تھے اگر ایسا ہوتا تو اہلِ باطل ضرور شک کرتے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۸
کتاب آپ (ﷺ) پر نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۱
کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس (قرآن) میں رحمت اور نصیحت ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۱
علم وایمان والے کافروں سے کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے اور یہ قیامت کا ہی دن ہے لیکن تمہیں اس کا یقین نہیں تھا۔	الروم (۳۰)	۵۶
ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے قرآن میں طرح طرح کی مثالیں دیں۔	الروم (۳۰)	۵۸
حکمت بھری کتاب کی آیات جو نیکو کاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲ اور ۳
بعض لوگ بغیر کسی علم، ہدایت یا روشن کتاب کے اور اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۰
ان سے جب کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۱
اس کتاب میں کوئی شک ہی نہیں کیوں کہ یہ تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔	السجدہ (۳۲)	۲
لوگ بہتان باندھتے ہیں کہ پیغمبر (ﷺ) نے خود بنالیا ہے نہیں بلکہ یہ تو تمہارے پروردگار کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
طرف سے برحق ہے۔	السجدہ (۳۲)	۳
جو آپ (ﷺ) کو وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا۔	الاحزاب (۳۳)	۲
(وراثت کا) حکم (قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۶
ہم نے اس امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اٹھا لیا بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۲
جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے۔	سبا (۳۴)	۶
کافروں کا کہنا کہ ہم نہ اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان سے پچھلی (کتابوں) کو۔	سبا (۳۴)	۳۱
نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا۔	سبا (۳۴)	۴۴
گھبرا جائیں گے تو اس وقت افسوس کریں گے کہ کاش ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آتے۔	سبا (۳۴)	۵۱ اور ۵۲
جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے (فائدے کے) امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔	الفاطر (۳۵)	۲۹
یہ کتاب جو ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف بھیجی ہے وہ برحق ہے اور ان کی بھی تصدیق کرتی ہے جو ان سے پہلے کی ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۳۱
ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔	الفاطر (۳۵)	۳۲
قرآنِ پرحکمت کی قسم! آپ (ﷺ) پیغمبروں میں سے ہیں اور سیدھے راستے پر ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲تا۴
(اللہ) غالب اور مہربان نے نازل کیا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵
(ان کا کلام) تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پراز حکمت) ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۹
اس لئے نازل کیا تاکہ اس شخص کو زندہ ہو ہدایت کا راستہ دکھائے اور کافروں پر حجت پوری کرے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۰
قسم ہے ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور غور کر کر)۔ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳
یہ کہتے ہیں کہ اگر ہمارے پاس اولین کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۷تا۱۶۹

ق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے۔	صٓ (۳۸)	۱
مشرکوں کا تعجب کہ ہم سب کو چھوڑ کر صرف رسول اللہ (ﷺ) پر نصیحت کی کتاب اتری ہے؟	ص (۳۸)	۸
نصیحت کی کتاب سے شک میں پڑے ہیں۔	ص (۳۸)	۸
کتاب بابرکت ہے کہ اس کی آیتوں میں لوگ غور کریں اور اہلِ عقل اس سے نصیحت حاصل کریں۔	ص (۳۸)	۲۹
یہ (قرآن) تو اہلِ عالم کے لئے نصیحت ہے۔	صٓ (۳۸)	۸۷
یہ غالب اور حکمت والے کی طرف سے اتاری گئی ہے۔	الزمر (۳۹)	۱
یہ کتاب سچائی کے ساتھ نازل کی۔	الزمر (۳۹)	۲، ۴۱
اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں۔ (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (اور) دہرائی جاتی (ہیں)۔	لزمر (۳۹)	۲۳
ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔	لزمر (۳۹)	۲۷
(یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (واختلاف) نہیں تا کہ وہ ڈر مانیں۔	لزمر (۳۹)	۲۸
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات پہنچنے پر اس کو جھٹلائے۔	الزمر (۳۹)	۳۲
ہم نے آپ (ﷺ) پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔	لزمر (۳۹)	۴۱
عذاب آنے سے پہلے اس اچھی (کتاب) کو جو تمہارے پروردگار نے نازل کی ہے اس کی پیروی کرو اور بعد میں افسوس نہ کرنا۔	الزمر (۳۹)	۵۵تا۵۷
یہ کتاب اللہ غالب اور دانا کی طرف سے اتری ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲
میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں آ چکی ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۶
جن لوگوں نے کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا ان کو عنقریب اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور وہ گھسیٹتے ہوئے کھولتے ہوئے پانی میں ڈالے جائیں گے پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۷۰تا۷۲
رحمٰن اور رحیم کی طرف سے اتری ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲
(ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رکھتے ہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳
بشارت (خوشخبری) بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن اکثر منہ پھیر لیتے ہیں اور سنتے نہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴
کافر قرآن سے منہ پھیر لیتے ہیں اور سنتے نہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر پردہ ہے اور کان بہرے ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵
کافروں کا مشورہ کہ جب قرآن پڑھا جائے تو شور مچاؤ۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۶
یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۱
اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۲
دانا اور خوبیوں والے کی اتاری ہوئی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۲
اگر قرآن غیر عربی میں نازل کرتے تو لوگ اعتراض کرتے کہ یہ تو عجمی ہے اور مخاطب عربی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۴
ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہ لائے ان کے کانوں پر گراں اور موجب نابینائی ہے کانوں میں ایسے آواز آئے جیسے بہت دور سے آرہی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۴
قرآن میں شک میں الجھے ہوئے ہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۵
جو جانتے بوجھتے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اس کی مخالفت کرے تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے؟	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۲
ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے۔ یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ (قرآن) حق ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۳
عربی میں تاکہ ام القریٰ (مکہ) اور اس کے اردگرد اپنے رہنے والوں کو رستہ دکھاؤ۔	الشوریٰ (۴۲)	۷
کتاب کی طرف سے شبہ کی الجھن میں پڑے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۴
کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
اللہ نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی او(رعدل وانصاف کی) ترازو بھی۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۷
روح القدس کے ذریعے سے بھیجا، اسے نور بنایا تاکہ اس کے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۲
کتابِ روشن کی قسم! کہ ہم نے اس قرآن کو عربی میں بنایا تاکہ تم سمجھو۔	الزخرف (۴۳)	۲اور۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ بڑی کتاب بڑی فضیلت اور حکمت والی ہے۔	الزخرف (۴۳)	۴
احق پہنچنے پر اسے لوگوں نے جادو کہا اور ماننے سے انکار کیا۔	الزخرف (۴۳)	۳۰
لوگوں کا اعتراض کہ یہ (قرآن) کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں ہوا؟	الزخرف (۴۳)	۳۱
جو وحی کیا گیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رہو۔	الزخرف (۴۳)	۴۳
یہ (قرآن) آپ (ﷺ) کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے نصیحت ہے۔	الزخرف (۴۳)	۴۴
اس کتاب روشن کی قسم! کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا۔ ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۲
اس کو مبارک رات میں نازل کیا۔	الدخان (۴۴)	۳
ہم نے اس (قرآن) آپ (ﷺ) کی زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔	الدخان (۴۴)	۵۸
یہ کتاب اللہ غالب (اور) دانا (کی طرف) سے اتری ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲
یہ ہدایت (کی کتاب ہے)۔ جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔ ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۱
یہ (قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۰
(یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲
کافر کھلی آیتوں کے پڑھنے پر کہتے ہیں کہ یہ کھلا جادو ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۷
کیا یہ (کافر) کہتے ہیں کہ اس نے اس کتاب کو از خود بنا لیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر میں اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔	الاحقاف (۴۶)	۸
بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰
قرآن سے سرکشی کرنے والے (ظالم) ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰
کافروں کا کہنا کہ اگر ہم اس میں بہتری پاتے تو تم سے پہلے دوڑتے اور ہدایت پا لیتے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۱
قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب (لوگوں کے لئے) رہنما اور رحمت تھی۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲
جنات میں سے کئی قرآن سننے کے لئے متوجہ ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرات پوری ہوئی تو اپنی برادری کے پاس واپس نصیحت کرنے گئے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۹
کہنے لگے کہ ہم نے ایسی کتاب سنی جو موسیٰؑ کے بعد نازل ہوئی اور جو کتابیں پہلے نازل ہوئیں ان کی تصدیق کرنے والی ہے سچا اور سیدھا راستہ بتاتی ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۰
تو اے قوم! اللہ کے بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۱
(یہ قرآن) پیغام ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۵
برحق ہے جو پروردگار کی طرف سے محمد (ﷺ) پر نازل ہوا۔	محمد (۴۷)	۲
یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہیں۔	محمد (۴۷)	۲۴
منافق قرآن سے بیزار ہیں۔	محمد (۴۷)	۲۶
پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دینِ حق دے کر بھیجا۔	الفتح (۴۸)	۲۸
قرآن مجید کی قسم۔	قٓ (۵۰)	۱
جو ہماری وعید سے ڈرے اسے قرآن سے نصیحت کرو۔	قٓ (۵۰)	۴۵
طور کی قسم اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے کشادہ اوراق میں اور آباد گھر کی، اونچی چھت کی اور ابلتے دریا کی کہ تمہارے پروردگار کا عذاب ہو کر رہے گا۔	الطّور (۵۲)	۱ تا ۷
نہایت قوت والے (جبرئیلؑ) نے ان (رسول اللہ ﷺ) کو سکھایا۔	النجم (۵۳)	۴ تا ۶
کفار اس کلام سے تعجب کرتے ہیں۔	النجم (۵۳)	۵۹
کامل دانائی (کی کتاب) لیکن کافروں کو ڈرانا بھی فائدہ نہیں دیتا۔	القمر (۵۴)	۵
ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟	القمر (۵۴)	۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰
اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔	الرحمٰن (۵۵)	۲
یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے۔ (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔	الواقعہ (۵۶)	۷۷ اور ۷۸
اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۷۹
پروردگارِ عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ تو کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟	الواقعہ (۵۶)	۸۰ اور ۸۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(قرآن) جو اللہ برحق (کی طرف سے) نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتاب دی گئی تھی۔	الحدید (۵۷)	۱۶
اگر کسی پہاڑ پر قرآن نازل کرتے تو دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے پھٹا اور دبا جا رہا ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۱
رسول اللہ (ﷺ) اللہ کی آیتیں پڑھتے، لوگوں کو پاک کرتے اور کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں ان سے پہلے یہ لوگ گمراہی میں تھے۔	الجمعہ (۶۲)	۲
اللہ پر، اس کے رسول (ﷺ) پر اور اس کے نور (قرآن) پر ایمان لاؤ۔	التغابن (۶۴)	۸
اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے۔	الطلاق (۶۵)	۱۰
مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں کو سمجھ لینے دو۔	القلم (۶۸)	۴۴
کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ آپ (ﷺ) کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے۔	القلم (۶۸)	۵۱
یہ (قرآن) اہلِ عالم کے لئے نصیحت ہے۔	القلم (۶۸)	۵۲
فرشتہ عالی مقام کی زبان میں ہے۔	الحاقہ (۶۹)	۴۰
یہ کسی شاعر کا کلام نہیں اور نہ ہی کاہن کے خرافات۔ مگر تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو۔	الحاقہ (۶۹)	۴۱ اور ۴۲
پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے۔	الحاقہ (۶۹)	۴۳
پرہیزگاروں کے لئے نصیحت مگر بعض اس کو جھٹلاتے ہیں۔	الحاقہ (۶۹)	۴۸ اور ۴۹
کافروں کے لئے قرآن موجب حسرت ہے۔	الحاقہ (۶۹)	۵۰
قرآن برحق اور قابل یقین ہے۔	الحاقہ (۶۹)	۵۱
(اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔	جن (۷۲)	۱
جنات قرآن پر ایمان لے آئے۔	جن (۷۲)	۲
جنات نے قرآن سن کر کہا کہ ہم سمجھتے تھے کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں جھوٹ نہیں بولتے۔	جن (۷۲)	۵
جنات ہدایت سننے پر ایمان لے آئے۔	جن (۷۲)	۱۳
آگے پیچھے نگہبان بھیجتا ہے تا کہ یہ بھی معلوم رہے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے۔	جن (۷۲)	۲۶ تا ۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔	المزمل (۷۳)	۴
یہ (قرآن) تو نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کر لے۔	المزمل (۷۳)	۱۹
اس (یعنی اللہ) نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو۔	المزمل (۷۳)	۲۰
(بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے۔	المدثر (۷۴)	۲۵
یاد کرنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔	القیامہ (۷۵)	۱۶ اور ۱۷
جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم اس کو سنا کرو پھر اسی طرح پڑھا کرو۔	القیامہ (۷۵)	۱۸
اس (کے معنی) کا بیان کرنا بھی ہمارے ذمے ہے۔	القیامہ (۷۵)	۱۹
آہستہ آہستہ نازل کیا۔	الدھر (۷۶)	۲۳
فرشتے وحی لاتے ہیں۔	المرسلٰت (۷۷)	۵
قرآن نصیحت ہے تو جو چاہے یاد رکھے یہ قابلِ ادب اور پاک اوراق میں بلند مقام پر رکھے ہوئے ایسے لکھنے والے ہاتھوں میں ہے جو سردار اور نیکوکار ہیں۔	عبس (۸۰)	۱۱ تا ۱۶
قرآن فرشتہ عالی مقام جو صاحبِ قوت اور مالکِ عرش کے نزدیک اونچا درجہ رکھتا ہے سردار اور امانت والے کی زبان سے ادا کئے گئے الفاظ میں ہے۔	التکویر (۸۱)	۱۹ تا ۲۱
شیطانِ مردود کا کلام نہیں ہے۔	التکویر (۸۱)	۲۵
کافر قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے اور اسے جھٹلاتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)۔	الانشقاق (۸۴)	۲۰ تا ۲۲
قرآن عظیم الشان ہے اور لوحِ محفوظ میں ہے۔	البروج (۸۵)	۲۱ اور ۲۲
قرآن بیہودہ بات نہیں ہے بلکہ یہ تو حق و باطل کو جدا کرنے والا ہے۔	الطارق (۸۶)	۱۳ اور ۱۴
ہم تمہیں پھر پڑھا دیں گے مگر اللہ چاہے تو تم بھول بھی نہ سکو گے۔	الاعلیٰ (۸۷)	۶ اور ۷
قرآن کو شبِ قدر میں نازل کیا۔	القدر (۹۷)	۱
اہلِ کتاب اور مشرک باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل نہ آتی۔	البینہ (۹۸)	۱
پاک اوراق جو اللہ کے پیغمبر (ﷺ) پڑھتے ہیں جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔	البینہ (۹۸)	۲ اور ۳

(ساتھ ہی دیکھئے: آدابِ تلاوت قرآن صفحہ ۱۴۰، کتاب صفحہ ۲۱۲۵، کتابِ روشن صفحہ ۲۱۳۲)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

قرآن کا چیلنج

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن کی ایک سورت جیسی سورت تم بھی بنالاؤ خواہ اپنے ساتھیوں کی بھی مدد لے لو۔	البقرۃ (۲)	۲۳
ایک سورت بنالاؤ اور اللہ کے سوا جن کو بلا سکتے ہو بلالو۔	یونس (۱۰)	۳۸
ایسی دس سورتیں بنالاؤ اور اللہ کے سوا جس کو بلا سکتے ہو بلالو۔	ھود (۱۱)	۱۳
اگر یہ ایسی سورتیں نہ لاسکیں تو انہیں مسلمان ہو جانا چاہیے۔	ھود (۱۱)	۱۴
اگر انسان اور جن اس جیسا قرآن لے آئیں تو نہ لاسکیں گے خواہ ایک دوسرے کے مددگار بھی ہوں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۸
کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر (ﷺ) نے قرآن از خود بنالیا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے۔ اگر سچے ہیں تو ایسا کلام خود بنالائیں۔	الطور (۵۲)	۳۲ تا ۳۴

قرأت

(دیکھئے: آداب تلاوت قرآن صفحہ ۱۴۰، تلاوت صفحہ ۹۱۲)

قربانی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر حج یا عمرے کے درمیان جس کو قربانی نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب وہ واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
منافق (جنہوں نے راہ اللہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے اُن بھائیوں کے بارے میں بھی یہ کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔	آل عمران (۳)	۱۶۸
اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی۔	المائدہ (۵)	۲
احرام کی حالت میں جو جان بوجھ کر شکار کرے تو وہ اسی طرح کا چار پایہ دے یا جو تم میں دو معتبر شخص مقرر کریں قربانی کرے اور اسے کعبہ پہنچائی جائے۔ یا مسکینوں کو کھانا کھلائے یا اس کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
برابر روزے رکھے۔	المائدہ (۵)	۹۵
عزت والا گھر، عزت والے مہینے قربانی اور گلے میں پٹے پڑے جانور۔	المائدہ (۵)	۹۷
قربانی کے ایام معلوم میں ذبح کرتے وقت ان پر اللہ کا نام لیں اور قربانی میں سے خود بھی کھاؤ اور فقیروں کو بھی کھلاؤ۔	الحج (۲۲)	۲۸
ہرایک امت کے لئے قربانی کا طریقہ متعین ہے سو ذبح کرتے وقت ان پر اللہ کا نام لے لیا کرو۔	الحج (۲۲)	۳۴
قربانی کے اونٹوں میں نشانیاں ہیں، سو قربانی کرتے وقت ان کو قطار میں کھڑا کر کے اللہ کا نام لے کر ذبح کرو اور جب پہلو کے بل گر جائیں تو اس میں سے خود بھی کھاؤ اور سوال کرنے والوں اور قناعت کرنے (یعنی سوال نہ کرنے) والوں کو بھی کھلاؤ۔	الحج (۲۲)	۳۶
اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے اور اس طرح اللہ نے ان کو تمہارے تابع کر دیا ہے۔ اس بات کے بدلے کہ اُس نے تم کو ہدایت بخشی ہے۔	الحج (۲۲)	۳۷
اور ہم نے اس کے فدیہ میں ایک بڑا ذبیحہ قربانی کو دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۷
انہوں نے کفر کیا اور مسجد حرام سے روکا اور قربانیوں کو بھی اپنی جگہ پہنچنے نہ دیا۔	الفتح (۴۸)	۲۵
پروردگار کے لئے قربانی کرو۔	الکوثر (۱۰۸)	۲

قرض

قرض بذریعہ سود منع ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۷۶
اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو) اور اگر (زرِ قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔	البقرہ (۲)	۲۸۰
قرض بذریعہ معاہدہ۔	البقرۃ (۲)	۲۸۲
جب تم کسی کو قرض دو تو اس کو لکھ لو اور لکھنے والا اسے صحیح صحیح لکھے۔	البقرۃ (۲)	۲۸۲
جو قرض لے وہ خود لکھوائے اور لکھنے والا لکھنے میں کوئی کمی نہ کرے۔	البقرۃ (۲)	۲۸۲
اگر مقروض کسی وجہ سے معذور ہو تو اس کا ولی لکھوائے۔	البقرۃ (۲)	۲۸۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چاہئے کہ تم میں سے دو مرد گواہی دیں یا ایک مرد اور دو عورتیں۔	البقرۃ(۲)	۲۸۲
جب گواہوں کو بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں۔	البقرۃ(۲)	۲۸۲
اگر کوئی ایسا کاروبار ہے جو دست بدست ہے تو اس کی تحریر ضروری نہیں۔	البقرۃ(۲)	۲۸۲
قرض بذریعہ رہن۔	البقرۃ(۲)	۲۸۳
ترکہ میں سے سب سے پہلے قرض ادا کیا جائے گا پھر وصیت پر عمل ہوگا اور بقایا ترکہ تقسیم ہوگا۔	النساء(۴)	۱۱اور۱۲
(زکوٰۃ و) صدقات قرضداروں (کے قرض ادا کرنے) میں بھی (خرچ کرو)۔	التوبہ(۹)	۶۰

قرضِ حسنہ

کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے اور وہ اس کو کئی گنا بڑھا کر دے گا؟	البقرۃ(۲)	۲۴۵
اللہ کو قرضِ حسنہ دینے یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر گناہ دور ہوں گے اور صلے میں جنت ملے گی۔	المائدہ(۵)	۱۲
اللہ کو بہترین قرض (قرضِ حسنہ) دینے پر اللہ اسے دگنا ادا کرے گا اور اسے عزت کا صلہ ملے گا۔	الحدید(۵۷)	۱۱
جو مرد اور عورتیں اللہ کو اچھا قرض (قرضِ حسنہ) دیتے ہیں ان کو دوگنا دیا جائے گا اور عزت کا صلہ بھی۔	الحدید(۵۷)	۱۸
اگر اللہ کو اچھا قرض دو گے تو وہ اسے دوگنا کر کے دے گا اور گناہ بھی معاف کرے گا۔	التغابن(۶۴)	۱۷
نماز پڑھتے رہو زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو۔	المزمل(۷۳)	۲۰

قسم

اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔	البقرہ(۲)	۲۲۴
اللہ تمہاری ان قسموں کی پکڑ نہیں کرے گا جو تم غلطی سے کھاؤ۔	البقرۃ(۲)	۲۲۵
جو قسمیں تم جان بوجھ کر کھاتے ہو اللہ اس کا مؤاخذہ کرے گا (یعنی ان قسموں پر پکڑے گا)۔	البقرۃ(۲)	۲۲۵
جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کو چار ماہ تک انتظار کرنا چاہئے۔	البقرۃ(۲)	۲۲۶
عہدوں کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے سے فائدوں کے عوض توڑنے والوں کا آخرت میں کوئی حصہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نہیں اور ان کو دکھ والا عذاب ہوگا۔	آل عمران (۳)	۷۷
مصیبت پر بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھا کر یقین دلاتے ہیں کہ ہمارا مقصود تو بھلائی ہی کا تھا۔	النساء (۴)	۶۲
تمہارے پروردگار کی قسم! جب تک یہ لوگ اپنے اختلافات میں آپ (ﷺ) کو منصف نہ بنائیں اور آپ کے فیصلہ کو دل سے نہ مانیں اس وقت تک مومن نہ ہوں گے۔	النساء (۴)	۶۵
اپنے اقراروں، عہدوں اور قسموں کو پورا کرو۔	المائدہ (۵)	۱
(منافقوں کو بدلتے دیکھ کر) مسلمان تعجب سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں؟	المائدہ (۵)	۵۳
اگر وصیت کے گواہوں کے بارے میں شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے۔ خواہ وہ ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے۔ اور اگر ایسا کریں گے تو ہم گنہگار ہوں گے۔	المائدہ (۵)	۱۰۶
یا پھر ایسے دو گواہ جو میت سے قرابت قریبہ رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۷
اس طریقے سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسمیں کے بعد رد کر دی جائی گی اور اللہ سے ڈرو۔	المائدہ (۵)	۱۰۸
مشرکوں سے اُس دن کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) کہیں گے کہ اللہ کی قسم! جو ہمارا پروردگار ہے ہم اس کے شریک نہیں بناتے تھے۔	الانعام (۶)	۲۳
سوال ہوگا کیا (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم! (بالکل برحق ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔	الانعام (۶)	۳۰
یہ (مشرک) لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔	الانعام (۶)	۱۰۹
شیطان کا بہکاوا کہ اس درخت کے پاس جانے سے اس لئے منع کیا کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ اور اپنی خیر خواہی کا یقین قسمیں کھا کر دلایا۔	الاعراف (۷)	۲۰ اور ۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اعراف پر کھڑے لوگ مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم (کافر) قسمیں کھایا کرتے تھے کہ (اللہ) اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہ کرے گا۔ (تو اے مومنو!) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ ڈر ہوگا۔	الاعراف (۷)	۴۹
عہد کرنے کے بعد قسموں کو توڑ ڈالیں یا دین میں طعنے دیں تو ان سے جنگ کرو۔	التوبہ (۹)	۱۲
قسموں کے توڑ ڈالنے والوں، گھروں سے نکالنے والوں (اور عہد توڑنے والوں) سے لڑو۔	التوبہ (۹)	۱۳
منافق اگر (جہاد میں) مال غنیمت سہل الحصول، سفر ہلکا ہو تو شوق سے ساتھ چل دیتے ہیں اور اگر مسافت ان کو دور نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ ہم اگر طاقت رکھتے تو آپ (ﷺ) کے ساتھ ضرور نکل پڑتے۔	التوبہ (۹)	۴۲
منافق قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک ہیں۔ اگر ان کو بچاؤ کی جگہ مل جائے تو رسیاں تڑا کر بھاگ جائیں۔	التوبہ (۹)	۵۶ اور ۵۷
ظاہری قسمیں کھا کر آپ (ﷺ) کو خوش کرتے ہیں اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۲
قسمیں کھاتے ہیں کہ کچھ نہیں کیا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے اگر یہ توبہ کر لیں تو بہتر ہوگا۔	التوبہ (۹)	۷۴
جہاد سے بچنے والے قسمیں کھا کر یقین دلائیں گے مگر آپ (ﷺ) اعتبار نہ کرنا یہ ناپاک ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	التوبہ (۹)	۹۵
یہ آپ (ﷺ) کے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ آپ ان سے خوش ہو جاؤ۔ لیکن اگر آپ ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔	التوبہ (۹)	۹۶
قسمیں کھائیں گے کہ ہم بھلائی چاہتے ہیں مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۷
آپ (ﷺ) سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ (عذابِ دائمی) سچ ہے؟ کہہ دو کہ ہاں اللہ کی قسم! سچ ہے۔ اور (تم بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے۔	یونس (۱۰)	۵۳
یعقوبؑ نے بیٹوں سے قسم لی کہ وہ بھائی کا خیال رکھیں گے۔	یوسف (۱۲)	۶۳ تا ۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر یقین دلانے کی کوشش کی مگر سب نہ مانے اور تلاشی شروع کردی۔	یوسف (۱۲)	۷۳تا۷۶
وہ (برادرانِ یوسفؑ) بولے اللہ کی قسم! اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطار کار تھے۔	یوسف (۱۲)	۹۱
عذاب آنے پر ظالم لوگ پروردگار سے تھوڑی سی مہلت مانگیں گے کہ تیری دعوت (توحید کی) قبول کرلیں۔ اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔ (تو جو ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے۔ کہ تم کو زوال (اور قیامت کو اعمال کا حساب) نہیں ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۴
(اے محمد ﷺ) تمہاری جان کی قسم! وہ (قوم لوطؑ کے لوگ) اپنی مستی میں مدہوش (ہورہے) تھے۔	الحجر (۱۵)	۷۲
جنہوں نے قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا۔ تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے۔ ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔	الحجر (۱۵)	۹۱تا۹۳
قسمیں کھاتے ہیں کہ دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ ہرگز نہیں اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اکثر لوگ نہیں جانتے تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے تھے وہ جان لیں کہ وہ جھوٹے ہیں۔	النحل (۱۶)	۳۸اور۳۹
کافرو اللہ کی قسم! کہ جو تم افتراء کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی۔	النحل (۱۶)	۵۶
اللہ کی قسم! ہم نے تم سے پہلے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے۔	النحل (۱۶)	۶۳
اللہ سے عہد کو پورا کرو قسموں کو مت توڑو کہ تم اللہ کو ضامن مقرر کرچکے ہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۱
اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ نہ بناؤ۔	النحل (۱۶)	۹۲
اللہ تمہیں آزماتا ہے، جن باتوں میں اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت وہ ظاہر کردے گا۔	النحل (۱۶)	۹۲
اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں۔	النحل (۱۶)	۹۴
تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم بھیج دیں گے۔	مریم (۱۹)	۶۸
(ابراہیمؑ نے بت پرستوں سے کہا) اللہ کی قسم! جب تم پیٹھ کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔	الانبیاء (۲۱)	۵۷
لعان کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ وہ سچا ہے اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔ اسی طرح عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب ہو۔	النور (۲۴)	۶ تا ۹
جو لوگ تم میں صاحبِ فضل اور صاحبِ وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں مسکینوں اور مہاجروں خرچ پات نہ دیں گے ان کو چاہئے کہ معاف کر دیں اور درگزر کر دیں۔	النور (۲۴)	۲۲
اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان (منافقوں) کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ، پسندیدہ (چیز تو) فرمانبرداری ہے۔	النور (۲۴)	۵۳
جادوگر کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۴۴
وہاں (دوزخ میں) وہ (مشرک) آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے کہ اللہ کی قسم! ہم تو صریح گمراہی میں تھے۔	الشعراء (۲۶)	۹۶ اور ۹۷
(فسادی) کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو صالحؑ اور ان کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے اور پھر ان کے وارثوں سے یہی کہیں گے کہ ہم لوگ اس وقت ان کے گھر گئے ہی نہیں تھے اور ہم بالکل سچ کہہ رہے ہیں۔	النمل (۲۷)	۴۹
گنہگار قیامت کو قسمیں کھائیں گے کہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔	الروم (۳۰)	۵۵
جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں البتہ جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ) ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵
کافروں کا کہنا کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی تمہارے پروردگار کی قسم! وہ ضرور آ کر رہے گی۔	سبا (۳۴)	۳
اللہ کی سخت سے سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آتا تو یہ سب سے زیادہ ہدایت پر ہوتے مگر جب ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کی نفرت ہی بڑھی۔	الفاطر (۳۵)	۴۲
قرآنِ پر حکمت کی قسم! آپ (ﷺ) پیغمبروں میں سے ہیں اور سیدھے راستے پر ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲ تا ۴
قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱
دوزخی کو دوزخ کے وسط میں دیکھ کر جنتی کہے گا کہ اللہ کی قسم! تو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کئے گئے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۵ تا ۵۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو)۔	صٓ (۳۸)	۱
(اے ایوبؑ) اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔	صٓ (۳۸)	۴۴
(شیطان) کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم! میں ان سب (آدم زاد) کو بہکاتا رہوں گا۔	صٓ (۳۸)	۸۲
کتابِ روشن کی قسم! کہ ہم نے اس قرآن کو عربی میں بنایا تاکہ تم سمجھو۔	الزخرف (۴۳)	۲اور۳
اس قرآن روشن کی قسم! کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل کیا۔	الدخان (۴۴)	۲اور۳
کفر کرنے والے جب آگ کے سامنے کئے جائیں گے اور اُن سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم! حق ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۴
پانی کی نہریں ہوں گی جو بو نہیں کرے گا۔ دودھ کی ایسی نہریں ہوں گی جس کا مزہ نہیں بدلے گا شراب کی نہریں لذت والی ہوں گی شہد مصفا کی نہریں ہوں گی ہر قسم کے میوے ہوں گے۔	محمد (۴۷)	۱۵
قرآن مجید کی قسم! (کہ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں)۔	قٓ (۵۰)	۱
بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم! جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱
آسمان کی قسم! جس میں رستے ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۷
آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم! یہ (قیامت کا وعدہ اسی طرح) قابلِ یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۳
طور کی قسم! اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے کشادہ اوراق میں اور آباد گھر کی، اونچی چھت کی اور ابلتے دریا کی کہ تمہارے پروردگار کا عذاب ہو کر رہے گا (اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔	الطور (۵۲)	۱تا۸
تارے کی قسم! جب غائب ہونے لگے۔	النجم (۵۳)	۱
تاروں کی منزلوں کی قسم! اگر تم سمجھو تو بڑی قسم ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۷۵اور۷۶
ایسوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۴
منافق قسموں کو ڈھال بناتے ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۶
(منافق) جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے دیکھو یہ جھوٹے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منافق قسموں کو ڈھال بناتے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۲
کہہ دو کہ میرے پروردگار کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔	التغابن (۶۴)	۷
قلم کی قسم! اور جو (اہلِ قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم! آپ (ﷺ) دیوانے نہیں، آپ کے لئے بے انتہا اجر اور آپ بہترین اخلاق والے ہیں۔	القلم (۶۸)	۱ تا ۴
جھٹلانے، بہت زیادہ قسمیں کھانے، شرارتیں اور چغلیاں کرنے، بخل، اور مال اور اولاد پر تکبر کرنے والے کا کہنا نہ ماننا۔	القلم (۶۸)	۸ تا ۱۶
باغ والوں کی آزمائش کی گئی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہ صبح ہوتے ہی ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے اور انشاء اللہ نہ کہا۔	القلم (۶۸)	۱۷
جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی۔ کہ جس شے کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لئے حاضر ہو گی۔	القلم (۶۸)	۳۹
ہم کو ان چیزوں کی قسم! جو تم کو نظر آتی ہیں۔	الحاقۃ (۶۹)	۳۸
مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم!	المعارج (۷۰)	۴۰
چاند کی قسم! اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے اور صبح کی جب روشن ہو۔	المدثر (۷۴)	۳۲ تا ۳۴
روز قیامت اور نفس لوامہ کی قسم! (کہ سب لوگ اٹھا کر) کھڑے کئے جائیں گے۔	القیامۃ (۷۵)	۱ اور ۲
نرم نرم چلنے والی ہواؤں کی قسم! پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔	المرسلٰت (۷۷)	۱ اور ۲
فرشتوں کی قسم! جو وحی لاتے ہیں تاکہ عذر ختم ہو اور ڈر سنایا جائے۔	المرسلٰت (۷۷)	۵ اور ۶
ان فرشتوں کی قسم! جو ڈوب کر کھینچے، آسانی سے کھول دیتے، جو تیرتے پھرتے، لپک کر آگے بڑھتے پھر (دنیا کے) تمام کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱ تا ۵
ستاروں کی قسم! جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔	التکویر (۸۱)	۱۵ اور ۱۶
رات کی قسم! جب ختم ہونے لگتی ہے اور صبح کی قسم! جب نمودار ہوتی ہے۔	التکویر (۸۱)	۱۷ اور ۱۸
شام کی سرخی کی قسم! اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے اور چاند کی جب وہ کامل ہو جائے۔	الانشقاق (۸۴)	۱۶ اور ۱۷
آسمان کی قسم! جس میں برج ہیں اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے اور جو اس کے پاس حاضر کیا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جائے اس کی۔	البروج (۸۵)	۱ تا ۳
آسمان اور رات کے وقت آنے والے چمکتے تارے کی قسم!	الطارق (۸۶)	۱ تا ۳
آسمان کی قسم! جو مینہ برساتا ہے۔	الطارق (۸۶)	۱۱
اور زمین کی قسم! جو پھٹ جاتی ہے۔	الطارق (۸۶)	۱۲
اس شہر (مکہ) کی قسم! جس میں آپ (ﷺ) رہتے ہو۔	البلد (۹۰)	۱ اور ۲
اور تمہارے باپ (آدمؑ) اور اس کی اولاد کی قسم! کہ ہم نے انسان کو تکلیف کی حالت میں رہنے والا پیدا کیا۔	البلد (۹۰)	۳
سورج اور اس کی روشنی کی قسم! اور چاند کی جب اس کے بعد نکلے اور دن کی جب اسے چمکا دے اور رات کی جب اسے چھپالے اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا پھر اسے بدکاری اور پرہیزگاری کی سمجھ دی۔	الشمس (۹۱)	۱ تا ۸
رات کی قسم! جب (دن کو) چھپالے اور دن کی قسم جب چمک اٹھے اور اس (ذات) کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیے۔	اللیل (۹۲)	۱ تا ۳
آفتاب کی روشنی کی قسم! اور رات (کی تاریکی) کی جب وہ چھا جائے۔	الضحیٰ (۹۳)	۱ اور ۲
انجیر، زیتون، طور سینا اور امن والے شہر کی قسم! کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔	التین (۹۵)	۱ تا ۳
سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم! جو ہانپ اٹھتے ہیں پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے اور گرد اُڑاتے ہیں۔ صبح کو چھاپہ مارتے ہیں اور دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۱ تا ۵
عصر (یعنی زمانے) کی قسم! کہ انسان نقصان میں ہے۔	العصر (۱۰۳)	۱ اور ۲

(ساتھ ہی دیکھئے: عہد صفحہ ۱۶۹۸)

قسم کھانے کے لائق

فجر کی قسم! اور دس راتوں کی اور جفت اور طاق کی اور جب رات کی جب جانے لگے (اور) بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں۔	الفجر (۸۹)	۱ تا ۵

قسموں کا کفارہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قسموں کا کفارہ یہ ہے کہ دس محتاجوں کا وہ اوسط درجہ کا کھانا کھلانا جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔	المائدہ (۵)	۸۹
قسموں کا کفارہ مقرر کیا۔	التحریم (۶۶)	۲

(ساتھ ہی دیکھئے: کفارہ صفحہ ۲۱۳۷)

قصاص اور دیت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قصاص فرض کیا گیا آزاد آزاد کے بدلے میں، غلام غلام کے بدلے میں اور عورت عورت کے بدلے میں، قصاص دینے میں پروردگار کی تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۷۸
اور اے اہلِ عقل! (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل وخونریزی سے) بچو۔	البقرہ (۲)	۱۷۹
جیسی زیادتی تم پر کوئی کرے ویسی ہی زیادتی تم اس پر کرو۔	البقرۃ (۲)	۱۹۴
اگر کوئی غلطی سے مومن کو قتل کر دے تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے۔ دوسرے مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دے تو ان کو اختیار ہے۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک غلام کو آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ (یہ کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے۔	النساء (۴)	۹۲
تورات میں حکم کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور زخم کا اسی طرح کا بدلہ ہے۔ سو اگر کوئی بدلہ معاف کر دے تو وہ اس کا کفارہ ہے۔	المائدہ (۵)	۴۵
ہم نے (مقتول کے) وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہئے کہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور وفتحیاب ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳
راستے میں (خضرؑ نے) ایک لڑکے کو مار ڈالا اس پر موسیٰؑ صبر نہ کر سکے اور کہا کہ بغیر قصاص آپ نے مار ڈالا۔	الکھف (۱۸)	۷۴
موسیٰؑ کو خوف کہ قتل کے بدلے مار نہ ڈالے جائیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۴
موسیٰؑ کو خوف کہ فرعون کے لوگ قتل کے بدلے مجھے مار نہ ڈالیں۔	القصص (۲۸)	۳۳

قصص القرآن

قصے: قرآن میں پچھلی قوموں کے قصے شامل کرنے کی وجہ:

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(دعا کہ) ان لوگوں کے رستے پر چلا جن پر تو اپنا فضل وکرم کرتا رہا نہ ان کے (راستے پر چلا) جن پر تو غصہ ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے (راستے پر چلا)۔	الفاتحہ (۱)	۷
اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔	البقرۃ (۲)	۶۶
یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے ہیں جو آپ (ﷺ) کو بذریعہ وحی بتا رہے ہیں۔ آپ (ﷺ) ان کے پاس اس وقت نہیں تھے جب وہ مریمؑ کی کفالت کے لئے قلمیں ڈال رہے تھے۔ اور نہ ہی اس وقت بھی ان کے پاس تھے جب وہ لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	آل عمران (۳)	۴۴
تمام بیانات (قصوں کے بارے میں) صحیح ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔	آل عمران (۳)	۶۲
تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟	آل عمران (۳)	۱۳۷
بہت سے پیغمبروں کے حالات آپ (ﷺ) سے بیان کر دیئے اور بہتوں کے حالات بیان نہیں کئے۔	النساء (۴)	۱۶۴
(اے محمد ﷺ) ان کو آدمؑ کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پڑھ کر سنا دو۔ جس میں نیاز نہ قبول کرنے پر ایک بھائی نے دوسرے بھائی کو قتل کر دیا۔	المائدہ(۵)	۲۷
(وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ! کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔	المائدہ(۵)	۱۱۲
اللہ تعالیٰ سچی بات بیان فرماتا ہے۔	الانعام(۶)	۵۷
ہم اپنے علم سے اصحاب کہف کے حالات بیان کریں گے۔ اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔	الاعراف(۷)	۷
یہ بستیاں ہیں کہ جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں تو اسے مان لیں۔	الاعراف(۷)	۱۰۱
جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں ان سے یہ قصے بیان کرو تا کہ وہ ڈریں اور فکر کریں۔	الاعراف(۷)	۱۷۶
کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	التوبہ(۹)	۷۰
یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور اس سے پہلے نہ تو آپ (ﷺ) ہی ان کو جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم۔ تو صبر کرو انجام پرہیزگاروں کا ہی ہے۔	ھود(۱۱)	۴۹
پچھلی قوموں کے تھوڑے واقعات آپ (ﷺ) سے بیان کئے بعض باقی ہیں اور بعض کو تہس نہس کر دیا۔	ھود(۱۱)	۱۰۰
ان (قصوں) میں اس شخص کے لئے جو عذابِ آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔	ھود(۱۱)	۱۰۳
پیغمبروں کے سچے حالات آپ (ﷺ) کے دل کو قائم رکھنے کے لئے بتائے ہیں اور ان (قصوں) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور یہ مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔	ھود(۱۱)	۱۲۰
اس قرآن کے ذریعے ایک اچھا قصہ سناتے ہیں جسے آپ (ﷺ) پہلے نہیں جانتے تھے۔	یوسف(۱۲)	۳
ہاں یوسفؑ اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔	یوسف(۱۲)	۷
(اے پیغمبر ﷺ) یہ قصہ غیب میں سے ہے جو ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف وحی کیا ہے۔ اس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وقت جب برادرانِ یوسفؑ فریب کر رہے تو آپ ان کے پاس نہ تھے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۲
ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ قرآن ایسی بات نہیں جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۱۱
بھلا آپ (ﷺ) کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر پہنچی جو آپ سے پہلے تھے (یعنی) نوح، عاد اور ثمود کی قوم میں جب پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے۔	ابراہیم (۱۴)	۹
بے شک اس (قصے) میں اہلِ فراست (عقل رکھنے والوں) کے لئے نشانی ہے۔	الحجر (۱۵)	۷۵
اصحابِ کہف کے حالات صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۳
اس طرح ہم آپ (ﷺ) سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۹
اور نوحؑ (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔	الانبیاء (۲۱)	۷۶
بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی۔	المؤمنون (۲۳)	۳۰
مختلف قوموں میں پیغمبر بھیجے ان کو جھٹلانے پر عذاب پھر انکے افسانے رہ گئے پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت۔	المؤمنون (۲۳)	۴۴
بیشک (ان قصوں میں) نشانی ہے مگر اکثر ایمان لانے والے نہیں۔	الشعرا (۲۶)	۶۷، ۱۰۳، ۱۲۱، ۱۵۸، ۱۷۴، ۱۹۰
(اے محمد ﷺ) ہم تمہیں موسیٰؑ اور فرعون کے کچھ حالات مومنوں کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۳
اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے پاس پیغمبر آئے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۳
(یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان (تذکروں) میں نصیحت ہے۔	ص (۳۸)	۴۹
ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ کے حالات آپ سے بیان کر دیئے اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے اور کسی پیغمبر میں ایسی طاق نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہلِ باطل نقصان میں پڑ گئے۔	المؤمن (۴۰)	۷۸
اسی طرح لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے۔	محمد (۴۷)	۳
ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے۔	القمر (۵۴)	۴
جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس (قصے) میں عبرت ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۲۶

قصہ آدمؑ

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں نائب بنانے والا ہوں تو انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے؟ ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	البقرۃ (۲)	۳۰
پھر اُس نے (اللہ نے) آدمؑ کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔	البقرۃ (۲)	۳۱
اُنہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بے شک تو دانا اور حکمت والا ہے۔	البقرۃ (۲)	۳۲
(تب) اللہ نے (آدمؑ کو) حکم دیا کہ اے آدمؑ! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ جب اُنہوں نے اُن کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے۔	البقرۃ (۲)	۳۳

ق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر بن گیا۔	البقرۃ(۲)	۳۴
اور ہم نے کہا کہ اے آدمؑ! تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اُس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے۔	البقرۃ(۲)	۳۵
پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے ان سے اُن کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت کا ٹھکانہ اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے۔	البقرۃ(۲)	۳۶
پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اُس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بے شک وہ معاف کرنے والا اور صاحبِ رحم ہے۔	البقرۃ(۲)	۳۷
ہم نے فرمایا تم سب یہاں سے اتر جاؤ تو جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اُس کی پیروی کرنا کہ) جنھوں نے میری ہدایت کی پیروی کی اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔	البقرۃ(۲)	۳۸
اور جنھوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔	البقرۃ(۲)	۳۹
اللہ نے آدمؑ اور نوحؑ اور خاندانِ ابراہیمؑ اور خاندانِ عمرانؑ کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔	آلِ عمران(۳)	۳۳
ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔	آلِ عمران(۳)	۳۴
عیسٰیؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدمؑ کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ ہو گئے۔	آلِ عمران(۳)	۵۹
(یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	آلِ عمران(۳)	۶۰
ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل وصورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس نے نہیں کیا۔	الاعراف(۷)	۱۱
(شیطان سے) پوچھا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اُس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نے جواب دیا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔	الاعراف (۷)	۱۲
آدمؑ (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو کھاؤ (پیو) مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے۔	الاعراف (۷)	۱۹
تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ اُس کے ستر کی چیزیں جو اُن سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔	الاعراف (۷)	۲۰
اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔	الاعراف (۷)	۲۱
غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا تو ان کے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت (کے درختوں) کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے تب اُن کے پروردگار نے ان کو پکارا کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے سے) منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟	الاعراف (۷)	۲۲
دونوں عرض کرنے لگے کہ اے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔	الاعراف (۷)	۲۳
(اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک خاص وقت تک زمین پر ٹھکانہ اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے۔	الاعراف (۷)	۲۴
اور کہا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔	الاعراف (۷)	۲۵
اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔	الحجر (۱۵)	۲۸
جب اس کی (صورتِ انسانیہ میں) درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدہ میں گر پڑنا۔	الحجر (۱۵)	۲۹
تو فرشتے تو سب کے سب سجدہ میں گر پڑے۔	الحجر (۱۵)	۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مگر شیطان اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ سجدہ کرنے سے انکار کیا۔	الحجر(۱۵)	۳۱
(اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔	الحجر(۱۵)	۳۲
(اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے سڑے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔	الحجر(۱۵)	۳۳
(اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔	الحجر(۱۵)	۳۴
اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی)۔	الحجر(۱۵)	۳۵
(اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کئے جائیں گے۔	الحجر(۱۵)	۳۶
فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے۔	الحجر(۱۵)	۳۷
وقتِ مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک۔	الحجر(۱۵)	۳۸
(اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔	الحجر(۱۵)	۳۹
ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو پانا مشکل ہے)۔	الحجر(۱۵)	۴۰
(اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے۔	الحجر(۱۵)	۴۱
جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ تو ان کو گناہ میں ڈال سکے)۔ ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔	الحجر(۱۵)	۴۲
ان سب (بدراہوں) کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔	الحجر(۱۵)	۴۳
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۶۱
(اور ازراہِ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جس کو تو نے مجھ پر فضیلت دی۔ اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۶۲
اللہ نے فرمایا یہاں سے چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا۔ تو تم سب کی جزا جہنم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے)۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۳
اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ۔ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ۔ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان ان سے جو وعدے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۴
جو مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے پیغمبرﷺ) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۵
اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۰
اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا)۔ وہ جنات میں سے تھا۔ تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے۔	الکھف (۱۸)	۵۰
یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولادِ آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔ (آیتِ سجدہ)	مریم (۱۹)	۵۸
اور ہم نے پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر وثبات نہ دیکھا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۵
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۶
ہم نے فرمایا کہ آدمؑ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۷
یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو اور نہ ننگے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۸
اور یہ کہ نہ پیاسے رہو گے اور نہ دھوپ کھاؤ گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ اے آدمؑ! بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۰
تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۱
پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۲
فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے)۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۳
اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۴
وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۵
اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۶
جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے تو ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔		
اے آدم کی اولاد! ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۰ اور ۶۱
جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔	صٓ (۳۸)	۷۱
جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔	صٓ (۳۸)	۷۲
تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا مگر شیطان اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔	صٓ (۳۸)	۷۳ اور ۷۴
(اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس! جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آ گیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟	صٓ (۳۸)	۷۵
بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔	صٓ (۳۸)	۷۶
کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔	صٓ (۳۸)	۷۷
اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی۔	صٓ (۳۸)	۷۸

قصہ آلِ عمرانؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے آدمؑ کو نوحؑ اور خاندانِ ابراہیمؑ اور خاندانِ عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔	آلِ عمران (۳)	۳۳
ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۴
(وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمرانؑ کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار! جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما۔ تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۵
جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کے لئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے اور اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔	آلِ عمران (۳)	۳۶
تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا۔ اور زکریاؑ کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریاؑ جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریمؑ سے) پوچھنے لگے کہ مریمؑ یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بےشمار رزق دیتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۷
اور (مومنوں کے لئے دوسری مثال) عمرانؑ کی بیٹی مریمؑ کی (ہے) جنھوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں۔	تحریم (۶۶)	۱۲

قصہ ابراہیمؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیمؑ کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو)۔ اللہ نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا۔	البقرۃ(۲)	۱۲۴
اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔	البقرۃ(۲)	۱۲۵
اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے پروردگار! اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کر دوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔	البقرۃ(۲)	۱۲۶
اور جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔	البقرۃ(۲)	۱۲۷
اے پروردگار! ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریقہ عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔	البقرۃ(۲)	۱۲۸
اے پروردگار! ان (لوگوں) میں ان ہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کرنا جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے۔ اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔	البقرۃ(۲)	۱۲۹
اور ابراہیمؑ کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو۔ ہم نے ان کو		

ق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دنیا میں بھی منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرہ) صلحاء میں ہوں گے۔	البقرۃ (۲)	۱۳۰
جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں۔	البقرۃ (۲)	۱۳۱
اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوبؑ نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔	البقرۃ (۲)	۱۳۲
اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے راستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبرﷺ ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دینِ ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	البقرۃ (۲)	۱۳۵
(مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اُتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۳۶
(اے یہود ونصاریٰ)! کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے (اے محمدﷺ! ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۴۰
بھلا تم نے اس شخص (نمرود) کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیمؑ سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیمؑ نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیمؑ نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے۔ (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔	البقرۃ (۲)	۲۵۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب ابراہیمؑ نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کہ کیا تم نے (اس بات کو) باور (یعنی یقین) نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اس لئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے۔ اللہ نے فرمایا کہ چار پرندے پکڑ لو اور اپنے سے ہلا لو پھر ان کا ایک ایک حصہ الگ الگ پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۶۰
اللہ نے آدمؑ کو نوحؑ اور خاندانِ ابراہیمؑ اور خاندانِ عمرانؑ کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔	آلِ عمران (۳)	۳۳
ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۴
اے اہلِ کتاب! تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں (اور ابراہیمؑ پہلے ہو چکے ہیں) تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟	آلِ عمران (۳)	۶۵
ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی۔ بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے۔	آلِ عمران (۳)	۶۷
ابراہیمؑ سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (آخر الزماں ﷺ) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔	آلِ عمران (۳)	۶۸
کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۸۴
کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا۔ پس دینِ ابراہیمؑ کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	آلِ عمران (۳)	۹۵
اس (خانہ کعبہ) میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرے گا تو اللہ بھی اہلِ عالم سے بے نیاز ہے۔	آلِ عمران (۳)	۹۷
ہم نے خاندانِ ابراہیمؑ کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی۔	النساء (۴)	۵۴
اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکم اللہ کا قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیمؑ کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا تھا۔	النساء (۴)	۱۲۵
(اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسٰیؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔	النساء (۴)	۱۶۳
اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو۔	الانعام (۶)	۷۴
اور ہم اس طرح ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔	الانعام (۶)	۷۵
(یعنی) جب رات نے ان کو (پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں۔	الانعام (۶)	۷۶
پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے۔ یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔	الانعام (۶)	۷۷
پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو! جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔	الانعام (۶)	۷۸
میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔	الانعام (۶)	۷۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو، اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟	الانعام(۶)	۸۰
بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو، جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیتِ خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ)۔	الانعام(۶)	۸۱
جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا ان کے لئے امن (اور جمعیتِ خاطر) ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔	الانعام(۶)	۸۲
اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیمؑ کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے۔	الانعام(۶)	۸۳
اور ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۸۴
کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے (یعنی دین صحیح) مذہبِ ابراہیمؑ کا جو ایک (اللہ) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	الانعام(۶)	۱۶۱
کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	التوبہ(۹)	۷۰
پیغمبر (ﷺ) اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں۔ گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں۔	التوبہ(۹)	۱۱۳
اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔	التوبہ (۹)	۱۱۴
اور ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے (تو) سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔	ھود (۱۱)	۶۹
جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو (ابراہیمؑ نے) ان کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں۔	ھود (۱۱)	۷۰
اور ابراہیمؑ کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحٰقؑ کے بعد یعقوبؑ کی خوشخبری دی۔	ھود (۱۱)	۷۱
اُس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا؟ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔	ھود (۱۱)	۷۲
انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوارِ تعریف اور بزرگوار ہے۔	ھود (۱۱)	۷۳
جب ابراہیمؑ سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے۔	ھود (۱۱)	۷۴
بیشک ابراہیمؑ بڑے تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔	ھود (۱۱)	۷۵
اے ابراہیمؑ! اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلے گا۔	ھود (۱۱)	۷۶
اور اسی طرح اللہ تمہیں (یعنی یوسفؑ کو) برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوبؑ پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۶
اور (یوسفؑ نے کہا) اپنے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	یوسف (۱۲)	۳۸
اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو (لوگوں کے لئے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ۔	ابراہیم (۱۴)	۳۵
اے پروردگار! انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۶
اے پروردگار! میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے، اے پروردگار! تاکہ یہ نماز پڑھیں تُو لوگوں کے دلوں کو ایسا کردے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۷
اے پروردگار! جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۸
اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۹
اے پروردگار! مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔	ابراہیم (۱۴)	۴۰
اے پروردگار! حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کردے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۱
اور ان کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کا احوال سنادو۔	الحجر (۱۵)	۵۱
جب وہ ابراہیمؑ کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں نے) کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔	الحجر (۱۵)	۵۲
(مہمانوں نے) کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۵۳
وہ بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو۔	الحجر (۱۵)	۵۴
(انہوں نے) کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہوئیے۔	الحجر (۱۵)	۵۵
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے (میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے۔	الحجر (۱۵)	۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے۔	الحجر(۱۵)	۵۷
(انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب کریں)۔	الحجر(۱۵)	۵۸
مگر لوط کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے۔	الحجر(۱۵)	۵۹
البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔	الحجر(۱۵)	۶۰
بیشک ابراہیمؑ (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں نہ تھے۔	النحل(۱۶)	۱۲۰
اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا تھا اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا۔	النحل(۱۶)	۱۲۱
اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔	النحل(۱۶)	۱۲۲
پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دینِ ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	النحل(۱۶)	۱۲۳
اور کتاب میں ابراہیمؑ کو یاد کرو۔ بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے۔	مریم(۱۹)	۴۱
جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آ سکیں؟	مریم(۱۹)	۴۲
ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جایئے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا۔	مریم(۱۹)	۴۳
ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے۔ بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔	مریم(۱۹)	۴۴
ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔	مریم(۱۹)	۴۵
اس نے کہا کہ ابراہیمؑ! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کردوں گا اور ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔	مریم(۱۹)	۴۶
(ابراہیمؑ نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔	مریم(۱۹)	۴۷
اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔ اُمید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔	مریم(۱۹)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب ابراہیمؑ نے ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاقؑ اور (اسحاق کو) یعقوبؑ بخشے۔ اور سب کو پیغمبر بنایا۔	مریم (۱۹)	۴۹
اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا۔	مریم (۱۹)	۵۰
یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولادِ آدمؑ میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔ (آیتِ سجدہ)	مریم (۱۹)	۵۸
پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے۔ جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا گویا اسے) کھو دیا اور خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی۔	مریم (۱۹)	۵۹
اور ہم نے ابراہیمؑ کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان (کے حال) سے واقف تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۱
جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو۔	الانبیاء (۲۱)	۵۲
وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۳
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۴
وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو۔	الانبیاء (۲۱)	۵۵
(ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں۔	الانبیاء (۲۱)	۵۶
اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔	الانبیاء (۲۱)	۵۷
پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔	الانبیاء (۲۱)	۵۸
کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۹
لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیمؑ کہتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۶۰
وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تا کہ وہ گواہ رہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۶۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(جب ابراہیمؑ آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیمؑ بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تُو نے کیا ہے؟	الانبیاء(۲۱)	۶۲
(ابراہیمؑ نے) کہا یہ ان کے اس بڑے (بت) نے کیا (ہوگا) اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔	الانبیاء(۲۱)	۶۳
انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بے شک تم ہی بے انصاف ہو۔	الانبیاء(۲۱)	۶۴
پھر (شرمندہ ہوکر) سر نیچا کرلیا (اس پر بھی ابراہیمؑ سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۶۵
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدے دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟	الانبیاء(۲۱)	۶۶
تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟۔	الانبیاء(۲۱)	۶۷
(تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبود کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔	الانبیاء(۲۱)	۶۸
ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہوجا اور ابراہیمؑ پر (موجب) سلامتی (بن جا)۔	الانبیاء(۲۱)	۶۹
ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے ان ہی کو نقصان میں ڈال دیا۔	الانبیاء(۲۱)	۷۰
اور ابراہیمؑ اور لوطؑ کو ہم نے اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔	الانبیاء(۲۱)	۷۱
جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجدِ محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے، روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والا عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔	الحج(۲۲)	۲۵
اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیمؑ کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔	الحج(۲۲)	۲۶
اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کردو کہ تمہاری طرح پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہوکر) چلے آئیں۔	الحج (۲۲)	۲۷
تا کہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چار پایوں مویشی (ذبح کے وقت) جو اللہ نے ان کے دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ (پھر) اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ۔	الحج (۲۲)	۲۸
پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہء قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔	الحج (۲۲)	۲۹
یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کردیئے گئے ہیں سوا اس کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔	الحج (۲۲)	۳۰
اور اگر یہ لوگ آپ (ﷺ) کو جھٹلاتے ہیں تو اس سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں۔ اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ بھی۔	الحج (۲۲)	۴۲ اور ۴۳
اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰؑ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔	الحج (۲۲)	۴۴
اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تا کہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے۔	الحج (۲۲)	۷۸
اور ان کو ابراہیمؑ کا حال پڑھ کر سنادو۔	الشعراء (۲۶)	۶۹
جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟	الشعراء (۲۶)	۷۰
وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۷۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟	الشعراء(۲۶)	۷۲
یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے ہیں یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟	الشعراء(۲۶)	۷۳
انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔	الشعراء(۲۶)	۷۴
(ابراہیمؑ نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو۔	الشعراء(۲۶)	۷۵
تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔	الشعراء(۲۶)	۷۶
وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے)۔	الشعراء(۲۶)	۷۷
جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔	الشعراء(۲۶)	۷۸
اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔	الشعراء(۲۶)	۷۹
اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شِفاء بخشتا ہے۔	الشعراء(۲۶)	۸۰
اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا۔	الشعراء(۲۶)	۸۱
اور وہ جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا۔	الشعراء(۲۶)	۸۲
اے پروردگار! مجھے علم ودانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر۔	الشعراء(۲۶)	۸۳
اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر۔	الشعراء(۲۶)	۸۴
اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر۔	الشعراء(۲۶)	۸۵
اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔	الشعراء(۲۶)	۸۶
اور جس دن لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کرنا۔	الشعراء(۲۶)	۸۷
جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔	الشعراء(۲۶)	۸۸
ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا)۔	الشعراء(۲۶)	۸۹
اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔	الشعراء(۲۶)	۹۰
اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔	الشعراء(۲۶)	۹۱
اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟	الشعراء(۲۶)	۹۲
(یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجتے تھے)۔ کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟	الشعراء(۲۶)	۹۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو وہ اور گمراہ (یعنی بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔	الشعراء(۲۶)	۹۴
اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے)۔	الشعراء(۲۶)	۹۵
وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔	الشعراء(۲۶)	۹۶
کہ اللہ کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے۔	الشعراء(۲۶)	۹۷
جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔	الشعراء(۲۶)	۹۸
اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔	الشعراء(۲۶)	۹۹
تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے۔	الشعراء(۲۶)	۱۰۰
اور نہ گرم جوش دوست۔	الشعراء(۲۶)	۱۰۱
کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔	الشعراء(۲۶)	۱۰۲
بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔	الشعراء(۲۶)	۱۰۳
اور ابراہیمؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	العنکبوت(۲۹)	۱۶
تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو۔ تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔	العنکبوت(۲۹)	۱۷
اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی امتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔	العنکبوت(۲۹)	۱۸
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ اللہ کو آسان ہے۔	العنکبوت(۲۹)	۱۹
کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	العنکبوت(۲۹)	۲۰
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔	العنکبوت(۲۹)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔	العنکبوت (۲۹)	۲۲
اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۳
تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو مگر اللہ نے ان کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۲۴
اور (ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور پھر تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۵
پس ان پر (ایک) لوطؑ ایمان لائے اور (ابراہیمؑ) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۶
اور ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی اور ان کو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۷
اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۳۱
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے ہیں) ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔	العنکبوت (۲۹)	۳۲
اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے (یعنی آپ ﷺ سے) اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسٰیؑ سے اور مریم کے بیٹے عیسٰیؑ سے اور عہد بھی ان سے پکا لیا۔	الاحزاب (۳۳)	۷
تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور انہی کے (یعنی نوحؑ کے) پیروؤں میں ابراہیمؑ تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۳
جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۴
جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۵
کیوں جھوٹ (بنا کر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۶
بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۷
تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۸
اور کہا میں تو بیمار ہوں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۹
تب وہ ان سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۰
پھر (ابراہیمؑ) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۱
تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۲
پھر ان کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۳
تو وہ لوگ (واپسی پر) ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۴
انہوں (یعنی ابراہیمؑ) نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۵
حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۶
وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۷
غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۸
اور (ابراہیمؑ) بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۹
اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو)۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۰
دیکھیے: ذبح کرنے کا واقعہ قصہ اسمٰعیلؑ میں صفحہ ۱۸۴۵		
بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۶
کہ ابراہیمؑ پر سلام ہو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۹
نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۱
اور ہم نے ان کو اسحٰقؑ کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے)۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۲
اور ہم نے ان پر اور اسحٰقؑ پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۳
اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحبِ نظر تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۵
ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔	صٓ (۳۸)	۴۶
اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۷
اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف کا رستہ دکھا دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳
اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۲۶
ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا۔	الزخرف (۴۳)	۲۷
اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع رہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۸
بھلا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟	الذّٰرِیٰت (۵۱)	۲۴
جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔	الذّٰرِیٰت (۵۱)	۲۵
تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا لائے۔	الذّٰرِیٰت (۵۱)	۲۶
(اور کھانے کے لئے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟	الذّٰرِیٰت (۵۱)	۲۷
اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی۔	الذّٰرِیٰت (۵۱)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو ابراہیمؑ کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے، ایک تو) بڑھیا (ہوں) اور (دوسرے) بانجھ۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۹
انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بیشک صاحبِ حکمت (اور) خبردار ہے؟	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۰
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اے فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۱
انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۲
تاکہ ان پر کھنگر (نوکیلے پتھریاں) برسائیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۳
جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۴
ابراہیمؑ کی (خبر نہیں پہنچی) جنہوں نے (حق طاعت ورسالت) پورا کیا۔	النجم (۵۳)	۳۷
ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو وقتاً فوقتاً جاری رکھا تو بعض تو اس میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۶
تمہیں ابراہیمؑ اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں (اور) تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! تجھی پر ہمارا بھروسا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۴
اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار! ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۵
آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے۔ (یعنی) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۷ تا ۱۹

قصہ ادریسؑ

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
کتاب میں ادریسؑ کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے۔	مریم (۱۹)	۵۶
اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا۔	مریم (۱۹)	۵۷
اسمٰعیل اور ادریسؑ اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو)۔ یہ سب صبر کرنے والے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۵
ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا بلاشبہ وہ نیکوکار تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۶

قصہ ارم کے رہنے والوں کا

(دیکھئے: قصہ صالحؑ صفحہ ۱۹۲۳)

قصہ اسحٰقؑ

بھلا جس وقت یعقوبؑ وفات پانے لگے تو (کیا) تم اس وقت موجود تھے؟ جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۳۳
اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحٰقؑ عطا کئے اور ان کے بعد یعقوبؑ اور سب کو نیک کیا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۲
اور ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو اسحٰقؑ کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے)۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۲
اور ہم نے ان پر اور اسحٰقؑ پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۳
اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحبِ نظر تھے۔	ص (۳۸)	۴۵
ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔	ص (۳۸)	۴۶
اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے۔	ص (۳۸)	۴۷

(مزید حوالوں کے لئے دیکھئے: قصہ ابراہیمؑ صفحہ ۱۸۲۷)

قصہ اسمٰعیلؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔	البقرۃ (۲)	۱۲۵
اور جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے) اے ہمارے پروردگار! ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۲۷
اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو بھی (یاد کرو) اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔	الانعام (۶)	۸۶
کتاب میں اسمٰعیلؑ کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے۔	مریم (۱۹)	۵۴
اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے۔	مریم (۱۹)	۵۵
اسمٰعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا بلاشبہ وہ نیکوکار تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۵ اور ۸۶
تو ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو ایک نرم دل لڑکے (اسمٰعیلؑ) کی خوشخبری دی۔	الصفّت (۳۷)	۱۰۱
جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیمؑ نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پایئے گا۔	الصفّت (۳۷)	۱۰۲
جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔	الصفّت (۳۷)	۱۰۳
تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیمؑ!	الصفّت (۳۷)	۱۰۴
تم نے خواب کو سچ کر دکھایا۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الصفّت (۳۷)	۱۰۵
بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی۔	الصفّت (۳۷)	۱۰۶

ق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۸

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ ابراہیمؑ صفحہ ۲۱۳۷، قصہ اسحٰقؑ صفحہ ۱۸۴۴)

قصہ اصحاب الایکۃ

(دیکھئے: قصہ شعیبؑ صفحہ ۱۹۱۹)

قصہ اصحابِ کہف

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟	الکھف (۱۸)	۹
جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔	الکھف (۱۸)	۱۰
تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا۔	الکھف (۱۸)	۱۱
پھر ان کو جگا اُٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔	الکھف (۱۸)	۱۲
ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔	الکھف (۱۸)	۱۳
اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اُٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔	الکھف (۱۸)	۱۴
ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ اُن (کے معبود ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے۔	الکھف (۱۸)	۱۵
اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا۔	الکھف (۱۸)	۱۶
اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔	الکھف (۱۸)	۱۷
اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے۔	الکھف (۱۸)	۱۸
اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کونسا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔	الکھف (۱۸)	۱۹
اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کرلیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔	الکھف (۱۸)	۲۰
اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۲۱
(بعض لوگ) اندازے سے کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے (اور) چھٹا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں)۔ تو تم ان (کے معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔	الکھف (۱۸)	۲۲
اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔	الکھف (۱۸)	۲۳
مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کر دوں گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ اُمید ہے میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔	الکھف (۱۸)	۲۴
اور اصحابِ کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے۔	الکھف (۱۸)	۲۵
کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی جانتا ہے اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۶

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ دوبارہ زندہ ہونے کا صفحہ ۱۹۰۹)

قصہ الٹی ہوئی بستیوں کا

(دیکھئے: قصہ لوطؑ صفحہ ۱۹۴۶)

قصہ الیاسؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی، یہ سب نیکوکار تھے۔	الانعام (۶)	۸۴ اور ۸۵
اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۳
جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۴
کیا تم بعل کو پکارتے (اور اسے پوجتے ہو) اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۶
تو ان لوگوں نے اُن کو جھٹلا دیا۔ سو وہ (دوزخ میں) حاضر کیے جائیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۷
ہاں اللہ کے بندگان خاص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے)۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۸
اور ان کا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۹
الیاسینؑ پر سلام۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۰
ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۱
بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۲

قصہ ایک بستی (انطاکیہ) کا

اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے پاس پیغمبر آئے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۳
(یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۴
وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور اللہ نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۵
انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۶
اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۷
وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے۔ اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۸
انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۹
اور شہر کے پرلے کنارے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم! پیغمبروں کے پیچھے چلو۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۰
ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور مجھے کیا کہ میں اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے؟	یٰسٓ (۳۶)	۲۲
کیا میں اس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو اس کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکے۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۳
تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۴
میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۵
حکم ہوا ہے کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو خبر ہو۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۶
کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۷
اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۸
وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشیں) سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۹

قصہ ایک فیصلہ کا

اور داؤدؑ اور سلیمانؑ (کا حال بھی سن لو) کہ جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔	الانبیاء(۲۱)	۷۸
تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریقہ) سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔	الانبیاء(۲۱)	۷۹
اور ہم نے ان (داؤدؑ) کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور (خصومت یعنی جھگڑے کی) بات کا فیصلہ (سکھایا)۔	صٓ (۳۸)	۲۰
بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے۔	صٓ (۳۸)	۲۱
جس وقت وہ داؤدؑ کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہم کو سیدھا رستہ دکھا دیجئے۔	صٓ (۳۸)	۲۲
(کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے (ہاں) ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دنبی ہے یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں، ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤدؑ نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ (آیتِ سجدہ)	صٓ (۳۸)	۲۴
تو ہم نے ان کو بخش دیا۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۵
اے داؤدؑ! ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔	صٓ (۳۸)	۲۶

قصہ ایک مومن کے خطاب کا قومِ فرعون سے

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ اور وہ تمہارے پاس پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
اے قوم! آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو۔ (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو (اس کے دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے۔ اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۹
تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم! مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے۔	المؤمن (۴۰)	۳۰
(یعنی) نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	المؤمن (۴۰)	۳۱
اور اے قوم! مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۲
جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے میدان سے) بھاگو گے (اس دن) تم کو کوئی اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا نہ ہوگا۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۳۳
اور پہلے یوسفؑ بھی نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک کرنے والا ہو۔	المؤمن (۴۰)	۳۴
جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر اور سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵
اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔	المؤمن (۴۰)	۳۸
بھائیو! یہ دنیا کی زندگی (چند روز) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۹
جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہونگے۔ وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
اور اے قوم! میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۴۱
تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کروں اور اس کا شریک مقرر کروں۔ جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔	المؤمن (۴۰)	۴۲
سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے۔ اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴۳
جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۴۴

قصہ الیسعؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ اور زکریاؑ اور یحیٰؑ اور عیسٰیؑ اور الیاسؑ کو بھی۔ یہ سب نیکوکار تھے۔	الانعام(۶)	۸۴اور۸۵
اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو بھی۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔	الانعام(۶)	۸۶
اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا۔	الانعام(۶)	۸۷
یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔	الانعام(۶)	۸۸
یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔	الانعام(۶)	۸۹
یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے۔	الانعام(۶)	۹۰
اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔	صٓ(۳۸)	۴۸

قصہ ایوبؑ

(اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسٰیؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھی عنایت کی تھی۔	النساء(۴)	۱۶۳
اور ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی۔ اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۸۴
اور ایوبؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔	الانبیا(۲۱)	۸۳
تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے۔	الانبیا(۲۱)	۸۴
اور ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارالہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔	صٓ(۳۸)	۴۱
(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں)۔	صٓ(۳۸)	۴۲
اور ہم نے ان کو اہل (وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔	صٓ(۳۸)	۴۳
اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔	صٓ(۳۸)	۴۴

قصہ باغ والوں کا

ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے اور ان کے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔	الکہف(۱۸)	۳۲
دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔	الکہف(۱۸)	۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور (اس طرح) اس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال (ودولت) میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔	الکہف (۱۸)	۳۴
اور (ایسی شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا۔ کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔	الکہف (۱۸)	۳۵
اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔	الکہف (۱۸)	۳۶
تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر تمہیں پورا مرد بنایا۔	الکہف (۱۸)	۳۷
مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔	الکہف (۱۸)	۳۸
اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے مَاشَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال واولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔	الکہف (۱۸)	۳۹
تو عجب نہیں کہ پروردگار! مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے۔	الکہف (۱۸)	۴۰
یا اس کا پانی گہرا (نیچا) ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا سکو۔	الکہف (۱۸)	۴۱
اور اس کے میووں کو عذاب نے آ گھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا اس (پر حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔	الکہف (۱۸)	۴۲
اور (اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔	الکہف (۱۸)	۴۳
یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب اللہ برحق کی ہے اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے۔	الکہف (۱۸)	۴۴
مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور اُمید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔	الکہف (۱۸)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے۔	القلم (٦٨)	١٧
اور انشاء اللہ نہ کہا۔	القلم (٦٨)	١٨
سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی۔	القلم (٦٨)	١٩
تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔	القلم (٦٨)	٢٠
جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔	القلم (٦٨)	٢١
کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔	القلم (٦٨)	٢٢
تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔	القلم (٦٨)	٢٣
کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔	القلم (٦٨)	٢٤
اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں)۔	القلم (٦٨)	٢٥
جب باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔	القلم (٦٨)	٢٦
نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں۔	القلم (٦٨)	٢٧
ایک جو ان میں عقلمند تھا بولا کیا میں نے تم کو نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟	القلم (٦٨)	٢٨
(تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصوروار تھے۔	القلم (٦٨)	٢٩
پھر لگے ایک دوسرے کو رُو در رُو ملامت کرنے۔	القلم (٦٨)	٣٠
کہنے لگے کہ ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔	القلم (٦٨)	٣١
اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں۔	القلم (٦٨)	٣٢
(دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔	القلم (٦٨)	٣٣
پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔	القلم (٦٨)	٣٤
(تو) کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کر دیں گے؟	القلم (٦٨)	٣٥

قصہ بن کے رہنے والوں کا

(دیکھئے: قصہ شعیبؑ صفحہ ۱۹۱۹)

قصہ بنی اسرائیل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے آلِ یعقوبؑ (بنی اسرائیل)! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔	البقرۃ (۲)	۴۰
اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہی اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکرِ اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر کے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ حاصل کرو اور مجھ ہی سے خوف رکھو۔	البقرۃ (۲)	۴۱
اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔	البقرۃ (۲)	۴۲
اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔	البقرۃ (۲)	۴۳
یہ کیا ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	البقرۃ (۲)	۴۴
اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بے شک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں) نہیں جو عاجزی کرنے والے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۴۵
جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۴۶
اے اولادِ یعقوبؑ! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔	البقرۃ (۲)	۴۷
اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے۔		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اور نہ کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں۔	البقرة (٢)	٤٨
اور جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے نجات بخشی۔ وہ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔	البقرة (٢)	٤٩
اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے۔	البقرة (٢)	٥٠
اور جب ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور تم ظلم کر رہے تھے۔	البقرة (٢)	٥١
پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تا کہ تم شکر کرو۔	البقرة (٢)	٥٢
اور جب ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تا کہ تم ہدایت حاصل کرو۔	البقرة (٢)	٥٣
اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا وہ بے شک معاف کرنے والا اور صاحبِ رحم ہے۔	البقرة (٢)	٥٤
اور جب تم نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ اے موسیٰؑ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہ لائیں گے تو تم کو بجلی نے آ گھیرا اور تم دیکھ رہے تھے۔	البقرة (٢)	٥٥
پھر موت آ جانے کے بعد ہم نے تم کو از سرِ نو زندہ کر دیا تا کہ احسان مانو۔	البقرة (٢)	٥٦
اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من وسلویٰ اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائیں ہیں اُن کو کھاؤ (پیو)۔ (مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے مگر اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔	البقرة (٢)	٥٧
اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطَّة“ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گیا ور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔	البقرۃ(۲)	۵۸
تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ دوسرا کہنا شروع کیا۔ پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیوں کہ وہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے۔	البقرۃ(۲)	۵۹
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرلیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔	البقرۃ(۲)	۶۰
اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم سے (ایک ہی) کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری، ککڑی، گیہوں، مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ تو انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں چاہئے) تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور (آخر کار) ذلت اور محتاجی ان سے چمٹا دی گئی تو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے اور یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے تھے اور حق سے بڑھے جاتے تھے۔	البقرۃ(۲)	۶۱
جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	البقرہ(۲)	۶۲
اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور کوہِ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا ہے) اسے یاد رکھو تا کہ (عذاب سے) محفوظ رہو۔	البقرۃ(۲)	۶۳
تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارہ میں پڑ گئے ہوتے۔	البقرۃ(۲)	۶۴
اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتہ کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل وخوار بندر ہو جاؤ۔	البقرۃ (۲)	۶۵
اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔	البقرۃ (۲)	۶۶
موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔	البقرۃ (۲)	۶۷
اُن لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آئی ہے۔ تا کہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے اس لئے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور ان پر افسوس اس لئے بھی ہے کہ ایسے کام کرتے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۷۹
اور کہتے ہیں (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا؟ (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہیں جن کا تمہیں مطلق علم نہیں۔	البقرۃ (۲)	۸۰
جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ، رشتہ داروں، اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا تو چند شخصوں کے سوا تم سب منہ پھیر بیٹھے۔	البقرۃ (۲)	۸۳
اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا اور اپنوں کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو۔	البقرۃ (۲)	۸۴
پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو۔ حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو مانتے تو ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو ان سے اللہ غافل نہیں۔	البقرۃ (۲)	۸۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی۔	البقرۃ (۲)	۸۶
اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰؑ ابنِ مریم کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبرئیلؑ) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔	البقرۃ (۲)	۸۷
اور کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے۔ پس یہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۸۸
اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ تو جس چیز کو خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے منکر ہو گئے۔ پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔	البقرۃ (۲)	۸۹
جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے۔ (یعنی) اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے۔ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔	البقرۃ (۲)	۹۰
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے تو ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے۔ اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے تھے؟	البقرۃ (۲)	۹۱
موسیٰؑ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے تو تم اُن کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے۔	البقرۃ (۲)	۹۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب ہم نے تم سے عہدِ واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اُس کو زور سے پکڑ و اور سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں اور اُن کے کفر کے سبب بچھڑا ان کے دلوں میں رچ بس گیا تھا (اے پیغمبر ﷺ ان سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو (کیا) تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے۔	البقرۃ (۲)	۹۳
کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے (یعنی بنی اسرائیل) کے لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو۔	البقرۃ (۲)	۹۴
لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے۔	البقرۃ (۲)	۹۵
بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی (زیادہ)۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔	البقرۃ (۲)	۹۶
اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (ﷺ) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۰۱
کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر (ﷺ) سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰؑ سے کئے گئے تھے اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس کے) بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔	البقرۃ (۲)	۱۰۸
اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا۔ یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں۔ (اے پیغمبر ﷺ ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔	البقرۃ (۲)	۱۱۱
یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستہ پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستہ پر نہیں حالانکہ وہ کتاب الٰہی پڑھتے ہیں اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک)، تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا۔	البقرۃ (۲)	۱۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور آپ (ﷺ) سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ ہی عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو۔ (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے۔ اور اگر آپ (ﷺ) اپنے پاس علم کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو آپ (ﷺ) کو اللہ (کے عذاب) سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار۔	البقرۃ (۲)	۱۲۰
اے بنی اسرائیل! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے ہیں اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے گی اور نہ لوگوں کو مدد ہی مل سکے گی۔	البقرۃ (۲)	۱۲۲ اور ۱۲۳
بھلا جس وقت یعقوبؑ وفات پانے لگے تو (کیا) تم اس وقت موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسمائیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۳۳
اور وہ کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (آپ ﷺ ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	البقرۃ (۲)	۱۳۵
(مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۳۶
تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو یہ ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں تو وہ (تو تمہارے) مخالف ہیں اور ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(ان سے) کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۳۹
(اے یہود ونصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے۔ (اے محمد ﷺ ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۴۰
یہ جماعت گزر چکی ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی۔	البقرۃ (۲)	۱۴۱
اور اگر تم ان اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں لے بھی آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں گے اور تم بھی ان کے قبلے پیروی کرنے والے نہیں ہو اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی وحی) آ چکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔	البقرۃ (۲)	۱۴۵
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (پیغمبر ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۴۶
(اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۱۱
(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجود یہ کہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آ چکے تھے۔ (یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا)۔ تو جس امرِ حق میں وہ اختلاف		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرتے تھے اللہ نے اپنے مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۱۳
بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰؑ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تا کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم کو وطن سے نکالا گیا اور بال بچوں سے جدا کر دیا گیا۔ لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۴۶
ان کا حال بھی فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۱
اور وہ (عیسیٰؑ) بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔	آل عمران (۳)	۴۹
اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور اس لئے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔	آل عمران (۳)	۵۰
کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔	آل عمران (۳)	۵۱
کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیا کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔	آل عمران (۳)	۸۴
بنی اسرائیل کے لئے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی سب چیزیں حلال تھیں بجز ان کے جو یعقوبؑ نے خود اپنے اوپر حرام کر لیں تھی۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو۔	آل عمران (۳)	۹۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جواس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں۔	آل عمران (۳)	۹۴
(اے محمد ﷺ) اہلِ کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں، (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے) دکھا دو سوان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا پھر کھلی نشانیاں آنے کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے۔ تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو صریح غلبہ دیا۔	النساء (۴)	۱۵۳
اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتہ کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا۔	النساء (۴)	۱۵۴
(لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں۔ (اللہ نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے۔ تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۵
اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے اور موسیٰ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں۔	النساء (۴)	۱۶۴
اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے پھر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ پھر جس نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔	المائدہ (۵)	۱۲
تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمی کے سوا ہمیشہ تم ان کی خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور درگزر کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۳
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا۔ اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہلِ عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔	المائدہ (۵)	۲۰
تو بھائیو! تم ارضِ مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے چل داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔	المائدہ (۵)	۲۱
وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست (لوگ رہتے) ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہونگے۔	المائدہ (۵)	۲۲
جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے حملہ کر دو جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو۔	المائدہ (۵)	۲۳
وہ بولے کہ اے موسیٰ! جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جا سکتے (اگر لڑنا ہی ضروری ہے) تو تم اور تمہارا اللہ جاؤ اور لڑو، ہم یہیں بیٹھے رہیں گے۔	المائدہ (۵)	۲۴
موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔	المائدہ (۵)	۲۵
اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لئے حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے۔ تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔	المائدہ (۵)	۲۶
ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے۔ (لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔	المائدہ (۵)	۷۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آنے کی۔ تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں سے بھی بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔	المائدہ (۵)	۷۱
وہ لوگ بلاشبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے مسیح اللہ ہیں حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل! اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی۔ (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	المائدہ (۵)	۷۲
جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤدؑ اور عیسیٰؑ بن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لئے کہ یہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔	المائدہ (۵)	۷۸
اور برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔	المائدہ (۵)	۷۹
بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو عیسیٰؑ سے روک دیا جب وہ ان کے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے جو کافر تھے کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
اور ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی، اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۸۴
ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جاننی چاہئے تھی نہ جانی جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰؑ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو کہ (اس کتاب کو بھی) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا) پھر ان کو چھوڑ دو کہ یہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔	الانعام (۶)	۹۱
اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تصدیق کرتی ہے اور (جو) اس لئے (نازل کی گئی) کہ تم مکہ اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری) خبر رکھتے ہیں۔	الانعام (۶)	۹۲
(ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تاکہ (ان کی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں۔	الانعام (۶)	۱۵۴
پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیانِ سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا؟	الاعراف (۷)	۱۰۳
اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔	الاعراف (۷)	۱۰۴
مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے۔	الاعراف (۷)	۱۰۵
فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ)۔	الاعراف (۷)	۱۰۶
موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو اسی وقت وہ صریح اژدھا بن گیا۔	الاعراف (۷)	۱۰۷
اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق تھا۔	الاعراف (۷)	۱۰۸
تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے۔	الاعراف (۷)	۱۰۹
(جادوگروں سے مقابلہ کے لئے دیکھئے: جادوگر صفحہ ۹۴۳)		
اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں (یعنی چھوڑ دیں) وہ بولا کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۲۷
موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہی ہے۔	الاعراف (۷)	۱۲۸
وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہا قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسا عمل کرتے ہو؟	الاعراف (۷)	۱۲۹
اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں۔	الاعراف (۷)	۱۳۰
تو جب ان کو آسائش ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰؑ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔	الاعراف (۷)	۱۳۱
اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی بھی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں۔	الاعراف (۷)	۱۳۲
تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیوں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کی کتنی ہی کھلی نشانیاں بھیجیں لیکن وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار۔	الاعراف (۷)	۱۳۳
اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ اے موسیٰؑ! ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۳۴
پھر جب ہم ایک مدت تک کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔	الاعراف (۷)	۱۳۵
تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۱۳۶
اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے ہیں ان کو زمین (شام) کے مشرق اور مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدۂ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔	الاعراف (۷)	۱۳۷
اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ اے موسیٰؑ! جیسے ان لوگوں کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنادو موسیٰؑ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔	الاعراف(۷)	۱۳۸
یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔ (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہلِ عالم پر فضیلت بخشی۔	الاعراف(۷)	۱۳۹اور۱۴۰
اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعونیوں سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو توقتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی۔	الاعراف(۷)	۱۴۱
اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اُس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہوگئی اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا کہ میرے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستہ پر نہ چلنا۔	الاعراف(۷)	۱۴۲
اور جب موسیٰؑ ہمارے مقرر کئے وقت پر (کوہِ طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار! مجھے (اپنا جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار کروں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ جب ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوارِ ربانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔	الاعراف(۷)	۱۴۳
(اللہ نے) فرمایا (اے موسیٰؑ) میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ۔	الاعراف(۷)	۱۴۴
اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (درج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔	الاعراف(۷)	۱۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جولوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور ایک راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے رستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنالیں یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔	الاعراف (۷)	۱۴۶
اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا۔	الاعراف (۷)	۱۴۷
اور قومِ موسیٰ نے موسیٰؑ کے (طور پر جانے کے) بعد اپنے زیور کا بچھڑا بنالیا۔ (وہ) ایک جسم (تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ نہ وہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اس کو انہوں نے (معبود) بنالیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا۔	الاعراف (۷)	۱۴۸
اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۴۹
اور جب موسیٰؑ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدتِ غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں تو (آپ) ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملایئے۔	الاعراف (۷)	۱۵۰
تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔ تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۱
(اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا تھا ان پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی) اور ہم افتراء پردازوں ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۲
اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو کوئی شک نہیں کہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۳
اور جب موسیٰ کا غصہ ختم ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا لیں اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، ہدایت اور رحمت تھی۔	الاعراف (۷)	۱۵۴
اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کئے جب ان کو زلزلہ نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا اے پروردگار! اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۵
اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز پر شامل ہے میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۶
اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۹
اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔ اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنا رکھا اور ان پر من وسلویٰ اتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔	الاعراف (۷)	۱۶۰
(اور یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں سے جہاں سے جی چاہے کھانا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(پینا) اور (وہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةٌ" کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔ ہم تمہارے گناہ معاف کردیں گے۔ (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۱۶۱ اور ۱۶۲
اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لبِ دریا واقع تھا جب یہ لوگ ہفتہ کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان کے ہفتہ کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔	الاعراف (۷)	۱۶۳
اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کرسکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔	الاعراف (۷)	۱۶۴
جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کردیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔	الاعراف (۷)	۱۶۵
غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔	الاعراف (۷)	۱۶۶
اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کردیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بے شک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور بخشنے والا مہربان بھی ہے۔	الاعراف (۷)	۱۶۷
اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کرکے ملک میں منتشر کردیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں (یعنی بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں سے دونوں سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔	الاعراف (۷)	۱۶۸
پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ اس دنیائے ادنیٰ کا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مال ومتاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے اور (دوسرے) لوگ (بھی) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آ جاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	الاعراف (۷)	۱۶۹
اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔	الاعراف (۷)	۱۷۰
اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تا کہ بچ جاؤ۔	الاعراف (۷)	۱۷۱
جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔	الانفال (۸)	۵۲،۵۴
پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والے کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۷۴
پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔	یونس (۱۰)	۷۵
تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	یونس (۱۰)	۷۶
موسیٰؑ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے۔	یونس (۱۰)	۷۷
وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہمیں پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لانے والے نہیں ہیں۔	یونس(١٠)	٧٨
فرعون نے کامل جادوگروں کو بلانے کا حکم دیا۔	یونس(١٠)	٧٩
تو موسیٰؑ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہلِ دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے اور فرعون ملک میں متکبر ومتغلب (کبر وکفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا۔	یونس(١٠)	٨٣
اور موسیٰؑ نے کہا اے قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو۔	یونس(١٠)	٨٤
تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال اور اپنی رحمت سے قومِ کفار سے نجات بخش۔	یونس(١٠)	٨٥اور٨٦
اور ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو اور مومنوں کو خوش خبری سنا دو۔	یونس(١٠)	٨٧
اور موسیٰؑ نے کہا اے ہمارے پروردگار! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز وبرگ اور مال وزر دے رکھا ہے اے پروردگار! جس کا نتیجہ یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کے مال کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذابِ الیم نہ دیکھیں۔	یونس(١٠)	٨٨
(اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔	یونس(١٠)	٨٩
اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور ظلم وستم سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔	یونس(١٠)	٩٠
(جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔	یونس(١٠)	٩١
تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔	یونس (۱۰)	۹۲
اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں لیکن وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بے شک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔	یونس (۱۰)	۹۳
اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے۔ کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے۔ تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	یونس (۱۰)	۹۴
بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے۔ (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے، تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ لیکن اکثر ایمان نہیں لاتے۔	ھود (۱۱)	۱۷
اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔	ھود (۱۱)	۹۶
(یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔	ھود (۱۱)	۹۷
وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں جا اتارے گا اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے۔	ھود (۱۱)	۹۸
اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے وہ برا ہے۔	ھود (۱۱)	۹۹
یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا۔	ھود (۱۱)	۱۰۰
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور وہ تو اس سے قوی شبہے میں (پڑے ہوئے) ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۱۰
اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں (قدرتِ الٰہی کی) نشانیاں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۵
جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جب کہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے نجات دی وہ لوگ تمہیں بڑے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات (یعنی تمہاری لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی۔	ابراہیم (۱۴)	۶
اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گی تو (یاد رکھو) کہ میرا عذاب (بھی) سخت ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۷
اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۸
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲
اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴
پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵
پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال و بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعتِ کثیر بنا دیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶
اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمالِ بد کرو گے تو (ان کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تا کہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت القدس) میں داخل		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷
امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اور اگر پھر تم وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلے جیسا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸
اور ہم نے موسیٰؑ کو نو (۹) نشانیاں دیں۔ تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسیٰؑ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۱
انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا ان معجزوں کو کسی نے نازل نہیں کیا۔ اور (وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۲
تو اس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۳
اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۴
اور کتاب میں موسیٰؑ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور پیغمبرِ مرسل تھے۔	مریم (۱۹)	۵۱
اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔	مریم (۱۹)	۵۲
اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارونؑ پیغمبر عطا کیا۔	مریم (۱۹)	۵۳
اور کیا تمہیں موسیٰؑ (کے حال) کی خبر ملی ہے؟	طٰہٰ (۲۰)	۹
جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارے لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم کر سکوں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰
جب وہاں پہنچے تو آواز آئی اے موسیٰؑ!	طٰہٰ (۲۰)	۱۱
میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو۔ تم یہاں پاک میدان طویٰ میں ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲
اور میں نے تم کو منتخب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سنو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۴
اور قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۵
تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۶
اور موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟	طٰہٰ (۲۰)	۱۷
انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۸
فرمایا اے موسیٰ! اسے ڈال دو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۹
تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۰
(اللہ نے) فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۱
اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (اور بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی (ہے)۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۲
تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۳
تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۴
(موسیٰ نے) کہا میرے پروردگار (اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۵تا۲۸
اور میرے گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما (یعنی) میرے بھائی ہارون ؑ کو، اس سے میری قوت کو مضبوط کرا اور اسے میرے کام میں شریک کر تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں اور تجھے کثرت سے یاد کریں تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۹تا۳۵
فرمایا اے موسیٰ! تمہاری دعا قبول کی گئی اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا جب ہم نے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔ (وہ یہ تھا) کہ اسے (یعنی موسیٰؑ کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے گا اور (موسیٰؑ) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی (اس لئے) کہ تم پر مہربانی کی جائے اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۳۶تا۳۹
جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔ تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی پھر تم کئی سال اہلِ مدین میں ٹھہرے رہے پھر اے موسیٰؑ! تم (قابلیتِ رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۱
تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۲
دونوں فرعون کے پاس جاؤ جو سرکش ہو رہا ہے اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۳اور۴۴
دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر ظلم کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۵
(اللہ نے) فرمایا کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۶
(اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۷
ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب (تیار) ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۸
(غرض موسیٰؑ اور ہارونؑ فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا کہ اے موسیٰؑ! تمہارا پروردگار کون ہے؟	طٰہٰ (۲۰)	۴۹
کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟	طٰہٰ (۲۰)	۵۱
کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو کتاب میں لکھا ہوا ہے)۔ میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۲
وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۳
(کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۴
اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے۔ اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۵
اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۶
کہنے لگا کہ اے موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے ہمیں نکال دو۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۷
اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنادو۔ پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آ پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۷
پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانپ لیا (یعنی ڈبو دیا)۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۸
اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۹
اے آل یعقوب! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من وسلویٰ نازل کیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۰
(اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۱
اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
والا ہوں۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۲
اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟	طٰہٰ (۲۰)	۸۳
کہا وہ میرے پیچھے (آرہے ہیں) اور اے میرے پروردگار! میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۴
فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۵
اور موسیٰؑ غم وغصے کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے قوم! کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا میری جدائی کی مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اس لئے تم نے جو مجھ سے وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۶
وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۷
(دیکھئے: قصہ بیل کے ذبح کرنے کا صفحہ ۱۹۰۰)		
اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی۔ (یعنی) پرہیزگاروں کے لئے، جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۸ اور ۴۹
اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں۔ اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوط بھی۔ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰؑ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔	الحج (۲۲)	۴۲ تا ۴۴
پھر ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کے بھیجا۔	المؤمنون (۲۳)	۴۵
(یعنی) فرعون اور اس کی جماعت کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۶
کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور (جبکہ) ان کی قوم کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۴۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر دیئے گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۸
اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔	المؤمنون (۲۳)	۴۹
اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارونؑ کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا۔	الفرقان (۲۵)	۳۵
اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی۔ (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔	الفرقان (۲۵)	۳۶
اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰؑ کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔	الشعراء (۲۶)	۱۰
(یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں؟	الشعراء (۲۶)	۱۱
انہوں نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میں ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۲
اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے۔ تو ہارونؑ کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ چلیں)۔	الشعراء (۲۶)	۱۳
اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبطی کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۴
فرمایا ہرگز نہیں۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۵
تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۶
(اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۷
(فرعون نے موسیٰؑ سے) کہا کہ (کیا) ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟	الشعراء (۲۶)	۱۸
اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا (تو) تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۹
(موسیٰؑ نے) کہا (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا۔	الشعراء (۲۶)	۲۰
تو جب مجھے ان سے ڈر لگا تو تم (لوگوں) میں سے بھاگ گیا۔ پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔	الشعراء (۲۶)	۲۱
اور (کیا) یہی احسان ہے کہ آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۲
فرعون نے کہا کہ تمام جہان کا مالک کیا؟	الشعراء (۲۶)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
کہا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو۔	الشعراء(۲۶)	۲۴
فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کیا تم سنتے نہیں؟	الشعراء(۲۶)	۲۵
(موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا مالک۔	الشعراء(۲۶)	۲۶
(فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے۔	الشعراء(۲۶)	۲۷
(موسیٰ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو۔	الشعراء(۲۶)	۲۸
(فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔	الشعراء(۲۶)	۲۹
(موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں (یعنی معجزہ)؟	الشعراء(۲۶)	۳۰
(فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (اور دکھاؤ)۔	الشعراء(۲۶)	۳۱
پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدھا بن گئی۔	الشعراء(۲۶)	۳۲
اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید (براق نظر آنے لگا)۔	الشعراء(۲۶)	۳۳
اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔	الشعراء(۲۶)	۵۲
فرعونیوں نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔	الشعراء(۲۶)	۵۳
(اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں اور ہم سب باساز و سامان ہیں۔	الشعراء(۲۶)	۵۴اور۵۶
تو ہم نے ان (فرعونیوں) کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا اور خزانوں میں نفیس مکانوں سے (ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا)۔ اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا۔	الشعراء(۲۶)	۵۷تا۵۹
تو انہوں نے سورج نکلتے ہی (یعنی صبح کو) ان کا تعاقب کیا۔	الشعراء(۲۶)	۶۰
جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔	الشعراء(۲۶)	۶۱
(موسیٰ نے) کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔	الشعراء(۲۶)	۶۲
اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے)۔	الشعراء(۲۶)	۶۳
اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا۔	الشعراء(۲۶)	۶۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کو (تو بچالیا) پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔	الشعراء (۲۶)	۶۵ اور ۶۶
بے شک اس (قصے) میں نشانی ہے لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔	الشعراء (۲۶)	۶۷ اور ۱۰۳ ۱۲۱، ۱۵۸، ۱۹۰
اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔	الشعراء (۲۶)	۶۸
جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔	النمل (۲۷)	۷
جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے اردگرد ہے اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔	النمل (۲۷)	۸
اے موسیٰ! میں ہی اللہ غالب اور دانا ہوں۔	النمل (۲۷)	۹
اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اسے دیکھا تو (اس طرح) پھر رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) اے موسیٰ! ڈرومت۔ ہمارے پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔	النمل (۲۷)	۱۰
ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔	النمل (۲۷)	۱۱
اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا (ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ بدکردار لوگ ہیں۔	النمل (۲۷)	۱۲
جب ان کے پاس ہماری نشانیاں پہنچیں تو کہنے لگے یہ صریح جادو ہے۔	النمل (۲۷)	۱۳
اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا۔ لیکن ان کے دل ان کو مان چکے تھے سو دیکھ لو فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔	النمل (۲۷)	۱۴
بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے۔	النمل (۲۷)	۷۶
(اے محمد ﷺ) ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں (کے سنانے) کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۳
کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے		

ق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔	القصص (۲۸)	۴
اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں۔	القصص (۲۸)	۵
اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔	القصص (۲۸)	۶
اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے۔	القصص (۲۸)	۷
اور فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے۔	القصص (۲۸)	۸
اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔	القصص (۲۸)	۹
اور موسیٰؑ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (غصے) کو ظاہر کر دیں۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں۔	القصص (۲۸)	۱۰
اور اس (موسیٰؑ) کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی۔	القصص (۲۸)	۱۱
اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں کے) دودھ حرام کر دیئے تھے۔ تو موسیٰؑ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں جو تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں۔	القصص (۲۸)	۱۲
تو ہم نے (اس طریق سے) ان کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن یہ اکثر نہیں جانتے۔	القصص (۲۸)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھر پور (جوان) ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۱۴
اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے۔ تو دیکھا کہ دو شخص لڑ رہے تھے۔ ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے ہے۔ تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو انہوں نے اس کو مُکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ کہنے لگے یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا۔ بے شک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے۔	القصص (۲۸)	۱۵
بولے کہ اے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔ تو اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	القصص (۲۸)	۱۶
اور کہنے لگے کہ اے پروردگار! تو نے مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا۔	القصص (۲۸)	۱۷
الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر ان کو پکار رہا ہے۔ (موسیٰ نے) اس سے کہا کہ تُو تو صریح گمراہی میں ہے۔	القصص (۲۸)	۱۸
جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح) چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم وستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو۔	القصص (۲۸)	۱۹
اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا اے موسیٰ! (شہر کے) رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔	القصص (۲۸)	۲۰
موسیٰ وہاں ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار! مجھے ظالموں سے نجات دے۔	القصص (۲۸)	۲۱
اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے گا۔	القصص (۲۸)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے۔ (اور اپنے چار پایوں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰؑ نے (ان سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔ (بولیں) جب تک چرواہے (اپنے چار پایوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔	القصص (۲۸)	۲۳
تو موسیٰؑ نے ان کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار! میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔	القصص (۲۸)	۲۴
(تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی، موسیٰؑ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ جب وہ ان کے پاس آئے تو وہ (موسیٰؑ نے) ان (شعیبؑ) سے (اپنا) ماجرا بیان کیا اور انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔	القصص (۲۸)	۲۵
ایک لڑکی بولی کہ ابا! ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے (جو) توانا اور امانت دار (ہو)۔	القصص (۲۸)	۲۶
انہوں نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو۔ اور اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنا نہیں چاہتا۔ تم مجھے انشاءاللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔	القصص (۲۸)	۲۷
موسیٰؑ نے کہا مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ) ہوا۔ میں جونسی مدت (چاہوں) پوری کر دوں پھر مجھ پر زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے۔	القصص (۲۸)	۲۸
جب موسیٰؑ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ (تم یہاں) ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شائد میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارا لے آؤں تاکہ تم تاپو۔	القصص (۲۸)	۲۹
جب اس کے پاس پہنچے تو دائیں کنارے میں سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰؑ! میں تو اللہ رب العالمین ہوں۔	القصص (۲۸)	۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ہم نے کہا کہ) اے موسیٰؑ! آگے آؤ اور ڈرو مت، تم امن پانے والوں میں ہو۔	القصص (۲۸)	۳۱
اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف سکیڑ لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس (جاؤ) کہ وہ نافرمان لوگ ہیں۔	القصص (۲۸)	۳۲
(موسیٰؑ نے) کہا کہ اے پروردگار! ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں۔	القصص (۲۸)	۳۳
اور ہارون (جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے۔	القصص (۲۸)	۳۴
(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے۔ اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے کہ ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے۔ (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے۔	القصص (۲۸)	۳۵
اور جب موسیٰؑ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے۔ جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے۔ اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں۔	القصص (۲۸)	۳۶
موسیٰؑ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔ بے شک ظالم نجات نہیں پائیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۷
اور فرعون نے کہا کہ اے اہلِ دربار! میں تمہارا اپنے سوا کسی کو معبود نہیں جانتا تو ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا (کر اینٹیں پکا) دو اور ایک (اونچا) محل بنا دو تاکہ میں موسیٰؑ کے اللہ کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔	القصص (۲۸)	۳۸
اور وہ اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔	القصص (۲۸)	۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا۔ سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔	القصص (۲۸)	۴۰
اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔	القصص (۲۸)	۴۱
اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بدحالوں میں ہونگے۔	القصص (۲۸)	۴۲
اور ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۳
اور جب ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے۔	القصص (۲۸)	۴۴
لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے۔ کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔	القصص (۲۸)	۴۵
اور نہ تم اس وقت جبکہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو۔ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۶
پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہ ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) موسیٰ کو دی گئیں تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق، اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں۔	القصص (۲۸)	۴۸
قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے۔ اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے نہ تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۹
تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
پر ظلم کرتے تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو تم ان کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس (کتاب) کو (اور موسیٰؑ کو) بنی اسرائیل کے لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا۔	السجدہ (۳۲)	۲۳
اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے۔ جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔	السجدہ (۳۲)	۲۴
بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کردے گا۔	السجدہ (۳۲)	۲۵
اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ سے اور عہد بھی ان سے پکا لیا۔	الاحزاب (۳۳)	۷
تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۸
مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰؑ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت کیا۔ اور اللہ کے نزدیک وہ آبرو والے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۹
اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی احسان کئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۴
اور ان کو ان کی قوم کو مصیبتِ عظیمہ سے نجات بخشی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۵
اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہوگئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۶
اور ان دونوں کو کتاب واضح (مطالب والی) عنایت کی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۷
اور ان کو سیدھا رستہ دکھایا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۸
اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۹
کہ موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۰
بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۱
وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۲
اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔	المؤمن (۴۰)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔	المؤمن (۴۰)	۲۴
غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ ان کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کردو اور بیٹیوں کو رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانہ ہوتی ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۲۵
اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ میں موسیٰ کو قتل کردوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کردے۔	المؤمن (۴۰)	۲۶
موسیٰ نے کہا کہ میں متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔	المؤمن (۴۰)	۲۷
(دیکھئے: ایک مومن کا خطاب قوم فرعون سے صفحہ ۱۸۵۱)		
غرض اللہ نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا۔	المؤمن (۴۰)	۴۵
(یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح وشام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔	المؤمن (۴۰)	۴۶
اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دور کرسکتے ہو؟	المؤمن (۴۰)	۴۷
بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں۔ اللہ بندوں میں فیصلہ کرچکا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۴۸
اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔ (جو) عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۳ اور ۵۴
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کردیا جاتا اور (یہ) اس (قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگارِ عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۴۶
جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے۔	الزخرف (۴۳)	۴۷
اور جو نشانیاں ہم ان کو دکھاتے ہیں وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی۔ اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں۔	الزخرف (۴۳)	۴۸
اور کہنے لگے کہ اے جادوگر! اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر۔ بیشک ہم ہدایت یاب ہوں گے۔	الزخرف (۴۳)	۴۹
سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔	الزخرف (۴۳)	۵۰
اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم! کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے (محلوں کے) نیچے بہہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں؟	الزخرف (۴۳)	۵۱
بے شک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کرسکتا کہیں بہتر ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۵۲
تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے؟	الزخرف (۴۳)	۵۳
غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی۔ اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔	الزخرف (۴۳)	۵۴
جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔	الزخرف (۴۳)	۵۵
اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لئے عبرت بنا دیا۔	الزخرف (۴۳)	۵۶
وہ (عیسیٰؑ ابنِ مریم) تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا۔	الزخرف (۴۳)	۵۹
اور ان سے پہلے ہم نے قومِ فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے۔	الدخان (۴۴)	۱۷
(جنہوں نے) یہ (کہا) کہ اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الدخان (۴۴)	۱۸
اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔	الدخان (۴۴)	۱۹
اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو (میں) اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔	الدخان (۴۴)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔	الدخان (۴۴)	۲۱
تب (موسیٰ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔	الدخان (۴۴)	۲۲
(اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔	الدخان (۴۴)	۲۳
اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ۔ (تمہارے بعد) ان کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا۔	الدخان (۴۴)	۲۴
وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے، اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔	الدخان (۴۴)	۲۵ اور ۲۶
اور آرام کی چیزیں جن میں عیش کیا کرتے تھے۔	الدخان (۴۴)	۲۷
(پھر) اسی طرح (ہوا)۔ اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک بنا دیا۔	الدخان (۴۴)	۲۸
پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔	الدخان (۴۴)	۲۹
اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔	الدخان (۴۴)	۳۰
(یعنی) فرعون سے۔ بے شک وہ سرکش (اور) حد سے نکلا ہوا تھا۔	الدخان (۴۴)	۳۱
اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہلِ عالم سے دانستہ منتخب کیا تھا۔	الدخان (۴۴)	۳۲
اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی۔	الدخان (۴۴)	۳۳
اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہلِ عالم پر فضیلت دی۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۶
اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۷
کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور (جبکہ) بنی اسرائیل سے ایک گواہ بھی اسی (قرآن کی) طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا۔ اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اوراس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب (قرآن) عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲
(جنات) کہنے لگے کہ اے قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰؑ کے بعد نازل ہوئی ہے (اور) جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے۔ (اور) سچا (دین) اور سیدھا راستہ بتاتی ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۰
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود بھی جھٹلا چکے ہیں اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی بھی۔	قٓ (۵۰)	۱۲ اور ۱۳
اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی۔	قٓ (۵۰)	۱۴
اور موسیٰؑ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۸
تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا کہ یہ یا تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۹
تو ہم نے اس کو اور اسکے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابلِ ملامت کرتا تھا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۰
کیا جو باتیں موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس (منہ موڑنے والے) کو خبر نہیں پہنچی؟	النجم (۵۳)	۳۶
اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے۔	القمر (۵۴)	۴۱
انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اسی طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔	القمر (۵۴)	۴۲
اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ تو جب ان لوگوں نے کجروی کی (یعنی الٹے راستے چلے) تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الصّف (۶۱)	۵
اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئے گا جن کا نام احمد (ﷺ) ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	الصّف (۶۱)	۶
مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰؑ ابن مریم نے حواریوں سے کہا (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ اور بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے۔	الصّف (۶۱)	۱۴
اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی۔ کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار! میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے (برے) اعمال سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو نجات دے۔	التحریم (۶۶)	۱۱
اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔	الحاقۃ (۶۹)	۹
انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا۔	الحاقۃ (۶۹)	۱۰
(اے اہلِ مکہ!) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰؑ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس بھی (محمد ﷺ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔	المزمل (۷۳)	۱۵
سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہنا نہ مانا تو ہم نے ان کو بڑے وبال میں پکڑ لیا۔	المزمل (۷۳)	۱۶
بھلا تم کو موسیٰؑ کی حکایت پہنچی ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۵
جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی) طویٰ میں پکارا۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۶
(اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۷
اور (اس سے) کہو کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے؟	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۸
اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تا کہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
غرض انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی۔	النّٰزعٰت (٧٩)	٢٠
مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔	النّٰزعٰت (٧٩)	٢١
پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔	النّٰزعٰت (٧٩)	٢٢
اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا۔	النّٰزعٰت (٧٩)	٢٣
کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔	النّٰزعٰت (٧٩)	٢٤
تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا۔	النّٰزعٰت (٧٩)	٢٥
جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس (قصے) میں عبرت ہے۔	النّٰزعٰت (٧٩)	٢٦
بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے؟	البروج (٨٥)	١٧
(یعنی) فرعون اور ثمود کا۔	البروج (٨٥)	١٨
لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار ہیں)۔	البروج (٨٥)	١٩
اور اللہ (بھی) ان کو گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے۔	البروج (٨٥)	٢٠
(کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے) فرعون کے ساتھ (کیا کیا؟) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔ اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔	الفجر (٨٩)	١٠تا١٤

(ساتھ ہی دیکھئے: جادوگر صفحہ ٩٤٣، فرعون صفحہ ١٧٥٠، فرعونی صفحہ ١٧٥٥)

قصہ بیل کا جو سونے سے بنا تھا

(اللہ نے موسیٰ سے) فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے۔	طٰہٰ (٢٠)	٨٥
اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے۔ (اور) کہنے لگے کہ اے قوم! کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اس لئے تم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۶
وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۷
تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب، جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے یہی تمہارا معبود ہے۔ اور یہی موسیٰؑ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۸
کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے؟	طٰہٰ (۲۰)	۸۹
اور ہارونؑ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو اللہ ہے۔ تو میری پیروی کرو اور میرا کہنا مانو۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۰
وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰؑ ہمارے پاس نہ آئیں، ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۱
(پھر موسیٰؑ نے ہارونؑ سے) کہا کہ اے ہارونؑ! جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۲
(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟	طٰہٰ (۲۰)	۹۳
کہنے لگے کہ بھائی میری ڈاڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیئے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۴
(پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا ماجرا ہے؟	طٰہٰ (۲۰)	۹۵
اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی۔ تو میں نے فرشتے کے نقشِ پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۶
(موسیٰؑ نے) کہا جا تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور (عذاب کا) وعدہ ہے جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ کہ اسے ہم جلا دیں گے۔ پھر اس (کی راکھ) کو دریا میں بکھیر دیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۷

قصہ بیل کو ذبح کرنے کا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو تو وہ بولے کیا تم ہم سے مذاق کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نادان بنوں۔	البقرۃ (۲)	۶۷
انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے التجا کرو کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔	البقرۃ (۲)	۶۸
انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتادے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ موسیٰ نے کہا کہ پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو۔	البقرۃ (۲)	۶۹
انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتادے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو؟ کیوں کہ ہمیں بہت سے بیل ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں؟ (پھر) اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی۔	البقرۃ (۲)	۷۰
موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو، نہ تو زمین کو جوتتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو اس میں کسی طرح کا داغ بھی نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں ہیں غرض بڑی مشکل سے انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسے کرنے والے تھے ہی نہیں۔	البقرۃ (۲)	۷۱
اور جب تم (بنی اسرائیل کے ایک شخص) نے ایک شخص کو قتل کیا اور اس میں باہم جھگڑنے لگے۔ لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔	البقرۃ (۲)	۷۲
تو ہم نے کہا اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	البقرۃ (۲)	۷۳
پھر اس (یعنی بیل کے قصہ) کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور پتھر تو بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔	البقرۃ (۲)	۷۴

قصہ جالوت وطالوت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰؑ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ کو مقرر کردیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلوتہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم راہ اللہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جبکہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۴۶
اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے) منتخب فرمایا ہے۔ اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے۔) اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا (اور) دانا ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۴۷
اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہونگے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی۔ اور کچھ اور چیزیں بھی ہونگی جو موسیٰؑ اور ہارونؑ چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۴۸
غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پیئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے (تو خیر۔ جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔	البقرة (٢)	٢٤٩
اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار! ہم پر صبر کے دھانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر۔	البقرة (٢)	٢٥٠
طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان (جالوت کی فوج) کو ہزیمت دی اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے۔	البقرة (٢)	٢٥١

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ داؤدؑ صفحہ ١٩٠٧)

قصہ جبرئیلؑ

ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبرئیلؑ) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم (بنی اسرائیل) سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء کے) کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء کے) کو قتل کرتے رہے۔	البقرة (٢)	٨٧
کہہ دو کہ جو شخص جبرئیلؑ کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مر جانا چاہئے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔	البقرة (٢)	٩٧
جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں اور جبرئیلؑ اور میکائیلؑ کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔	البقرة (٢)	٩٨
یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے۔ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کی مدد دی۔ اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ وقتال نہ کرتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۵۳
جب اللہ (عیسیٰؑ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریمؑ! میرے اُن احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیئے۔ جب میں نے روح القدس سے تمہاری مدد کی۔ تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے ٹھیک کر دیتے تھے اور مردے کو میرے حکم سے (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیلؑ (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔	النحل (۱۶)	۲
کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تا کہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۲
فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے کو منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔	الحج (۲۲)	۷۵
اس (قرآن) کو امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے۔ (یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے)، تا کہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۱ اور ۱۹۴
اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اسی سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بیشک (اے محمد ﷺ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۲

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
یہ (قرآن) تو حکم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے۔ ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا۔	النجم (۵۳)	۴ اور ۵
(یعنی جبرئیلؑ) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے۔	النجم (۵۳)	۶
اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے۔	النجم (۵۳)	۷
پھر قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے۔	النجم (۵۳)	۸
تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم۔	النجم (۵۳)	۹
پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا۔	النجم (۵۳)	۱۰
جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا۔	النجم (۵۳)	۱۱
اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے۔ پرلی حد کی بیری کے پاس۔ اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے۔	النجم (۵۳)	۱۳ تا ۱۵
اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبرئیلؑ اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوستدار ہیں) اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں۔	التحریم (۶۶)	۴
(اور وہ) اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا)۔	المعارج (۷۰)	۳
جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا۔	المعارج (۷۰)	۴
جس دن روح (الامین) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جس کو (اللہ) رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو۔	النبا (۷۸)	۳۸
بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے۔ جو صاحبِ قوت مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا۔ سردار (اور) امانت دار ہے۔	التکویر (۸۱)	۱۹ تا ۲۱
بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے) کھلے (یعنی شرقی) کنارے پر دیکھا ہے۔ اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں۔	التکویر (۸۱)	۲۳ اور ۲۴
اس (شبِ قدر) میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔	القدر (۹۷)	۴

قصہ خضرؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب موسیٰؑ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں۔	الکھف (۱۸)	۶۰
جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا۔	الکھف (۱۸)	۶۱
جب آگے چلے تو (موسیٰؑ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لئے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے۔	الکھف (۱۸)	۶۲
(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا۔	الکھف (۱۸)	۶۳
(موسیٰؑ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔	الکھف (۱۸)	۶۴
(وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمتِ ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔	الکھف (۱۸)	۶۵
موسیٰؑ نے ان سے (جن کا نام خضرؑ تھا) کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔	الکھف (۱۸)	۶۶
(خضرؑ نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔	الکھف (۱۸)	۶۷
اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں کر سکتے ہو؟	الکھف (۱۸)	۶۸
موسیٰؑ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے۔ اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔	الکھف (۱۸)	۶۹
(خضرؑ نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔	الکھف (۱۸)	۷۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضرؑ نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی۔	الکھف (۱۸)	۷۱
(خضرؑ نے) کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کرسکو گے؟	الکھف (۱۸)	۷۲
(موسیٰؑ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔	الکھف (۱۸)	۷۳
پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضرؑ نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ تو آپ نے بری بات کی)۔	الکھف (۱۸)	۷۴
(خضرؑ نے) کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟	الکھف (۱۸)	۷۵
انہوں نے کہا اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے۔	الکھف (۱۸)	۷۶
پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والے کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا انہوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضرؑ نے) اس کو سیدھا کر دیا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تا کہ کھانے کا کام چلتا)۔	الکھف (۱۸)	۷۷
(خضرؑ نے) کہا اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔ (مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔	الکھف (۱۸)	۷۸
(کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں (تا کہ وہ اسے غصب نہ کر سکے)۔	الکھف (۱۸)	۷۹
اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بد کردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔	الکھف (۱۸)	۸۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی (یعنی اچھے کردار) میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔	الکھف (۱۸)	۸۱
اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے۔	الکھف (۱۸)	۸۲

قصہ داوٗدؑ

طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان (جالوت کی فوج) کو ہزیمت دی اور داوٗدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے۔	البقرة (۲)	۲۵۱
(اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسٰیؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داوٗدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔	النساء (۴)	۱۶۳
جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داوٗدؑ اور عیسٰیؑ بن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔	المائدہ (۵)	۷۸
(اور) بُرے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔	المائدہ (۵)	۷۹
اور ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داوٗدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسٰیؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۸۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤدؑ کو زبور عنایت کی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۵
تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمانؑ کو سمجھا دیا اور ہم نے دونوں (داؤدؑ اور سلیمانؑ) کو حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤدؑ کے لئے مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔ اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیا تھا اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۷۹
اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح کا) لباس بنانا سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۰
اور ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔	النمل (۲۷)	۱۵
اور سلیمانؑ داؤدؑ کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو! ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے۔	النمل (۲۷)	۱۶
اور ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔	سبا (۳۴)	۱۰
کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں۔	سبا (۳۴)	۱۱
وہ جو (سلیمانؑ) چاہتے یہ (جن) ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے داؤدؑ کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔	سبا (۳۴)	۱۳
(اے پیغمبر ﷺ) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کرو جو صاحبِ قوت تھے (اور) بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔	صٓ (۳۸)	۱۷
ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح وشام ان کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے۔	صٓ (۳۸)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔ سب ان کے فرمانبردار تھے۔	صٓ (۳۸)	۱۹

ساتھ ہی دیکھئے: قصہ ایک فیصلہ کا صفحہ ۱۸۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کئے۔ بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے۔	صٓ (۳۸)	۳۰

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ جالوت وطالوت صفحہ ۱۹۰۱)

قصہ دوبارہ زندہ ہونے کا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق سے گزر ہوا تو اس نے کہا اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق سڑی) بُسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے ہیں اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۵۹
اور جب ابراہیمؑ نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کہ کیا تم نے (اس بات کو) باور (یعنی یقین) نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اس لئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے۔ اللہ نے فرمایا کہ چار پرندے پکڑ لو اور اپنے سے ہلا لو پھر ان کا ایک ایک حصہ الگ الگ پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۶۰

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ اصحابِ کہف صفحہ ۱۸۴۶)

قصہ ذوالکفلؑ

اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۸

قصہ ذوالقرنین

آپ (ﷺ) سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔	الکہف (۱۸)	۸۳
ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا۔	الکہف (۱۸)	۸۴
تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا۔	الکہف (۱۸)	۸۵
یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے)۔	الکہف (۱۸)	۸۶
(ذوالقرنین نے) کہا کہ جو (کفر وبدکرداری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔	الکہف (۱۸)	۸۷
اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے۔	الکہف (۱۸)	۸۸
پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا۔	الکہف (۱۸)	۸۹
یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔	الکہف (۱۸)	۹۰
(حقیقتِ حال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔	الکہف (۱۸)	۹۱
پھر اس نے ایک اور سامان کیا۔	الکہف (۱۸)	۹۲
یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سمجھ نہیں سکتے۔	الکہف (۱۸)	۹۳
ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا انتظام) کردیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔	الکہف (۱۸)	۹۴
(ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنادوں گا۔	الکہف (۱۸)	۹۵
تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام جاری کردیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کردیا (اور) کہا کہ (اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ کردیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔	الکہف (۱۸)	۹۶
پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔	الکہف (۱۸)	۹۷
بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کردے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔	الکہف (۱۸)	۹۸
(اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کرلیں گے۔	الکہف (۱۸)	۹۹

قصہ ذوالنونؑ

(دیکھئے: قصہ یونسؑ صفحہ ۱۹۹۰)

قصہ زکریاؑ

جب ان (عمرانؑ کی بیوی) کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کے لئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے اور اس کو اور اس کی اولاد کو

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔	آلِ عمران (۳)	۳۶
تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا۔ اور زکریاؑ کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریاؑ جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے۔ (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریمؑ سے) پوچھنے لگے کہ مریمؑ یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۳۷
اس وقت زکریاؑ نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ اے پروردگار! مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔	آل عمران (۳)	۳۸
وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی۔ کہ (زکریاؑ!) اللہ تمہیں یحیٰؑ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰؑ) کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے۔	آل عمران (۳)	۳۹
زکریاؑ نے کہا اے پروردگار! میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڈھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۴۰
زکریاؑ نے کہا کہ پروردگار (میرے لئے) کوئی نشانی مقرر فرما۔ اللہ نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کرسکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح وشام اس کی تسبیح کرنا۔	آل عمران (۳)	۴۱
اور ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ اور زکریاؑ اور یحیٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی۔ یہ سب نیکوکار تھے۔	الانعام (۶)	۸۴ اور ۸۵
(یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریاؑ پر (کی تھی)۔	مریم (۱۹)	۲
جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز میں پکارا۔	مریم (۱۹)	۳
(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔	مریم(۱۹)	۴
اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔	مریم(۱۹)	۵
جو میری اور اولاد یعقوبؑ کی میراث کا مالک ہو اور (اے) میرے پروردگار! اس کو خوش اطوار بنانا۔	مریم(۱۹)	۶
اے زکریاؑ! ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰؑ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔	مریم(۱۹)	۷
انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔ جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں۔	مریم(۱۹)	۸
حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔	مریم(۱۹)	۹
کہا کہ پروردگار! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح وسالم ہو کر (بھی) تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔	مریم(۱۹)	۱۰
پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح وشام (اللہ کو) یاد کرتے رہو۔	مریم(۱۹)	۱۱
اور زکریاؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ اے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ تو سب سے بہتر وارث ہے۔	الانبیاء(۲۱)	۸۹
تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو یحییٰؑ بخشے اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔	الانبیاء(۲۱)	۹۰

قصہ سامری جادوگر

(دیکھئے: قصہ بیل جو سونے کا تھا صفحہ ۱۸۹۸، قصہ بیل کے ذبح کرنے کا صفحہ ۱۹۰۰)

قصہ سبا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب (ایک دن) انہوں نے (یعنی سلیمانؑ نے) جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے کہ ہدہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟	النمل (۲۷)	۲۰
میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) صریح دلیل پیش کرے۔	النمل (۲۷)	۲۱
ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔	النمل (۲۷)	۲۲
(ہدہد نے سلیمانؑ کو بتایا کہ) میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے۔	النمل (۲۷)	۲۳
میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے۔	النمل (۲۷)	۲۴
(اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے، کیوں سجدہ نہ کریں۔ (آیتِ سجدہ)	النمل (۲۷)	۲۵
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔	النمل (۲۷)	۲۶
(سلیمانؑ نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔	النمل (۲۷)	۲۷
یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۲۸
ملکہ نے کہا کہ دربار والو! میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے۔	النمل (۲۷)	۲۹
وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	النمل (۲۷)	۳۰
(بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔	النمل (۲۷)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار! میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ جب تک تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کا فیصل کرنے والی نہیں۔	النمل (۲۷)	۳۲
وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار میں ہے۔ تو جو حکم دیجئے گا (اس کے انجام پر) نظر کر لیجئے گا۔	النمل (۲۷)	۳۳
اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔	النمل (۲۷)	۳۴
اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۳۵
جب (قاصد) سلیمانؑ کے پاس پہنچا تو (سلیمانؑ نے) کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے۔	النمل (۲۷)	۳۶
ان کے پاس واپس جاؤ۔ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے۔	النمل (۲۷)	۳۷
(سلیمانؑ نے) کہا کہ اے دربار والو! کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔	النمل (۲۷)	۳۸
جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی) حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں۔	النمل (۲۷)	۳۹
ایک شخص جس کو کتاب (الٰہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب (سلیمانؑ نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تا کہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پرواہ (اور) کرم کرنے والا ہے۔	النمل (۲۷)	۴۰
(سلیمانؑ نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
وہ سوجھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے۔	النمل (۲۷)	۴۱
جب وہ آ پہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمانؑ کی عظمت وشان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔	النمل (۲۷)	۴۲
اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی (سلیمانؑ نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی۔	النمل (۲۷)	۴۳
(پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے۔ جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں (سلیمانؑ نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں اور بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمانؑ کے ہاتھ پر اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۴
(اہل) سبا کے لئے ان کے مقام بود وباش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔ (کہ) اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) پروردگار غفار۔	سبا (۳۴)	۱۵
تو انہوں نے (شکرگزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ (یعنی دریائی گھاس) تھا اور تھوڑی سی بیریاں۔	سبا (۳۴)	۱۶
یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔	سبا (۳۴)	۱۷
اور ہم نے ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی اور (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد ورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف وخطر چلتے رہو۔	سبا (۳۴)	۱۸

قصہ سلیمانؑ

ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمانؑ کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمانؑ نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اوران باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔	البقرۃ (۲)	۱۰۲
اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے۔	البقرۃ (۲)	۱۰۳
اور ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔	النمل (۲۷)	۱۵
اور سلیمانؑ داؤدؑ کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو! ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے۔	النمل (۲۷)	۱۶
اور سلیمانؑ کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے گئے تھے۔	النمل (۲۷)	۱۷
یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔	النمل (۲۷)	۱۸
تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار! مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔	النمل (۲۷)	۱۹
ساتھ ہی دیکھئے: قصہ سبا صفحہ ۱۹۱۴		
اور ہوا کو (ہم نے) سلیمانؑ کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان میں سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے۔	سبا (۳۴)	۱۲
وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے داؤدؑ کی اولاد! (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔	سباء (۳۴)	۱۳
پھر جب ہم نے ان کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔	سبا (۳۴)	۱۴
اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کئے۔ بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے۔	صٓ (۳۸)	۳۰
جب ان کے سامنے شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے۔	صٓ (۳۸)	۳۱
تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا۔	صٓ (۳۸)	۳۲
(بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔	صٓ (۳۸)	۳۳
اور ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔	صٓ (۳۸)	۳۴
(اور) دعا کی کہ اے پروردگا! رمیری مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔	صٓ (۳۸)	۳۵
پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔	صٓ (۳۸)	۳۶
اور دیووں کو بھی (ان کے زیر فرمان کیا) سب یہ عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔	صٓ (۳۸)	۳۷
اوراوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔	صٓ (۳۸)	۳۸
(ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کر دو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں ہے۔	صٓ (۳۸)	۳۹
اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔	صٓ (۳۸)	۴۰

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ داؤدؑ صفحہ ۱۹۰۷)

قصہ شعیبؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ (تو) انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔	الاعراف (۷)	۸۵
اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور راہ اللہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو۔ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعتِ کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟	الاعراف (۷)	۸۶
اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۸۷
(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے۔ کہ شعیبؑ (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں (تو بھی)؟	الاعراف (۷)	۸۸
اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا۔ اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے۔ اے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۸۹
اور ان کی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔	الاعراف (۷)	۹۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
توان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	الاعراف(۷)	۹۱
(یہ لوگ) جنہوں نے شعیبؑ کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے۔ (غرض) جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔	الاعراف(۷)	۹۲
تو شعیبؑ ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو! میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج وغم کیوں کروں۔	الاعراف(۷)	۹۳
کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی بستیوں والے؟ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	التوبہ(۹)	۷۰
اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ اور تول میں کمی نہ کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔	ھود(۱۱)	۸۴
اور اے قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو۔	ھود(۱۱)	۸۵
اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔	ھود(۱۱)	۸۶
انہوں نے کہا شعیبؑ کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو۔	ھود(۱۱)	۸۷
انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں ان کے خلاف کروں گا؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں۔ اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی (کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فضل) سے ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔	ھود(۱۱)	۸۸
اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یا ھودؑ کی قوم یا صالحؑ کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو۔ اور لوطؑ کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں۔	ھود(۱۱)	۸۹
اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اُس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے۔	ھود(۱۱)	۹۰
انہوں نے کہا کہ اے شعیبؑ! تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو۔	ھود(۱۱)	۹۱
انہوں نے کہا کہ اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	ھود(۱۱)	۹۲
اور برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کئے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔	ھود(۱۱)	۹۳
اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے شعیبؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اُن کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے اُن کو چنگھاڑ نے آ دبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	ھود(۱۱)	۹۴
گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی۔	ھود(۱۱)	۹۵
اور (اصحاب الایکۃ) بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیبؑ کے لوگ) بھی گنہگار تھے۔	الحجر(۱۵)	۷۸
تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا۔ اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں۔	الحجر(۱۵)	۷۹
تم (یعنی موسیٰؑ) نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی پھر تم کئی سال اہلِ مدین میں ٹھہرے رہے پھر اے موسیٰؑ! تم (قابلیتِ رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے۔	طٰہٰ(۲۰)	۴۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر یہ لوگ آپ (ﷺ) کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں۔ اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوط بھی۔ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰؑ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔	الحج (۲۲)	۴۲ تا ۴۴
اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۶
جب ان سے شعیبؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟	الشعراء (۲۶)	۱۷۷
میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۸
تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۹
اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ تو (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۰
(دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۱
اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۲
اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۳
اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۴
وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۵
اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۶
اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا گراؤ۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۷
(شعیبؑ نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۸
تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۹
اس میں یقیناً نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۰
اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۱
اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو (موسیٰؑ) کہنے لگے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے گا۔	القصص (۲۸)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور جب (موسیٰ) مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے ہے۔ (اور اپنے چارپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے (ان سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں جب تک چرواہے (اپنے چارپایوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔	القصص (۲۸)	۲۳
لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ آپ (ﷺ) مدین والوں میں رہنے والے تھے۔ کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔	القصص (۲۸)	۴۵
اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔	العنکبوت (۲۹)	۳۶
مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۷
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں، اور ثمود اور لوطؑ کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی (جھٹلا چکے ہیں)۔ یہی وہ گروہ ہیں۔ (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب آ واقع ہوا۔	صٓ (۳۸)	۱۱ تا ۱۴
اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی۔	قٓ (۵۰)	۱۳ اور ۱۴

قصہ صالحؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا۔ (تو) صالحؑ نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آ چکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔	الاعراف (۷)	۷۳
اور یاد کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔	الاعراف (۷)	۷۴
تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۷۵
تو (سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے۔	الاعراف (۷)	۷۶
آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالحؑ جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔	الاعراف (۷)	۷۷
تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	الاعراف (۷)	۷۸
پھر صالحؑ ان سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔	الاعراف (۷)	۷۹
کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی؟ جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	التوبہ (۹)	۷۰
اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اُسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے۔	ھود (۱۱)	۶۱
انہوں نے کہا کہ صالحؑ اس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے۔	ھود (۱۱)	۶۲
(صالحؑ نے) کہا اے قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو۔	ھود(۱۱)	۶۳
اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے۔ تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا۔	ھود(۱۱)	۶۴
مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالحؑ نے) کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اٹھالو۔ یہ وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا۔	ھود(۱۱)	۶۵
جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالحؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اُن کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)۔ بیشک تمہارا پروردگار طاقتور (اور) زبردست ہے۔	ھود(۱۱)	۶۶
اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	ھود(۱۱)	۶۷
گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو ثمود پر پھٹکار ہے۔	ھود(۱۱)	۶۸
بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔	ابراہیم(۱۴)	۹
اور (وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔	الحجر(۱۵)	۸۰
اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔	الحجر(۱۵)	۸۱
اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے کہ امن (و اطمینان) سے رہیں گے۔	الحجر(۱۵)	۸۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا۔	الحجر(۱۵)	۸۳
اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔	الحجر(۱۵)	۸۴
اور ہم نے نشانیاں بھیجنی اس لئے موقوف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت صالحؑ کی کھلی) نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۵۹
پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔	المؤمنون(۲۳)	۳۱
اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو (کہ) اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟	المؤمنون(۲۳)	۳۲
تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔	المؤمنون(۲۳)	۳۳
اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے۔	المؤمنون(۲۳)	۳۴
کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے اور استخوان (یعنی ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے؟	المؤمنون(۲۳)	۳۵
جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (بہت) بعید اور (بہت ہی) بعید ہے۔	المؤمنون(۲۳)	۳۶
زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے۔	المؤمنون(۲۳)	۳۷
یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں۔	المؤمنون(۲۳)	۳۸
(پیغمبر نے) کہا کہ اے پروردگار! انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔	المؤمنون(۲۳)	۳۹
فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔	المؤمنون(۲۳)	۴۰
تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا۔ پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔	المؤمنون(۲۳)	۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔	المؤمنون (۲۳)	۴۲
کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۳
پھر ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی اُمت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے۔ پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت۔	المؤمنون (۲۳)	۴۴
(اور قوم) ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۱
جب ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟	الشعراء (۲۶)	۱۴۲
میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۳
تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۴
اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۵
کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر) ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟	الشعراء (۲۶)	۱۴۶
(یعنی) باغ اور چشمے۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۷
اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۸
اور (تم) تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۴۹
تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۰
اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۱
جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۲
وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۳
تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۴
(صالحؑ نے) کہا (دیکھو) یہ اونٹنی ہے (ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۵
اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
توانہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے۔	الشعراء(۲۶)	۱۵۷
سوان کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔	الشعراء(۲۶)	۱۵۸
اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔	النمل(۲۷)	۴۵
(صالحؑ نے) کہا کہ اے قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔	النمل(۲۷)	۴۶
وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگونِ بد ہیں۔ (صالحؑ نے) کہا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے۔	النمل(۲۷)	۴۷
اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔	النمل(۲۷)	۴۸
کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے پھر اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔	النمل(۲۷)	۴۹
اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی۔	النمل(۲۷)	۵۰
تو دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔	النمل(۲۷)	۵۱
اب یہ اُن کے گھر اُن کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔ جو لوگ دانش رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانی ہے۔	النمل(۲۷)	۵۲
اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی۔	النمل(۲۷)	۵۳
اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران) گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے۔	العنکبوت(۲۹)	۳۸
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں۔ اور ثمود اور لوطؑ کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی، یہی وہ گروہ ہیں۔ ان سب نے پیغمبروں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان پر) آ واقع ہوا۔	صٓ (۳۸)	۱۲ اور ۱۳
تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم! مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے۔ (یعنی) نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	المؤمن (۴۰)	۳۰ اور ۳۱
پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا)۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۳
جب ان کے پاس پیغمبر ان کے آگے اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کو نہیں مانتے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۴
اور جو ثمود تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو ان کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۷
اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۸
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں۔	قٓ (۵۰)	۱۲
اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔	قٓ (۵۰)	۱۳
اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی۔	قٓ (۵۰)	۱۴
اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۳
تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۴
پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۵
اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔	النجم (۵۳)	۵۰ اور ۵۱
ثمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا۔	القمر (۵۴)	۲۳
اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔	القمر (۵۴)	۲۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے۔	القمر (۵۴)	۲۵
ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے۔	القمر (۵۴)	۲۶
(اے صالحؑ) ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔	القمر (۵۴)	۲۷
اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہئے۔	القمر (۵۴)	۲۸
تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو) پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔	القمر (۵۴)	۲۹
سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔	القمر (۵۴)	۳۰
ہم نے ان پر (عذاب کے لئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ۔	القمر (۵۴)	۳۱
سچ مچ ہونے والی۔	الحاقۃ (۶۹)	۱
وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟	الحاقۃ (۶۹)	۲
اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے۔	الحاقۃ (۶۹)	۳
(وہی) کھڑکھڑانے والی (جس) کو ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا۔	الحاقۃ (۶۹)	۴
سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے۔	الحاقۃ (۶۹)	۵
رہے عاد ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا۔	الحاقۃ (۶۹)	۶
بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔ (یعنی) فرعون اور ثمود کا۔ لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں۔	البروج (۸۵)	۱۷تا۱۹
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟	الفجر (۸۹)	۶
(جو) اِرم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد۔	الفجر (۸۹)	۷
کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔	الفجر (۸۹)	۸
اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے؟	الفجر (۸۹)	۹
اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا؟	الفجر (۸۹)	۱۰
یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔	الفجر (۸۹)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اوران میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔	الفجر(۸۹)	۱۲
تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا۔	الفجر(۸۹)	۱۳
بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔	الفجر(۸۹)	۱۴
(قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا۔	الشّمس(۹۱)	۱۱
جب ان میں سے ایک نہایت بد بخت اٹھا۔	الشّمس(۹۱)	۱۲
تو اللہ کے پیغمبر (صالحؑ) نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر (خوف) کرو۔	الشّمس(۹۱)	۱۳
مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔ تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔	الشّمس(۹۱)	۱۴
اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔	الشّمس(۹۱)	۱۵

قصہ صحابہ کرامؓ

قصہ ابوبکر صدیقؓ

اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہوگا۔ (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ابوبکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ ﷺ) جب وہ دونوں غارِ (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر (ﷺ) اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے۔ اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔	التوبہ(۹)	۴۰

قصہ زیدؓ

اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زیدؓ نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس (اس کی مطلقہ) کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کے بارے میں) جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۰

قصہ طالوت وجالوت

(دیکھئے: قصہ جالوت وطالوت صفحہ ۱۹۰۱، قصہ داؤدؑ صفحہ ۱۹۰۷)

قصہ عزیرؑ

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیرؑ اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیحؑ اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کرتے تھے یہ بھی ان ہی کی ریس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۰

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ دوبارہ زندہ ہونے کا صفحہ ۱۹۰۹)

قصہ عیسیٰؑ

جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے یہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	البقرۃ (۲)	۶۲
اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس (جبرئیلؑ) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پاس ایسی باتیں لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء کے) ایک گروہ کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔	البقرۃ (۲)	۸۷
اور کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردے میں ہیں۔ (نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے۔ پس یہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۸۸
اور (یہودی یا عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا۔ یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں۔ (اے محمد ﷺ ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔	البقرۃ (۲)	۱۱۱
ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے۔ اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	البقرۃ (۲)	۱۱۲
اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا۔	البقرۃ (۲)	۱۱۳
اور تم سے نہ تو کبھی یہودی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو۔ (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دینِ اسلام) ہی ہدایت ہے اور (اے پیغمبر ﷺ) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی اللہ) کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔	البقرۃ (۲)	۱۲۰
جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے اور اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کا پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۲۱
اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبر ﷺ ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دینِ ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	البقرۃ (۲)	۱۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اُتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان (سب) پر (ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۳۶
(اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے۔ (اے محمد ﷺ ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۴۰
یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے۔ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے ان کی مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۵۳
وہ (زکریاؑ) ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی۔ کہ (زکریاؑ) اللہ تمہیں یحیٰؑ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰؑ) کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (اور) نیکوکاروں میں ہوں گے۔	آل عمران (۳)	۳۹
(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریمؑ سے کہا) کہ اے مریمؑ! اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور) عیسیٰؑ بن مریمؑ ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں با آبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا۔	آل عمران (۳)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۴۶
اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۴۸
اور (عیسیٰؑ) بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی کی مورت بہ شکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ کا) جانور ہو جاتا ہے اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۴۹
اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور (میں) اس لئے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔	آلِ عمران (۳)	۵۰
کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۵۱
جب عیسیٰؑ نے ان کی طرف سے نافرمانی (اور نیتِ قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے کہ ہم اللہ کے (طرفدار اور آپ کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۵۲
اے پروردگار! جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔	آلِ عمران (۳)	۵۳
اور وہ (یعنی یہود قتلِ عیسیٰؑ کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسیٰؑ کو بچانے کے لئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۵۴
اس وقت اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰؑ! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (وغالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کردوں گا۔	آلِ عمران (۳)	۵۵
عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدمؑ کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے۔	آلِ عمران (۳)	۵۹
(یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	آلِ عمران (۳)	۶۰
پھر اگر یہ لوگ عیسیٰؑ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقتِ حال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا والتجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔	آلِ عمران (۳)	۶۱
یہ تمام بیانات صحیح ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔	آلِ عمران (۳)	۶۲
تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۶۳
کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰق اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۸۴
اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔	النساء (۴)	۱۵۷
بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔	النساء (۴)	۱۵۸
اور کوئی اہل کتاب نہیں ہوگا مگر ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔	النساء (۴)	۱۵۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔	النساء(۴)	۱۶۳
اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیحؑ (یعنی) مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریمؑ کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو (کہ اللہ) تین (ہیں۔ اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔	النساء(۴)	۱۷۱
مسیحؑ اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں)۔ اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔	النساء(۴)	۱۷۲
اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا۔	المائدہ(۵)	۱۴
جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰؑ بن مریمؑ اللہ ہیں وہ بیشک کافر ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰؑ بن مریمؑ اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ(۵)	۱۷
اور یہودی اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ (نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۸
اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰؑ بن مریمؑ کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے۔ اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔	المائدہ (۵)	۴۶
اہل انجیل کو چاہئے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائیں ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۷
اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	المائدہ (۵)	۵۱
جو لوگ اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ غمناک ہوں گے۔	المائدہ (۵)	۶۹
وہ لوگ بلاشبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیحؑ یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا۔ اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	المائدہ (۵)	۷۲
وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔	المائدہ (۵)	۷۳
تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ (۵)	۷۴
مسیح ابن مریمؑ تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے۔ اور ان کی والدہ (مریمؑ اللہ کی) ولی (اور سچی فرمانبردار) تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور) کھانا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔	المائدہ(۵)	۷۵
کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے۔	المائدہ(۵)	۷۶
جو لوگ بنی اسرئیل میں کافر ہوئے ان پر داؤدؑ اور عیسٰیؑ بن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔	المائدہ(۵)	۷۸
(اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔	المائدہ(۵)	۷۹
(اے پیغمبرﷺ!) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر اُن لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔	المائدہ(۵)	۸۲
(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا؟ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔	المائدہ(۵)	۱۰۹
جب اللہ (عیسٰیؑ سے) فرمائے گا کہ اے عیسٰیؑ بن مریمؑ! میرے اُن احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیلؑ) سے تمہاری مدد کی۔ تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا۔ اور مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے۔ اور مردے کو میرے حکم سے (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۰
اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔	المائدہ(۵)	۱۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ! کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔	المائدہ (۵)	۱۱۲
وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں۔	المائدہ (۵)	۱۱۳
(تب) عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۴
اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔	المائدہ (۵)	۱۱۵
اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ بن مریمؑ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایان تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۶
میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا اُن (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔ جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھالیا تو تو ان کا نگران تھا۔ اور تو ہر چیز سے خبردار ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۷
اگر تو اُن کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۸
اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ابدالآباد اُن میں بستے رہیں گے۔ اللہ اس سے خوش ہے اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۹
اور ہم نے ان کو (ابراہیمؑ کو) اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داوٗدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی۔ یہ سب نیکوکار تھے۔	الانعام(۶)	۸۴اور۸۵
اور یہود کہتے ہیں کہ عزیرؑ اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیحؑ اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کرتے تھے یہ بھی ان ہی کی ریس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۳۰
انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیحؑ ابنِ مریمؑ کو اللہ کے سوا معبود بنالیا۔ حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔	التوبہ(۹)	۳۱
پھر وہ (مریمؑ) اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریمؑ یہ تو تو نے برا کام کیا۔	مریم(۱۹)	۲۷
تو مریمؑ نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں۔	مریم(۱۹)	۲۹
(بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔	مریم(۱۹)	۳۰
اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحبِ برکت کیا ہے اور جب تک زندہ رہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔	مریم(۱۹)	۳۱
اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔	مریم(۱۹)	۳۲
اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں تو مجھ پر سلام (ورحمت) ہے۔	مریم(۱۹)	۳۳
یہ مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔	مریم(۱۹)	۳۴
اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔	مریم (۱۹)	۳۵
اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔	مریم (۱۹)	۳۶
پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے۔	مریم (۱۹)	۳۷
وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں۔	مریم (۱۹)	۳۸
اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے۔	مریم (۱۹)	۸۸
(ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لاتے ہو۔	مریم (۱۹)	۸۹
قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔	مریم (۱۹)	۹۰
کہ انہوں نے اللہ کے لئے بیٹا تجویز کیا۔	مریم (۱۹)	۹۱
اللہ کو شایان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ تمام شخص جو آسمان اور زمین میں ہیں اللہ کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے۔	مریم (۱۹)	۹۲اور۹۳
اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا ہے اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے۔	مریم (۱۹)	۹۴
اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۹۵
اور جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔	الحج (۲۲)	۱۷
اور ہم نے مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور ان کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔	المؤمنون (۲۳)	۵۰
اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ سے اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ سے اور عہد بھی پکا لیا۔	الاحزاب (۳۳)	۷
تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف کا رستہ دکھا دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳
اور جب مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔	الزخرف (۴۳)	۵۷
اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰؑ؟) انہوں نے جو اس (عیسیٰؑ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔	الزخرف (۴۳)	۵۸
وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ دیا۔	الزخرف (۴۳)	۵۹
اور وہ (عیسیٰؑ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو!) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۱
اور جب عیسیٰؑ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔	الزخرف (۴۳)	۶۳
کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۴
پھر کتنے ہی فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۵
کہہ دو کہ اگر اللہ کے اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۸۱
یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۲
پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ڈال دی۔ اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہئے تھا نباہ بھی نہ سکے پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا۔ اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۷
اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئے گا جن کا نام احمد (ﷺ) ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	الصف (۶۱)	۶
مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے۔	الصف (۶۱)	۱۴

قصہ فرعون

(دیکھئے: فرعون صفحہ ۱۷۵۰، قصہ بنی اسرائیل صفحہ ۱۸۵۷)

قصہ قارون

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قارون موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا اور ان (یعنی بنی اسرائیل) پر ظلم کرتا تھا۔ ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت مشکل سے اٹھا پاتی تھی۔ اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترا مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	القصص (۲۸)	۷۶
جو (مال) تجھے اللہ نے عطا کیا ہے اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجئے اور دنیاوی حصے کو نہ بھولئے (یعنی نیکی کے کاموں میں خرچ کیجئے اور اس کا اجر آخرت کے کاموں میں پائیے) اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جیسی بھلائی اللہ نے تم سے کی ہے تم بھی اسی طرح بھلائی کرو اور ملک میں فساد نہ کراؤ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔	القصص (۲۸)	۷۷
اس نے جواب دیا کہ یہ سب مجھے میری دانش (کے زور) سے ملا ہے۔ کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی قومیں جو اس سے بھی بڑھ کر اور تعداد میں بھی زیادہ تھیں ہلاک کر ڈالا اور کیا گنہگاروں سے (عذاب کے وقت) پوچھا نہیں جائے گا؟	القصص (۲۸)	۷۸
(ایک روز) وہ بڑی ٹھاٹھ باٹھ سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال ومتاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی ملے، وہ تو بڑا صاحبِ نصیب ہے۔	القصص (۲۸)	۷۹
اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس! مومنوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے جو ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملے گا۔	القصص (۲۸)	۸۰
پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا تو اللہ کے سوا کوئی بھی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔	القصص (۲۸)	۸۱
اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے کہ ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے) یا تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پا سکتے۔	القصص (۲۸)	۸۲
وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے اُن کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور اچھا انجام تو پرہیزگاروں کا ہے۔	القصص (۲۸)	۸۳
اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران) گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) راستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا)۔ اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے۔ اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۸اور۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔ (یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔	المؤمن (۴۰)	۲۳اور۲۴

قصہ قوم ثمود

(دیکھئے: قصہ صالحؑ صفحہ ۱۹۲۳)

قصہ قوم عاد

(دیکھئے: قصہ ھودؑ صفحہ ۱۹۶۹)

قصہ قوم فرعون

(دیکھئے: فرعونی صفحہ ۱۷۵۵، قصہ بنی اسرائیل صفحہ ۱۸۵۷)

قصہ لوطؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو، ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔	الانعام (۶)	۸۶
اور (اسی طرح جب ہم نے) لوطؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔	الاعراف (۷)	۸۰
یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔	الاعراف(۷)	۸۱
تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں (یعنی لوطؑ اور اس کے گھر والوں کو) اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۸۲
تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بیوی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔	الاعراف(۷)	۸۳
اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا۔ سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔	الاعراف(۷)	۸۴
اور ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے (تو) سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔	ھود(۱۱)	۶۹
جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف (ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں۔	ھود(۱۱)	۷۰
جب ابراہیمؑ سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے۔	ھود(۱۱)	۷۴
اے ابراہیمؑ! اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلے گا۔	ھود(۱۱)	۷۶
اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ اُن (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے۔	ھود(۱۱)	۷۷
اور لوطؑ کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے۔ اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ (لوطؑ نے) کہا اے قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟	ھود(۱۱)	۷۸
وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم) کی بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں اور جو ہماری غرض ہے اسے تم (خوب) جانتے ہو۔	ھود(۱۱)	۷۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(لوطؑ نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔	ھود(۱۱)	۸۰
فرشتوں نے کہا کہ لوطؑ! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت اُن پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح کچھ دور ہے؟	ھود(۱۱)	۸۱
تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اُس (بستی) کو (اُلٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان پر پتھر کی تہ بتہ (یعنی پے درپے) کنکریاں برسائیں۔	ھود(۱۱)	۸۲
جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں۔	ھود(۱۱)	۸۳
اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یا ھودؑ کی قوم یا صالحؑ کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو۔ اور لوطؑ کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں۔	ھود(۱۱)	۸۹
(ابراہیمؑ) کہنے لگے کہ اے فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے۔	الحجر(۱۵)	۵۷
(انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب کریں)۔	الحجر(۱۵)	۵۸
مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے۔	الحجر(۱۵)	۵۹
البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔	الحجر(۱۵)	۶۰
پھر جب فرشتے لوطؑ کے گھر گئے۔	الحجر(۱۵)	۶۱
(تو لوطؑ نے) کہا تم تو نا آشنا سے لوگ ہو۔	الحجر(۱۵)	۶۲
وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئیں ہیں جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔	الحجر(۱۵)	۶۳
اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔	الحجر(۱۵)	۶۴
تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیے۔	الحجر(۱۵)	۶۵
اور ہم نے لوطؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔	الحجر(۱۵)	۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور اہلِ شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے۔	الحجر (۱۵)	۶۷
(لوطؑ نے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا۔	الحجر (۱۵)	۶۸
اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کرنا۔	الحجر (۱۵)	۶۹
وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت وطرفداری) سے منع نہیں کیا؟	الحجر (۱۵)	۷۰
(انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کرلو)۔	الحجر (۱۵)	۷۱
(اے محمد ﷺ) تمہاری جان کی قسم! وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے۔	الحجر (۱۵)	۷۲
سو ان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا۔	الحجر (۱۵)	۷۳
اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان پر کھنگر کی (نوکیلی) پتھریاں برسائیں۔	الحجر (۱۵)	۷۴
بے شک اس (قصے) میں اہلِ فراست کے لئے نشانی ہے۔	الحجر (۱۵)	۷۵
اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے۔	الحجر (۱۵)	۷۶
بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے۔	الحجر (۱۵)	۷۷
اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیبؑ کے لوگ) بھی گنہگار تھے۔ تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا۔ اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں۔	الحجر (۱۵)	۷۸ اور ۷۹
اور اگر یہ لوگ آپ (ﷺ) کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۲
اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ بھی۔	الحج (۲۲)	۴۳
(اور) قوم لوطؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۰
جب ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۱
میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۲
تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۳
اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۴
کیا تم اہلِ عالم میں لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۵
اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔	الشعراء(۲۶)	۱۶۶
وہ کہنے لگے کہ لوطؑ! اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔	الشعراء(۲۶)	۱۶۷
(لوطؑ نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں۔	الشعراء(۲۶)	۱۶۸
اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے۔	الشعراء(۲۶)	۱۶۹
سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی۔	الشعراء(۲۶)	۱۷۰
مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی۔	الشعراء(۲۶)	۱۷۱
پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔	الشعراء(۲۶)	۱۷۲
اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ اُن لوگوں پر (برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا۔	الشعراء(۲۶)	۱۷۳
بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔	الشعراء(۲۶)	۱۷۴
اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو۔	النمل(۲۷)	۵۴
کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔	النمل(۲۷)	۵۵
تو ان کی قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوطؑ کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔	النمل(۲۷)	۵۶
تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ) پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔	النمل(۲۷)	۵۷
اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ اُن لوگوں پر (برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا۔	النمل(۲۷)	۵۸
پس ان (ابراہیمؑ) پر (صرف ایک شخص) لوطؑ ایمان لائے اور (ابراہیمؑ) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے۔	العنکبوت(۲۹)	۲۶
اور لوطؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔	العنکبوت(۲۹)	۲۸
کیا تم (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے ہو اور (مسافروں کی) رہزنی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔	العنکبوت(۲۹)	۲۹
(لوطؑ نے) کہا اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔	العنکبوت(۲۹)	۳۰
اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔	العنکبوت(۲۹)	۳۱
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے ہیں) ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔	العنکبوت(۲۹)	۳۲
اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان (کی وجہ سے) ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجئے اور نہ رنج کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔	العنکبوت(۲۹)	۳۳
ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔	العنکبوت(۲۹)	۳۴
اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔	العنکبوت(۲۹)	۳۵
اور لوطؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۳
جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۴
مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۵
پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۶
اور تم دن کو بھی (اُن کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۷
اور رات کو بھی، تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۸
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۱۲
اور ثمود اور لوطؑ کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں جنہوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ان پر آواقع ہوا۔	صٓ (۳۸)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں۔	قٓ (۵۰)	۱۲
اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی۔	قٓ (۵۰)	۱۳
اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم (بھی)۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی۔	قٓ (۵۰)	۱۴
(ابراہیمؑ نے فرشتوں سے) کہا تمہارا مدعا کیا ہے؟	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۱
انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۲
تاکہ ان پر کھنگر (نوکیلی پتھریاں) برسائیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۳
جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دئے گئے ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۴
تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۵
اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۶
اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۷
لوطؑ کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا۔	القمر (۵۴)	۳۳
تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا اپنے فضل سے۔ شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	القمر (۵۴)	۳۴اور۳۵
اور (لوطؑ نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا۔ مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔	القمر (۵۴)	۳۶
اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔	القمر (۵۴)	۳۷
اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا۔	القمر (۵۴)	۳۸
تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔	القمر (۵۴)	۳۹
اللہ نے کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھروں میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔	التحریم (۶۶)	۱۰

قصہ مچھلی والے کا

(دیکھئے: قصہ یونسؑ صفحہ ۱۹۹۰)

قصہ مدین والوں کا

(دیکھئے: قصہ شعیبؑ صفحہ ۱۹۱۹)

قصہ مریمؑ

(وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمرانؑ کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار! جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی۔ تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما۔ تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ آلِ عمران (۳) ۳۵

جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کے لئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے اور اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ آلِ عمران (۳) ۳۶

تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا۔ اور زکریاؑ کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریاؑ جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریمؑ سے) پوچھنے لگے کہ مریمؑ یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ آلِ عمران (۳) ۳۷

اور جب فرشتوں نے (مریمؑ سے) کہا کہ مریمؑ! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی عورتوں میں منتخب کیا ہے۔ آلِ عمران (۳) ۴۲

(تو اے) مریمؑ! اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رکوع کرنا۔	آل عمران (۳)	۴۳
(اے محمد ﷺ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریمؑ کا متکفل کون بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	آل عمران (۳)	۴۴
(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریمؑ سے کہا) کہ مریمؑ اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیحؑ (اور مشہور) عیسیٰؑ بن مریمؑ ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا۔	آل عمران (۳)	۴۵
اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا۔	آل عمران (۳)	۴۶
مریمؑ نے کہا۔ اے پروردگار! میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔	آل عمران (۳)	۴۷
ان کے کفر کے سبب اور مریمؑ پر ایک بہتانِ عظیم باندھنے کے سبب۔ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے۔ (اللہ نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروئ ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔	النساء (۴)	۱۵۶اور۱۵۷
بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔	النساء (۴)	۱۵۸
اور کتاب (قرآن) میں مریمؑ کا بھی ذکر کرو۔ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں۔	مریم (۱۹)	۱۶
تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا۔ (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا۔	مریم (۱۹)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(مریمؑ) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔	مریم (۱۹)	۱۸
انہوں نے کہا میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔	مریم (۱۹)	۱۹
(مریمؑ نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔	مریم (۱۹)	۲۰
(فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی نشانی اور (ذریعہ) رحمت (و مہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔	مریم (۱۹)	۲۱
تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہوگئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں۔	مریم (۱۹)	۲۲
پھر دردِزہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہوگئی ہوتی۔	مریم (۱۹)	۲۳
اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے۔	مریم (۱۹)	۲۴
اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔	مریم (۱۹)	۲۵
تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی ہے تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی۔	مریم (۱۹)	۲۶
پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریمؑ یہ تو تو نے برا کام کیا۔	مریم (۱۹)	۲۷
اے ہارونؑ کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔	مریم (۱۹)	۲۸
تو مریمؑ نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں۔	مریم (۱۹)	۲۹
(بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۰
اور ہم نے مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور ان کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔	المؤمنون (۲۳)	۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی۔ کہ اس نے اللہ سے التجا کی اے میرے پروردگار! میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما۔ اور (دوسری) عمرانؑ کی بیٹی مریمؑ کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں۔	التحریم (٦٦)	١١ اور ١٢

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ عیسٰیؑ صفحہ ١٩٣٢)

قصہ موسٰیؑ

(دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل صفحہ ١٨٥٧)

قصہ نمرود

(دیکھئے: قصہ ابراہیمؑ صفحہ ١٨٢٧)

قصہ نوحؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اللہ نے آدمؑ اور نوحؑ اور خاندانِ ابراہیمؑ اور خاندانِ عمرانؑ کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔	آلِ عمران (٣)	٣٣
ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔	آلِ عمران (٣)	٣۴
(اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور ابراہیمؑ اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسٰیؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔	النساء (۴)	١٦٣
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا؟ جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگاتار مینہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔	الانعام(۶)	۶
اور ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۸۴
ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا اے میری برادری کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے۔	الاعراف(۷)	۵۹
تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۶۰
انہوں نے کہا اے قوم! مجھ میں کسی کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔	الاعراف(۷)	۶۱
تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔	الاعراف(۷)	۶۲
کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	الاعراف(۷)	۶۳
مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے نوحؑ کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے۔	الاعراف(۷)	۶۴
کیا ان کو ان لوگوں کے (حالات) کی خبر نہیں پہنچی؟ جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی بستیوں والے؟ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	توبہ(۹)	۷۰
اور ان کو نوحؑ کا قصہ پڑھ کر سنا دو۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔	یونس (۱۰)	۷۱
اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمہ ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔	یونس (۱۰)	۷۲
لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے۔ سب کو (طوفان سے) بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟	یونس (۱۰)	۷۳
پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۷۴
اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں۔	ھود (۱۱)	۲۵
کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے۔	ھود (۱۱)	۲۶
تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ کہ غور و فکر سے) اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۷
انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اس کے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔	ھود (۱۱)	۲۸
اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں۔ میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔	ھود (۱۱)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور برادران ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) اللہ سے (بچانے کے لئے) کون میری مدد کر سکتا ہے۔ بھلا تو (پھر) غور کیوں نہیں کرتے؟	ھود(۱۱)	۳۰
میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو اُن کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں۔	ھود(۱۱)	۳۱
انہوں نے کہا کہ نوحؑ تم نے ہم سے جھگڑا (بحث ومباحثہ) تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو۔	ھود(۱۱)	۳۲
نوحؑ نے کہا کہ اُس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم (اس کو کسی طرح) ہرا نہیں سکتے۔	ھود(۱۱)	۳۳
اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے۔ اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	ھود(۱۱)	۳۴
اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں (اب تک) جو لوگ ایمان لا چکے (ہیں) ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں اُن کی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔	ھود(۱۱)	۳۶
اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے۔	ھود(۱۱)	۳۷
تو نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب ان کی قوم کے سرداران کے پاس سے گزرتے تو اُن سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔	ھود(۱۱)	۳۸
اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رُسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟	ھود(۱۱)	۳۹
یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو۔ اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔	ھود(۱۱)	۴۰
اور (نوحؑ نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔	ھود(۱۱)	۴۱
اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے)۔ اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔	ھود(۱۱)	۴۲
اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔	ھود(۱۱)	۴۳
اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جودی پر جا ٹھہر۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔	ھود(۱۱)	۴۴
اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔	ھود(۱۱)	۴۵
اللہ نے فرمایا کہ نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔	ھود(۱۱)	۴۶
نوحؑ نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔	ھود(۱۱)	۴۷
حکم ہوا کہ نوحؑ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اُتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔	ھود(۱۱)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری (رسول اللہ ﷺ کی) طرف بھیجتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی)۔ تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (اچھا) ہے۔	ھود (۱۱)	۴۹
بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں؟ (جب) ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۹
اے ان لوگوں کی اولاد! جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بیشک نوحؑ (ہمارے) شکر گزار بندے تھے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳
اور ہم نے نوحؑ کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۷
یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولادِ آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔ (آیتِ سجدہ)	مریم (۱۹)	۵۸
اور نوحؑ (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔	الانبیاء (۲۱)	۷۶
اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو اس سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۲
اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟	المؤمنون (۲۳)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
توان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۲۴
اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۵
(نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر۔	المؤمنون (۲۳)	۲۶
پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوا ان کے جن کی نسبت ان میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے (صادر) ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیے جائیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۷
اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی۔	المؤمنون (۲۳)	۲۸
اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار! ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۲۹
بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی۔	المؤمنون (۲۳)	۳۰
اور نوحؑ کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۳۷
قوم نوحؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۵
جب ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟	الشعراء (۲۶)	۱۰۶
میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۷
تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۸
اور میں اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین ہی پر ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۹
تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۰
وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوئے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۱۱۱
(نوحؑ نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو۔	الشعراء (٢٦)	١١٣
اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔	الشعراء (٢٦)	١١٤
میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں۔	الشعراء (٢٦)	١١٥
انہوں نے کہا کہ نوحؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔	الشعراء (٢٦)	١١٦
(نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔	الشعراء (٢٦)	١١٧
سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو بچا لے۔	الشعراء (٢٦)	١١٨
پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے ان کو بچا لیا۔	الشعراء (٢٦)	١١٩
پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا۔	الشعراء (٢٦)	١٢٠
بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔	الشعراء (٢٦)	١٢١
اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس (یعنی ٩٥٠ سال) رہے۔ پھر ان کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔	العنکبوت (٢٩)	١٤
پھر ہم نے نوحؑ کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہلِ عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔	العنکبوت (٢٩)	١٥
اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ سے اور عہد بھی ان سے پکا لیا۔	الاحزاب (٣٣)	٧
تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (٣٣)	٨
اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان (نوحؑ) کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔	یٰسٓ (٣٦)	٤١
اور ان (پیغمبروں) سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔	الصّٰفّٰت (٣٧)	٧١
اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے۔	الصّٰفّٰت (٣٧)	٧٢
سو دیکھ لو جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کو انجام کیسا ہوا؟	الصّٰفّٰت (٣٧)	٧٣
ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا)۔	الصّٰفّٰت (٣٧)	٧٤
اور ہم کو نوحؑ نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔	الصّٰفّٰت (٣٧)	٧٥

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۶
اور اُن کی اولاد کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۷
اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (جمیل باقی) چھوڑ دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۸
(یعنی) تمام جہان میں (کہ) نوحؑ پر سلام۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۹
نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۰
بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۱
پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۲
اور ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۱۲
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور ان کے بعد اور اُمتوں نے بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر اُمت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بیہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا۔	المؤمن (۴۰)	۵
تو جو (قوم فرعون میں سے) مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم! مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور اُمتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے۔	المؤمن (۴۰)	۳۰
(یعنی) نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	المؤمن (۴۰)	۳۱
(دیکھیے: ایک مومن کا خطاب قوم فرعون سے صفحہ ۱۸۵۱)		
(اے لوگو!) اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف کا رستہ دکھا دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں۔	قٓ (۵۰)	۱۲
اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی۔	قٓ (۵۰)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی۔	قٓ (۵۰)	۱۴
اور اس سے پہلے (ہم) نوحؑ کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے)۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۶
اور ان سے پہلے قوم نوحؑ کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔	النجم (۵۳)	۵۲
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی۔	القمر (۵۴)	۹
تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالٰہا) میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے۔	القمر (۵۴)	۱۰
پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔	القمر (۵۴)	۱۱
اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔	القمر (۵۴)	۱۲
اور ہم نے نوحؑ کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔	القمر (۵۴)	۱۳
وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے۔	القمر (۵۴)	۱۴
اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ جو سوچے سمجھے؟	القمر (۵۴)	۱۵
اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو وقتاً فوقتاً جاری رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۶
اللہ نے کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔	التحریم (۶۶)	۱۰
ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو ہدایت کر دو۔	نوح (۷۱)	۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انہوں نے کہا کہ بھائیو! میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں۔	نوح (۷۱)	۲
کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔	نوح (۷۱)	۳
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور (موت کے) وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔ کاش تم جانتے ہوتے؟	نوح (۷۱)	۴
جب لوگوں نے نہ مانا تو (نوحؑ نے) اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔	نوح (۷۱)	۵
لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔	نوح (۷۱)	۶
جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور اکڑ بیٹھے۔	نوح (۷۱)	۷
پھر میں ان کو کھلے طور پر بھی بلاتا رہا۔	نوح (۷۱)	۸
اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا رہا۔	نوح (۷۱)	۹
اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔	نوح (۷۱)	۱۰
وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا۔	نوح (۷۱)	۱۱
اور مال اور بیٹوں سے مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (اس میں) تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔	نوح (۷۱)	۱۲
تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے؟	نوح (۷۱)	۱۳
حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے۔	نوح (۷۱)	۱۴
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں؟	نوح (۷۱)	۱۵
اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے۔	نوح (۷۱)	۱۶
اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے۔	نوح (۷۱)	۱۷
پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا۔	نوح (۷۱)	۱۸
اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔	نوح (۷۱)	۱۹
تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو۔	نوح (۷۱)	۲۰
(اس کے بعد) نوحؑ نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے تابع ہوئے ہیں جن کو مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا۔	نوح (۷۱)	۲۱
اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔	نوح (۷۱)	۲۲
اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّا اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا۔	نوح (۷۱)	۲۳
(پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو ان کو اور گمراہ کر دے۔	نوح (۷۱)	۲۴
(آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر دیئے گئے پھر (دوزخ کی) آگ میں ڈال دیئے گئے تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔	نوح (۷۱)	۲۵
اور (پھر) نوحؑ نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی کافر کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے۔	نوح (۷۱)	۲۶
اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔	نوح (۷۱)	۲۷
اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔	نوح (۷۱)	۲۸

قصہ ہابیل اور قابیل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور (اے محمد ﷺ) ان کو آدمؑ کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو۔ جب ان دونوں نے (اللہ کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے کہا کہ اللہ پرہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے۔	المائدہ (۵)	۲۷
اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔	المائدہ (۵)	۲۸
میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی۔ پھر (زمرۂ) اہلِ دوزخ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔	المائدہ (۵)	۲۹
مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا۔	المائدہ (۵)	۳۰
اب اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوّے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا۔	المائدہ (۵)	۳۱

قصہ ہاتھی والوں کا

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟	الفیل (۱۰۵)	۱
کیا ان کا داؤں غلط نہیں؟	الفیل (۱۰۵)	۲
اور ان پر جھکڑ کے جھکڑ (یعنی جھنڈ کے جھنڈ) پرندے بھیجے۔	الفیل (۱۰۵)	۳
جو ان پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔	الفیل (۱۰۵)	۴
تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔	الفیل (۱۰۵)	۵

قصہ ہاروت وماروت

جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر آئے اور وہ ان کی آسمانی کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا۔ گویا وہ جانتے ہی نہیں اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمانؑ کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمانؑ نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔	البقرۃ (۲)	۱۰۱ اور ۱۰۲

قصہ ہارونؑ

(دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل صفحہ ۱۸۵۷)

قصہ ہامان

(دیکھئے: فرعون صفحہ ۱۷۵۰، قصہ بنی اسرائیل صفحہ ۱۸۵۷)

قصہ ھودؑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ھودؑ کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟	الاعراف (۷)	۶۵
تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۶۶
انہوں نے کہا کہ میری قوم مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔	الاعراف (۷)	۶۷
میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں۔	الاعراف (۷)	۶۸
کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوحؑ کے بعد سردار بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل کرو۔	الاعراف (۷)	۶۹
وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔	الاعراف(۷)	۷۰
ھودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔	الاعراف(۷)	۷۱
پھر ہم نے ھودؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔	الاعراف(۷)	۷۲
کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	التوبہ(۹)	۷۰
اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ھودؑ کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کرکے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو۔	ھود(۱۱)	۵۰
میری قوم! میں اس (وعظ ونصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟	ھود(۱۱)	۵۱
اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو، وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو۔	ھود(۱۱)	۵۲
وہ بولے اے ھودؑ! تم ہمارے پاس کوئی دلیلِ ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں۔	ھود(۱۱)	۵۳
ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب پہنچا (کر دیوانہ کر) دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں۔	ھود(۱۱)	۵۴
(یعنی جن کی) اللہ کے سوا (عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(کرنی چاہو) کرلو اور مجھے مہلت نہ دو۔	ھود(۱۱)	۵۵
میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں۔ (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔ بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔	ھود(۱۱)	۵۶
اگر تم روگردانی کروگے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔ اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔	ھود(۱۱)	۵۷
اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ھودؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی۔	ھود(۱۱)	۵۸
یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش ومتکبر کا کہا مانا۔	ھود(۱۱)	۵۹
تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)۔ دیکھو عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ سن رکھو ھودؑ کی قوم عاد پر پھٹکار ہے۔	ھود(۱۱)	۶۰
اور (شعیبؑ نے کہا) اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یا ھودؑ کی قوم یا صالحؑ کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو۔ اور لوطؑ کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں۔	ھود(۱۱)	۸۹
اور اگر یہ لوگ آپ (ﷺ) کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمودؑ بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں۔	الحج(۲۲)	۴۲
عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔	الشعراء(۲۶)	۱۲۳
جب ان سے ان کے بھائی ھودؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟	الشعراء(۲۶)	۱۲۴
میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔	الشعراء(۲۶)	۱۲۵
تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔	الشعراء(۲۶)	۱۲۶
اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔	الشعراء(۲۶)	۱۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث (یعنی بے فائدہ) نشان تعمیر کرتے ہو۔	الشعراء(۲۶)	۱۲۸
اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے۔	الشعراء(۲۶)	۱۲۹
اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو۔	الشعراء(۲۶)	۱۳۰
تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔	الشعراء(۲۶)	۱۳۱
اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم جانتے ہو ڈرو۔	الشعراء(۲۶)	۱۳۲
اس نے تمہیں چار پایوں اور بیٹوں سے مدد دی۔	الشعراء(۲۶)	۱۳۳
اور باغوں اور چشموں سے۔	الشعراء(۲۶)	۱۳۴
مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے۔	الشعراء(۲۶)	۱۳۵
وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔	الشعراء(۲۶)	۱۳۶
یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں۔	الشعراء(۲۶)	۱۳۷
اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔	الشعراء(۲۶)	۱۳۸
تو انہوں نے ھودؑ کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔	الشعراء(۲۶)	۱۳۹
اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران) گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے۔	العنکبوت(۲۹)	۳۸
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں۔	صٓ(۳۸)	۱۲
اور ثمود اور لوطؑ کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ (جھٹلانے والے) گروہ ہیں۔	صٓ(۳۸)	۱۳
تو (قوم فرعون میں سے) جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم! مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور اُمتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے۔	المؤمن(۴۰)	۳۰
(یعنی) نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	المؤمن(۴۰)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا)۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۳
جب ان کے پاس پیغمبران کے آگے اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کو نہیں مانتے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۴
جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے اُن کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۵
تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی تا کہ اُن کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے۔ اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۶۱
اور (قوم) عاد کے بھائی (ھودؑ) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۱
کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو؟ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔	الاحقاف (۴۶)	۲۲
انہوں نے کہا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔	الاحقاف (۴۶)	۲۳
پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۴
ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نظر ہی نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۲۵
اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۱
وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۲
اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے۔	النجم (۵۳)	۴۹
اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا۔	النجم (۵۳)	۵۰
اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔	النجم (۵۳)	۵۱
عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔	القمر (۵۴)	۱۸
ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی۔	القمر (۵۴)	۱۹
وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔	القمر (۵۴)	۲۰
سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟	القمر (۵۴)	۲۱
عاد کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا۔	الحاقہ (۶۹)	۶
اللہ نے اس کو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) گرے (اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے۔	الحاقہ (۶۹)	۷
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟	الفجر (۸۹)	۶
(جو) اِرم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد۔	الفجر (۸۹)	۷
کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔	الفجر (۸۹)	۸

قصہ یحییٰؑ

زکریاؑ نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ اے پروردگار! مجھے اپنی جناب سے اولادِ صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۸
وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی۔ کہ (زکریاؑ!) اللہ تمہیں یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰؑ) کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے۔	آلِ عمران (۳)	۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی یاد کرو۔ یہ سب نیکوکار تھے۔	الانعام(۶)	۸۵
(اے) زکریاؑ ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰؑ ہے اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔	مریم(۱۹)	۷
اے یحییٰؑ! (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی۔	مریم(۱۹)	۱۲
اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ پرہیزگار تھے۔	مریم(۱۹)	۱۳
اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان نہیں تھے۔	مریم(۱۹)	۱۴
اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام اور رحمت (ہے)۔	مریم(۱۹)	۱۵
تو ہم نے ان (زکریاؑ) کی پکار سن لی اور ان کو یحییٰؑ بخشے اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں اُمید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔	الانبیاء(۲۱)	۹۰

قصہ یعقوبؑ

اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوبؑ نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔	البقرۃ(۲)	۱۳۲
بھلا جس وقت یعقوبؑ وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔	البقرۃ(۲)	۱۳۳
(مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اُتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے فرمانبردار ہیں۔	البقرة (۲)	۱۳۶
(اے یہود ونصاریٰ!) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے (اے محمد ﷺ ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔	البقرة (۲)	۱۴۰
کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔	آل عمران (۳)	۸۴
بنی اسرائیل کے لئے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی سب چیزیں حلال تھیں بجز ان کے جو یعقوبؑ نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو)۔	آل عمران (۳)	۹۳
(اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔	النساء (۴)	۱۶۳
اور ہم نے ان کو (ابراہیمؑ کو) اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۸۴
(بشارت سن کر) ابراہیمؑ کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحٰقؑ کی اور اسحٰقؑ کے بعد یعقوبؑ کی خوشخبری دی۔	ھود (۱۱)	۷۱
اور اسی طرح اللہ تمہیں (یعنی یوسفؑ کو) برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوبؑ پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔	یوسف (۱۲)	٦
اور (یوسفؑ نے کہا) اپنے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	یوسف (۱۲)	۳۸
اور جب وہ (یعقوب کے بیٹے) ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لئے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی، ہاں وہ یعقوبؑ کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ صاحبِ علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	یوسف (۱۲)	٦۸
انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	یوسف (۱۲)	۸٦
بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگئے، بیشک ہم خطا کار تھے۔	یوسف (۱۲)	۹۷
انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	یوسف (۱۲)	۹۸
(زکریاؑ نے وارث کے لئے دعا کی کہ) جو میری اور اولادِ یعقوبؑ کی میراث کا مالک ہو اور (اے) میرے پروردگار! اس کو خوش اطوار بنائیو۔	مریم (۱۹)	٦
اور جب ابراہیمؑ ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور (اسحٰقؑ کو) یعقوبؑ بخشے۔ اور سب کو پیغمبر بنایا۔	مریم (۱۹)	۴۹
اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا۔	مریم (۱۹)	۵۰
یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولادِ آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔ (آیتِ سجدہ)	مریم (۱۹)	۵۸
اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحٰقؑ عطا کئے۔ اور اس کے ساتھ یعقوبؑ اور سب کو نیک کیا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۲
اور ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی اور ان کو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۷
اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحبِ نظر تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۵
ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔	صٓ (۳۸)	۴۶
اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۷

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ یوسفؑ صفحہ ۱۹۷۸، اولادِ یعقوب یعنی بنی اسرائیل صفحہ ۱۸۵۷)

قصہ یوسفؑ

اور ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسٰیؑ اور ہارونؑ کو بھی اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۸۴
(اے پیغمبر ﷺ) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔	یوسف (۱۲)	۳
جب یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۴
انہوں نے کہ کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چالیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔	یوسف (۱۲)	۵
اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولادِ یعقوب پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
حکمت والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۶
ہاں یوسفؑ اوران کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔	یوسف (۱۲)	۷
جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسفؑ اوراس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت کی جماعت ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں۔	یوسف (۱۲)	۸
تو یوسفؑ کو (یا تو جان سے) مارڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اوراس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے۔	یوسف (۱۲)	۹
ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسفؑ کو جان سے نہ مارو بلکہ اسے کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال (کر اور ملک میں) لے جائے گا اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو)۔	یوسف (۱۲)	۱۰
(یہ مشورہ کرکے وہ یعقوبؑ سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیرخواہ ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۱
کل اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۲
انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کئے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے) اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اوراسے بھیڑیا کھا جائے۔	یوسف (۱۲)	۱۳
وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔	یوسف (۱۲)	۱۴
غرض جب وہ اس کو لے گئے اوراس بات پر اتفاق کرلیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسفؑ کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم ان کو ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اوران کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی۔	یوسف (۱۲)	۱۵
(یہ حرکت کرکے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔	یوسف (۱۲)	۱۶
(اور) کہنے لگے کہ ابا جان! ہم تو دوڑنے اورایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسفؑ کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں (آپ) باور نہیں کریں گے۔	یوسف (۱۲)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے یعقوبؑ نے کہا (کہ حقیقتِ حال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ بات) بنا لائے ہو۔ اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے)۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۸
(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے (پانی کے لئے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسفؑ اس سے لٹک گئے)۔ وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو معلوم تھا۔	یوسف (۱۲)	۱۹
اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا۔	یوسف (۱۲)	۲۰
اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت واکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	یوسف (۱۲)	۲۱
اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔ اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۲۲
تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اُس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسفؑ) جلدی آؤ۔ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کرسکتا)۔ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔	یوسف (۱۲)	۲۳
اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا۔ اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا سو ہوتا)۔ یوں اس لئے (کیا گیا) کہ ہم ان سے بُرائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔	یوسف (۱۲)	۲۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسفؑ پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہو کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے۔	یوسف (۱۲)	۲۵
(یوسفؑ نے) کہا اس نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسفؑ جھوٹا ہے۔	یوسف (۱۲)	۲۶
اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے۔	یوسف (۱۲)	۲۷
جب اُس کا کرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اُس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۲۸
یوسفؑ! اس بات کا خیال نہ کر اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔ بیشک خطا تیری ہی ہے۔	یوسف (۱۲)	۲۹
اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح گمراہی میں ہے۔	یوسف (۱۲)	۳۰
جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسفؑ کے لئے ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا) پیغام بھیجا اور ان کے لئے ایک محفل مرتب کی (پھل تراشنے کے لئے) ہر ایک ایک کو ایک چھری دی اور (یوسفؑ سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن کا) اُن پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بیساختہ بول اُٹھیں سبحان اللہ (یہ حُسن!) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔	یوسف (۱۲)	۳۱
تب (زلیخا نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔ اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہوگا۔	یوسف (۱۲)	۳۲
یوسفؑ نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
داخل ہو جاؤں گا۔	یوسف(۱۲)	۳۳
تو اللہ نے اُن کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دور کر دیا۔ بیشک وہ سننے (اور) جاننے والا ہے۔	یوسف(۱۲)	۳۴
پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ اُن کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیا جائے۔	یوسف(۱۲)	۳۵
اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخلِ زنداں ہوئے۔ ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور اُن میں سے کھا رہے ہیں۔ (تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں۔	یوسف(۱۲)	۳۶
یوسفؑ نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں۔	یوسف(۱۲)	۳۷
اور اپنے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	یوسف(۱۲)	۳۸
ق میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا و غالب؟	یوسف(۱۲)	۳۹
جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں جن کی اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	یوسف(۱۲)	۴۰
میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اُس کا سر کھا جائیں گے اور جس کام کا تم مجھ سے پوچھتے تھے اس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔	یوسف(۱۲)	۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور (یوسفؑ) کئی برس جیل خانے ہی میں رہے۔	یوسف (۱۲)	۴۲
اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔ اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔	یوسف (۱۲)	۴۳
انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔	یوسف (۱۲)	۴۴
اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آ گئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا کر) بتاتا ہوں۔ مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجئے۔	یوسف (۱۲)	۴۵
(غرض وہ یوسفؑ کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسفؑ! اے بڑے سچے! ہمیں (اس خوب کی تعبیر) بتایئے کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس (جا کر تعبیر بتاؤں) عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں۔	یوسف (۱۲)	۴۶
انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا۔	یوسف (۱۲)	۴۷
پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہوگا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔	یوسف (۱۲)	۴۸
پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔	یوسف (۱۲)	۴۹
(یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسفؑ کو میرے پاس لے آؤ۔ جب قاصد اُن کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ اُن عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے؟ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے۔	یوسف (۱۲)	۵۰
(بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اُس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسفؑ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا		

ق

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔	یوسف(۱۲)	۵۱
(یوسفؑ نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو کامیاب نہیں کرتا۔	یوسف(۱۲)	۵۲
اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔	یوسف(۱۲)	۵۳
بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحبِ منزلت (اور) صاحبِ اعتبار ہو۔	یوسف(۱۲)	۵۴
(یوسفؑ نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے) واقف ہوں۔	یوسف(۱۲)	۵۵
اس طرح ہم نے یوسفؑ کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔	یوسف(۱۲)	۵۶
اور یوسفؑ کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے) آئے تو یوسفؑ کے پاس گئے تو (یوسفؑ نے) ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے۔	یوسف(۱۲)	۵۸
جب یوسفؑ نے ان کے لئے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں؟	یوسف(۱۲)	۵۹
اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔	یوسف(۱۲)	۶۰
انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے۔ اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے۔	یوسف(۱۲)	۶۱
اور (یوسفؑ نے) اپنے خادم سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے بوروں میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہاں آئیں۔	یوسف (۱۲)	۶۲
جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تا کہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔	یوسف (۱۲)	۶۳
(یعقوبؑ نے) کہا میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۶۴
اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا! ہمیں (اور) کیا چاہئے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اب ہم اپنے اہل وعیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے۔	یوسف (۱۲)	۶۵
(یعقوبؑ نے) کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح وسالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے)۔ جب انہوں نے ان سے عہد کرایا تو (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔	یوسف (۱۲)	۶۶
اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک) حکم اسی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔	یوسف (۱۲)	۶۷
اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لئے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی، ہاں وہ یعقوبؑ کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	یوسف (۱۲)	۶۸
اور جب وہ لوگ یوسفؑ کے پاس پہنچے تو (یوسفؑ نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔	یوسف (۱۲)	۶۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے بورے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم چور ہو۔	یوسف (۱۲)	۷۰
وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟	یوسف (۱۲)	۷۱
وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھویا گیا ہے اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لئے ایک بارِ شتر (انعام ملے گا) اور میں اس کا ضامن ہوں۔	یوسف (۱۲)	۷۲
وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم! تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۷۳
بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (اور چوری ثابت ہوئی) تو (معلوم ہے) اس کی سزا کیا؟	یوسف (۱۲)	۷۴
بتایا کہ اس کی سزا یہ جس کے بورے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۷۵
پھر (یوسفؑ نے) اپنے بھائی کے بورے سے پہلے ان کے بوروں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے بورے میں سے اس (گلاس) کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت اللہ کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔	یوسف (۱۲)	۷۶
(برادران یوسفؑ نے) کہا اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔ (اور دل میں) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۷۷
وہ کہنے لگے کہ اے عزیز! اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ دیجئے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۷۸
(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں، ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں۔	یوسف (۱۲)	۷۹
جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسفؑ کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔ تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ملنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی تدبیر کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۸۰
تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لئے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔	یوسف (۱۲)	۸۱
اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے۔ اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۸۲
(جب انہوں نے یہ بات یعقوبؑ سے آ کر کہی تو) انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنا لی ہے۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۸۳
پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس۔ یوسفؑ (ہائے افسوس) اور رنج والم میں ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔	یوسف (۱۲)	۸۴
بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔	یوسف (۱۲)	۸۵
انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	یوسف (۱۲)	۸۶
بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۸۷
جب وہ یوسفؑ کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں۔ آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے اور خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۸۸
(یوسفؑ نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسفؑ اور اس		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟	یوسف(۱۲)	۸۹
وہ بولے کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسفؑ ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	یوسف(۱۲)	۹۰
وہ بولے اللہ کی قسم! اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطا کار تھے۔	یوسف(۱۲)	۹۱
(یوسفؑ نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے۔ اللہ تم کر معاف کرے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔	یوسف(۱۲)	۹۲
یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ۔	یوسف(۱۲)	۹۳
اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسفؑ کی بو آ رہی ہے۔	یوسف(۱۲)	۹۴
وہ بولے کہ واللہ آپ اسی پرانی غلطی میں (مبتلا) ہیں۔	یوسف(۱۲)	۹۵
جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوبؑ کے منہ پر ڈال دیا اور بینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟	یوسف(۱۲)	۹۶
بیٹوں نے کہا کہ ابا! ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگئے، بیشک ہم خطا کار تھے۔	یوسف(۱۲)	۹۷
انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	یوسف(۱۲)	۹۸
جب (یہ سب لوگ) یوسفؑ کے پاس پہنچے تو (یوسفؑ نے) اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہو جایئے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا۔	یوسف(۱۲)	۹۹
اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسفؑ کے آگے سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسفؑ نے) کہا ابا جان! یہ میرے خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
(جب یہ سب باتیں ہولیں تو یوسفؑ نے اللہ سے دعا کی کہ) اے پروردگار! تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھانا اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کرنا۔	یوسف (۱۲)	۱۰۱
(اے پیغمبرﷺ) یہ (خبریں) اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادرانِ یوسفؑ نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو آپ ان کے پاس تو نہ تھے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۲
ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ قرآن ایسی بات نہیں جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۱۱
اور پہلے بھی یوسفؑ تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے تم (لوگ) ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک کرنے والا ہو۔	المؤمن (۴۰)	۳۴

قصہ یونسؑ

لقب ذوالنونؑ (مچھلی والے)

(اے محمدﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسٰیؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔	النساء (۴)	۱۶۳
اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو بھی یاد کرو۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔	الانعام (۶)	۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اُس کا ایمان اُسے نفع دیتا۔ ہاں یونسؑ کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں اُن سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک (فوائدِ دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا۔	یونس (۱۰)	۹۸
اور یونسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۹
جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۰
اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اٹھائی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۱
پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابلِ) ملامت (کام) کرنے والے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۲
پھر اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان نہ کرتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۳
تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کی پیٹ میں رہتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۴
پھر ہم نے ان کو جب کہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۵
اور ان پر کدو کا درخت اگایا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۶
اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۷
تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی اُن کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدہ دیتے رہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۸
تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو) پکارا اور وہ (غم و) غصے میں بھرے ہوئے تھے۔	القلم (۶۸)	۴۸
اگر ان کے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا۔	القلم (۶۸)	۴۹
پھر ان کے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں میں کر لیا۔	القلم (۶۸)	۵۰

شیخ زاید اسلامک ریسرچ سینٹر

جامعہ کراچی